كتاب

عمل اليوم والليلة

تأليف

الحافظ أبي بكر أحمد بن محمد الدينوري

المعروف بابن السني

المتوفى سنة ٣٦٤ هـ

حققه وخرج أحاديثه وعلق عليه

بشير محمد عيون

الناشر

مكتبة دار البيان

ص.ب: ٢٨٥٤ - دمشق

التوزيع

مكتبة المؤيد

ص.ب: ١٠ — الطائف

Marfat.com

دلائل النبوۃ

الماء ینثور من بین أصابعہ ص ۱۶
حضور نے خواب میں صحابی کی تائید فرمائی " ۳۳
پاؤں سن ہونے کے وقت یا محمداہ ۸۸
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۸۹
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم "
یا محمد ۹۰
حضور نے تبوک سے مکہ میں جنازہ دیکھ لیا ۹۴
درود دیوار نے آمین کہی ۹۷
چہرۂ انور کی شان ۱۱۰
حضرت عائشہ کو جبریل کا سلام ۱۲۰
نگاہِ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ۱۳۱ و "
حضرت خدیجہ کو اللہ کا سلام ۱۲۱
مدینہ منورہ کیلئے خصوصی دعا ۱۳۸
حضور کی دعا سے بال سیاہ ہوگئے ۱۴۱
بات بھولنے کے وقت درود شریف ۱۴۲
حضور کی دعا سے بال سفید نہ ہوئے ۱۴۳
۲۲۴-۲۲۵
اخلاق نبوی (بدکلامی سے معصوم) ۱۵۸
نظافت ۱۵۹ معجزہ ۱۶۲
۱۷۹
سید المرسلین اور استغفار ۱۷۷ و ۱۷۸
حضور کی پیشگوئی پوری ہوئی ۱۸۸
حضور نے خفیہ غدر کی خبر دیدی ۱۹۲
ایک پیالہ دودھ اور ستر پینے والے ۱۹۷
حضور کی زبان مبارک سے مزاح میں بھی ۱۹۹
حق صادر ہوتا تھا
ظہور فتن کی پیشگوئی ۲۰۸
موت وحیات میں اختیار دیا گیا ۲۱۰
نگاہِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۲۱۱

سیر

ص ۳۷، ۱۴۱ و ۱۵۵ و ۱۵۷ و
" ۱۷۴ و ۱۷۷ و ۱۸۹ و ۱۹۱ و
۲۰۷ و

اللہ تعالیٰ تعجب فرماتا ہے ۲۳۴ و ۲۳۵

سہ دستی آیات ص ۲۹۸

غاز کے بعد ہاتھ پھیلا کر دعا کرنا ص ۷۲

جنات سے بچاؤ کے لئے ص ۳۰۲

حضرت علی اور آپ کے نکاح حضور سے ص ۲۸۵

Marfat.com

دعا کے حضرت ابو ... ص ۱۶۹
عمل برائے دفیعہ آفات ص ۲۸
ک اور مصیبت سے گھر کی حفاظت ص ۳۰ و ۳۱
بحق السائلین علیک " ۴۳ و ۴۴
ان کے وقت دعا کی قبولیت " ۴۹
ان کے بعد دعا کرنیوالے کی شفاعت ۴۹ و ۵۰ "
صحابہ کی دعا کی حضور نے تائید فرمائی ص ۵۲
ت کے وقت دعا اور درود شریف " ۵۳
صحابہ کے کلمات حمد و ثنا کی فضیلت ۵۷
دعا کے پہلے حمد و ثنا اور درود شریف ص ۶۰
ہر سلام کے بعد دعا (فرض و نفل) " ۶۷
ازکے بعد دعا اور شفاعت و جنت " ۶۸
ل میں سے ایک عمل ہر روز سے نکالے " ۷۱
کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا " ۷۲
نون دعا میں زاید الفاظ " ۷۶
کے بارے میں محمد بن سیرین کا قول " ۹۰
مسلمان بھائیوں سے ملاقات کا طریقہ " ۹۱
ان اللہ جمیل یحب الجمال " ۹۱
تیل لگانے کا طریقہ اور مرگ " ۹۲
حضور نے اکبر نام بدل کر بشیر رکھ دیا " ۹۸
اللہ کا حق بندے پر اور بندے کا حق اللہ پر " ۹۹
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب کی تعلیم " ۱۰۰
شادی پر بچیوں کا نغمہ " ۱۱۶
حضور کی خدمت میں خریزہ پیش کیا گیا " ۱۳۷
ور کیلئے بکری ذبح کی گئی " "
ازیوں کیلئے خصوصی دعا " "
ل بچوں کو عطا فرمایا " ۱۳۹
برکات ص ۱۴۵ و ۱۴۶ " ۱۴۰
کیلئے خصوصی دعا " ۱۴۳

اتباع سنت سے محبت ص ۳۶
ایک وظیفہ جو عطیے " ۳۸
حضور پر درود و سلام ص ۴۴ و ۴۵
بچوں کو تعلیم آداب ص ۴۵
قلیل عمل پر جنت " ۵۱
چار بیماریوں سے حفاظت " ۶۹
جنت کیلئے ایک وظیفہ " "
صلاۃ الضحیٰ چار رکعت " ۷۵
اسلام کے اہم اعمال " ۸۳
تین شخصوں کا اللہ ضامن " ۸۴
حضور کا ذکر اور درود شریف " ۸۷
مرگی کا علاج " ۹۲
محبت کا انجام خیر " ۱۰۰
حب فی اللہ اور مغفرت " ۱۰۱
آداب اخوت ۹۶ تا ۱۳۹
بے مثال ایثار ۱۰۴
فاروق اعظم کا رعب "
فاروق اعظم سے شیطان بھاگتا ہے ۱۰۵
نظر بد سے حفاظت ۱۰۷ و ۱۰۶ و "
مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ۱۲۴ و ۱۰۷ و ۱۰۸
اعلان نبوت کے بعد گوشہ نشینی ۱۲۱
جہنم کی گرمی اور سردی سے پناہ ۱۵۰
شاکر و صابر ۱۵۲
ذکر اللہ اور درود شریف ۱۵۴
فتح مکہ کے دن عام معافی ۱۵۵
حضرت سلیمان کی دو اولیات ۱۵۴
چار عمل کرنے والا جنتی ۱۵۶
[illegible] ۱۵۷
پردہ اور آداب طعام

Marfat.com

ہدیہ اور رشوۃ ۱۶۰
مذمت کا طریقہ ،،
مدح کا طریقہ ۱۶۱
شر الناس کون؟ ۱۵۹
دشمن سے حفاظت ۱۶۲
بلاء ومشکلات سے نجات ۱۶۳
حل مشکلات ص ۱۶۱ تا ۱۷۱
صلاۃ الاستغفار ۱۷۴
دعا اور استغفار تین بار ۱۷۸
وظائف جمعۃ المبارک ۱۸۰/۱۸۳
ماشاء اللہ الخ ۱۷۳
تین روزے ۱۸۲
حضرت عمر سے دعا ۱۸۶
سیدا اور سیدہ کا استعمال ۱۸۶/۱۸۷
امام حسن سے حضور کی محبت ۱۸۷
منافق کو سیدنا نہ کہو ۱۸۹
باپ کے آداب ۱۹۰
قتل ناحق کی مذمت ۱۹۱
حق میں زیادہ خرچ کرنا تبذیر نہیں ۱۹۵
بھانجے کو بیٹا فرمایا ۱۹۹
یا ذا الاذنین ۲۰۰
تعلق باللہ اور تقدیر ۲۰۲
ابواب الخیر ۲۰۴
بعض آیات اور سورتوں ۲۰۶
کے اختتام پر مسنون کلمے ۲۰۷
شان ابوبکر ۲۱۰
مجلس میں استغفار ۲۱۳/۲۱۴
تعوذ غصہ کا علاج ۲۱۶
حضور کا ادب ۲۱۷
گناہوں کی معافی ۲۲۳
کھانے کے بعد دعا ۲۲۴
حضرت عبداللہ بن جعفر کو دم کرتے ص ۱۲۱
مومن قوی، ضعیف مومن سے افضل ہے ۱۷۶
لا رقی الا من ثلاث من الحمۃ والنفس واللدغۃ ۱۸۶
امیر کاتب اور عریف کی مذمت ۱۸۹
قبرستان میں جوتا پہن کر چلنا ممنوع ۱۹۲
ابو تراب حضرت علی کی کنیت ۱۳
حضرت صہیب رومی پر تین اعتراض اور انکا جواب
پیار و محبت سے اسماء میں تصغیر و ترخیم
حضور کو جبریل نے ابا ابراہیم کہا
ابوبکر رسول اللہ کی نظر میں ۱۹۷-۲۱۰
قراءت عبداللہ بن مسعود پر تحریض ۱۹۸
حضرت عائشہ کی کنیت ام عبداللہ
حسنین کریمین سے حضور کی محبت
بچوں کو توحید اور نماز کی تعلیم ۲۰۲-
بچوں کی تعلیم و تربیت کا حکم
راستہ پر بیٹھنے والوں کی ذمہ داری ۳
فتنوں کے ظہور کے وقت کیا کرنا چاہیئے ۲۰۸
بارگاہِ نبوی میں ابوطلحہ کے کلمات جان نثاری ۲۰۹
حمد باری تعالیٰ کے کلمات ایک صحابی کی زبانی ۲۱۱
اللہ کے ذکر سے خالی مجلس مردار ہے ۲۱۱
ہر مجلس میں ذکر اللہ اور صلاۃ علی النبی ضروری ہے ۲۱۲
سلام سے سونے والے کو بیدار نہ کیا ۔ ۲۱۶
کھانے کی دعوت پر صاحب طعام کی اولیت ۲۱۷
پانی پینے کا سنت طریقہ ۲۲۳
حضرت عبداللہ بن عمر مشت سے زاید ڈاڑھی کاٹ دیتے
افطاری کے وقت کی دعا رد نہیں کی جاتی
کھانا رکھنے اور اٹھانے کی دعا اور مغفرت
کھانے پینے کے بعد الحمد للہ کہنے سے اللہ راضی ہوتا ہے
کھانے کو ذکر اور نماز سے ہضم کرو ورنہ دل سخت ہو
اپنے ساتھیوں کو کھانے پر لے جانے کی اجازت ۲۳۱

Marfat.com

كتاب
عمل اليوم والليلة

تأليف

الحافظ أبي بكر أحمد بن محمد الدينوري

المعروف بابن السني

المتوفى سنة ٣٦٤ هـ

بعناية

بشير محمد عيون

اهدى محمد أشرف علي عفا الله

نوري مسجد الصناعية

العين

الناشر

مكتبة دار البيان

ص. ب ٢٨٥٤ - دمشق

التوزيع

مكتبة المؤيد

ص. ب: ١٠ - الطائف

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

حقوق الطبع محفوظة

الطبعة الأولى
١٤٠٧هـ - ١٩٨٧م

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد للّه رب العالمين حمداً طيباً مباركاً فيه كما يحب ربنا ويرضى ، وكما ينبغي لكرم وجهه وعز جلاله ملء سماواته وملء أرضه وملء ما بينهما وملء ما شاء من شيء بعد ، حمداً لا ينقطع ولا يبيد ولا يفنى عدد ما حمده الحامدون وعدد ما غفل عن ذكره الغافلون .

وصلى اللّه على سيدنا ومولانا محمد خاتم أنبيائه ورسله ، وخيرته من بريته ، وأمينه على وحيه ، وسفيره بينه وبين عباده ، فاتح أبواب الهدى ، ومخرج الناس من الظلمات إلى النور بإذن ربهم إلى صراط العزيز الحميد ، الذي بعثه للإيمان منادياً ، وإلى الصراط هادياً وإلى جنات النعيم داعياً ، وبكل معروف آمراً ، ولكل منكر ناهياً ، فأحيا به القلوب بعد مماتها ، وأنارها بعد ظلماتها ، وألف بينها بعد شتاتها ، فدعا إلى اللّه عزّ وجلّ على بصيرة من ربه بالحكمة والموعظة الحسنة ، وجاهد في اللّه حق جهاده حتى عُبِدَ اللّهُ وحده لا شريك له وصلى اللّه عزّ وجلّ وملائكته وجميع خلقه عليه لما عرّف باللّه تعالى ودعا إليه وسلم تسليماً .

أما بعد فإن حياة القلوب وصلاح النفوس إنما يتحقق بدوام صلة العبد بربه جل وعلا وهذه الصلة إنما تتحقق بدوام ذكره تعالى في السر والعلن وفي الليل والنهار وفي السراء والضراء، ولما للذكر من أهمية علّم رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم أصحابه الدعوات والأذكار التي ينبغي أن يقولوها في حلهم وترحالهم ، وفي صحتهم ومرضهم ، وفي غدوهم

Marfat.com

ورواحهم ، وفي سائر أحوالهم لأن في ذلك مظهر للعبودية الحقة للّه تعالى وذلك سبب لاستقرار الإيمان ورسوخه في القلب كما قال الله تعالى في محكم كتابه : ﴿ ألاّ بذكر اللّه تطمئن القلوب ﴾ ولو أردنا أن نعد ثمرات الذكر وفوائده فلن نحصيها وقد ذكر منها ابن قيم الجوزية رحمه اللّه تعالى في « الوابل الصيب » جملة طيبة نذكرها هنا موجزة ونحيل في شرحها وبيانها على مصدرها .

١ ـ ان الذكر يطرد الشيطان ويقمعه ويكسره .
٢ ـ أنه يرضي الرحمن عز وجل .
٣ ـ انه يزيل الهم والغم عن القلب .
٤ ـ انه يجلب للقلب الفرح والسرور والبسط .
٥ ـ انه يقوي القلب والبدن .
٦ ـ انه ينور الوجه والقلب .
٧ ـ انه يجلب الرزق .
٨ ـ انه يكسو الذاكر المهابة والحلاوة والنضرة .
٩ ـ انه يورثه المحبة .
١٠ ـ أنه يورثة المراقبة .
١١ ـ أنه يورثه الإنابة .
١٢ ـ أنه يورثه القرب من اللّه عز وجل .
١٣ ـ أنه يفتح له باباً عظيماً من أبواب المعرفة .
١٤ ـ أنه يورثة الهيبة لربه عز وجل .
١٥ ـ أنه يورثه ذكر اللّه تعالى له .
١٦ ـ أنه يورثه حياة القلب .
١٧ ـ أنه قوت القلب والروح .
١٨ ـ أنه يورثه جلاء القلب .
١٩ ـ أنه يحط عنه الخطايا ويذهبها .

Marfat.com

٣٩ ـ أن الذكر يجمعُ العزم ويفرّق الهم والغم ، ويقرب الآخرة ، ويبعد الدنيا .

٤٠ ـ أن الذكر ينبه القلب من نومه ويوقظه من سنته .

٤١ ـ أن الذكر شجرة تثمر المعارف والأحوال التي شمر إليها السالكون .

٤٢ ـ أن الذاكر قريب من مذكوره ومذكوره معه وهذه المعية تثمر القرب والولاية والمحبة والنصرة والتوفيق .

٤٣ ـ أن الذكر يَعْدِلُ عتق الرقاب ونفقة الأموال والحمل على الخيل في سبيل اللّٰه عز وجل ، والضرب في السيف في سبيل اللّٰه عز وجل .

٤٤ ـ أن الذكر رأس الشكر .

٤٥ ـ أن أكرم الخلق على اللّٰه تعالى من المتقين من لا يزال لسانه رطباً بذكره .

٤٦ ـ أن الذكر يذيب قسوة القلب .

٤٧ ـ أن الذكر شفاء القلب ودواؤه .

٤٨ ـ أن الذكر أصل مولاة اللّٰه عز وجل ورأسها .

٤٩ ـ الذكر جلّاب للنعم ، دافع للنقم .

٥٠ ـ أنه يوجب صلاة اللّٰه عز وجل وملائكته على الذاكر .

٥١ ـ أن من شاء أن يسكن رياض الجنة في الدنيا فليستوطن مجالس الذكر فإنها رياض الجنة .

٥٢ ـ أن مجالس الذكر مجالس الملائكة .

٥٣ ـ أن اللّٰه عز وجل يباهي بالذاكر بين ملائكته .

٥٤ ـ أن مدمن الذكر يدخل الجنة وهو يضحك .

٥٥ ـ أن جميع الأعمال إنما شرعت إقامةً لذكر اللّٰه تعالى .

٥٦ ـ أن أفضل أهل كل عمل أكثرهم فيه ذكر للّٰه عز وجل .

Marfat.com

٥٧ ـ أن إدامة الذكر تنوب عن التطوعات وتقوم مقامها .

٥٨ ـ أن ذكر اللَّه عز وجل من أكبر العون على طاعته .

٥٩ ـ أن ذكر اللَّه عز وجل يسهل الصعب وييسر العسير ويخفف المشاق .

٦٠ ـ أن ذكر اللَّه عز وجل يذهب مخاوف القلب .

٦١ . أن الذكر يعطي الذاكر قوة في بدنه .

٦٢ ـ أن الذاكرون هم أسبق عمال الآخرة في مضمار الطاعة .

٦٣ ـ أن الذكر سبب لتصديق الرب عز وجل عبده .

٦٤ ـ أن دور الجنة تبنى بالذكر .

٦٥ ـ أن الذكر سدٌّ بين العبد وبين جهنم .

٦٦ ـ أن الملائكة تستغفر للذاكر .

٦٧ ـ ان الجبال والقفار تتباهى وتستبشر بمن يذكر اللَّه عز وجل عليها .

٦٨ ـ أن كثرة الذكر أمان من النفاق .

٦٩ ـ أن للذكر لذة لا تشبهها لذة .

٧٠ ـ أنه يكسو وجه الذاكر نضرة في الدنيا ونوراً في الآخرة .

٧١ ـ أنه في دوام الذكر في عامة الأحوال تكثيراً لشهود العبد يوم القيامة .

٧٢ ـ أن في الاشتغال بالذكر اشتغال عن الكلام الباطل .

٧٣ ـ أنه حرز للذاكرين من الشياطين[1] .

ولما للذكر من شأن اعتنى علماء هذه الأمة بالمأثور منه فصنفوا فيه المصنفات كالإمام النسائي في « عمل اليوم والليلة » وابن السني « في عمل اليوم والليلة »، وهو هذا الكتاب ، والنووي في « الأذكار » وشيخ

---

(١) « الوابل » ص ٨٤ ـ ١٦٧ طبعتنا .

Marfat.com

الإسلام ابن تيمية في « الكلم الطيب » وابن قيم الجوزيـة في « الوابـل الصيب » والشوكاني في « تحفة الذاكرين » وغيرهم كثير جزاهم اللَّه خير الجزاء .

ولمّا كان كتاب ابن السني « عمل اليوم والليلة » أشهر هذه الكتب حتى غدا عمدة لمن صنف بعده كالنووي وغيره رأينا أن نخرجه في طبعة محققة إسهاماً منا في خدمة سنة رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم ونشرها وتبليغها حتى تنالنا بركتها .

وسبق أن طبع الكتاب في الهند في دائرة المعارف العثمانية بحيدر أباد الدكن سنة ١٣٥٨هـ وقد أشرف على تصحيحها آنذاك كل من السادة العلماء الأجلاء : هـاشم الندوي ، محمـد طه النـدوي ، عبد الـرحمن اليمـاني ، محمد عـادل القدوسي ، أحمـد اللَّه الندوي ، حسن جمـال الليل المدني ، وأحمد بن محمد اليماني .

ثم طبعت في مصر طبعتان : الأولى عليها اسم عبـد القـادر عطاء ، والثانية عليها اسم عبد اللَّه حجاج .

عملنا بالكتـاب :

١ ـ اعتمدنا الطبعة الهندية أصلاً لأنها أصح طبعات الكتاب .

٢ ـ ضبطنا الأحاديث بالشكل الكامل .

٣ ـ رقمنا الأحاديث بأرقام متسلسلة ليسهل فهرستها .

٤ ـ خـرجنـا أحـاديث الكتـاب وذلـك بـالعـودة إلى كتب الأذكـار المختلفـة وخاصـة كتاب « الفتـوحات الـربانيـة » لابن علّان الصـديقي و « لمختصر نتائج الأذكار في نكت الأذكـار» للحافظ ابن حجـر اختصار السيوطي وللشوكاني في « تحفة الذاكرين » وكذلك بـالرجـوع إلى كتب

و

Marfat.com

الشيخ ناصر الدين الألباني وكتب الشيخ عبد القادر الأرناؤوط وغيرها من المراجع الحديثية المعتنية بفن التخريج ، ولم نكتف بها بل كنا نعود في كل مرة إلى دواوين السنة وكتب الرجال ، ولما كان ابن السني يكثر من الرواية عن شيخه الإمام النسائي فقد تتبعنا أحاديثه التي رواها من طريق النسائي في كتابه « عمل اليوم والليلة » المطبوع حديثاً في المغرب ، وأشرنا إلى بعضها في حواشي الكتاب ، لأنه وصل إلينا متأخراً .

٥ ـ فهرس شيوخ النسائي من خلال كتابه « عمل اليوم والليلة » وقد تتبعنا كتب الرجال والتاريخ لمعرفة أسمائهم لكثرة ما يدلس في أسماء شيوخه .

٦ ـ فهرس أطراف الأحاديث .

٧ ـ فهرس لأبواب الكتاب .

وفي الختام فنحن لا نزعم لعملنا الكمال وحسبنا اننا دفعنا بالكتاب نحو الكمال وبذلنا فيه جهد المستطاع راجين اللّه تعالى أن يتقبله بقبول حسن وأن يجزينا خيراً يوم لا ينفع مال ولا بنون إلاّ من أتى اللّه بقلب سليم .

وقد ساعد في تحقيق الكتاب الاستاذ حسن السماحي فجزاه اللّه خيراً ، وجعل أعمالنا خالصة لوجهه الكريم ، ونسأله العون والتوفيق لإخراجه مستقبلاً إخراجاً أفضل وأكمل .

والحمد للّه أولاً وأخيراً . . . وبه الثقة والتوفيق . . . وهو المستعان المعين .

دمشق غرة محرم الحرام ١٤٠٨ هـ

بشير محمد عيون

Marfat.com

ابن السني*

هو الامام الحافظ الثقة الـرحال ، أبـو بكر ، أحمـد بن محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن أسباط الهاشمي الجعفري ، مولاهم ، الدينوري المشهور بابن السني .

ولد في حدود سنة ثمانين ومئتين .

كان ديناً خيراً صدوقاً.

وارتحل فسمع من أبي خليفة الجمحي ، وهو أكبر مشايخه ، ومن أبي عبد الرحمن النسائي وأكثر عنه .

واختصر « السنن » وسماه « المجتبى » ، وهـو المطبـوع المتداول بين الناس ، وتوهم كثير من أهل العلم أنه من اختصار النسائي .

وسمـع أيضاً من أبي يعقـوب اسحاق المنجنيقي ، وعمـر بن أبي غيلان البغدادي ، ومحمد بن محمد بن الباغندي ، وزكريا السـاجي ، وأبي القـاسم البغـوي ، وعبـد الله بن زيـدان البجلي ، وأبي عـروبـة

(*) مصادر الترجمة : « الإكمال » لابن ماكولا ٤/٥٠١ ، « الأنساب » ٧/١٧٦ « سير أعلام النبلاء » ١٦/٢٥٥ ، « تذكرة الحفاظ » ٣/٩٣٩ ، « العبر » ٢/٣٣٢ ، « مشتبه النسبة » ١/٣٧٤ ، « الوافي بالوفيات » ٧/٢٩٦٢ « عيون التواريخ » ١١ الورقة ٢٥٢ ، « طبقات الشافعية » ٣/٣٩ ، « تبصير المشتبه » ٢/٧٥٤ ، « الإعـلان بالتـوبيخ » ١٤١ ، « طبقـات الحفاظ » ٣٧٩ ، « كشف الظنون » ١٤٥١ ، « هدية العارفين » ١/٦٦ « الأعلام » ١/٢٠٩ .

Marfat.com

الحراني ، وجماهر بن محمد الزملكاتي ، وسعيد بن عبد العزيز ، ومحمد بن خريم ، وأحمد بن الحسن بن عبد الجبار الصوفي ، وخلق كثير .

حدث عنه : أبو علي أحمد بن عبد الله الأصبهاني ، وأبو الحسن محمد بن علي العلوي ، وعلي بن عمر الأسد أباذي ، والقاضي نصر الكسار ، وعدة .

جمع وصنف كتاب « عمل اليوم والليلة » وهو من المرويات الجيدة ، كما قال الذهبي .

و « كتاب فضائل الأعمال » ، و « القناعة » ، و « الطب النبوي » ، و « الصراط المستقيم » .

قال يحيى بن عبد الوهاب بن منده : حدثنا عمير أبو القاسم ، سمعت القاضي روح بن محمد الرازي سبط أبي بكر بن السني ، سمعت عمي علي بن أحمد بن محمد بن اسحاق ، يقول : كان أبي رحمه الله يكتب الأحاديث ، فوضع القلم في أنبوبة المحبرة ، ورفع يديه يدعو الله عز وجل فمات ، وسئل عن وفاته فقال : في آخر سنة أربع وستين وثلاث مئة .

رحمه الله تعالى .

Marfat.com

Marfat.com

كتاب
عمل اليوم والليلة

بسم الله الرحمن الرحيم

أخبرنا الشيخ الإمام العالم بقية السلف طراز الخلف، ملحق الأحفاد فخر الدين أبو الحسن علي بن أحمد بن عبد الواحد بن عبد الرحمن بن إسماعيل بن منصور السعدي المقدسي قراءة عليه وأنا أسمع في سنة تسع وثمانين وستمائة، قيل له: أخبرك الإمام تاج الدين أبو اليمن زيد بن الحسن بن زيد الكندي قراءة عليه وأنت تسمع في سنة اثنين وستمائة فأقر به، قال: أخبرنا الحافظ أبو الحسن سعد الخير بن محمد بن سهل الأنصاري قراءة عليه وأنا أسمع في سنة أربعين وخمسمائة قال: أخبرنا الشيخ الإمام شيخ الشيوخ أبو محمد عبد الرحمن بن أحمد بن الحسين الدوني بها، قال: أخبرنا القاضي أبو نصر أحمد بن الحسين الكسار الدينوري، قال: أخبرنا الشيخ الإمام أبو بكر أحمد بن محمد بن إسحاق السني الحافظ الدينوري قال رحمه الله تعالى:

Marfat.com

١ ـ باب حفظ اللسان واشتغاله بذكر الله تعالى

١ ـ أخبرنا أبو خليفة الفضل بن الحباب الجمحي ، حدثنا مسدد ابن مسرهد، حدثنا حماد بن زيد، عن أبي الصهباء، عن سعيد بن جبير، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : أظنه رفعه فقال :

«إذا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإنَّ الأعْضَاءَ تُكَفِّرُ اللِّسَانَ وَتَقُولُ : اتَّقِ اللَّه فينَا ، فإن اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا ، وَإنْ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا » .

٢ ـ حدثني محمد بن عبد الله بن الفضل ، حدثنا محمود بن خالد ، حدثنا الوليد بـن مسلم عن ابن ثوبان عن أبيه ، عن مكحول ، عن جبير بن نفير ، عن مالك بن يخامر عن معاذ بن جبل رضي الله عنه ، قال :

« آخِرُ كَلِمَةٍ فَارَقْتُ عَلَيْهَا رَسُول اللَّهِ صلى اللَّه عليه وسلم ، قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِأَحَبِّ الأَعْمَالِ إلى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، قال : « أَنْ تَمُوتَ وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى » .

٣ ـ حدثني الحسين بن عبد الله القطان ، حدثنا عبد الله بن أحمد

---

١ ـ رواه الترمذي رقم (٢٤٠٩) في الزهد : باب ما جاء في حفظ اللسان مرفوعاً وموقوفاً ، وزاد نسبته الحافظ السيوطي في « جامع الصغير » لابن خزيمة والبيهقي في « شعب الإيمان » وهو حديث حسن ، كما قال الألباني في « تخريج المشكاة » رقم (٤٨٣٨) .

٢ ـ رواه البخاري في « خلق أفعال العباد » ص ٨٠ ـ ٨١ وابن حبان رقم (٢٣١٨) « موارد » . قال في « المجمع » ١٠ / ٧٤ : ورواه الطبراني بأسانيد ، وفي هذه الطريق خالد بن يزيد بن عبد الرحمن بن أبي مالك ، ضعفه جماعة ،ووثقه أبو زرعة الدمشقي وغيره ، وبقية رجاله ثقات ، ورواه البزار من غير طريق إلاّ أنه قال : اخبرني بأفضل الأعمال وأقربه إلى الله ، واسناده حسن ، كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٨٣٦) .

٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/ ٧٤ ؛ رواه الطبراني ورجاله ثقات ، وفي شيخ الطبراني محمد بن ابراهيم الصوري خلاف ، قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٥٣٢٢) : صحيح .

Marfat.com

٦ ـ أخبرني عبد الله بن محمد بن إسحاق المروزي ببغداد ، أخبرنا الحسن بن المتوكل ، حدثنا يحيى بن سعيد ، حدثنا ابن جريج ، عن عطاء ، عن عبيد بن عمير ، عن أبي ذر رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ حَسَبَ كَلاَمَهُ مِنْ عَمَلِهِ قَلَّ كَلاَمُهُ إلاَّ فِيمَا يَعْنِيهِ » .

٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا موسى بن محمد بن حيان . (ح)، وأخبرني أبو أحمد الصيرفي، حدثنا محمد بن إشكاب، قال: حدثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ، حدثنا عبد العزيز بن محمد الدراوردي ، عن زيد بن أسلم عن أبيه ، أن عمر اطلع على أبي بكر رضي اللّه تعالى عنهما وهو يمد لسانه ، فقال : ما تصنع يا خليفة رسول الله صلى الله عليه وسلم : قال : إن هذا أوردني الموارد إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : « لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الجَسَدِ إلاَّ وَهُوَ يَشْكُو ذَرْبَ اللِّسَانِ ».

وقال ابن اشكاب : إلا وهو يشكو إلى الله عز وجل اللسان على حدته.

٢ ـ باب ما يقول إذا استيقظ من منامه

٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي ، حدثنا

---

٦ ـ وإسناده ضعيف جداً ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٥٦٧) .

٧ ـ رواه أبو يعلى في « مسنده » رقم (٥) قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٥٣٥) : الحديث صحيح الإسناد على شرط البخاري .

٨ ـ رواه البخاري ٩٦/١١ في الدعوات : باب ما يقول إذا نام ، وباب وضع اليد اليمنى تحت الخد الأيمن ، وباب ما يقول إذا أصبح ، وفي التوحيد : باب السؤال بأسماء الله تعالى، وأبو داود رقم (٥٠٤٩) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، والترمذي رقم (٣٤١٣) في الدعوات : باب ما يدعو به عند النوم ، وابن ماجه رقم (٣٨٨٠) في الدعاء : باب ما يدعو به إذا انتبه من الليل ، وأحمد في « المسند » ٣٨٥/٥ و ٣٩٧ و ٣٩٩ و ٤٠٧ .

Marfat.com

أبو عوانة ، عن عبد الملك بن عمير ، عن ربعي بن حراش ، عن حذيفة رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استيقظ ، قال : « **الحَمْدُ لِلهُ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ** » .

٩ ـ نوع آخر من القول ، حدثني محمد بن عبد الله بن حفص التستري ، حدثنا يعقوب بن حميد بن كاسب ، حدثنا سفيان بن عيينة ، عن ابن عجلان ، عن سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« **إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَعَافَانِي فِي جَسَدِي ، وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ** » .

١٠ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو عروبة ، قال : حدثنا عبد الوهاب بن الضحاك، حدثنا إسماعيل بن عياش، عن محمد بن إسحاق، عن موسى

---

٩ ـ رواه الترمذي رقم (٣٣٩٨) في الدعوات : باب رقم ٢٠ ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٨٦٦) وإسناده حسن . كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٣٢٦) وصححه النووي في « الأذكار » رقم (٤٠) من طبعتنا .

قال السيوطي في « تحفة الأبرار بنكت الأذكار » ٤/ب ـ ٥/أ : قال الحافظ ابن حجر : أخرجه الترمذي والنسائي ، فما أدري لما غفل المصنف ـ يعني النووي ـ عزوه إليهما واقتصر على عزوه إلى ابن السني . قال : وأما قوله : إنه صحيح الإسناد ، ففيه نظر ، فإنه من افراد محمد بن عجلان وهو صدوق لكن في حفظه شيء ، وخصوصاً في روايته عن المقبري ، فالذي ينفرد به من قبيل الحسن ، وإنما يصحح له من يدرج الحسن في الصحيح ، وليس ذلك من رأي الشيخ . اهـ .

١٠ ـ قال ابن علان في « الفتوحات » ١/ ٢٩٢ ـ ٢٩٣ : قال الحافظ : الحديث ضعيف جداً ، أخرج الحسن بن سفيان في « مسنده » عن عبد الوهاب بن الضحاك ، وعبد الوهاب المذكور كذبه أبو حاتم وأبو داود وغيرهما ، وإسماعيل بن عياش شيخه مختلف فيه ، لكن اتفقوا على أن روايته عن الشاميين ضعيفة وهذا منها ، ومحمد بن إسحاق شيخ إسماعيل في هذا الحديث مدني تحول إلى العراق ، وقد وجدت هذا الحديث في مسند الحارث بن أبي أسامة من طريق الليث بن سعد عن إسحاق بن عبد الله بن أبي فروة عن موسى بن وردان عن نابل صاحب العباء عن عائشة وإسحاق ضعيف جداً ، ولعل إسماعيل سمع منه فظنه عن أبي إسحاق ، وموسى وشيخه نابل مختلف في كل منهما . اهـ .

Marfat.com

وَجَلَّ وَحَمَدَهُ طَرَدَ المَلَكُ الشَّيْطَانَ وَظَلَّ يَكْلَؤُهُ ، وَإِنْ هُوَ انْتَبَهَ مِنْ مَنَامِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكُهُ وَشَيْطَانُهُ ، فَيَقُولُ لَهُ الشَّيْطَانُ : افْتَحْ بِشَرٍّ ، وَيَقُولُ لَهُ المَلَكُ : افْتَحْ بِخَيْرٍ ، فَإِنْ هُوَ قَالَ : الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ إِلَيَّ نَفْسِي بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ يُمِتْهَا في مَنَامِهَا ، الحَمْدُ للّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضَ أَنْ تَزُولا ، ﴿وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً﴾ ، وَقَالَ: الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ﴿يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَحِيمٌ﴾ ، فَإِنْ هُوَ خَرَّ مِنْ فِرَاشِهِ فَمَاتَ كَانَ شَهِيداً ، وَإِنْ قَامَ يُصَلِّي صَلَّى في فَضَائِلِ » .

١٣ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو العباس الجرادي، حدثنا جعفر بن محمد بن المدائني ، حدثنا أبي ، حدثنا محمد ـ يعني ابن عبد الله ـ عن محمد بن واسع عن محمد بن سيرين ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَا مِنْ رَجُلٍ يَنْتَبِهُ مِنْ نَوْمِهِ فَيَقُولُ : الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ النَّوْمَ وَاليَقَظَةَ ، الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنِي سَالِمَاً سَوِيّاً ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي المَوْتَى ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، إِلاَّ قَالَ اللَّهُ : صَدَقَ عَبْدِي » .

٣ ـ باب ما يقول إذا لبس ثوبه

١٤ ـ حدثنا عبد الله بن أحمد بن مرة ، حدثنا نصر بن علي ، حدثنا يحيى بن راشد ، عن الجريري عن أبي نضرة ، عن أبي سعيد

---

١٣ ـ إسناده ضعيف .

١٤ ـ أبو داود رقم (٤٠٢٠) في اللباس في فاتحته ، والترمذي رقم (١٧٦٧) فيه : باب ما يقول إذا لبس ثوباً جديداً ، وأحمد في « المسند » ٣/٣٠ و ٥٠ ، وصححه ابن حبان رقم (١٤٤٢) والحاكم ١/١٩٢ وقال : على شرط مسلم ، ووافقه الذهبي .

Marfat.com

رضي الله عنه ، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا لبس ثوباً سماه قميصاً أو رداء أو عمامة ، يقول :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ » .

١٥ ـ حدثنا أحمد بن محمد بن عثمان الرازي بمصر ، حدثنا أبو زرعة الرازي ، حدثنا سعيد بن محمد الجَرْمي ، حدثنا قاسم بن مالك المزني ، حدثنا أبو مسعود الجريري ، عن أبي نضرة ، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « إِنَّ الرَّجُلَ لَيَبْتَاعُ الثَّوْبَ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ فَيَلْبَسُهُ ، فَمَا يَبْلُغُ كَعْبَيْهِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ ـ يَعْنِي مِنَ الحَمْدِ » .

٤ ـ باب كيفية لبس الثوب

١٦ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا عبد الرحمن بن عمرو البجلي ، أخبرنا زهير بن معاوية ، عن الأعمش سليمان ، عن أبي صالح ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « إِذَا تَوَضَّأْتُمْ أَوْ لَبَسْتُمْ فَابْدَؤُوا بِمَيَامِنِكُمْ » .

---

١٥ ـ قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١٤٥٠) : ضعيف . فيه القاسم بن مالك المزني ، قال الحافظ في « التقريب » : صدوق فيه لين .

١٦ ـ رواه أبو داود رقم (٤١٤١) في اللباس : باب في الانتعال ، والترمذي رقم (١٧٦٦) في اللباس : باب ما جاء في القميص ، وابن ماجه رقم (٤٠٢) في الطهارة : باب التيمن في الوضوء ، وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٦٧) .

Marfat.com

٥ ـ باب ما يقول إذا دخل الخلاء

١٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا علي بن الجعد ، حدثنا شعبة وحماد بن سلمة وهشيم ، عن عبد العزيز بن صهيب ، عن أنسٍ بن مالك رضي الله عنه ، قال : كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا دخل الخلاء ، قال : « **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبْثِ وَالخَبَائِثِ** » .

١٨ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا علي بن سعيد بن مسروق ، حدثنا عبد الرحيم بن سليمان ، عن إسماعيل بن مسلم ، عن الحسن عن قتادة عن أنس بن مالك رضي الله عنه، قال : كان رسول اللّه صلى الله عليه وسلم إذا دخل الغائط قال :
« **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الخَبِيثِ المُخْبِثِ : الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** » .

١٩ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو يحيى الساجي ، حدثنا عبد الله بن الصباح العطار ، حدثنا الحسن بن حبيب بن ندبة ، عن زكريا بن أبي زائدة ، عن النخعي، عن عائشة رضي الله عنها ، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا دخل الخلاء قال : « **يا ذَا الجَلَالِ** » .

---

١٧ ـ رواه البخاري ١/٢١٢ في الوضوء : باب ما يقول عند الخلاء ، وفي «الأدب المفرد» رقم (٦٩٢) ومسلم رقم (٣٧٥) في الحيض : باب ما يقول إذا أراد دخول الخلاء ، وأبو داود رقم (٤) و (٥) في الطهارة : باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء ، والترمذي رقم (٥) في الطهارة ، والنسائي ١/٢٠ في الطهارة : باب القول عند دخول الخلاء ، وأحمد في « المسند » ٣/٩٩ و ١٠١ و ٢٨٢ وانظر « ارواء الغليل » للألباني رقم (٥١) .

١٨ ـ فيه عنعنة الحسن وقتادة ، ورواه أيضاً ابن ماجه رقم (٢٩٩) في الطهارة : باب ما يقول الرجل إذا دخل الخلاء من حديث أبي أمامة رضي الله عنه ، وفي سنده عبيد الله بن زحر وهو صدوق يخطىء ، وعلي بن جدعان الألهاني وهو ضعيف ، ولكن للحديث شواهد . انظر « الفتوحات الربانية » ١/ ٣٨٥ ـ ٣٨٦ .

١٩ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في «ضعيف الجامع» رقم (٤٣٩٤) .

Marfat.com

٦ ـ باب التسمية عند دخول الخلاء

٢٠ ـ حدثنا عبد الله وأبو يعلى ، قالا : حدثنا قطن بن نُسَيْر ، حدثنا عدي بن أبي عمارة الدارع ، قال : سمعت قتادة عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :

« هَذِهِ الحُشُوشُ مُحْتَضرَةٌ ، فَإِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الخَلاَءَ فَلْيَقُلْ : بِسْمِ اللَّهِ » .

٧ ـ باب التسمية عند الجلوس على الخلاء

٢١ ـ أخبرنا علي بن الحسين بن قحطبة الصيقلي ، حدثنا الحسين ابن علي بن يزيد الصدائي ، حدثنا أصرم بن حوشب ، حدثنا يحيى بن العلاء عن الأعمش عن زيد العمي عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« سِتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ عَلَى الخَلاَءِ أَنْ يَقُولَ : بِسْمِ اللَّهِ ،حِينَ يَجْلِسَ » .

---

٢٠ ـ وهو حديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٦٠٩٨) وقال : صح بلفظ « إن هذه الحشوش محتضرة فإذا أتى أحدكم الخلاء فليقل : أعوذ بالله من الخبث والخبائث » انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٠٧٠) . كما يشهد لآخره الحديث الآتي « ستر ما بين الجن وعورات بني آدم إذا دخل الخلاء أن يقول : بسم الله » .

٢١ ـ في إسناده أصرم بن حوشب ، قال ابن حبان : كان يضع الحديث على الثقات وقال ابن معين : كذاب خبيث ، وكذلك يحيى بن العلاء كذاب، لكن صححه الألباني من طرق أخرى ، انظر « الإرواء » رقم (٥٠) .

Marfat.com

٨ ـ باب ما يقول إذا خرج من الخلاء

٢٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا الحسين بن منصور ، حدثنا يحيى بن أبي بكير، عن شعبة عن منصور عن الفيض عن أبي ذر رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خرج من الخلاء قال : « **الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الأَذَى وَعَافَانِي** » .

٢٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا أحمد بن نصر ، عن يحيى بن أبي بكير ، عن إسرائيل ، عن يوسف بن أبي بردة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها قالت : **مَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مِنَ الغَائِطِ إلاَّ قَالَ : « غُفْرَانَكَ »** .

٢٤ ـ نوع آخر ـ أخبرني محمد بن الحسن بن صالح بن عميرة ، حدثنا أبو زرعة الرازي ، حدثنا أحمد بن سليمان ، حدثنا الوليد ابن بكير أبو جناب، عن عبد الله بن محمد العدوي ، حدثني عبد الله الداناج ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى

---

٢٢ ـ إسناده ضعيف ، ورواه من حديث أنس رضي الله عنه ، ابن ماجه رقم (٣٠١) في الطهارة : باب ما يقول إذا خرج من الخلاء ، وإسناده ضعيف أيضاً . قال الحافظ في « تخريج الأذكار » كما في « الفتوحات الربانية » ١/٤٠٥ : وحديث أبي ذر حسن ، وقال : وجاء عن أنس حديث آخر يأتي في شواهد حديث ابن عمر ، ثم قال : وله ولحديث أبي ذر شاهد من حديث حذيفة وأبي الدرداء ، أخرجه ابن أبي شيبة عنهما موقوفاً بلفظ أبي ذر. انظر «الإرواء» رقم (٥٣).

٢٣ ـ رواه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٦٩٣) ، والدارمي رقم (٦٨٦) ، وأحمد في « المسند » ٦/١٥٥ ، وأبو داود رقم (٣٠) في الطهارة : باب ما يقول إذا خرج من الخلاء ، وابن ماجه رقم (٣٠٠) ، والحاكم ١/١٥٨ ، وصححه ووافقه الذهبي ، وحسنه الترمذي ، وهو كما قال ، وصححه ابن خزيمة رقم (٩٠) ، وقال النووي في « الأذكار » رقم (٧٣) طبعة دار البيان بدمشق : صحيح .

٢٤ ـ في إسناده عبد الله بن محمد العدوي ، قال الحافظ في « التقريب » : متروك ، رماه وكيع بالوضع . والوليد بن بكير أبو جَنَاب لين الحديث. قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٣٨٤) : موضوع .

Marfat.com

الله عليه وسلم إذا خرج من الغائط قال :

« الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْسَنَ إِلَيَّ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ » .

٢٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن علي بن عبد الله ، حدثنا محمد ابن عثمان بن محمد العبسي ، حدثنا عبد الحميد بن صالح ، حدثنا حبان ابن علي العنزي ، عن إسماعيل بن رافع ، عن دويد بن نافع ، عن ابن عمر رضي الله عنهما ، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا دخل الخلاء ، قال :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الخَبِيثِ المُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، وإِذَا خَرَجَ قال : الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي أَذَاقَنِي لَذَّتَه وأَبْقَى فيَّ قوَّتَهُ ، وَأَذْهَبَ عَنِّي أَذَاهُ » .

٩ ـ باب التسمية على الوضوء

٢٦ ـ أخبرنا أحمد بن يحيى بن زهير ، حدثنا أبو كريب ، حدثنا زيد بن الحباب ، عن كثير بن زيد ، عن ربيح بن عبد الرحمن بن أبي سعيد الخدري ، عن أبيه عن جده قال : قال رسول الله صلى الله عليه

---

٢٥ ـ في إسناده حبان بن علي العنزي وإسماعيل بن رافع ، وهما ضعيفان . وانقطاع بين رويد بن نافع وابن عمر ، لكن للحديث شواهد ، انظر « الفتوحات » ١/٤٠٥ .

٢٦ ـ رواه أحمد في « المسند » ٢/٤١٨ ؛ وأبو داود رقم (١٠١) في الطهارة : باب التسمية على الوضوء ، وابن ماجه رقم (٣٩٩) في الطهارة : باب ما جاء في التسمية في الوضوء ، من حديث يعقوب بن سلمة عن أبيه عن أبي هريرة ، وفي إسناده انقطاع . قال الحافظ في « التهذيب » : قال البخاري : لا يعرف ليعقوب سماع من أبيه ولا لأبيه من أبي هريرة . وقال الحافظ المنذري في « الترغيب والترهيب » ١/١٦٣ ـ ١٦٤ : ولا شك أن الأحاديث التي وردت فيها وإن كان لا يسلم شيء منها عن مقال فإنها تتعاضد بكثرة طرقها وتكتسب قوة . وقال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٧٤٤٤) : صحيح .

Marfat.com

وسلم : « لاَ وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ » .

١٠ ـ باب كيف التسمية على الوضوء

٢٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا إسحاق بن إبراهيم ، حدثنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن ثابت وقتادة ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : طلب بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وضوءاً ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ » فوضع يده في الإناء يقول : « تَوَضَّؤُوا بِسْمِ اللَّه » فرأيت الماء يخرج من بين أصابعه صلى الله عليه وسلم حتى توضؤوا من عند آخرهم . قال قلت لأنس كم تراهم كانوا ؟ قال : نحواً من سبعين .

١١ ـ باب ما يقول بين ظهراني وضوئه

٢٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن عبد الأعلى ،

---

٢٧ ـ رواه النسائي ١/٦١ في الطهارة : باب التسمية في الوضوء ، والبيهقي في « السنن » ١/ ٤٣ والدارقطني في السنن ١/ ٧١ وإسناده صحيح ، وصححه النووي .

٢٨ ـ وهو حديث حسن ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (١٢٧٦) .

قال السيوطي في « تحفة الأبرار » ١١/ب : قال الحافظ ابن حجر : رواه الطبراني في « الكبير » من رواية مسدد وعارم والمقدمي كلهم عن معتمر ، ووقع في روايتهم « فتوضأ ثم صلى » قال : وهذا يدفع ترجمة ابن السني حيث قال : باب ما يقول بين ظهراني وضوئه ، لتصريحه بأنه قاله بعد الصلاة ، ويدفع احتماله كونه بين الوضوء والصلاة ، قال : وأما حكم الشيخ على الإسناد بالصحة ففيه نظر ، لأن أبا مجلز لم يلق سمرة بن جندب ولا عمران بن حصين فيما قاله علي بن المديني ، وقد تأخرا بعد أبي موسى ، ففي سماعه من أبي موسى نظر ، وقد عمد منه الإرسال عمن يلقه . اهـ .

Marfat.com

حدثنا معتمر بن سليمان ، قال : سمعت عباداً ـ يعني ابن عباد بن علقمة ـ قال : سمعت أبا مجلز يقول : ، قال أبو موسى رضي اللَّه عنه: أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فتوضأ فسمعته ، يقول :

« اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِي ، وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي » ، قلت : يا نبي الله لقد سمعتك تدعو بكذا وكذا ، قال : « وَهَلْ تَرَكْنَ مِنْ شَيْءٍ » .

١٢ ـ باب ما يقول إذا فرغ من وضوئه

٢٩ ـ حدثنا عبد اللَّه بن محمد بن جعفر ، حدثنا سعيد بن محمد البيروني ، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، حدثنا عبد الرحمن بن سوار الهذلي ، حدثنا عمرو بن ميمون بن مهران ، عن أبيه ، عن جده ، قال : كنت عند عثمان بن عفان رضي اللَّه عنه ، فحدث عن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم أنه قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يَفْرَغُ مِنْ وُضُوئِهِ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ لَمْ يَقُمْ حَتَّىٰ تُمْحَىٰ عَنْهُ ذُنُوبُهُ حَتَّىٰ يَصِيرُ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ » .

٣٠ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا المسيب بن واضح ،

---

٢٩ ـ قال ابن علان في « الفتوحات » ٢/ ٢٢ : قال الحافظ : الراوي له عن عمرو ما عرفته وعمرو وأبوه ثقتان ، وجده مهران ذكره البغوي وابن السكن في الصحابة ، وأخرج له من رواية سليمان بن عبد الرحمن بن سوار عن عمر وعن أبيه عن جده حديثين . وبهذا السند أخرج ابن السني هذا الحديث أيضاً ، لكن شيخ ابن السني فيه عبد الله بن محمد بن جعفر القزويني قاضي مصر ،وقد اتهم بوضع الحديث آخر أمره . اهـ . قوله : « سعيد بن محمد » في نسخة : « سعد »

٣٠ ـ رواه الحاكم ١/٥٦٤ . والطبراني في « الأوسط » ، ورواه أيضاً النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٨١ ، ٨٢ ، ٨٣) مرفوعاً وموقوفاً ، وصحح الموقوف وصحح إسناده الحافظ ابن حجر ثم قال : وإنما اختلف في رفع المتن ووقفه ، فالنسائي جرى على طريقته في الترجيح بالأكثر والأحفظ ، فلذا حكم عليه بالخطأ . وأما على طريقة النووي تبعاً لابن الصلاح وغيرهم فالرفع عندهم مقدم لما مع الرافع من زيادة العلم ، وعلى تقدير العمل بالطريق الأخرى فهذا مما لا =

Marfat.com

ثنا يوسف بـن أسباط ، عن سفيان ، عن أبي هاشم ، عن أبي مجلز ، عن قيس بن عباد ، عن أبي سعيد الخدري رضي اللَّه عنه ، قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« **مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الوُضُوءَ ، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ مِـنْ وُضُوئِهِ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ، خُتِمَ عَلَيْهَا بِخَاتَمٍ ، فَوُضِعَتْ تَحْتَ العَرْشِ ، فَلَمْ يُكْسَرْ إِلَى يَوْمِ القِيَامَةِ** » .

٣١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا سويد بن نصر ، أخبرنا عبد اللَّه عن حيوة بن شريح ، أخبرني زهرة بن معبد أن ابن عمه أخي أبيه ، حدثه أن عقبة بن عامر حدثه ، قال : قال لي عمر بن الخطاب رضي اللَّه عنه قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« **مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الوُضُوءَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ ، فَقَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَآءَ** » .

٣٢ ـ نوع آخر ـ أخبرني أحمد بن الحسن بن هارون الصباحي ،

= مجال للرأي فيه ، فله حكم الرفع . انظر « الفتوحات الربانية » ٢/٢٠ و « جامع الأصول » رقم (٧٠٢٣) . « الإرواء » للألباني رقم (٩٦) .

٣١ ـ رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٨٤) وقال الألباني في « الإرواء » رقم (٩٦) : رواه أحمد (رقم (١٣١ وج ٤/١٥٠ ـ ١٥١) .

« وكذا الدارمي (٢/١/١٨٢) وابن السني رقم (٣١) وزاد فيه « . . . ثم رفع نظره إلى السماء . . . » وهذه الزيادة منكرة لأنه تفرد بها ابن عم أبي عقيل وهو مجهول .

ورواه مسلم رقم (٢٣٤) في الطهارة : باب الذكر المستحب عقب الوضوء ، وأبو داود رقم (١٦٩) و (١٧٠) في الطهارة : باب ما يقول إذا توضأ ، والترمذي رقم (٥٥) في الطهارة : باب ما يقال عند الوضوء ، والنسائي ١/٩٢ و ٩٣ في الطهارة : باب القول بعد الفراغ من الوضوء .

٣٢ ـ رواه الطبراني في « الكبير » (ج ١/١/٧٢) وفيه أبو سعد الأعور وهو ضعيف . انظر « الإرواء » رقم (٩٦) .

Marfat.com

حدثنا الحسين بن علي بن يزيد الصدائي، حدثنا أبي، حدثنا أبو سعد الأعور، عن أبي سلمة، عن ثوبان رضي اللَّه عنه، قال: قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم:

« مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ المُتَطَهِّرِينَ، فُتِحَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ ».

٣٣ ـ نوع آخر ـ حدثنا ابن منيع، ثنا أبو سعيد يحيى بن سعيد، حدثنا الحسين بن علي الجعفي، عن عمرو بن عبد اللَّه بن وهب أبي معاوية النخعي، حدثنا أبو الحواري عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه.

(ح) وحدثنا عبد الرحيم بن محمد بن عمرو، حدثنا زياد بن أيوب، حدثنا أبو نعيم، حدثنا عمرو بن عبد اللَّه النخعي أبو معاوية، قال: حدثني زيد العمي، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه.

(ح) وأخبرنا ابن منيع، حدثنا أبو هشام الرفاعي، حدثنا زيد بن الحباب، عن عمرو بن عبد اللَّه بن وهب النخعي، عن زيد العمي، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه.

(ح) وأخبرني محمد بن أحمد بن عثمان، حدثنا إبراهيم بن نصر، حدثنا عبد اللَّه بن رجاء، حدثنا زائدة عن عمرو بن عبد اللَّه بن وهب، عن زيد العمي، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه، قال: قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم:

« مَا مِنْ عَبْدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الوُضُوءَ ثُمَّ يَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ

---

٣٣ ـ رواه ابن ماجه رقم (٤٦٩) في الطهارة: باب ما يقال بعد الوضوء وأحمد في « المسند » قال الحافظ، كما في « الفتوحات » ٢/٢١: حديث غريب أخرجه أحمد وابن ماجه وابن السني والطبراني، ومدارهم على عمرو بن عبد الله بن وهب، وهو صدوق، عن زيد العمي، وهو بصري ضعيف عند الجمهور، وقد رواه عن ولده، فخالف السند، وليس فيه التكرار. اهـ. وهو حديث صحيح، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٦٠٤٤).

Marfat.com

وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، إِلاَّ فَتَحَ اللَّهُ لَهُ ثَمَانِيَةَ أَبْوَابِ الجَنَّةِ مِنْ أَيِّهَا شَآءَ دَخَلَ » .

لفظ حسين الجعفي وأبي نعيم .

١٣ ـ باب ما يقول إذا أصبح

٣٤ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا مسدد ، حدثنا يحيى بن سعيد ، عن سفيان ، حدثني سلمة بن كهيل ، عن عبد اللَّه بن عبد الرحمن بن أبزي ، عن أبيه رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم إذا أصبح قال :

«أَصْبَحْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الإِسْلاَمِ ، وَكَلِمَةِ الإِخْلاَصِ ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحمدٍ صلى اللَّه عليه وسلم ، وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفاً مُسْلِماً ، مَا كَانَ مِنَ المُشْرِكِينَ» .

٣٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، حدثنا محمد بن زنبور ، حدثنا عبد العزيز بن أبي حازم ، عن سهيل بن أبى صالح عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه أن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم قال :

« إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَقُولُوا : اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا ، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ » .

---

٣٤ ـ رواه الدارمي رقم (٢٦٩١) في الاستئذان : باب ما يقول إذا أصبح ، وأحمد فى « المسند » ٣/٤٠٦ و ٤٠٧ و ٥/١٢٣، وإسناده صحيح ، كما قال الإمام النووي رحمه الله تعالى في « الأذكار » رقم (٢٣٤) من طبعتنا . مكتبة دار البيان بدمشق. انظر «صحيح الجامع» رقم (٥٥٠٠) .

٣٥ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٦٨) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، والترمذي رقم (٣٣٨٨) في الدعوات : باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى ، وابن ماجه رقم (٣٨٦٨) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى، وابن حبان رقم (٢٣٥٤) « موارد » ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (١١٩٩) وهو حديث صحيح ، وقد صححه الحافظ في « تخريج الأذكار » ، كما في « الفتوحات الربانية » ٣/٨٦ ، انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (٢٦٢) و (٢٦٣) .

Marfat.com

٣٦ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا أحمد بن سليمان ، حدثنا حسين ـ يعني الجعفي ـ عن زائدة ، عن الحسن بن عبيد الله ، عن إبراهيم بن سويد ، عن عبد الرحمن بن يزيد ، عن عبد الله ، عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يقول إذا أمسى :

« أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى المُلْكُ لِلَّهِ ، وَالحَمْدُ للَّهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الجُبْنِ وَالبُخْلِ ، وَسُوءِ الكِبَرِ ، وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا ، وَعَذَابِ القَبْرِ ، وَعَذَابِ النَّارِ ، وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ » .

وزاد زبيد عن إبراهيم بن سويد عن عبد الرحمن بن يزيد عن عبد الله يرفعه ـ قال :

« وَإِذَا أَمْسَى ، قَالَ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ » .

٣٧ ـ أخبرنا إسماعيل بن إبراهيم بن بلال ، حدثنا محمد بن عبد الملك الدقيقي ، حدثنا إسماعيل بن أبان ، حدثنا أبو إسرائيل ، عن طلحة بن مصرف ، عن عبد الرحمن بن عوسجة ، عن البراء بن عازب رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إذا أصبح وأمسى :

« أَصْبَحْنا وَأَصبحَ المُلْكُ لِلَّهِ ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا اليَوْمِ وَخَيْرِ مَا بَعْدَهُ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا اليَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكَسَلِ وَسُوءِ الكِبَرِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ في القَبْرِ» .

---

٣٦ ـ رواه مسلم رقم (٢٧٢٣) في الذكر والدعاء : باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل ، وأبو داود رقم (٥٠٧١) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، والترمذي رقم (٣٣٨٧) في الدعوات : باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى .

٣٧ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١١٤ : رواه الطبراني من طريق غسان بن الربيع عن أبي اسرائيل الملائي ، وكلاهما الغالب عليه الضعف وقد وثقا ، وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

٤٢ ـ نوع آخر ـ أخبرني جعفر بن عيسى ، حدثنا العباس بن محمد ، حدثنا علي بن قادم ، حدثنا جعفر الأحمر عن ثعلبة بن يزيد ، عن عبد اللَّه بن بريدة، عن أبيه، قال: قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم: « مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَىٰ : رَبِّي اللَّهُ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ العَلِيُّ العَظِيمُ ، تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ اللَّهِ وَهُوَ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمَاً ، ثُمَّ مَاتَ دَخَلَ الجَنَّةَ » .

٤٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا معلل بن نفيل ، حدثنا موسى بن أعين ، عن ليث ، عن عثمان عن سليمان بن بريدة عن أبيه ، قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم .

« مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ، مِنْ يَوْمِهِ مَاتَ شَهِيداً، وَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ مَاتَ شَهِيداً» .

٤٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، أخبرنا أنس بن عياض ، عن أبي مودود ، عن محمد بن كعب ، عن أبان

---

٤٢ ـ في إسناده علي بن قادم ضعفه ابن معين ووثقه ابن حبان وثعلبة بن يزيد قال البخاري : في حديثه نظر ، لا يتابع في حديثه ، وقال النسائي : ثقة .

٤٣ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٧٠) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، وابن ماجه رقم (٣٨٧٢) في الدعاء: باب ما يقول إذا أصبح وإذا أمسى ، وإسناده صحيح . ورواه البخاري عن شداد بن أوس رضي الله عنه بلفظ : « سيد الاستغفار أن تقول : اللهم أنت ربي . . . » ، انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (١٧٤٧) .

٤٤ ـ رواه الترمذي رقم (٣٣٨٥) في الدعوات : باب ما جاء إذا أصبح وإذا أمسى ، وأبو داود رقم (٥٠٨٨) و(٥٠٨٩) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، وابن ماجه رقم (٣٨٦٩) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى ، وإسناده صحيح ، وصححه ابن حبان رقم (٢٣٥٢) ، والحاكم ١/٥١٤ ، وأحمد في « المسند » ١/٦٢ و٦٦ و٧١ و٧٢ ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (١٥ ـ ١٨) و ٣٤٦ فالحديث صحيح كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٦٣٠٢) .

Marfat.com

ابن عثمان ، عن عثمان بن عفان رضي اللَّه عنه ، أن النبي صلى اللَّه عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ : بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلاَ فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ العَلِيمُ ، فَإِن قَالَهَا حِينَ يُمْسِي لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلاَءٍ حَتَّى يُصْبِحَ ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ تَفْجَأْهُ فَاجِئَةُ بَلاَءٍ حَتَّى يُمْسِي » .

٤٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا حامد بن شعيب ، حدثنا شريح بن يونس ، حدثنا هشيم ، عن يعلى بن عطاء ، عن عمرو بن عاصم ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه أن أبا بكر الصديق رضي اللَّه عنه ، قال : يا رسول اللَّه مرني بكلمات أقولهن إذا أصبحت وإذا أمسيت ، قال :

« قُل اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ ، عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ ، قَالَ : قُلْها إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ » .

٤٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح ، أخبرنا ابن وهب ، أخبرنا عمرو بن الحارث ، أن سالماً الفراء

---

٤٥ ـ رواه الترمذي رقم (٣٣٨٩) في الدعوات : باب رقم (١٤) . وأبو داود رقم (٥٠٦٧) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، وصححه ابن حبان رقم (٢٣٤٩) « موارد » ، والحاكم في « المستدرك » ١/٥١٣ ، ووافقه الذهبي ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (١٢٠٢) ، والدارمي رقم (٢٢٩٢) فالحديث صحيح كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٢٧٨) .

٤٦ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٧٥) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح . وعبد الحميد مولى بني هاشم قال أبو حاتم الرازي : عبد الحميد مجهول . وقال الحافظ المنذري : أم عبد الحميد لا أعرفها . وقال الحافظ ابن حجر : لم أقف على اسمها وكأنها صحابية . وفي التخريج له : أم عبد الحميد لم أعرف اسمها ولا حالها ، ولكن يغلب على الظن أنها صحابية ، فإن بنات النبي ﷺ متن في حياته إلا فاطمة ، فعاشت بعده ستة أشهر أو أقل ، وقد وصفت بأنها تخدم التي روت عنها ، لكنها لم تسمها ، فإن غير فاطمة قوي الاحتمال ، وإلا احتمل أنها جاءت بعد موت النبي ﷺ والعلم عند الله . وانظر بقية كلامه « الفتوحات » ٣/١٢٢ . وقال الألباني في « تخريج المشكاة » رقم (٢٣٩٤) : ضعيف .

Marfat.com

حدثه ، أن عبد الحميد مولى بني هاشم حدثه ، أن أمه حدثته ، وكانت تخدم بعض بنات النبي صلى اللَّه عليه وسلم ، ان ابنة النبي صلى اللَّه عليه وسلم حدثتها أن النبي صلى اللَّه عليه وسلم كان يعلمها فيقول :

« **قُولِي حِينَ تُصْبِحِينَ : سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، مَا شَآءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٍ ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً ، فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتَّىٰ يُمْسِي ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتَّىٰ يُصْبِحَ** » .

٤٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن عبد الملك بن زنجويه ، حدثنا أبو المغيرة ، ثنا أبو بكر بن أبي مريم ، حدثنا ضمرة بن حبيب بن صهيب ، عن أبي الدرداء ، عن زيد بن ثابت رضي اللَّه عنه ، أَنَّ النبي صلى اللَّه عليه وسلم علمه دعاء وأمره أن يتعاهد به أهله كل يوم ، قال :

« **مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ ، وَالخَيْرُ فِي يَدَيْكَ ، وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ ، مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلَفٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا شِئْتَ مِنْهُ كَانَ ، وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ وَمَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلاَةٍ فَعَلَىٰ مَنْ صَلَّيْتُ ، وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلَىٰ مَنْ لَعَنْتُ ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ** » .

٤٨ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو عروبة ، حدثنا سلمة بن شبيب .

---

٤٧ ـ رواه أحمد في « المسند » ٥/١٩١ بأطول من هذا ، وفي إسناده أبو بكر بن عبد الله بن أبي مريم النسائي الشامي ، وهو ضعيف ، كان قد سرق بيته فاختلط .

٤٨ ـ رواه الحاكم في « المستدرك » ١/٥٤٥ . قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١١٧ : رواه البزار ورجاله رجال الصحيح غير عثمان بن موهب وهو ثقة . وهو حديث صحيح . كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٢٢٧) .

Marfat.com

(ح) وأخبرنا ابن منيع، حدثنا هارون بن عبد اللَّه، قال: حدثنا زيد بن الحباب ، حدثنا عثمان بن موهب مولى بني هاشم ، قال : سمعت أنس ابن مالك رضي اللَّه عنه يقول : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم لفاطمة رضي اللَّه عنها :

« مَا يَمْنَعُكِ أَنْ تَسْمَعِيَ مَا أُوصِيكِ!تَقُولِي إِذَا أَصْبَحْتِ وَإِذَا أَمْسَيْتِ : يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ » ـ زاد هارون ـ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ ، وَلاَ تَكِلْنِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَداً » .

٤٩ ـ نوع آخر ـ حدثنا ابن منيع ، حدثنا يوسف بن موسى ، حدثنا جرير بن عبد الحميد ، عن داود بن سليك ، عن يزيد الرقاشي ، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه ، عن النبي صلى اللَّه عليه وسلم : قال : « مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ العَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ أُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّىٰ يُمْسِي » .

٥٠ ـ نوع آخر ـ حدثنا عمر بن سهل ، حدثنا محمد بن أبي غالب ، حدثنا عبد الصمد بن النعمان ، حدثنا عبد الملك بن الحسين ، عن عبد العزيز بن رفيع ، عن ذكوان ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم إذا أصبح قال :

« اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ حَيَاتَنَا وَمَوْتَنَا ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ ، أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ والهَامَّةِ ، وَأَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ ، وَإِذَا أمسىٰ قال مثل ذلك غير أنه يقول : وَإِلَيْكَ المَصِيرُ » .

---

٤٩ ـ في إسناده يزيد الرقاشي وهو ضعيف ، وداود بن سليك لم يوثقه غير ابن حبان قال في « التقريب » مقبول ، انظر « الإرواء » للألباني ٢/ ٥٩ .

٥٠ ـ في اسناده عبد الملك بن الحسين ، أبو مالك النخعي الواسطي ، وهو متروك ، كما قال الحافظ في « التقريب » ، لكن للحديث شواهد بمعناه .

Marfat.com

٥١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا عبد اللَّه بن زيدان، أخبرنا أبو كريب ، حدثنا زيد بن الحباب ، حدثنا سفيان عن رجل عن مجاهد ، عن ابن عباس رضي اللَّه عنهما أن رجلاً شكا إلى رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم أنه يصيبه الآفات ، فقال له رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم : « **قُلْ إِذَا أَصْبَحْتَ بِسْمِ اللَّهِ عَلَىٰ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي ، فَإِنَّهُ لاَ يَذْهَبُ لَكَ شَيْءٌ** » فقالهن الرجل فذهبت عنه الآفات .

٥٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا كهمس بن معمر بن محمد الجوهري ، حدثنا محمد بن أحمد بن عبد المجيد البصري ، حدثنا عمرو بن خالد الحراني ، حدثنا ابن لهيعة عن أبي جميل الأنصاري ، عن القاسم بن محمد ، عن عائشة رضي اللَّه عنها أن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم كان إذا أصبح يقول :

«**أَصْبَحْتُ يَا رَبِّ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ مَلاَئِكَتَكَ وَأَنْبِيَاءَكَ وَرُسُلَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ عَلَىٰ شَهَادَتِي عَلَىٰ نَفْسِي أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ، وَأُؤمِنُ بِكَ ، وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ** » يقولهن ثلاثاً .

٥٣ ـ نوع آخر ـ حدثني عزرة بن عبد الدايم ، حدثنا سليمان ابن الربيع النهدي ، حدثنا كادح بن رحمة ، عن أبي سعيد العبدي زوج أم سعيد ، عن الحسن ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : مَا شَاءَ اللَّهُ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، أَشْهَدُ أَنَّ**

---

٥١ ـ في إسناده مجهول . ضعفه الإمام النووي في « الأذكار » رقم (٢٤٠) من طبعتنا مكتبة دار البيان بدمشق .

٥٢ ـ في إسناده ابن لهيعة وهو ضعيف . وقوله (يقولهن) : في نسخة يقولها .

٥٣ ـ في إسناده كادح بن رحمة ، قال عنه الأدزي : كذاب وسليمان بن الربيع أحد المتروكين .

Marfat.com

اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، رُزِقَ خَيْرَ ذلِكَ اليَوْمَ ، وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّهُ ، وَمَنْ قَالَها مِنَ اللَّيْلِ رُزِقَ خَيْرَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ وَصُرِفَ عَنْهُ شَرُّها » .

٥٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا مجاهد بن موسى ، حدثنا بهز بن أسد ، حدثنا شعبة عن موسى بن أبي عائشة ، عن مولى لأم سلمة ، عن أم سلمة رضي الله عنها أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا أصبح قال : « اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً وَرِزْقاً طَيِّباً وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً » .

٥٥ ـ نوع آخر ـ حدثني عبيد الله بن شبيب بن عبد الملك ، عن يزيد ابن سنان ، حدثنا عمرو بن الحصين ، حدثنا إبراهيم بن عبد الملك ، عن قتادة ، عن سعيد بن أبي الحسن ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِتْرٍ ، فَأَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى ، كَانَ حَقّاً عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُتِمَّ عَلَيْهِ نِعْمَتَهُ » .

٥٦ ـ نوع آخر ـ حدثني جعفر بن أحمد بن عبد السلام ، حدثنا الربيع ابن سليمان ، حدثنا عبد الله بن وهب ، حدثنا الليث بن سعد ، عن سعيد

---

٥٤ ـ رواه ابن ماجه رقم (٩٢٥) في إقامة الصلاة : باب ما يقال بعد التسليم . قال البوصيري في « الزوائد » : رجال إسناده ثقات ، خلا مولى أم سلمة فإنه لم يسمع ، ولم ار احداً ممن صنف في المبهمات ذكره ، ولا أدري ما حاله . أ هـ . وللحديث شاهد عند الطبراني في « معجمه الصغير » بإسناد صحيح . فالحديث حسن به .

٥٥ ـ الحديث في اسناده عمرو بن الحصين وهو متروك . وقد أخرج مسلم أوله عن أبي هريرة ، وليس فيه «ثلاث مرات» ولقسمه الآخر شواهد بمعناه فالحديث حسن بشواهده دون تقييده بثلاث مرات .

٥٦ ـ رواه أبو داود رقم(٥٠٧٦)في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، وإسناده ضعيف . وقال الحافظ : حديث غريب . وانظر بقية الكلام عليه في « جامع الأصول » رقم (٢٢٣٠) بتحقيق أستاذنا الشيخ عبد القادر الأرناؤوط حفظه الله ، وهو من منشوراتنا ـ بمكتبة دار البيان بدمشق ـ .

قلت : وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٧٤٥) : ضعيف جداً .

Marfat.com

داري ، فذهب ثم جاء ، فقيل له : أدرك دارك فقد احترقت ، فقال : لا والله ما احترقت داري ، فقيل له : احترقت دارك وتحلف بالله ما احترقت ، فقال : إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : رَبِّي اللَّهُ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ العَلِيِّ العَظِيمِ ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْماً ، أَعُوذُ بِاللَّه الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَةٍ رَبِّي آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ، لَمْ يُصِبْهُ فِي نَفْسِهِ وَلاَ أَهْلِهِ وَلاَ مَالِهِ شَيْءٌ يَكْرَهُهُ » . وَقَدْ قُلْتُهَا اليَوْمَ ، ثم قال : انهضوا بنا ، فقام وقاموا معه فانتهوا إلى داره وقد احترق ما حولها ولم يصبها شيء .

٥٩ ـ نوع آخر ـ حدثني محمد بن بشر وإبراهيم بن محمد ، قالا : حدثنا إبراهيم بن مرزوق ، حدثنا سعيد بن عامر ، عن أبان بن أبي عياش ، عن الحكم بن حيان المحاربي ، عن أبان المحاربي ، وكان من الوفد الذين وفدوا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم من عبد القيس ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

«مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ : الحَمْدُ للَّهِ ، رَبِّيَ اللَّهُ لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، إِلاَّ ظَلَّ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُمْسِي ، وإِنْ قَالَهَا إِذَا أَمْسَى بَاتَ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُصْبِحَ » .

٦٠ ـ حدثني عبد الله بن محمد الجمال ، حدثنا أحمد بن ملاعب ،

---

٥٩ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١٦/١٠ : رواه البزار ، وفيه أبان بن أبي عياش وهو متروك .

٦٠ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١٧/١٠ : رواه الطبراني ، وفيه : أبان بن أبي عياش وهو متروك . اهـ . والربيع بن بدر وهو متروك كما في « التقريب » .

Marfat.com

حدثنا عبد الصمد بن النعمان ، حدثنا الربيع بن بدر ، عن أبان عن عمر بن الحكم، عن عمرو بن معدي كرب رضي الله عنه، قال: سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : الحَمْدُ للَّهِ رَبِّي لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ ظَلَّ مَغْفُوراً لَهُ وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي بَاتَ مَغْفُوراً لَهُ » .

٦١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا عثمان بن عبد الله الشامي ، حدثنا عيسى بن يونس، عن أبي بكر بن أبي مريم، عن زيد بن أرطاة، عن أبي الدرداء رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أكبرُ ، أَعْتَقَ اللَّهُ رَقَبَتَهُ مِنَ النَّارِ » .

٦٢ ـ نوع آخر ـ حدثني ابن منيع ، حدثنا أحمد بن منصور ، حدثنا زيد بن الحباب ، عن موسى بن عبيدة ، حدثني محمد بن ثابت ، عن أبي حكيم مولى الزبير بن العوام ، عن الزبير بن العوام رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَا مِنْ صَبَاحٍ يُصْبِحُهُ العَبْدُ إِلاَّ صَرَخَ صَارِخٌ أَيُّهَا الخَلاَئِقُ سَبِّحُوا المَلِكَ القُدُّوسَ » .

٦٣ ـ نوع آخر ـ أخبرني موسى بن جعفر بن موسى، حدثنا أحمد بن ملاعب ، حدثنا عبد الصمد بن النعمان ، حدثنا الربيع بن بدر ، حدثنا أبان ، عن عمر بن الحكم ، عن عمرو بن معدي كرب رضي الله عنه ،

---

٦١ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١٣/١٠ : رواه أحمد وفيه أبو بكر بن عبد الله بن أبي مريم وهو ضعيف .

٦٢ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥٦٤) في الدعوات : باب في دعاء النبي ﷺ وتعوذه في دبر كل صلاة ، وفي إسناده موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف ، ومحمد بن ثابت لا يعرف كما في « التقريب » ، فالحديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥١٩١) .

٦٣ ـ وإسناده ضعيف انظر الحديث رقم المتقدم رقم (٦٠) .

Marfat.com

قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : الحَمْدُ للَّهِ رَبِّي اللَّه لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ظَلَّ مَغْفُوراً لَهُ ، وَمَنْ قَالَها حِينَ يُمْسِي بَاتَ مَغْفُوراً لَهُ » .

٦٤ ـ نوع آخر ـ حدثنا يونس بن الفضل الطيالسي ، حدثنا يونس ابن عبد الأعلى، حدثنا ابن وهب ، حدثنا عمرو بن الحارث ، عن سعيد ابن أبي هلال، عن أبي صالح السمان أن أبا عياش رضي اللّهُ عنه ، كان يقول : قال رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، كُتِبَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّآتٍ ، وَكُنَّ كَعَشْرِ رِقَابٍ ، وَكُنَّ حِرْزاً لَهُ فِي يَوْمِهِ حَتَّى يُمْسِي ، وَمَنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي مِثْلَ ذٰلِكَ حَتَّىٰ يُصْبِحَ » ، فكأن رجلاً اتهمه ، فقال : أكثر أبو عياش على نفسه ، فنام الرجل فرأى رسول اللّه صلى الله عليه وسلم في المنام ، فقال : يا رسول اللّه: إن أبا عياش أخبر عنك بكذا وكذا، قال الرجل: فأخذ رسول اللّه صلى الله عليه وسلم بيدي ثم قال :

« صَدَقَ أَبُو عَيَّاش صدق أبو عيَّاش صدق أبو عيَّاش » .

٦٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن خالد النبلي ، حدثنا مهلب بن

---

٦٤ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٧٧) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، وابن ماجه رقم (٣٨٦٧) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى ، وإسناده جيد . قال الحافظ في « تخريج الأذكار»: حديث صحيح رواه أحمد وأبو داود والنسائي رقم (٢٧) ، وابن ماجه والفريابي وقال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٦٢٩٤) : صحيح .

٦٥ ـ فيه شعيب بن بيان ، قال الحافظ في « التقريب » : صدوق يخطىء ، وقال الذهبي في « الميزان » : صدوق له مناكير ، انظر « الإرواء » للألباني ٣٢/٨ .

Marfat.com

العلاء ، حدثنا شعيب بن بيان ، حدثنا عمران القطان ، عن قتادة ، عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« أَيَعْجَزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ كَأَبِي ضَمْضَمْ ؟ » ! قالوا : من أبو ضمضم يا رسول الله ؟ ، قال : « كانَ إِذَا أَصْبَحَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي وَعِرْضِي لَكَ فَلَا يَشْتُمُ مَنْ شَتَمَهُ ، وَلَا يَظْلِمُ مَنْ ظَلَمَهُ ، وَلَا يَضْرِبْ مَنْ ضَرَبَهُ » .

٦٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أحمد بن الحسين الموصلي ، حدثنا جعفر بن محمد الثقفي ، حدثنا أبي ، حدثنا بكر بن خنيس ، عن عبد الرحمن بن اسحاق ، عن عبد الملك بن عمير ، عن أبي قرة ، عن سلمان الفارسي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا أَصْبَحْتَ ، فَقُل : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَكَ أَصْبَحْتُ وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، وَإِذَا أَمْسَيْتَ فَقُلْ ذٰلِكَ ، فَإِنَّهُنَّ يُكَفِّرْنَ مَا بَيْنَهُنَّ » .

٦٧ ـ أخبرني إبراهيم بن محمد ، حدثنا يونس بن عبد الأعلى ، حدثنا ابن وهب أخبرني عمر بن محمد العمري عن مرزوق بن أبي بكر ، عن رجل من أهل مكة ، عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال لعبد الله بن عمرو:

« إِنَّك إِنْ قُلْتَ ثَلَاثاً حِينَ تُمْسِي : أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، كُلُّهُ لِلَّه ، أَعُوذُ بِاللَّهِ ، الذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ، حُفِظْتَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَكَاهِنٍ

---

٦٦ ـ فيه بكر بن خنيس ، قال الحافظ في « التقريب » : صدوق له أغلاط ، وقال ابن حبان : يروي عن البصريين والكوفيين أشياء موضوعة ، وقال ابن معين : ليس بشيء قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٨٠) : ضعيف جداً .

٦٧ ـ في إسناده جهالة .

Marfat.com

وَسَاحِرٍ حَتَّى تُصْبِحَ ، وَإِنْ قُلْتَهَا ـ يعني ـ حِينَ تُصْبِحُ حُفِظْتَ كَذَلِكَ حَتَّى تُمْسِي » .

٦٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا علي بن خشرم ، ثنا هشيم ، عن هاشم بـن بلال ، عن سابق بن ناجية ، عن أبي سلام ، قال : مر بنا رجل طويل أشعث ، فقيل إن هذا خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم فقمت إليه ، فقلت له : أخدمت النبي صلى الله عليه وسـلم ، فقال : نعم ، قلت : حدثني عنه حديثاً لم يتداوله الرجال بينك وبينه ، أحد ، قال : سمعته يقول :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : رَضِيتُ بـاللَّهِ رَبّاً وَبِالإِسْلَامِ دِيناً وَبِمُحَمَّدٍ نَبِياً ، كَانَ حَقّاً عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُرْضِيهِ يَوْمَ القِيَامَةِ » .

٦٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا العباس بن عبد العظيم ، حدثنا عبد الملك بن عمرو ، عن عبد الجليل بن عطية ، عن جعفر بن ميمون ، حدثني عبد الرحمن بن أبي بكرة رضي الله عنه ، أنه قال لأبيه : يا أبت إني أسمعك تدعو كل غداة :

« اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي ، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي ، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ثَلَاثاً يعني حين تصبح وثلاثاً حين تمسي وتقول :

---

٦٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣٣٧/٤ و ٣٦٧/٥ ، وأبو داود رقم (٥٠٧٢) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، والحاكم ٥١٨/١ وقال : صحيح الاسناد ولم يخرجاه وأقره الذهبي . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٧٤٦) : ضعيف .

وقد رجح الحافظ ابن حجر عن أبي سلام عن خادم النبي صلى الله عليه وسلم لأن أبا سلام هو ممطور الحبشي انظر « الاصابة » ١٧٥/١١ ـ ١٧٦ ، والمبهم إما أن يكون ثوبان وإما أبو سلمى راعي رسول الله صلى الله عليه وسلم وقد أخرجه الترمذي رقم (٣٣٨٦) عن ثوبان بسند آخر .

٦٩ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٩٠) في الأدب : باب ما يقول إذا صبح وأحمد في « المسند » ٤٢/٥ ، وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١٣٠٨) .

Marfat.com

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكُفْرِ وَالفَقْرِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَاب القَبْرِ ، تعيدها ثلاثاً حين تصبح ، وثلاثاً حِينَ تُمْسِي » ، قال : نعم يا بني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهن حين يصبح ويمسي ، فأنا أحب أن أَسْتَنَّ بِسُنَّتِهِ .

٧٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا إسحاق بن إبراهيم ، أخبرني بقية بن الوليد ، حدثني مسلم بن زياد مولى ميمونة زوج النبي صلى الله عليه وسلم ، قال : سمعت أنس بن مالك رضي الله عنه ، يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلاَئِكَتَكَ وَجَمِيعِ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ، أَعْتَقَ اللَّهُ رُبُعَهُ ذٰلِكَ اليَوْمَ مِنَ النَّارِ ، فَإِنْ قَالَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَعْتَقَهُ اللَّه ذٰلِكَ اليَوْمَ مِنَ النَّارِ » .

٧١ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن سليمان الجرمي ، حدثنا أحمد بن عبد الرزاق الدمشقي ، حدثني جدي عبد الرزاق بن مسلم الدمشقي ، حدثنا مدرك بن سعد أبو سعد ، قال : سمعت يونس بن حلبس يقول :

---

٧٠ ـ رواه البخاري في «الأدب المفرد» رقم (١٢٠١) والترمذي رقم (٣٤٩٥) ، وأبو داود رقم (٥٠٧٨) من حديث بقية بن الوليد عن مسلم بن زياد القرشي عن أنس رضي الله عنه ، قال الحافظ في «تخريج الأذكار» ٣/١٠٥ : وبقية صدوق وإنما عابوا عليه التدليس والتسوية ، وقد صرح بتحديث شيخه له ، وسماع شيخه فانتفت الريبة . وشيخه مسلم بن زياد توقف فيه ابن القطان ، وقال : لا يعرف حاله ، ورد بأنه كان على خيل عمر بن عبد العزيز ، فدل على أنه أمين ، وذكره ابن حبان في الثقات ، ولذا حسنه الحافظ . وقال الألباني في «ضعيف الجامع» رقم (٥٧٤٣) : ضعيف .

٧١ ـ إسناده صحيح ، ورواه أيضاً أبو داود رقم (٥٠٨١) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، موقوفاً على أبي الدرداء ورجاله ثقات ، لكن فيه زيادة منكرة ، وهي : « صادقاً كان بها أو كاذباً » .

Marfat.com

سمعت أم الدرداء عن أبي الدرداء رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ فِي كُلِّ يَوْمٍ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي ، حَسْبِيَ اللَّهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ، وَهُوَ رَبُّ العَرْشِ العَظِيمِ ، سَبْعَ مَرَّاتٍ ، كَفَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَمَّهُ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ » .

٧٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عبد الله بن الصباح ، حدثنا مكي بن إبراهيم ، حدثنا عبد الله بن سعيد بن أبي هند ، عن سُمي مولى أبي بكر ، عن أبي صالح أنه سمع أبا هريرة رضي الله عنه ، يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، عَشْرُ مَرَّاتٍ حِينَ يُصْبِحُ ، كُتِبَ لَهُ بِهَا مائَةُ حَسَنَةٍ ، وَمُحِيَ عَنْهُ بِهَا مِائَةُ سَيِّئَةٍ ، وَكَانَتْ لَهُ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ وَحُفِظَ بِهَا يَوْمَهُ ، وَمَنْ قَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ حِينَ يُمْسِي كَانَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ » .

٧٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، أخبرنا شجاع بن مخلد ، حدثنا يحيى بن حماد ، حدثنا الأغلب بن تميم ، عن مخلد بن هزيل ، عن عبد الرحمن ـ يعني ابن عبد الله بن عمر المدني ـ ، عن عبد الله بن عمر ، عن عثمان بن عفان رضي الله عنهم ، أنه سأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن تفسير ﴿ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ﴾ ، [الزمر : ٦٣ والشورى : ١٢] فقال :

---

٧٢ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/ ١١٣ : رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح . وقد رواه البخاري ومسلم وأحمد أيضاً وسيأتي برقم (٧٤) .

٧٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١١٥ : رواه الطبراني في « الكبير » وفيه الأغلب بن تميم وهو ضعيف. اهـ . قال البخاري: منكر الحديث، وقال ابن معين : ليس بشيء .

قال الذهبي في « الميزان » في ترجمة مخلد أبو الهذيل : هذا موضوع فيما أرى .

Marfat.com

« مَا سَأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ قَبْلَكَ ، تَفْسِيرُهُ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَسُبْحَانَ اللَّه وَبِحَمْدِهِ ، وَاسْتَغْفِرُ اللَّه ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ باللَّهِ ، الأَوَّلُ وَالآخِرُ والظَّاهِرُ والبَاطِنُ ، بِيَدِهِ الخَيْرُ يُحْيي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، مَنْ قَالَهَا إِذَا أَصْبَحَ عَشْرَ مَرَّاتٍ أُعْطِيَ سِتَّ خِصَالٍ ، أَمَّا أُوَلَهُنَّ فَيُحْرَسُ مِن ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ ، وَأَمَّا الثَّانِيَةُ فَيُعْطَىٰ قِنْطَاراً مِنَ الأَجْرِ ، وَأَمَّا الثَّالِثَةِ فَيُرْفَعُ لَهُ دَرَجَةً في الجَنَّةِ ، وَأَمَّا الرَّابِعَةُ فَيُزَوَّجُ مِنَ الحُورِ العِيْنِ ، وَأَمَّا الخَامِسَةُ فَيَحْضُرُهَا اثْنَا عَشَرَ أَلْفِ مَلَكٍ وَأَمَّا السَّادِسَةُ فَلَهُ مِنَ الأَجْرِ كَمَنْ يَقْرَأُ التَّوْرَاةَ والإِنْجِيلَ وَالزَّبُورَ والفُرْقَانَ ، وَلَهُ مَعَ هٰذَا يَا عُثْمَانُ كَمَنْ حَجَّ وَاعْتَمَرَ فَقُبِلَتْ حِجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ طُبِعَ بِطَابِعِ الشُّهَدَاءِ » .

٧٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، حدثنا محمد بن زنبور ، حدثنا عبد العزيز بن أبي حازم ، عن سهيل بن أبي صالح ، عن سمي ، عن أبي صالح ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه ، أن رسول اللَّه صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي : سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ القِيَامَةِ بِمِثْلِ مَا جَاءَ بِهِ ، إِلاَّ أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ » .

٧٥ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو عروبة ، قال : حدثنا الحسين بن بحر البيروذي ، حدثنا عبيد اللَّه بن معاذ ، حدثنا أبي ، حدثنا شعبة ، عن الحكم ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده ، عن رسول اللَّه

---

٧٤ ـ البخاري ١١/١٦٨ ـ ١٦٩ في الدعوات : باب فضل التهليل بنحوه ، ومسلم رقم (٢٦٩١) في الذكر : باب فضل التهليل والتسبيح ، والترمذي رقم (٣٤٦٤) في الدعوات : باب رقم ٦١ . وأحمد في « المسند » ٢/ ٣٠٢ و ٣٧٥ .

٧٥ ـ وهو حديث صحيح روي بمعناه من حديث أبي هريرة رضي الله عنه . انظر « صحيح الجامع » رقم (٦٣١٣) .

Marfat.com

صلى اللَّه عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ إِذَا أَصْبَحَ وَمِائَةَ مَرَّةٍ إِذَا أَمْسَىٰ ، لَمْ يَجِيءْ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا عَمِلَهُ ، إِلاَّ مَنْ قَالَ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ » .

٧٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثني يحيىٰ بن الحسين ، حدثني يحيىٰ بن المغيرة ، حدثنا ابن أبي فديك ، عن عبد الرحمن بن أبي مليكة ، عن زرارة بن مصعب ، عن أبي سلمة بن عبد الرحمٰن ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه ، قال : رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ آيَةَ الكُرْسِيِّ وَخَمَ الأول ـ يعني المؤمن ـ حَتَّىٰ يَنْتَهِي إِلَىٰ ﴿ إِلَيْهِ المَصِيرُ ﴾ حَتَّىٰ يُمْسِي حُفِظَ بِهِمَا حَتَّىٰ يُصْبِحَ ، وَمَنْ قَرَأَ بِهِمَا مُصْبِحاً حُفِظَ بِهِمَا حَتَّىٰ يُمْسِي » .

٧٧ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو يحيىٰ الساجي ، أخبرنا يزيد بن يوسف عن عمرو بن يزيد ، حدثنا خالد بن نزار ، حدثنا سفيان بن عيينة ، عن محمد بن المنكدر ، عن محمد بن إبراهيم التيمي ، عن أبيه ، قال : وجهنا رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم في سرية فأمرنا أن نقرأ إذا أمسينا وإذا أصبحنا ﴿ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثاً ﴾ الآية [المؤمنون : ١١٥] ، فقرأنا فغنمنا وسلمنا .

٧٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا محمد بن المصفي ، حدثنا عثمان بن سعيد بن دينار ، عن ابن لهيعة ، عن زبان بن فائد ، عن

---

٧٦ ـ رواه الترمذي رقم (٢٨٨٢) في ثواب القرآن : باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي ، وفي إسناده عبد الرحمن بن أبي بكر بن أبي مليكة ، وهو ضعيف ، وقال الترمذي : هذا حديث غريب . أقول : ولبعضه شاهد في فضل آية الكرسي . انظر «الفتوحات» ٥/ ١٠٨ .

٧٧ ـ فيه يزيد بن يوسف وعمرو بن يزيد وهما ضعيفان .

٧٨ ـ فيه ابن لهيعة وزبان بن فائد وهما ضعيفان .

Marfat.com

سهل بن معاذ ، عن أبيه ، عن النبي صلى اللَّه عليه وسلم في قوله عز وجل : ﴿ وَابْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى ﴾ [النجم : ٣٧] قال :

« كَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ والسَّلَامُ يَقُولُ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى : ﴿ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَعَشِيّاً وَحِينَ تُظْهِرُونَ * يُخْرِجُ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ وَيُخْرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ وَيُحْيِي الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴾ [الروم : ١٧ - ١٩] .

باب ثواب من قال ذلك

٧٩ - نوع آخر - أخبرني إبراهيم بن محمد بن الضحاك ، حدثنا محمد بن سنجر ، حدثنا عبد اللَّه بن صالح ، حدثني الليث ، عن سعيد ابن بشير النجاري ، عن محمد بن عبد الرحمن بن البيلماني ، عن أبيه ، عن ابن عباس رضي اللَّه عنهما ، عن النبي صلى اللَّه عليه وسلم أنه قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ﴿ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الحَمْدُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ الحَيَّ مِنَ المَيِّتِ وَيُخْرِجُ المَيِّتَ مِنَ الحَيِّ وَيُحْيِي الأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴾ [الروم : ١٧ - ١٩] أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي لَيْلَتِهِ » . (تقدم الحديث برقم ٥٦)

٨٠ - نوع آخر - حدثنا محمد بن الحسين بن مكرم ، حدثنا محمود

---

٧٩ - تقدم تخريجه برقم (٥٦) .

٨٠ - رواه أحمد في « المسند » ٥/٢٦ والترمذي رقم (٢٩٢٣) في ثواب القرآن : باب فضل

Marfat.com

عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم يقول إذا أصبح :

« أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ المُلْكُ للَّهِ وَالحَمْدُ كُلُّهُ للَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ، وإذا أمسى قال : أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى المُلْكُ لِلَّهِ وَالحَمْدُ كُلُّه للَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَإِلَيْهِ المَصِيرُ » .

وصلى اللَّه على سيدنا محمد وآله وأصحابه وسلم .

١٤ ـ باب ما يقول صبيحة يوم الجمعة

٨٣ ـ حدثني أحمد بن الحسن بن أديبويه ، حدثنا أبو يعقوب إسحاق بن خالد بن يزيد البالسي ، حدثنا عبد العزيز بن عبد الرحمن البالسي ، عن خصيف ، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه ، عن النبي صلى اللَّه عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ صَبِيحَةَ يَوْمِ الجُمُعَةِ قَبْلَ صَلاَةِ الغَدَاةِ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الحَيَّ القَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُهُ مِثْلَ زَبَدِ البَحْرِ » .

١٥ ـ باب ما يقول إذا خرج إلى الصلاة

٨٤ ـ حدثنا ابن منيع ، حدثنا الحسن بن عرفة ، حدثنا علي بن

---

٨٣ ـ في اسناده ضعف وانقطاع ، قال الحافظ في « تخريج الأذكار » ، كما في « الفتوحات » ١٤٢/٢ : ولأصل هذا الذكر شاهد ، أخرجه أبو داود والترمذي من رواية بلال بن يسار بن زيد مولى رسول الله ﷺ عن أبيه عن جده ، وليس فيه تقييد بوقت ، وفي آخره : « وإن كان فر من الزحف » بدل « وإن كانت ذنوبه أكثر من زبد البحر » . ا . هـ . قلت : قال في «التهذيب» : رواية عبد العزيز عن خصيف بواطيل والبلاء من عبد العزيز لا من خصيف .

٨٤ ـ قال ابن علان في « الفتوحات » ٢ / ٣٧ : قال الحافظ بعد تخريجه من طريق ابن السني ، هذا حديث واهٍ جداً ، أخرجه الدارقطني في « الافراد » من هذا الوجه ، وقال : تفرد به الوزاع وهو

Marfat.com

ثابت الجزري ، عن الوازع بن نافع العقيلي ، عن أبي سلمةَ بن عبد الرحمن ، عن جابر بن عبد اللَّه ، عن بلال مؤذن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم ، قال : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم إذا خرج إلى الصلاة قال :

« بِسْمِ اللَّهِ ، آمَنْتُ بِاللَّهِ ، تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ اللَّهِ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، اللَّهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ ، وَبِحَقِّ مَخْرَجِي هٰذَا ، فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْهُ أَشَراً وَلاَ بَطَراً وَلاَ رِيَاءً وَلاَ سُمْعَةً خَرَجْتُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَاءَ سَخَطِكَ ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُعِيذَنِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الجَنَّةَ » .

٨٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن علي القطبي ، حدثنا بشر بن موسى ، حدثنا عبد اللَّه بن صالح بن مسلم ، حدثنا فضيل بن مرزوق ،

=متفق على ضعفه ، وأنه منكر الحديث ، قال الحافظ : والقول فيه أشد من ذلك ، فقال ابن معين والنسائي : ليس بثقة ، وقال أبو حاتم وجماعة : متروك ، وقال الحاكم : روى أحاديث موضوعة ، قال ابن عدي : أحاديثه كلها غير محفوظة ، قال الحافظ : وقد اضطرب في هذا الحديث فأخرجه أبو نعيم في « اليوم والليلة » من وجه عنه ، فقال : عن سالم بن عمر عن بلال محل قوله في الطريق الأول عن نافع عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن جابر بن عبد الله عن بلال . قال الحافظ ولم يتابع عليه . اهـ .

٨٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣/٢١ ، وابن ماجه رقم (٧٧٨) ، وضعفه البوصيري والمنذري وغيرهما .

قال السيوطي في « تحفة الأبرار » ١١/ب ـ ١٢/أ : قوله : « وعطية أيضاً ضعيف » . قال الحافظ : ضعف عطية إنما جاء من قبيل التشيع ومن قبيل التدليس ، وهو في نفسه صدوق ، وقد أخرج له البخاري في «الأدب المفرد» وأخرج له أبو داود عدة أحاديث ساكتاً عليها، وحسن له الترمذي في عدة أحاديث بعضها من أفراد، فلا يظن أنه مثل الوازع فإنه متروك باتفاق، وقال فيه ابن معين والنسائي : ليس بثقة ، وقال الحاكم : روى أحاديث موضوعة ، وقال ابن عدي : أحاديثه كلها غير محفوظة .

وحديث أبي سعيد المشار إليه حسن ، أخرجه أحمد وابن ماجه وابن خزيمة في « كتاب التوحيد » ورواه ابو نعيم في « كتاب الصلاة » وقال في روايته عن عطية : حدثني أبو سعيد ، فأمن بذلك تدليس عطية .

قال الحافظ : وعجبت للشيخ ـ يعني النووي ـ كيف اقتصر على سوق رواية بلال دون أبي سعيد ، وعلى عزو رواية أبي سعيد لابن السني دون ابن ماجه وغيره . اهـ .

Marfat.com

عن عطية العوفي ، عن أبي سعيد الخدري رضي اللَّه عنه ، قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ إِلَىٰ الصَّلَاةِ ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَايَ هٰذَا ، فَإِنِّي لَمْ أَخْرُجْ أَشَراً وَلَا بَطَراً وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمْعَةً ، خَرَجْتُ اتِّقَاءَ سَخَطِكَ وابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِذَنِي مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ، إِلَّا وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ ، وَأَقْبَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّىٰ يَقْضِيَ صَلَاتَهُ » .

١٦ ـ باب ما يقول إذا دخل المسجد

٨٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن النسائي ، أخبرنا محمد بن بشار ، ثنا أبو بكر الحنفي .

(ح) وأخبرنا محمد بن الحسين بن مكرم ، حدثنا عمرو بن علي ، حدثنا أبو بكر الحنفي = حدثنا الضحاك بن عثمان ، حدثني سعيد المقبري عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم قال :

«إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ المَسْجِدَ ـ أَوْ أَتَىٰ إِلَى المَسْجِدِ ـ فَلْيُسَلِّم عَلَى النَّبِيِّ صلى اللَّه عليه وسلم وَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ، وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صلى اللَّه عليه وسلم ، وَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ أَعِذْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ » وقال ابن مكرم في حديثه : « واعْصُمْنِي » .

---

٨٦ رواه ابن ماجه رقم (٧٧٣) في المساجد : باب الدعاء عند دخول المسجد ، وصححه ابن حبان رقم (٣٢١) « موارد » . قال البوصيري في « الزوائد » : إسناده صحيح ، ورجاله ثقات .

قوله : محمد بن الحسين بن مكرم : في نسخة : محمد بن الحسن بن مكرم .

Marfat.com

٨٧ ـ نوع آخر ـ حدثني موسى بن الحسن الكوفي ، حدثنا إبراهيم ابن يوسف الكندي ، حدثنا سعير بن الخمس ، عن عبد اللَّه بن الحسن الكوفي ، عن أمه ، عن جدته ، قالت : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم إذا دخل المسجد حمد اللَّه وسمى وقال :

«اللَّهُمَّ إغْفِرْ لِي ، وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ » وإذا خرج قال مثل ذلك ، وقال : « اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ » .

٨٨ ـ نوع آخر ـ حدثني الحسن بن موسى الرسفني ، حدثنا إبراهيم ابن الهيثم البلدي ، حدثنا إبراهيم بن محمد بن البختري ـ شيخ صالح بغدادي ـ حدثنا عيسى بن يونس ، عن معمر ، عن الزهري ، عن أنس ابن مالك رضي اللَّه عنه ، قال : كان رَسُول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم إذا دخل المسجد قال :

« بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ ، وَإِذَا خرج قال : بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ » .

٨٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو حفص عمر بن محمد بن بكار القافلاني ، حدثنا يوسف بن موسى ، حدثنا الوليد بن القاسم الهمداني ، حدثنا سالم بن عبد الأعلى ، عن نافع ، عن ابن عمر رضي اللَّه عنهما ، قال : علَّم النبي صلى اللَّه عليه وسلم الحسن بن علي رضي اللَّه عنهما إذا دخل المسجد أن يصلي على النبي صلى اللَّه عليه وسلم ويقول : « اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا ، وَافْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ » وَإِذَا خَرَجَ صَلَّى على

---

٨٧ ـ رواه أحمد في « المسند » ٦/٢٨٢ و ٢٨٣ ، والترمذي رقم (٣١٤) ، وابن ماجه رقم (٧٧١) ، وفي إسناده ضعف وانقطاع . وله شاهد من حديث أنس رضي الله عنه الآتي بعده ، فيتقوى به ، ولذا حسنه الترمذي .

٨٨ ـ حديث حسن بشواهده كما قال الألباني في تخريج « الكلم الطيب » رقم (٦٣) .

٨٩ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٢/٣٢ : رواه الطبراني في « الأوسط » ، وفيه سالم بن عبد الأعلى ، وهو متروك .

Marfat.com

ابن طريف، عن عاصم بن بهدلة ، عن أبي صالح ، عن معاوية بن أبي سفيان رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم إذا سمع المؤذن قال حي على الفلاح ، قال : « **اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِين** » .

١٩ ـ باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم عند الأذان

٩٣ ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، ثنا سويد بن نصر ، حدثنا عبد اللَّه ـ يعني ابن المبارك ـ ، عن حَيْوَة بن شريح أخبرني كعب بن علقمة ، انه سمع عبد الرحمن بن جبير مولى نافع بن عمرو القرشي ، أنه سمع عبد اللَّه بن عمرو رضي اللَّه عنهما ، يقول : سمعت رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم يقول :

« **إِذَا سَمِعْتُمُ المُؤَذِّنَ فَقُولُوا مَثْلَ مَا يَقُولُ وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّىٰ عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْراً ، ثُمَّ سَلُوا لِي الوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا أَعْلَىٰ مَنْزِلَةً فِي**

=طريف عن عاصم بن بهدلة عن أبي صالح عن معاوية بن أبي سفيان مرفوعاً .

قلت : وهذا إسناد موضوع ، آفته نصر بن طريف ، قال النسائي وغيره : « متروك الحديث » . وقال يحيى بن معين : « من المعروفين بوضع الحديث » وقال الفلاس : « وممن أجمع عليه أهل العلم أنه لا يروى عنهم قوم منهم نصر هذا » ، وعبد الله بن واقد هو الحراني ، وهو ضعيف جداً ، قال البخاري : « تركوه منكر الحديث » وقال في موضع آخر : « سكتوا عنه » وقال النسائي : « ليس بثقة » وضعفه الجريري جداً .

وسليمان بن سيف : هو الحراني ثقة ، فالآفة ممن فوقه ، ومن عجائب السيوطي أنه أورد الحديث برواية ابن السني هذه في «الدرر المنتثرة» ص (٨٦) وسكت عليه مع أنه ألفه لأجل: « بيان حال الأحاديث التي اشتهرت على ألسنة العامة ومن ضاهاهم من الفقهاء الذين لا علم لهم بالحديث » . وأسوأ من ذلك أنه أورده في « الجامع الصغير من حديث البشير النذير » اهـ .

٩٣ ـ رواه مسلم رقم (٣٨٤) في الصلاة : باب استحباب القول مثل قول المؤذن ، وأبو داود رقم (٥٢٣) في الصلاة : باب ما يقول إذا سمع المؤذن ، والترمذي رقم (٣٦١٩) : في المناقب : باب رقم ٣ ، والنسائي ٢/٢٥ في الأذان : باب الصلاة على النبي ﷺ ، وأحمد في « المسند » ٢/١٦٨ .

Marfat.com

الجَنَّةِ لاَ يَنْبَغِي إِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ ، وَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ ، فَمَنْ سَأَلَ لِي الوَسِيلَةَ ، حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ » .

٢٠ ـ باب كيف الصلاة على النبي صلى اللَّه عليه وسلم

٩٤ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا القعنبي ، حدثنا عبد العزيز بن مسلم ، عن يزيد بن أبي زياد ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن كعب بن عجرة رضي اللَّه عنه ، قال قلنا : يا رسول اللَّه صلى اللَّه عليك هذا السلام عليك قد علمناه ، فكيف الصلاة عليك ؟ قال :

« قُولُوا : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ، كَما صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ ، كما بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ » .

٢١ ـ باب كيف مسألة الوسيلة

٩٥ ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا عمرو بن منصور ، حدثنا علي بن عياش ، حدثنا شعيب عن محمد بن المنكدر ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ : اللَّهُمَّ رَبَّ هذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ

---

٩٤ ـ في اسناد ابن السني : يزيد بن أبي زياد أبو عبد الله الهاشمي مولاهم الكوفي وفيه ضعف من قبل حفظه .

رواه البخاري ١١/١٢٨ ـ ١٣٨ في الدعوات : باب الصلاة على النبي ﷺ ، وفي أبواب عدة ، ومسلم رقم (٤٠٦) في الصلاة : باب الصلاة على النبي ﷺ ، وأبو داود رقم (٩٧٦) ، والترمذي رقم (٤٨٣) ، والنسائي ٣/٤٧ . انظر « الإرواء » للألباني رقم (٣٢٠) .

٩٥ ـ رواه البخاري ٢/٧٧ ـ ٧٨ في الأذان : باب الدعاء عند النداء ، وأبو داود رقم (٥٢٩) ، والترمذي رقم (٢١١) ، والنسائي ٢/ ٢٧ .

قوله : « والدرجة الرفيعة» مدرجة من بعض الناس . انظر « الإرواء » رقم (٢٤٣) .

Marfat.com

القَائِمَة آتِ مُحَمَّداً الوَسِيلَةَ وَالفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً ، الذِي وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ » .

٩٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو خيثمة ، ثنا الحسن ابن موسى عن ابن لهيعة ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُنَادِي المُنَادِي : اللَّهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ والصَّلَاةِ القَائِمَةِ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنَّا رِضَا لاَ سَخَطَ بَعْدَهُ ، اسْتَجَابَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دَعْوَتَهُ » .

٩٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا الليث بن سعد عن حكيم بن عبد الله بن قيس عن عامر بن سعد عن سعد رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ المُؤَذِّنَ : وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّداً صلى الله عليه وسلم عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبّاً وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولاً وَبِالإِسْلَامِ دِيناً ، غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبَهُ » .

٩٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا الحكم بن موسى ، حدثنا الوليد بن مسلم ، عن أبي عائذ ، حدثني سليم بن عامر ، عن أبي أمامة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا نَادَىٰ المُنَادِي فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّماءِ واسْتُجِيبَ الدُّعَاءُ ، فَمَنْ نَزَلَ بِهِ

---

٩٦ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣/ ٣٣٧ ، وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف . ومحمد بن مسلم صدوق إلا أنه يدلس . انظر « الإرواء » رقم (٢٤٣) .

٩٧ ـ رواه مسلم رقم (٣٨٦) في الصلاة : باب استحباب القول مثل قول المؤذن لمن سمعه ، وأبو داود رقم (٥٢٥) في الصلاة : باب ما يقول إذا سمع المؤذن ، والترمذي رقم (٢١٠) في الصلاة : باب ما جاء ما يقول إذا أذن المؤذن من الدعاء .

٩٨ ـ فيه الوليد بن مسلم ، ثقة كثير التدليس والتسوية .

Marfat.com

كَرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ فَلْيَتَحَنَ المُنَادِي ، فَإِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ ، وَإِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدَ ، وَإِذَا قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، قَالَ : حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ، وَإِذَا قَالَ : حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ ، قَالَ : حَيَّ عَلَى الفَلَاحِ ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ المُسْتَجَابِ لَهَا دَعْوَةِ الحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوَى أَحْيِنَا عَلَيْهَا وَأَمِتْنَا عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا، وَاجْعَلْنَا مِن خِيَارِ أَهْلِهَا مَحْياً وَمَمَاتاً، ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهُ تَعَالَى حَاجَتَهُ» .

٩٩ ـ نوع آخر أخبرنا محمد بن جرير، حدثنا أبو كريب، حدثنا عثمان بن سعيد ، حدثنا عمرو أبـو حفص ، عن قيس بن مسلم ، عن طارق بن شهاب ، عن عبد الله رضي الله عنه ، أن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

«مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ، فَكَبَّرَ المُنَادِي فَيُكَبِّرُ، وَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ فَيَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ، وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِعْطِ مُحَمَّداً الوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْ فِي العِلِّيِّينَ دَرَجَتَهُ، وَفِي المُصْطَفِينَ تَحِيَّتَهُ، وَفِي المُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ = إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ مِني يَوْمَ القِيَامَةِ » .

١٠٠ ـ نوع آخر ـ حدثني عبد الصمد بن سعيد بن يعقوب ، حدثنا أحمد بن إبراهيم بن عبد الحميد اليحصبي ، حدثنا الحسن بن حاتم الألهاني ، حدثنا عمر بن خالد الوهبي ، حدثنا أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا سَمِعْتُمُ المُؤَذِّنَ ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ إِفْتَحْ أَقْفَالَ قُلُوبِنَا بِذِكْرِكَ ، وَأَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ مِنْ فَضْلِكَ ، وَاجْعَلْنَا مِن عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ » .

---

٩٩ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١/٣٣٣ : رواه الطبراني في « الكبير » ورجاله موثقون .
قوله أبو كريب : وفي نسخة « أبو بكر » .
١٠٠ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٦٥٣) .

Marfat.com

١٠١ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن الحسن بن أديبويه الأصبهاني ، حدثنا محمد بن عوف ، حدثنا عصام بن خالد الحضرمي ، حدثنا عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان ، عن عطاء بن قرة ، عن عبد الله بن ضمرة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : كان مع النبي صلى الله عليه وسلم رجلان كان أحدهما لا يرى ـ أو لا يرى له ـ كثير عمل فمات ، فقال النبي صلى الله عليه وسلم :

« **أَعَلِمْتُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَدْخَلَ فُلَاناً الجَنَّةَ** » قال : فعجب القوم لأنه كان لا يكاد يُرى له كثيرُ عمل ، فقام بعضهم إلى أهله فسأل امرأته عن عمله ، فقالت : ما كان له كثير عمل إلا ما قد رأيتم غير أنه كانت فيه خصلة كان لا يسمع المؤذن في ليل ولا نهار ولا على أي حال كان يقول : أشهد أن لا إله إلا اللّه ، إلا قال مثل قوله أُقر بها وأُكفر من أبى ، وإذا قال : أشهد أن محمداً رسول الله ، قال أقر بها وأكفر من أبى ، قال الرجل : بهذا دخل الجنة .

٢٢ ـ باب الدعاء بين الآذان والإقامة

١٠٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا إسماعيل بن مسعود ، حدثنا يزيد بن زريع ، حدثنا إسرائيل ، عن أبي إسحاق ، عن بريد بن أبي مريم ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **الدُّعَاءُ لاَ يُرَدُّ بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ فَادْعُوا** » .

---

١٠١ ـ في إسناده عطاء بن قرة لم يوثقه غير ابن حبان . وقال علي بن المديني : شامي لا أعرفه .

١٠٢ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣/ ١٥٥ ، وصححه ابن خزيمة وابن حبان رقم (٢٩٦) . « موارد » وإسناده صحيح . انظر « الإرواء » رقم (٢٤٤) .

Marfat.com

٢٣ ـ باب ما يقول بعد ركعتي الفجر

١٠٣ ـ حدثنا إبراهيم بن محمد بن الضحاك المصري ، حدثنا محمد بن سنجر ، حدثنا عبد الوهاب بن عيسى الواسطي ، حدثنا يحيى ابن أبي زكريا الغساني ، عن عباد بن سعيد ، عن مبشر بن أبي المليح ، عن أبيه رضي الله عنه ، أنه صلى ركعتي الفجر ، وأن رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى قريباً منه ركعتين خفيفتين ، ثم سمعته يقول ـ وهو جالس ـ :

« اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَاسْرَافِيلَ وَمِيكَائِيلَ ومُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ، ثَلَاثَ مرات » .

٢٤ ـ باب ما يقول إذا أقيمت الصلاة

١٠٤ ـ حدثنا ابن منيع ، حدثنا أبو الربيع الزهراني ، حدثنا محمد ابن ثابت العبدي ، حدثني رجل من أهل الشام ، عن شهر بن حوشب ، عن أبي أمامة ـ أو عن بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ، أن بلالاً قال : قد قامت الصلاة ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامَهَا » .

---

١٠٣ ـ في إسناده يحيى بن أبي زكريا الغساني أبو مروان الواسطي وهو ضعيف كما قال الحافظ في « التقريب » ؛ لكن الحديث صحيح بشواهده. انظر «الأحاديث الصحيحة » رقم (١٥٤٤) .

١٠٤ ـ رواه أبو داود رقم (٥٢٨) في الصلاة : باب ما يقول إذا سمع الإقامة ، وإسناده ضعيف . قال الحافظ ـ كما نقل ابن علان في « الفتوحات » ٢/ ١٣٠ : هذا حديث غريب أخرجه هكذا وسكت عليه ، وفي سنده راوٍ مبهم وشهر بن حوشب فيه مقال ، لكن حديثه حسن إذا لم يخالف ، وقد روي الحديث من غير طريق شهر بن حوشب ، أخرجه الطبراني في الدعاء عن عبد الله ابن أحمد عن أبيه عن وكيع . قال الحافظ : ولم أره في مسند أحمد ولا معجم الطبراني ، وأخرجه ابن السني من طريق شهر ، وليس في روايته ولا رواية وكيع ما بعد قوله : « وأدامها » . اهـ . انظر « الإرواء » رقم (٢٤١) .

Marfat.com

١٠٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا غسان بن الربيع ، عن عبد الرحمن بن ثابت بن ثوبان ، عن عطاء بن قرة عن عبد الله بن ضمرة ، يحدث عن أبي هريرة رضي الله عنه أنه كان يقول إذا سمع المؤذن يقيم :

اللَّهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَهٰذِهِ الصَّلَاةِ القَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ،وَآتِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

٢٥ ـ باب ما يقول إذا انتهى إلى الصف

١٠٦ ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن نصر ، حدثنا إبراهيم بن حمزة ، حدثنا عبد العزيز بن محمد عن سهيل بن أبي صالح ، عن محمد بن مسلم بن عائذ ، عن عامر بن سعد ، عن سعد رضي الله عنه أن رجلاً جاء إلى الصلاة ورسول اللّه صلى الله عليه

---

١٠٥ ـ قال ابن علان ٢/١٣١ : قال الحافظ : هكذا أخرجه ـ أي ابن السني ـ موقوفاً ، وقد خولف عطاء بن قرة ، وفيه مقال في صحابيه ورفعه ، فأخرج الطبراني في الدعاء عن عطاء بن قرة عن عبد الله بن ضمرة عن أبي الدرداء رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله ﷺ يقول : إذا سمع المؤذن . . . . فذكره ، وزاد : وكان يسمعها من حوله ، ويحب أن يقولوا مثله . وقال : « من قال ذلك إذا سمع المؤذن وجبت له الشفاعة يوم القيامة » . قال الحافظ بعد تخريجه : هذا حديث غريب وفي سنده جماعة من الضعفاء لكن لم يتركوا ، ويغتفر مثله في فضائل الأعمال لا سيما مع شواهده ، والله أعلم .

١٠٦ ـ قال ابن علان ٢/١٤٣ : قال الحافظ بعد تخريجه من طريق الطبراني في كتاب الدعاء ومن طريق غيره: حديث حسن أخرجه النسائي [(رقم ٩٣)]، وأخرجه ابن السني وأخرجه ابن حبان عن ابن خزيمة وأخرجه البخاري في « التاريخ » ، وأبو يعلى في « مسنده » وابن أبي عاصم في الدعاء ، وأخرجه الحاكم من وجه آخر ، وقال : صحيح على شرط مسلم ، ثم تعقبه الحافظ في قوله « على شرط مسلم»: بأن محمد بن مسلم بن عائذ الراوي عن عامر بن سعد بن أبي وقاص لم يخرج له مسلم ، وقد قال أبو حاتم الرازي : إنه محمول وما وجدت له راوياً إلا سهل بن أبي صالح وهو من أقرانه ، نعم وثقه العجلي فأقوى رتب حديثه أن يكون حسناً ، وابن خزيمة وابن حبان ،ومن تبعهما لا يفرقون بين الصحيح والحسن. اهـ. انظر «المستدرك» ١/٢٠٧ . =

Marfat.com

وسلم يصلي ، فقال حين انتهى إلى الصف : اللهم إئتِنِي أفضل ما تؤتي عبادك الصالحين ، فلما قضي رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلاة قال : « **مَن المُتَكَلِّمُ آنِفاً؟** قال الرجل: أنا يا رسول الله ، **قال: « إذاً يُعْقَرُ جَوَادُكَ وَتَسْتَشْهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ** » .

٢٦ ـ باب ما يقول إذا قام إلى الصلاة

١٠٧ ـ أخبرني الحسن بن محمد ، حدثنا يزيد بن محمد بن عبد الصمد ، حدثنا علي بـن عياش ، حدثنا عطاف بن خالد ، حدثني زيد ابن أسلم ، عن أم رافع رضي الله عنها، أنها قالت: يا رسول الله دلني على عمل يأجرني الله عز وجل عليه ، قال :

« **يَا أُمَّ رَافعٍ إِذَا قُمْتِ إِلَىٰ الصَّلَاةِ فَسَبِّحِي اللَّهَ عَشْراً ، وَهَلِّلِيهِ عَشْراً ، وَأَحْمِدِيهِ عَشْراً ، وَكَبِّرِيهِ عَشْراً ، وَاسْتَغْفِرِيهِ عَشْراً ، فَإِنَّكِ إِذَا سَبَّحْتِ عَشْراً قَالَ : هٰذَا لِي ، وَإِذَا هَلَّلْتِ قَالَ : هٰذَا لِي ، وَإِذَا حَمِدْتِ ، قَالَ : هٰذَا لِي ، وَإِذَا كَبَّرْتِ قَالَ : هٰذَا لِي ، وَإِذَا اسْتَغْفَرْتِ قَالَ : قَدْ غَفَرْتُ لَكِ** » .

---

١٠٧ ـ قال ابن علان في « الفتوحات » ٢/١٤٤ : قال الحافظ ابن حجر بعد تخريجه : حديث حسن أخرجه ابن السني ورجاله موثقون ، لكن في عطاف بن خالد مقال يتعلق بضبطه ، وقد توبع فيه عن شيخه ، ثم ذكر الحافظ متابعه وسمى أم رافع ، فقال : عن سلمى أم بني أبي رافع ، فذكر الحديث نحوه ، لكن أطلق موضع القول ، والشيخ حمله على الارادة .

قال : ووقع لنا من وجه آخر ما قد يدل على أنه داخل الصلاة ، ثم أخرج عن أم رافع قالت : يا رسول الله أخبرني بشيء أفتتح به صلاتي . . . فذكر الحديث نحوه .

وأخرج الترمذي عن أم سليم قالت : يا رسول الله علمني كلمات أقولهن في صلاتي فذكر نحوه . وأخرج أبو يعلى من وجه آخر عن أنس بلفظ : إذا صليت المكتوبة اهـ .

وقد أفرد الحافظ جزءاً ألفه في حديث أم رافع ، فقال : أخرجه ابن السني ، فقال : باب ما يقول إذا قام إلى الصلاة ولم يتصرف في لفظ الخبر ، كما تصرف فيه الشيخ النووي ، فذكر

Marfat.com

= الحديث بسنده من طريق علي بن عياش عن عطاف بن خالد عن زيد بن أسلم عن أم رافع ، وفي آخره « قد غفرت لك » بدل قوله : « قد فعلت » فلعل النسخ اختلفت . وفي الحديث علتان إحداهما : أن بين زيد بن أسلم وأم رافع واسطة ، فالحديث منقطع . الثانية : أن عطاف بن خالد مختلف في توثيقه وتخريجه وباقي رواته رجال الصحيح .

وأخرجه ابن منده في « المعرفة » من طريق هشام بن سعد عن زيد بن أسلم وزاد فيه عبيد الله ابن زيد بن أسلم وأم رافع ولا بد منه ، ولفظه عنها قالت : يا رسول الله ! أخبرني عن شيء أفتتح به صلاتي ، قال : « إذا قمت إلى الصلاة ، فقولي : الله أكبر عشراً ، فانك كلما قلت قال الله عز وجل : هذا لي ، واحمدي الله عشراً ، ثم قولي : سبحان الله وبحمده عشراً ، فإنك إذا قلت قال الله هذا لي ، واحمدي الله عشراً ، فإذا قلت ذلك ، قال الله : هذا لي ، واستغفري الله عشراً ، فإنك إذا قلت ذلك قال الله : قد غفرت لك » .

فزاد في المتن ألفاظاً منها مطابقة الجواب لسؤالها ، ومنها الترتيب في الكلمات المذكورة ، ومنها زيادة وبحمده .

وقد وجدناه من رواية راوٍ ثالث ، وهو بكير بن مسمار ، فأخرجه الطبراني في « المعجم الكبير » من طريقه عن زيد بن أسلم ، فوافق عطافاً في حذف الواسطة ، واختصر المتن ، ولفظه أنها قالت : يا رسول الله ! أخبرني بكلمات ولا تكثر عليَّ فقال : « قولي الله أكبر عشر مرات ، يقول الله : هذا لي ، وقولي : سبحان الله عشر مرات ، يقول الله : هذا لي ، وقولي : اللهم اغفر لي يقول الله : قد فعلت فتقولين عشر مرات ، فيقول : قد فعلت » . هكذا اقتصر فيه على التكبير والتسبيح فقط ، وأطلق مح القول ، وبكير وهشام من رجال مسلم ، والذي يقتضيه النظر ترجيح رواية هشام لما اشتملت عليه روايته من تحرير السياق في السند والمتن معاً .

وقد جاء نحو هذه القصة عن أم سليم الأنصارية أخرجه الترمذي عن أنس ولفظه « أن أم سليم غدت على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت : يا رسول الله ! علمني كلمات أقولهن في صلاتي ، فقال : « سبحي الله عشراً ، واحمدي الله عشراً ، وكبريه عشراً ، ثم سلي حاجتك يقول نعم » وأخرجه الحاكم في « المستدرك » من طريق عبد الله بن المبارك ، وقال : صحيح على شرط مسلم .

وقد عين ابن خزيمة محل هذا الذكر المخصوص في افتتاح الصلاة ، لكن بغير هذا العدد ، فأخرج في دعاء الافتتاح حديث جبير بن مطعم أن النبي صلى الله عليه وسلم « كان إذا افتتح الصلاة قال : الله أكبر كبيراً ، ثلاث مرات ، والحمد لله كثيراً ثلاث مرات ، وسبحان الله بكرة وأصيلاً ثلاث مرات ، ثم يتعوذ» .

وأخرجه أبو داود وابن حبان في « صحيحه » ولفظ ابن حبان أنه رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي صلاة ، فقال : « الله أكبر كبيراً ، الله أكبر كبيراً ، الله أكبر كبيراً ، الحمد لله كثيراً ، سبحان الله بكرة وأصيلاً ثلاثاً ، أعوذ بالله . . . . » الحديث . ولفظ أبي داود « رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم حين دخل الصلاة قال : الله أكبر كبيراً ثلاثاً . . . . » الحديث .

Marfat.com

= وقد جاء نحو ذلك في غير هذا المحل من غير تقييد بعدد ، وذلك ما أخرجه مسلم عن ابن عمر ، قال : « بينا نحن نصلي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ قال رجل من القوم : الله أكبر كبيراً ، والحمد لله كثيراً ، وسبحان الله بكرة وأصيلاً ، فقال : من القائل كذا وكذا ، فقال رجل : أنا ، فقال : لقد رأيت أبواب السماء فتحت لها » .

وفي الباب عن عبد الله بن أبي أوفى عند أحمد والطبراني بسند حسن ، ولفظه نحو حديث ابن عمر، وفي آخره «فلما فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال: من هذا العالي الصوت؟» فقالوا : هو هذا فقال : لقد رأيت كلامه يصعد في السماء حتى فتح له باب يدخل فيه» .

وعن وائل بن حجر أخرجه مسدد في « مسنده » والطبراني نحو حديث ابن عمر ، لكن قال في آخره ، فقال : « من صاحب الكلمات ؟ » فقال الرجل : أنا وما أردت الا خيراً ، قال : « رأيت أبواب السماء قد فتحت فما تناهت دون العرش » .

ويؤيد مشروعية هذا الذكر في دعاء الافتتاح حديث عائشة ، فإنه ورد مقيداً بالعدد الذي ورد في حديثي أم رافع وأم سليم أخرجه أبو داود والنسائي وابن ماجه وجعفر الفريابي وتقدّم بعضه في باب ما يقول إذا استيقظ من منامه .

فهذه الأحاديث عمدة من جعل محل الذكر المذكور عند دعاء الافتتاح وقبل القراءة ، وجاءت احاديث فيها هذه الأذكار عقب الصلاة ، وأورد الترمذي حديث أم سليم فيما يقال في صلاة التسبيح وتبعه عليه غيره ، لكن تعقبه الزين العراقي في « شرحه » بأن في بعض طرق الحديث ما يدل على أنه بعد الصلاة المكتوبة ، وساقه ثم قال : ويمكن الجمع بين هذه الأقوال بأن يقال : يشرع هذا الذكر في كل محل عينه فيه امام ، أي من أراد القيام إلى الصلاة أو بعد الدخول فيها ، أما في دعاء الافتتاح أو في الصلاة المسماة بصلاة التسبيح ، ويؤيد هذا الجمع اختلاف الالفاظ الواردة فيه مع الاختلاف في العدد ، وكذا اختلاف الصلاة التي يقال فيها : هل يعم جميع الصلوات أو يخص صلاة مخصوصة ، والثاني أولى في الجمع ، قال : فنقول : يشرع قول الباقيات الصالحات عشراً عشراً عند ارادة الصلاة في الليل ، ويضاف إليها سؤال المغفرة ، ويشرع في دعاء الافتتاح أو يقال له حالان ، فمن ذكرها قبل الدخول قالها قبلها ، ومن نسيها استدركها بين دعاء الافتتاح والقراءة ، وعليه ينطبق إذا قمت إلى الصلاة ، فإنه يفهم منه ما قبل الدخول على تقدير الارادة ، ويفهم منه ما بعد الدخول فيها . ويشرع أيضاً في صلاة التسبيح التي لها هيئة مخصوصة، كما ذكرت في موضعها ، وإليه جنح الترمذي . ويشرع أيضاً عند الفراغ من التشهد والصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم فيذكر الذكر المذكور ، فإذا فرغ منه دعا بما ورد مأثوراً وبما كان له من طلب ، ثم يسلم وإلى هذا جنح النسائي فترجم باب الذكر بعد التشهد ، وأورد حديث أنس في سؤال أم سليم المذكور ، ولعله أخذه من قوله في رواية لعبد الله بن عمرو وغيره عنها في دبر كل صلاة ، فإن دبر الشيء حقيقته هو جزء منه مؤخر ، ويطلق أيضاً على ما يلحقه ولا تخلل بينهما ، فعلي الأول فالأليق به ما بين التشهد والسلام ، فإنه الجزء الأخير من الصلاة اتفاقاً ، ان كان المراد بدبر الصلاة الحقيقة ، وعلى الثاني فهو موافق لما ورد به حديث الصحيحين عن أبي ذر في قصة =

Marfat.com

٢٧ ـ باب ما يقول إذا حفزه النفس

١٠٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد الرحمن بن سلام الجمحي ، حدثنا حماد بن سلمة ، حدثنا قتادة وثابت وحميد ، عن أنس رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يصلي بهم ، فجاء رجل فدخل في الصلاة وقد حفزه النفس ، فقال : اللّه أكبر ، الحمد للّه حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه ، فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاته ، قال :

« أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالكَلِمَاتِ ؟ » فأرمَّ القوم ، فقال : « أَيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ

= فقراء المهاجرين « ذهب أهل الدثور بالأجور ، وفيه تسبحون دبر كل صلاة . . . . الخ » . فقد اتفق على أن المراد فيه بدبر الصلاة ما بعد السلام ، بخلاف حديث معاذ « لا تدعن دبر كل صلاة أن تقول اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك» فانهم اختلفوا في المراد بدبر فيه ، هل هو ما بعد التشهد أو بعد السلام ، فلعل النسائي ممن يرجح أنه قبل السلام ، فألحق به الذكر المذكور ، ويكون عنده أن الذكر المذكور في قصة أهل الدثور خاصاً بما بعد السلام .

فهذا طريق الجمع بين الروايات المختلفة في هذا الخبر أما اذا قلنا بالترجيح ، فإنا نقول رد الجمع إلى ما بعد السلام من الصلاة ، ويكون قوله : « إذا قمت الى الصلاة » أي صليت وفرغت فقولي ، ويحمل قوله : « أفتتح به صلاتي » أي دعائي إذا فرغت من المكتوبة أو غيرها ، أو يحمل قوله في الصلاة أي عقبها ، ويكون أطلق ذلك مجازاً للمجاورة ، ولا يخفي تكلف ذلك كله ، فالأولي ما تقدم ، وتحرر مما ذكر من طريق الترجيح أنه لا مدخل لذلك فيما يقال قبل الدخول في الصلاة أصلاً ، وتحرر مما ذكر من طريق الجمع أنه يشرع قبل الصلاة لكنه مخصوص بصلاة الليل ، وهو منزل على الحالتين اللتين ذكرتهما من حال المستحضر للذكر المذكور عند ارادة الدخول في صلاة الليل ، ومن حال من نسي ذلك فيستدركه في الافتتاح هذا الذي يقتضيه النظر مما دل عليه اختلاف ألفاظ هذا الحديث من حمل مطلقها على مقيدها ورد بحملها إلى مبينها . وبالله التوفيق . اهـ .

١٠٨ ـ رواه مسلم رقم (٦٠٠) في المساجد : باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة ، وأبو داود رقم (٧٦٣) في الصلاة : باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء ، والنسائي ٢/١٣٢ و ١٣٣ في الافتتاح : باب نوع آخر من الذكر بعد التكبير ، وأحمد في « المسند » ٣/١٠٦ و ١٥٨ و ١٦٨ و ١٨٨ و ١٩١ و ٢٥٢ و ٢٦٩ . قال النووي في « شرح مسلم » : أرَمَ القوم ، أي سكتوا ، قال القاضي عياض . ورواه بعضهم في غير « صحيح مسلم » فأزم ، المفتوحة وتخفيف الميم من الإزم وهو الإمساك وهو صحيح المعنى .

Marfat.com

بِالْكَلِمَاتِ ؟ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْساً » فقال : أنا يا رسول الله جئت وقد حفزني النفس فقلتهن ، فقال : « لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكاً يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا أَوَّلاً » .

٢٨ ـ باب ما يقول إذا سلَّم من الصلاة

١٠٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا مسدد ، حدثنا خالد بن عبد الله وعبد الواحد بن زياد ، عن خالد الحذاء ، عن عبد الله بن الحارث ، عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا سلم ـ وقال خالد : كان ـ يقول هؤلاء الكلمات :

« اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ » .

٢٩ ـ باب ما يقول في دبر صلاة الصبح

١١٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، أخبرنا أبو خيثمة ، حدثنا يحيى بن سعيد ، عن شعبة عن موسى بن أبي عائشة ، حدثنا مولى لأم سلمة ، قال : سمعت أم سلمة تقول : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى الصبح قال :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً ، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً ، وَرِزْقاً طَيِّباً » .

---

١٠٩ ـ ورواه من طريق أبو معاوية عن عاصم عن عبد الله بن الحارث عن عائشة : مسلم رقم (٥٩٢) في المساجد : باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته ، ورواه أيضاً الترمذي رقم (٢٩٨) والنسائي ٣/٦٩ وابن ماجه رقم (٩٢٤) والدارمي رقم (١٣٥٤) ، وأحمد في « المسند » ٦/٦٢ و ١٨٤ و ٢٣٥ .

١١٠ ـ رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (١٠٢) . ورواه أحمد في « المسند » ٦/٢٩٤ و ٣٠٥ و ٣٢٢ ، وابن ماجه رقم (٩٢٥) في إقامة الصلاة : باب ما يقال بعد التسليم ، وقال البوصيري في « الزوائد » : رجال اسناده ثقات ، خلا مولى أم سلمة فانه لم يسمع ، ولم أر أحداً ممن صنف في المبهمات ذكره ولا أدري ما حاله . وتقدم برقم (٥٤) .

Marfat.com

١١١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا يحيى بن سعيد ، عن عثمان الشحام ، عن مسلم بن أبي بكرة قال : كان أبي يقول في دبر كل الصلاة :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الكُفْرِ وَالفَقْرِ وَعَذَابِ القَبْرِ » ، وددت أقولهن ، فقال لي أبي : أي بنيَّ! عمن أخذت هذا ، قلت : عنك ، قال : إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقولهن في دبر كل صلاة .

١١٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا سلم بن معاذ ، حدثنا حماد بن الحسن ابن عنبسة ، حدثنا أبو عمر الحوضي ، حدثنا سلام المدائني ، عن زيد العَمِيّ ، عن معاوية بن قرة ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا قضى صلاته مسح جبهته بيده اليمنى ثم قال :

« أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ، اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الهَمَّ وَالحَزَنَ» .

---

١١١ ـ رواه النسائي في « السنن » ٨/٢٦٢ ، واسناده : أخبرنا محمد بن المثنى ، قال حدثنا ابن أبي عدي ، قال حدثنا عثمان الشحام . . . الخ .

قال ابن علان ٣/٦٠ : قال الحافظ بعد تخريجه : حديث حسن أخرجه أحمد والنسائي وابن أبي شيبة ، وأخرجه ابن السني عن النسائي بإسناده ، وفي سند الحديث عثمان الشحام مختلف فيه ، قواه أحمد وابن عدي ، ولينه القطان والنسائي . اهـ .

١١٢ ـ قال ابن علان في « الفتوحات » ٣/٥٧ : رواه البزار والطبراني في الأوسط وابن عدي كلهم عن أنس ، قال ميرك : وإسناده ضعيف ، ولفظ روايتهما : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى وفرغ من صلاته مسح بيمينه على رأسه وقال : « باسم الله الذي لا إله إلا هو الرحمن الرحيم . . . » الخ . قال الحافظ بعد تخريجه الحديث باللفظين من طريق الطبراني في الدعاء وغيره . قال أبو نعيم : الحديث غريب من حديث معاوية بن قرة عن أنس تفرد به عنه زيد العمي ، وفيه لين . قال الحافظ : اتفقوا على ضعفه من جهة حفظه ، وسلّام الطويل الراوي عن زيد العمي أضعف من زيد بكثير ، ويقال له : المدائني ، كما وقع في رواية ابن السني ، والحديث ضعيف جداً بسببه ، ثم أخرج الحافظ الحديث من طرق أخرى بلفظ : « سبحان الله الذي لا إله غيره . . . » الخ ، وقال =

Marfat.com

وَالإِكْرَامِ ، اللَّهُمَّ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ ، اللَّهُ الأَكْبَرُ اللَّهُ الأَكْبَرُ ، نُورُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، اللَّهُ الأَكْبَرُ ، حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الوَكِيلُ ، اللَّهُ الأَكْبَرُ ، اللَّهُ الأَكْبَرُ » .

١١٥ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو خليفة ، حدثنا إبراهيم بن بشار الرمادي ، حدثنا سفيان بن عيينة ، حدثنا عبد الملك بن عمير وعبدة بن أبي لبابة سمعا ورّاداً كاتب المغيرة بن شعبة ، يقول : كتب معاوية بن أبي سفيان إلى المغيرة بن شعبة اكتب إليَّ بشيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في دبر صلاته ، فكتب إليه سمعت رسول اللّه صلى الله عليه وسلم يقول في دبر صلاته إذا قضاها :

« لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ، بِيَدِهِ الخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ » .

١١٦ ـ نوع آخر ـ أخبرني علي بن محمد المربعي ، حدثنا إبراهيم ابن القعقاع، حدثنا عاصم بن يوسف ، حدثنا قطبة بن عبد العزيز ، عن الأعمش ، عن عبيد الله بن زحر ، عن علي بن يزيد الألهاني ، عن القاسم ، عن أبي أمامة ، قال : ما دنوت من رسول الله صلى الله عليه

---

١١٥ ـ رواه البخاري ٢/٢٧٥ في صفة الصلاة : باب الذكر بعد الصلاة ومسلم رقم (٥٩٣) في المساجد : باب استحباب الذكر بعد الصلاة ، وأبو داود رقم (١٥٠٥) والنسائي ٣/٧٠ وأحمد ٤/٢٤٥ و٢٤٧ و٢٥٠ و٢٥٤ .

١١٦ ـ عبيد الله بن زحر اتفق الأكثر على تضعيفه وشيخه علي بن يزيد الإلهاني متفق على تضعيفه ومدار الحديث عليه ا هـ .

قلت : هو في الأصل علي بن يزيد بن جدعان والتصويب من كتب الرجال .

وقال الذهبي في « الميزان » ٣/٧ : عبيد الله بن زَحْر : قال ابن حبان : وإذا روي عن علي بن يزيد أتى بالطامات ، وإذا اجتمع في إسناد خبر عبيد الله وعلي بن يزيد والقاسم أبو عبد الرحمن لم يكن ذلك الخبر إلاّ مما عملته أيديهم .

Marfat.com

وسلم في دبر صلاة مكتوبة ولا تطوع إلا سمعته يقول :

« **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ كُلِّها ، اللَّهُمَّ أَنْعِشْنِي وَاجْبُرْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الأَعْمَالِ وَالأَخْلاَقِ ، إِنَّهُ لاَ يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلاَ يَصْرِفُ سَيِّئَها إِلاَّ أَنْتَ** » .

١١٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج السامي ، حدثنا حماد بن سلمة ، عن ثابت ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن صهيب رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يحرك شفتيه بعد صلاة الفجر بشيء ، فقلت : يا رسول الله إنك تحرك شفتيك بشيء ما كنت تفعل ، ما هذا الذي تقول ؟ قال :

« **أَقُولُ ، اللَّهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ وَبِكَ أَصَاوِلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ** » .

١١٨ ـ نوع آخر ـ أخبرني محمد بن محمد الباهلي ، حدثنا الحسن بن حماد ، حدثنا يحيى بن يعلى عن حيوة بن شريح ، عن عقبة ابن مسلم ، عن أبي عبدالرحمن ،عن عبد الرحمن الصنابحي ، عن معاذ ابن جبل رضي الله عنه ، قال : **لقيت النبي صلى الله عليه وسلم ، فقال لي :**

« **يَا مَعَاذُ إِنِّي أُحِبُّكَ فَلاَ تَدَعْ أَنْ تَقُولَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ : اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ** » .

---

١١٧ ـ أحمد في « المسند » ٤/٣٣٢ و ٣٣٣ و ٦/١٦ قال ابن علان في « الفتوحات » ٣/٧٠ :

رواه أحمد في « مسنده » والنسائي في الكبرى وابن ماجه وقال في روايته إذا صلى أو حين سلم بالشك وأبو يعلى ، وأخرجه الدارقطني في الأفراد والطبراني في الصغير . وهو حديث حسن لشاهده كما قال الحافظ .

١١٨ ـ رواه أبو داود رقم (١٥٢٢) في الصلاة : باب الاستغفار ، والنسائي ٣/٥٣ في السهو : باب نوع آخر من الدعاء ، وأحمد في « المسند » ٥/٢٤٥ و ٢٤٧ ، وإسناده صحيح . وصححه ابن حبان رقم (٢٤٣٢) « موارد » والحاكم ١/٢٧٣ ووافقه الذهبي .

وقوله (وأبو عبد الرحمن) هو الحبلي كما في سنن أبي داود .

Marfat.com

١١٩ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثني سفيان بن وكيع ، حدثني أبي عن سفيان الثوري ، عن أبي هارون العبدي ، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا فرغ من صلاته ـ قال : لا أدري قبل ان يسلم أو بعد أن يسلم ـ يقول :

« سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ العِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ، وَسَلَامٌ عَلَى المُرْسَلِينَ ، والحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ العَالَمِين » .

١٢٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا طالوت بن عباد ، حدثنا بكر بن خنيس ، عن أبي عمران ، عن الجعد ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : ما صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلاة مكتوبة إلا أقبل بوجهه علينا ، فقال :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِيني ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُرْدِيني ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِينِي ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِيني ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنَى يُطْغِيني » .

١٢١ ـ نوع آخر ـ حدثني عمر بن سهل ، حدثنا نجيح بن إبراهيم ، حدثنا إبراهيم بن محمد بن ميمون ، حدثنا صالح بن أبي الأسود ، عن عبد الملك النخعي ، عن ابن جدعان ، عن أنس بن مالك

---

١١٩ ـ رواه أبو يعلى الموصلي وكلاهما عن أبي سعيد الخدري مرفوعاً ، وإسناده ضعيف . وانظر « الفتوحات الربانية » ٥٩/٣ . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤٢٦) ضعيف جداً .

١٢٠ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١٠/١٠ : رواه البزار ، وفيه بكر بن خنيس ، وهو متروك ، وقد وثق ، ورواه أبو يعلى وفيه عقبة بن عبد الله الأصم ، وهو ضعيف جداً .

١٢١ ـ قال ابن علان ٣/ ٦٠ : قال الحافظ ـ يعني ابن حجر ـ بعد أن اخرجه من طريق الطبراني وبين من تفرد بروايته وأنهم ثقات إلا أبا مالك النخعي فضعيف بالاتفاق ، وقد اختلف عليه في شيخه في هذا الحديث ، فعند أبي النضر أن شيخه في هذا الحديث ابن أخي أنس ، ، واخرجه كذلك الحافظ من طريق الطبراني ؛ قلت : وأخرجه من تلك الطريق أبو نعيم في « مستخرجه على عمل اليوم والليلة لابن السني » وقال بدل قوله : « وخير عملي خواتمه » « اللهم اجعل خواتم =

Marfat.com

رضي الله عنه، قال : كان مقامي بين كتفي النبي صلى الله عليه وسلم حتى قبض ، فكان يقول إذا انصرف من الصلاة :

« **اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ ، وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ** » .

١٢٢ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا محمد بن عبيد الله بن يزيد ، حدثنا أبي ، حدثنا سعيد ، حدثني يزيد بن عبد العزيز الرعيني وأبو مرحوم عبد الرحيم بن ميمون ، عن يزيد بن محمد القرشي ، عن علي بن رباح اللخمي ، عن عقبة بن عامر رضي الله عنه ، قال :

« **أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ أَقْرَأَ بِالمَعُوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ** » .

١٢٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، حدثنا علي بن الحسن بن معروف ، حدثنا عبد الحميد بن إبراهيم أبو التَقِي ، حدثنا إسماعيل بن عياش ، عن داود بن إبراهيم الذهلي أنه أخبره عن أبي

عملي رضوانك » ، وأخرجه ابن السني عن صالح عن أبي مالك عن ابن جدعان عن أنس ، قال الحافظ : ورواية أبي النضر أولى لأنه ثقة وصالح ليس بثقة ، وفي سند الحديث عند الطبراني وأخرجه من طريقه الحافظ ابن أخي أنس عن أنس . قال الحافظ : واسم ابن أخي أنس : حفص ، قيل : هو ابن عبد الله بن أبي طلحة أخي أنس لأمه ، وقيل : ابن عمر بن عبد الله المذكور ، فعلى هذا يكون نسب لجده. وقد روي البخاري في «الأدب المفرد»، وأحمد وأبو داوود والنسائي وغيرهم عدة أحاديث عن رواية خلف بن خليفة عن ابن أخي أنس ، هكذا على الابهام ، وسمي في بعضها عند أحمد : حفص بن عمر بن عبد الله بن أبي طلحة ، وهو موثق. اهـ .

وقال الهيثمي في « المجمع » ١٠/ ١١٠ : رواه الطبراني في « الأوسط » ، وفيه أبو مالك النخعي وهو ضعيف .

١٢٢ ـ رواه أبو داود رقم (١٥٢٣) في الصلاة : باب الاستغفار ، والنسائي ٦٨/٣ في السهو : باب الأمر بقراءة المعوذات بعد التسليم من الصلاة ، وأحمد في « المسند » ٢٠١/٤ ، وهو حديث صحيح . وصححه ابن حبان رقم (٢٣٤٧) « موارد » .

١٢٣ ـ إسناده ضعيف لكن رواه النسائي من طريق صحيحة فصح ولله الحمد. انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (٩٧٢) ص (٦٩٩) .

Marfat.com

أمامة صدي بن عجلان الباهلي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ آيَةَ الكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ كَانَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ قَاتَلَ عن أَنْبِيَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُسْتَشْهَد » .

١٢٤ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن عبيد الله بن الفضل الكلاعي الحمصي ، حدثنا اليمان بن سعيد وأحمد بن هارون جميعاً بالمصيصة قالا : حدثنا محمد بن حمير ، عن محمد بن زياد الألهاني ، عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ آيَةَ الكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَحُلْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ دُخُولِ الجَنَّةِ إلاَّ المَوْتُ » .

١٢٥ ـ حدثنا أبو جعفر بن بكر ، حدثنا محمد بن زنبور المكي ، حدثنا الحارث بن عمير ، عن جعفر بن محمد ، عن أبيه ، عن جده ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنهم ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إن فاتحة الكتاب وآية الكرسي والآيتين من آل عمران﴿ شهد الله أنه لا إله إلا هو ﴾ [آل عمران : ١٨] و ﴿ قل اللهم مالك الملك ﴾ إلى قوله : ﴿ وترزق من تشاء بغير حساب ﴾ [آل عمران : ٢٦ ـ ٢٧] معلقات ما بينهن وبين الله عز وجل حجاب لما أراد الله أن ينزلهن تعلقن

---

١٢٤ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٩٧٢) : وهذا إسناد ضعيف ، وللحديث شواهد يصح بها إن شاء الله . اهـ .

١٢٥ ـ فيه الحارث بن عمير ، قال ابن معين وإسحاق الكوسج وأبو زرعة وأبو حاتم والنسائي : ثقه ، ورماه ابن حبان والحاكم بالوضع ، ومحمد بن زنبور : ضعيف .

وقد أورد الذهبي هذا الحديث في « الميزان » ١/ ٤٤٠ وقال : قال ابن حبان : موضوع لا أصل له .

Marfat.com

بالعرش ، قلن : ربنا تهبطنا إلى أرضك وإلى من يعصيك ، فقال الله عز وجل : بي حلفت لا يقرأكن أحد من عبادي دبر كل صلاة إلا جعلت الجنة مثواه على ما كان منه ، وإلا أسكنته حظيرة القدس ، وإلا نظرت إليه بعيني المكنونة كل يوم سبعين نظرة ، وإلا قضيت له كل يوم سبعين حاجة أدناها المغفرة ، وإلا أعذته من كل عدو ونصرته منه ، ولا يمنعه من دخول الجنة إلا الموت » .

١٢٦ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن محمد بن سليمان الباغندي ، حدثنا محمد بن جامع الموصلي ، حدثنا أحمد بن عمرو المزني الموصلي ، حدثنا عكرمة بن إبراهيم ، عن إسماعيل بن أبي خالد ، عن قيس بن أبي حازم ، حدثني معاذ رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ قَالَ بَعْدَ الفَجْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَبَعْدَ العَصْرِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الحيَّ القَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ، كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ البَحْرِ » .

١٢٧ ـ نوع آخر ـ حدثنا أحمد بن محمد بن حمدان بن سفيان ، حدثنا علي بن إسماعيل البزاز ، حدثنا سعيد بن سليمان ، حدثنا إسحاق ابن يحيى ، بن طلحة ، حدثني ابن أبي برزة الأسلمي ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا صلى الصبح ، قال ـ ولا أعلمه إلا قال في سفر ـ رفع صوته حتى يسمع أصحابه :

« اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي ، اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دُنيايَ

---

١٢٦ ـ فيه عكرمة بن ابراهيم لعله الموصلي الأزدي وهو ضعيف . انظر « الميزان » ٣/ ٨٩ ـ ٩٠ . وفيه محمد بن محمد بن سليمان ، قال الدارقطني : مخلط مدلس يكتب عن بعض أصحابه ثم يسقط بينه وبين شيخه ثلاثة ، وهو كثير الخطأ رحمه الله تعالى .

١٢٧ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١١/١٠ : رواه الطبراني في « الأوسط » وفيه اسحاق بن يحيى بن طلحة وهو ضعيف . اهـ . قلت : لبعض فقراته شواهد .

Marfat.com

الَّتي جَعَلْتَ فِيها مَعَاشِي ـ ثلاث مراتَ ، اللَّهمَّ أَصْلِحْ لِي آخِرَتي التي جَعَلْتَ إِلَيْها مَرْجِعِي ـ ثلاث مرات ـ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ـ ثلاث مرات ـ ، اللَّهُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ ، وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ » .

١٢٨ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن عبد الله بن محمد بن أمية الساوي ، حدثني أبي ، عن أبيه ، حدثني عيسى بن موسى البخاري النحوي أبو أحمد ، عن الريان بن الجعد الجندي ، عن يحيى بن حسان ، عن عبادة بن الصامت رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو بهذه الدعوات كلما سلَّم :

« اللَّهُمَّ لا تُخْزِنِي يَوْمَ القِيَامَةِ ، وَلاَ تُخْزِنِي يَوْمَ البَأْسِ ، فَإِنَّ مَنْ تُخْزِهِ يَوْمَ البَأْسِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ » .

١٢٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن هارون الحضرمي ، حدثنا نصر ابن علي ، حدثنا خلف بن عقبة ، حدثنا أبو الزهراء خادم أنس بن مالك ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلاَتِهِ : سُبْحَانَ اللَّهِ العَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ العَلِيِّ العَظِيمِ ـ ثلاث مرات ـ قَامَ مَغْفُوراً لَهُ » .

---

١٢٨ ـ فيه عيسى بن موسى البخاري أبو أحمد الأزرق لقبه عنجار ، صدوق ربما أخطأ وربما دلس ، مكثر من الحديث عن المتروكين ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

١٢٩ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠٣/١٠ : رواه البزار من رواية أبي الزهراء عن أنس ، = وأبو الزهراء لم أعرفه ، وبقية رجاله ثقات .

www.al-maktabeh.com

١٣٠ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة الحراني ، حدثنا أحمد بن بكار الحراني ، حدثنا عتاب بن بشير ، عن خصيف ، عن مجاهد ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في دبر الصلاة :

« لاَ إلٰهَ إلاَّ اللَّهُ وَلاَ نَعْبُدُ إلاَّ إيَّاهُ ، لَهُ النِعْمَةُ وَلَهُ الفَضْلُ ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الحَسَنُ ، لاَ إلٰهَ إلاَّ اللَّه مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الكَافِرُونَ » .

١٣١ ـ أخبرنا أبو عروبة ، أنبأنا أحمد بن بكار ، حدثنا عتاب بن بشير ، حدثنا بكار بن الحر الدمشقي عن أبي رافع ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله .

١٣٢ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن ابراهيم المديني بعمان ، ثنا هارون بـن إسحاق الهمداني ، ثنا المحاربي ، عن مطرح بن يزيد ، عن عبيد الله بن زحر ، عن علي بن يزيد ، عن القاسم عن أبي أمامة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ مُكْتُوبَةٍ : اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّداً الوَسِيلَةَ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فِي المُصْطَفِينَ صُحْبَتَهُ ، وَفِي العَالِينَ دَرَجَتَهُ ، وَفِي المُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ ، وَمَنْ قَالَ ذٰلِكَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ فَقَدْ اسْتَوْجَبَ عَلَيَّ الشَّفَاعَةَ يَوْمَ القِيَامَةِ وَوَجَبَتْ لَهُ الجَنَّةُ » .

---

١٣٠ ـ فيه خصيف بن عبد الرحمن الجزري الحراني ، ضعفه أحمد ، وقال مرة : ليس بقوي ، وقال ابن معين : صالح ، وقال مرة : ثقة . قال أبو حاتم : تكلم في سوء حفظه ، وقال يحيى بن القطان : كنا نجتنب خصيفاً ، ووثقه أبو زرعة . انظر « الجرح والتعديل » ٤٠٣/٣ و« الميزان » ١/ ٦٥٣ . لكن روى مسلم في «صحيحه» رقم (٥٩٤) في المساجد باب استحباب الذكر بعد الصلاة من حديث عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما نحوه

١٣١ ـ فيه عتاب بن بشير تكلموا فيه . انظر « الميزان » ٢٧/٣ .

١٣٢ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١٢/١٠ : رواه الطبراني ، وفيه مطرح بن يزيد ، وهو ضعيف . قال الذهبي في « الميزان » في ترجمة عبيد الله بن زحر : وقال ابن حبان : يروي الموضوعات عن الأثبات ، وإذا روى عن علي بن يزيد أتى بالطامات ، وإذا اجتمع في اسناد خبر عبيد الله وعلي بن يزيد والقاسم أبو عبد الرحمن لم يكن ذلك الخبر إلا مما عملته أيديهم . اهـ .

Marfat.com

١٣٣ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن هارون الحضرمي ، ثنا رزق الله بن سلام المروزي ، ثنا محمد بن خالد الحبطي ، ثنا عبد الله بن العلاء البصري ، عن نافع بن عبد الله السلمي ، عن عطاء ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : بينما نحن عند رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقبل شيخ يقال له : قبيصة ، فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم : « **مَا جَآءَ بِكَ وَقَدْ كَبُرَتْ سِنُّكَ وَرَقَّ عَظْمُكَ ؟!** » فقال : يا رسول الله كبرت سني ودق عظمي وضعفت قوتي واقترب أجلي ، فقال : « **أَعِدْ عَلَيَّ قَوْلَكَ** » فأعاد عليه ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « **مَا بَقِيَ حَوْلَكَ شَجَرٌ ، وَلَا حَجَرٌ وَلَا مَدَرٌ إلَّا بَكَى رَحْمَةً لِقَوْلِكَ ، فَهَاتِ حَاجَتَكَ فَقَدْ وَجَبَ حَقُّكَ** » فقال : يا رسول الله علمني شيئاً ينفعني الله به في الدنيا والآخرة ولا تكثر عليّ فإني شيخ نسي ، قال : « **أَمَّا لِدُنْيَاكَ فَإِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ : سُبْحَانَ اللَّهِ العَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إلَّا باللَّهِ ـ ثلاث مرات ـ ، يُوقِيكَ اللَّهُ مِنْ بَلَايَا أَرْبَعٍ : مِنَ الجُذَامِ وَالجُنُونِ والعَمَى وَالفَالِجِ ، فَأَمَّا لآخِرَتِكَ فَقُلْ اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ** » ، فقالها الشيخ وعقد أصابعه الأربع ، فقال أبو بكر وعمر : خالك هذا يا رسول الله ما أشد ما ضم على أصابعه الأربع ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « **وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ وَفَّى بِهِنَّ يَوْمَ القِيَامَةِ لَمْ يَدَعْهُنَّ لَيَفْتَحَنَّ لَهُ أَرْبَعَةَ أَبْوابٍ مِنَ الجَنَّةِ يَدْخُلُ مِن أَيِّها شَاءَ** » .

١٣٤ ـ نوع آخر أخبرني عبد الرحمن بن حمدان قال: ثنا هلال

---

١٣٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١١/١٠ : رواه الطبراني وفيه نافع أبو هرمز ، وهو ضعيف وقال في « الميزان » ٢٤٣/٤ : وقال أبو حاتم : متروك ذاهب الحديث .

١٣٤ ـ وفيه الخليل بن مرة الضبعي البصري ، قال أبو زرعة : شيخ صالح ، وقال البخاري : منكر الحديث ، وقال أبو حاتم : ليس بقوي ، وقال ابن عدي : ليس بمتروك . وفيه أيضاً أبو العلاء ابن الهلال منكر الحديث . انظر « التهذيب » .

Marfat.com

ابن العلاء، ثنا أبو العلاء بن الهلال ، ثنا أبو هلال بن عمر ، ثنا الخليل ابن مرة، ثنا محمد بن الفضل ، عن عطاء بن أبي رباح ، عن ابن عباس رضي الله عنهما، عن النبي صلى الله عليه وسلم، قال : جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم رجل من أخواله يقال له : قبيصة ، فسلم على النبي صلى الله عليه وسلم ، فرد عليه السلام ورحب به ، وقال له : « **يا قَبِيصَةُ جِئْتَ حِينَ كَبُرَتْ سِنُّكَ وَدَقَّ عَظْمُكَ وَاقْتَرَبَ أَجَلُكَ** » ، قال : يا رسول الله جئتك وما كدت أن أجيئك، يا رسول الله كبرت سني ودق عظمي واقترب أجلي وافتقرت وهنت على الناس ، وجئتك تعلمني شيئاً ينفعني الله عز وجل به في الدنيا والآخرة ، ولا تكثر عليّ فاني شيخ كبير ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **كَيْفَ قُلْتَ يَا قَبِيْصَةُ ؟!** » فأعادها عليه ، فقال : « **والَّذِي بَعَثَنِي بِالحَقِّ مَا كَانَ حَوْلَكَ مِنْ حَجَرٍ وَلاَ شَجَرٍ وَلاَ مَدَرٍ إلاَّ بَكَىٰ لِقَوْلِكَ فَهَاتِ** » ، فقال : جئتك لتعلمين شيئاً ينفعني الله عز وجل به في الدنيا والآخرة ولا تكثر عليّ ، فاني شيخ كبير قال :

« **يا قَبِيصَةُ إذَا أَصْبَحْتَ وَصَلَّيْتَ الفَجْرَ فَقُلْ : سُبْحَانَ اللَّهِ العَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إلاَّ باللَّهِ ـ أربعاً ـ يُعْطِيكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَرْبعاً لِدُنْيَاكَ وَأَرْبعاً لآخِرَتِكَ ، فَأَمَّا أَرْبَعاً لِدُنْيَاكَ ، فَإنَّكَ تُعَافَىٰ مِنَ الجُنُونِ وَالجُذَامِ وَالبَرَصِ وَالفَالِجِ . وَأَمَّا أربعاً لآخِرَتِكَ ، فَقُلْ : اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ ، وَأَفْضِ عَلَيَّ مِن فَضْلِكَ ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ** » فجعل يعقدهن ، فقال رجل ما أشد ما عقد عليهن خالك ، فقال :

= قلت : قال في « الميزان » ٣/١٠٦ : هلال بن العلاء بن هلال بن عمرو الباهلي ا هـ ففي اسناد ابن السني تصحيف ، ولعل صوابه : ثنا هلال بن العلاء ثنا أبي العلاءُ بن العلاء ، ثنا أبي هلالُ بن عمرو ، والله أعلم .

Marfat.com

« أَمَا إِنَّهُ إِنْ وَفَّى بِهِنَّ يَوْمَ القِيَامَةِ لَمْ يَدَعْهُنَّ رَغْبَةً عَنْهُنَّ وَلاَ نِسْياناً لَمْ يَأْتِ بِاباً مِن أَبْوَابِ الجَنَّةِ إلاَّ وَجَدَهُ مَفْتُوحاً » .

١٣٥ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن هارون بن ابراهيم الحضرمي ، ثنا سليمان بن عمرو بن خالد ، ثنا أبي ، عن الخليل بن مرة ، عن إسماعيل بن إبراهيم الأنصاري ، عن عطاء ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« ثَلاَثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ زُوِّجَ مِنَ الحُورِ العينِ حَيْثُ شَاءَ : ، رَجُلٌ أُئْتُمِنَ عَلَى أَمَانَةٍ خَفِيَّةٍ شَهِيَّةٍ فَأَدَّاهَا مِن مَخَافَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَرَجُلٌ عَفَا عَنْ قَاتِلِهِ ، وَرَجُلٌ قَرَأَ ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ في دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ عَشْرَ مَرَّاتٍ » .

١٣٦ ـ نوع آخر ـ أخبرني عبد الجواد بن محمد بن عبد الرحمن ، ثنا زيد بن إسماعيل الصائغ ، ثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا الليث بن سعد ، عن الخليل بن مرة ، عن الأزهر بن عبد الله ، عن تميم الداري رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ إِلهاً وَاحِداً صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلاَ وَلَداً ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ، كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَرْبَعِينَ ألفَ حَسَنَةٍ » .

١٣٧ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو يعلى ، ثنا عمرو بن الحصين ، ثنا سعيد بن راشد ، عن الحسين بن ذكوان ، عن أبي إسحاق ، عن البراء

---

١٣٥ ـ وفيه الخليل بن مرة ، وهو ضعيف . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٢٥٤٠) : رواه أبو يعلى من حديث جابر رضي الله عنه ، وإسناده ضعيف جداً .

١٣٦ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٧٣٩) .

١٣٧ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٤ : رواه الطبراني في « الصغير » و « الأوسط » ، وفيه عمر بن فرقد وهو ضعيف . اهـ . وفيه عمرو بن الحصين وهو متروك وسعيد ابن راشد وهو ضعيف . قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٤١٠) : ضعيف جداً .

Marfat.com

ابن عازب رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :
« مَنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهِ في دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ـ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، فَقَالَ : اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لاَ إله إلاَّ هُوَ الحَيَّ القَيُّومَ وَأَتُوبُ إلَيْهِ ، غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوبَهُ ، وَإنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ » .

١٣٨ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن الحسن بن أديبويه ، ثنا أبو يعقوب إسحاق بن خالد بن يزيد البالسي ، ثنا عبد العزيز بن عبد الرحمن البالسي ، عن خصيف ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال :
« ما مِنْ عَبْدٍ بَسَطَ كَفَّيْهِ في دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ إلهي وَإلَهَ إبْرَاهِيمَ وَإسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَإله جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ عَلَيْهِمُ السَّلاَم ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيبَ دَعْوَتِي فإني مُضْطَرٌّ ، وَتَعْصِمُنِي في دِيني فَإنِّي مُبْتَلىً ، وَتَنَالَني بِرَحْمَتِكَ فَإنِّي مُذْنِبٌ ، وَتَنْفِي عَنِّي الفَقْرَ فَإنِّي مُتَمَسْكِنٌ ، إلاَّ كَانَ حَقاً عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لاَ يَرُدَّ يَدَيْهِ خَائِبَتَيْنِ » .

١٣٩ ـ أخبرني أبو عروبة الحراني ، ثنا عمرو بن عثمان ، ثنا الوليد بن مسلم ، عن عبد الرحمن بن حسان ، عن مسلم بن الحارث التميمي أنه حدثه عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :
« إذَا صَلَّيْتَ الصُبْحَ ، فَقُلْ قَبْلَ أَنْ تَتَكَلَّمَ سَبْعَ مَرَّاتٍ : اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ ، فَإنَّكَ إنْ مُتَّ مِنْ يَوْمِكَ ذَلِكَ كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ جِوَاراً مِنَ النَّارِ » .

---

١٣٨ ـ فيه خصيف بن عبد الرحمن الجزري . وعبد العزيز بن عبد الرحمن ، وهما ضعيفان .

١٣٩ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٧٩) (٥٠٨٠) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ورواه النسائي رقم (١١١) وابن حبان في صحيحه رقم (٢٣٤٦) « موارد » في الأذكار : باب الدعاء بعد الصلاة . والحديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٦٧١) .
استبعد الحافظ في « تهذيب التهذيب » ١٠/١٢٥ تصحيح الحديث لأنه جاء من طريق مسلم ابن الحارث أو الحارث بن مسلم وجهّله الدارقطني .

Marfat.com

١٤٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا جعفر بن عمران الكوفي ، ثنا المحاربي ، عن حصين بن عاصم بن منصور الأسدي ، عن ابن أبي الحسين المكي ، عن شهر بن حوشب ، عن عبد الرحمن بن غنم ، عن معاذ بن جبل رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلاَةِ الغَدَاةِ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ـ عَشْرَ مَرَّاتٍ ـ ، قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ بِهُنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ ، وَرُفِعَ لَهُ بِهُنَّ عَشْرُ دَرَجَاتٍ ، وَكُنَّ لَهُ كَعَدْلِ عَشْرِ نَسَمَاتٍ ، وَكُنَّ لَهُ حَرَساً مِنَ الشَّيْطَانِ وَحِرْزاً مِنَ المَكْرُوهِ ، وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِي يَوْمِه ذٰلِكَ ذَنْبٌ إِلاَّ الشِّرْكُ بِاللَّهِ ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلاَةِ العَصْرِ أُعْطِيَ مِثْلَ ذٰلِكَ فِي لَيْلَتِهِ » .

١٤١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو بدر أحمد بن خالد بن مسرح الحراني ، ثنا عمي أبو وهب الوليد بن عبد الملك بن مسرح ، ثنا سليمان بن عطاء ، عن مسلمة بن عبد الله الجهني ، عن عمه أبي مشجعة بن ربعي ، عن ابن زمل رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى الصبح قال وهو ثان رجليه :

« سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ، اسْتَغْفِرُ اللَّهَ إِنَّهُ كَانَ تَوَّاباً ، سَبْعِينَ مَرَّةً ، ثُمَّ

---

١٤٠ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (١٢٦) ، ورواه أحمد في المسند ٤/٢٢٧ من حديث عبد الرحمن بن غنم . قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٨ : ورجاله رجال الصحيح غير شهر بن حوشب وحديثه حسن قال المنذري في « الترغيب » ١/٣٠٥ ـ ٣٠٦ : رواه ابن أبي الدنيا والطبراني باسناد حسن .

١٤١ ـ قطعة من حديث طويل رواه الطبراني ، وفيه سليمان بن عطاء القرشي ، وهو ضعيف ، كما قال الهيثمي في « المجمع » ٧/١٨٤ وذكر الحديث الذهبي في « الميزان » وعدّه من مناكير سليمان بن عطاء .

Marfat.com

يَقُولُ سَبْعِينَ بِسَبْعِمِائَةٍ » .

١٤٢ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن الحسين بن مكرم ، حدثنا محمود بن غيلان ، ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ، ثنا آدم بن الحكم ، ثنا أبو غالب عن أبي أمامة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال :

« مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلاَةِ الغَدَاةِ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ،يُحْيِي وَيُمِيتُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـ مَائَةَ مَرَّةٍ ـ قَبْلَ أَنْ يَثْنِي رِجْلَهِ كَانَ أَفْضَلَ أَهْلِ الأَرْضِ عَمَلاً إِلاَّ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ » .

١٤٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا جعفر بن محمد بن المغلس ، ثنا أحمد ابن منصور، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، ثني محمد بن عبد الرحمن القشيري ، حدثتني أسماء بنت واثلة بن الأسقع ، عن أبيها رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ صَلَّى صَلاَةَ الصُبْحِ ثُمَّ قَرَأَ ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ ، مَائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ ، وَكُلَّمَا قَالَ : ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذَنْبَ سَنَةٍ » .

٣٠ ـ باب فضل الذكر بعد صلاة الفجر

١٤٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا الحكم بن موسى ، ثنا بقية بن

---

١٤٢ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٨ : رواه الطبراني في « الكبير » و« الأوسط » ورجال « الأوسط » ثقات . قلت : فيه آدم بن الحكم لم أجد من ترجمة .

١٤٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٩ : رواه الطبراني وفيه محمد بن عبد الرحمن القشيري وهو متروك .

١٤٤ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٥ : رواه أبو داود مختصراً : « وجبت له الجنة » ورواه أبو يعلى وفيه زبان بن فايد ، ضعفه الجمهور ، وقال أبو حاتم : صالح ، وبقية رجاله حديثهم حسن . اهـ . قلت : وفيه بقية بن الوليد وهو ضعيف .

Marfat.com

الوليد ، ثنا أبو الحجاج المهدي ، عن زبان بن فايد ، عن سهل بن معاذ عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ صَلَّى صَلاَةَ الفَجْرِ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَجَبَتْ لَهُ الجَنَّةُ » .

١٤٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا سليمان بن فروخ ، ثنا طيب بن سليمان ، قال : سمعت عمرة ، قالت : سمعت أم المؤمنين تقول : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ صَلَّى صَلاَةَ الفَجْرِ ـ أَوْ قَالَ الغَدَاةِ ـ فَقَعَدَ فِي مَقْعَدِهِ ، وَلَمْ يَلْغِ بِشَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُصَلِّي الضُحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ » .

١٤٦ ـ أخبرني أبو عروبة ، ثنا المنذر بن الوليد الجارودي ، ثنا أبي ، ثنا الحسن ابن أبي جعفر ، عن محمد بن جحادة ، عن الحكم بن عتيبة ، عن الحسن بن علي رضي الله عنهما ، قال : سمعت جدي صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَا مِن عَبْدٍ صَلَّى صَلاَةَ الصُّبْحِ ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، إلاَّ كَانَ لَهُ حِجاباً مِنَ النَّارِ أَوْ سِتْراً » .

---

١٤٥ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٥ : رواه أبو يعلى والطبراني في « الأوسط » بنحوه ، وفيه الطيب بن سليمان وثقه ابن حبان ، وضعفه الدارقطني ، وبقية رجال أبي يعلى رجال الصحيح اهـ . قلت : فيه سليمان بن فروخ ، وقيل : سلمان ، قال ابن عدي : له نحو عشرة أحاديث لا يتابع عليه .

١٤٦ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٠٦ : رواه الطبراني في « الصغير » و « الأوسط » وفيه الحسن بن أبي جعفر الجفري وهو ضعيف من قبل حفظه ، وهو في نفسه صدوق ، وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

٣١ ـ باب ما يقول اذا طلعت الشمس

١٤٧ ـ أخبرني محمد بن مخلد القطان ومحمد بن سعيد البزوري ، قالا : ثنا إسحاق بن إبراهيم البغوي ، ثنا داود بن عبد الحميد ، عن عمرو بن قيس الملائي ، عن عطية ، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا طلعت الشمس ، قال :

« الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَلَّلنا اليَوْمَ عَافِيَةً ، وَجَاءَ بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلِعِهَا ، اللَّهُمَّ إنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهِ مَلاَئِكَتُكَ وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَمِيعُ خَلْقِكَ ، إنَّكَ لاَ إلَهَ إلاَّ أَنْتَ القَائِمُ بِالقِسْطِ ، لاَ إلَهَ إلاَّ أَنْتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ ، اكْتُبْ شَهَادَتِي بَعْدَ شَهَادَةِ مَلاَئِكَتِكَ وَأُولي العِلْمِ وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ مِثْلَ مَا شَهِدْتُ بِهِ ، فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ شَهَادَتِهِ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ وَإلَيْكَ السَّلاَمُ ، أَسْأَلُكَ يَا ذَا الجَلاَلِ وَالإكْرَامِ أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا ، وَأَن تُعْطِينَا رَغْبَتَنَا ، وَأَنْ تُغْنِينَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِن خَلْقِكَ، اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي ، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيها مَعَاشِي ، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي التِي إلَيها مُنْقَلِبي » .

١٤٨ ـ نوع آخر ـ أخبرني محمد بن علي ، حدثنا بشر بن موسى ، حدثنا يحيى بن إسحاق السيلحيني ، حدثنا مهدي بن ميمون ، عن واصل الأحدب ، عن أبي وائل أن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ، قال : يا جارية انظري هل طلعت الشمس ، فقالت : لا ، ثم واصل

---

١٤٧ ـ قال النووي في « الأذكار » رقم (٢٥١) طبعة دار البيان بدمشق : إسناده ضعيف قوله : « قطان » في نسخة العطار .

١٤٨ ـ رجاله ثقات خلا بشر بن موسى فلم أجد من تكلم فيه .

Marfat.com

فسبح ، فقال لها ثانية : انظري هل طلعت الشمس ، فقالت : لا ، ثم قال لها الثالثة : طلعت الشمس ؟ قالت : نعم ، قال: «**الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي وَهَبَ لَنا هذا اليَوْمَ وَأَقَالَنَا فِيهِ عَثَرَاتِنَا** » قال مهدي : وأحسبه قال : « **وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ** » موقوف .

٣٢ ـ باب ما يقول اذا استُقلت الشمس

١٤٩ ـ أخبرني الحسين بن محمد بن المكتب ، حدثنا موسى بن عيسى بن المنذر ، حدثنا أبي ، حدثنا بقية بن الوليد ، حدثني صفوان بن عمرو ، عن عبد الرحمن بن ميسرة أبي سلمة الحضرمي ، عن عمرو بن عبسة السلمي رضي الله عنه ، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه ، قال :

« **مَا تَسْتَقِلُّ الشَّمْسُ فَيَبْقَىٰ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إلاَّ سَبَّحَ الله عَزَّ وَجَلَّ وَحَمِدَهُ إلاَّ مَا كَانَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَأَعْتَى بني آدَمَ ، فَسَأَلْتُ عَنْ أَعْتَىٰ بَنِي آدَمَ ، فَقَالَ : شِرَارُ الخَلْقِ أَوْ قَالَ شِرَارُ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ** » .

٣٣ ـ باب ما يقول اذا سمع رجلاً ينشد ضالته في المسجد

١٥٠ ـ حدثنا أبو القاسم بن منيع ، ثنا يحيى بن عبد الرحمن الحماني ، حدثنا قيس بن الربيع ، عن علقمة بن مرثد ، عن سليمان بن بريدة ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : شهدت مع النبي صلى الله عليه وسلم صلاة الصبح ، فلما سلم قام رجلٌ فقال : من دعا إلى الجمل

---

١٤٩ ـ أبو نعيم في «الحلية» ٦ /١١١ وفي سنده بقية بن الوليد وهو مدلس وصفوان بن عمرو قال أبو حاتم : ليس بالقوي كما قال المناوي في «الفيض» ٥/ ٤٣٦ وأورده الألباني في «صحيح الجامع» رقم (٥٤٧٥) : وقال حديث حسن.

١٥٠ ـ رواه مسلم رقم (٥٦٩) في المساجد : باب النهي عن نشد الضالة في المسجد .

Marfat.com

الأحمر ، فقال النبي صلى الله عليه وسلم : « **لا رَدَّ اللَّهُ عَلَيْكَ ضَالَّتَكَ** » .

١٥١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا علي بن الحسين بن قديد ، أخبرنا أبو الطاهر أحمد بن عمرو بن السرح ، قال : أخبرنا ابن وهب ، أخبرني حَيْوَة بن شريح ، عن محمد بن عبد الرحمن أبي الأسود ، عن أبي عبد الله مولى شداد بن الهاد ، أنه سمع أبا هريرة رضي الله عنه يقول : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« **مَنْ سَمِعَ رَجُلاً يَنْشُدُ ضَالَّتَهُ فِي المَسْجِدِ ، فَلْيَقُلْ : لارَدَّهَا اللَّهُ عَلَيْكَ ، فَإِنَّ المَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا** » .

١٥٢ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو خليفة ، ثنا محمد بن كثير ، أخبرنا سفيان الثوري ، عن عاصم الأحول ، عن الشعبي ، قال : سمع عبد الله رجلاً ينشد ضالته في المسجد فأغضبه ، فقال رجل : يا أبا عبد الرحمن ما كنت فاحشاً ، فقال : إنا أمرنا بذلك .

٣٤ ـ باب ما يقول إذا سمع رجلاً ينشد الشعر في المسجد

١٥٣ ـ أخبرنا الحسين بن عبد الله القطان ، ثنا عيسى بن هلال

---

١٥١ ـ رواه مسلم رقم (٥٦٨) في المساجد : باب النهي عن نشد الضالة في المسجد ، وأبو داود رقم (٤٧٣) في الصلاة : باب كراهية إنشاد الضالة في المسجد ، وأحمد في « المسند » ٢/٣٤٩ و ٤٢٠ ، وابن ماجه رقم (٧٦٧) في المساجد : باب النهي عن إنشاد الضوَّال في المسجد .

١٥٢ ـ رجاله ثقات ، أما محمد بن كثير العبدي البصري أبو عبد الله وثقه أحمد وقال أبو خليفة الفضل بن الحباب الجمحي مات سنة ثلاث وعشرين ومئتين ، وكان له يوم مات تسعون سنة وكان تقياً فاضلاً .

١٥٣ ـ قال ابن علان في « الفتوحات » ٢/٦٨ ـ ٦٩ : أخرجه الحافظ ـ يعني ابن حجر ـ من طريق الطبراني إلى عباد بن كثير عن يزيد بن خصيفة عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن أبيه عن جده ، فذكر قصة فيها : إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : « من رأيتموه ينشد شعراً في =

Marfat.com

الحمصي ، ثنا محمد بن بن حمير ، ثنا عباد بن كثير ، عن يزيد بن خصيفة ، عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان ، عن أبيه ، عن جده ثوبان رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « مَنْ رَأَيْتُمُوهُ يُنْشِدُ شِعْراً فِي المَسْجِدِ ، فَقُولُوا : فَضَّ اللَّهُ فَاكَ ـ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ـ » .

= المسجد فقولوا : فض الله فاك ـ ثلاث مرات ، ومن رأيتموه يبيع أو يبتاع في المسجد فقولوا : لا أربح الله تجارتك ـ ثلاث مرات ، كذا قال لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم . قال الحافظ : حديث منكر السند ، وبعض المتن أخرجه ابن السني ، وهو قصة الشعر ، وأخرجه ابن مندة في « معرفة الصحابة » بجملته ، كما أخرجه الحافظ وقال : غريب تفرد به محمد بن حمير ، قال الحافظ : وهو ثقة من رجال البخاري ، وإنما تفرد بوصله ، ورواه ابو خيثمة الجعفي عن عباد بن كثير عن يزيد بن خصفة عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان ولم يقل عن جده ، والآفة من عباد وهو ضعيف جداً ، وقال : خالف فيه الدراوردي ، والدراوردي ثقة ، وسنده هو المعروف ، فقال : حدثنا يزيد بن خصفة عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان عن أبي هريرة ، كما تقدم في آخر الباب قبله ، ثم لم يرو عن عبد الرحمن بن ثوبان إلا ولده محمد فهو في عداد المجهولين ، وقد ورد النهي عن إنشاد الشعر في المسجد عن عبد الله بن عمرو قال : « نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن البيع والشراء في المسجد وان ينشد فيه الأشعار ، وأن ينشد فيه الضالة . . . » الحديث ، قال : حديث حسن أخرجه أصحاب السنن الأربعة ، وفي سنده ثوبان وهو غير مولى النبي صلى الله عليه وسلم المشهور ، هذا رجل لا يعرف إلا في هذا السند . اهـ .

قال السيوطي في « تحفة الأبرار » ١٣/أ ـ ب قال الحافظ : وثوبان المذكور ليس هو المشهور مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم ، بل هو أخر لا يعرف إلا في الإسناد ، ولا روى عن عبد الرحمن بن ثوبان إلا ابنه محمد ، وهو في عداد المجهولين . اهـ. وذكر في « الإصابة » أربعة من الصحابة كل منهم يسمى ثوبان :

الأول : مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم المشهور .

والثاني : ثوبان الأنصاري جد محمد بن عبد الرحمن صاحب هذا الحديث .

والثالث : ثوبان الأنصاري جد عمر بن الحكم بن ثوبان روى له ابن أبي عاصم حديث « أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن نقرة الغراب وافتراش السُّبع » .

والرابع : ثوبان العنسي ، روى له ابن عساكر من طريق ابنه ثابت عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أُتي بطعام فقال : « يوم الناس في الطعام إلا ما أودب الطعام أو خيرهم » قال : وذكر المرزباني في « معجم الشعراء » ثوبان بن فزارة العامري مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : وقد صحفه ، والصواب : ثروان براء ثم واو .

Marfat.com

٣٥ ـ باب ما يقول إذا رأى أحداً يبيع في المسجد

١٥٤ ـ أخبرنا خليفة ، ثنا عبد الله بن عبد الوهاب الحجبي ، عن عبد العزيز بن محمد الدراوردي ، عن يزيد بن خصيفة ، عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلًا يَبِيعُ فِي المَسْجِدِ ، فَقُولُوا : لاَ أَرْبَحَ اللَّهُ تِجَارَتَكَ » .

٣٦ ـ باب ما يقول إذا قام على باب المسجد

١٥٥ ـ حدثني محمد بن عمرو بن زفر ، ثنا أحمد بن محمد بن يحيى بن حمزة ، ثنا أبي ، عن أبيه ، أخبرني هشام بن زيد عن سليم ابن عامر الخبائري ، عن أبي أمامة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ المَسْجِدِ تَدَاعَتْ جُنُودُ ابْلِيسَ وَأَجْلَبَتْ وَاجْتَمَعَتْ ، كَمَا تَجْتَمِعُ النَّحْلُ عَلَىٰ يَعْسُوبِهَا ، فَإِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَلَىٰ بَابِ المَسْجِدِ ، فَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِن ابْلِيسَ وَجُنُودِهِ ، فَإِنَّهُ إِذَا قَالَهَا لَمْ يَضُرْهُ » .

٣٧ ـ باب ما يقول إذا خرج من المسجد

١٥٦ ـ أخبرنا أبو خليفة ، ثنا مسدد ، ثنا بشر بن المفضل ، عن

---

١٥٤ ـ رواه الترمذي رقم (١٣٢١) في البيوع: باب النهي عن البيع في المسجد ، والدارمي رقم (١٤٠٨) في الصلاة : باب النهي عن إنشاد الضالة في المسجد ، وصححه ابن حبان رقم (٣١٢) ، والحاكم ٢/٥٦ ، وقال : صحيح على شرط مسلم ، ووافقه الذهبي وهو كما قالا ، انظر « الارواء » رقم (١٢٩٥) .

١٥٥ ـ إسناده ضعيف جداً ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١٣٦٩) .

قوله : محمد بن عمرو بن زفر في نسخة عمرو بن محمد بن زر .

Marfat.com

يونس بن عبد الأعلى ، أنا ابن وهب ؛ أخبرني عمر بن محمد العمري ، عن مرزوق أبي بكر ، عن رجل من أهل مكة ، عن عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما ، قال : كان رسولُ الله صلى الله عليه وسلم إذا رجع من النهار إلى بيته يقول :

« **الحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي كَفَانِي وَأَوَانِي ، الحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، والْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ** » .

* * *

أخبرنا الشيخ أبو محمد عبد الرحمن بن أحمد الدوني رضي الله عنه ، أخبرنا القاضي أبو نصر بن الحسين الكسار ، أخبرنا أبو أحمد بن إسحاق السني :

١٥٩ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو يعلى ، ثنا هارون بن معروف حدثنا عبد الله بن وهب ، أخبرني عمرو بن الحارث ، عن يزيد ابن أبي حبيب ، عن أبي الخير أنه سمع عبد الله بن عمرو يقول : إن أبا بكر الصديق رضي الله عنه ، قال لرسول الله صلى الله عليه وسلم : يا رسول الله ! علمني دعاء أدعو به في صلاتي وفي بيتي ، قال :

« **قُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْماً كَثِيراً وَلاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ ، وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَكْرَمُ الأَكْرَمِينَ** » .

أعطاني فأجزل ، الحمد لله على كل حال ، اللهم رب كل شيء ومليكه ، وإله كل شيء ، أعوذ بك من النار » وإسناده صحيح .

قال السيوطي في « تحفة الأبرار بنكت الأذكار » ٦/أ : قال الحافظ ابن حجر : ليس في رواية من ينظر في حاله إلا الرجل المبهم الراوي له عن ابن عمرو، وقد وجدت له شاهداً أخرجه ابن أبي شيبة والبزار من حديث عبد الرحمن بن عوف ، فالحديث حسن .

١٥٩ ـ رواه البخاري ٢/٢٦٥ في صفة الصلاة : باب الدعاء قبل السلام ، ومسلم رقم (٢٧٠٥) في الذكر : باب استحباب خفض الصوت بالذكر ، والترمذي رقم (٣٥٢٦) في الدعوات : باب دعاء ما يقال في الصلاة ، والنسائي ٣/٥٣ في السهو : باب نوع آخر من الدعاء ، وأحمد في « المسند » ١/٤ و ٧ ، وابن ماجه رقم (٣٨٣٥) في الدعاء : باب دعاء رسول الله ﷺ .

Marfat.com

٣٩ ـ باب تسليم الرجل على أهله إذا دخل بيته

١٦٠ ـ أخبرني أبو عروبة ، ثنا سليمان بن عمر بن خالد ، حدثنا عيسى بن يونس ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

«إِنَّ لِلإِسْلَامِ ضَوْءاً وَمَنَاراً كَمَنَارِ الطَّرِيقِ ، مِنْ ذَلِكَ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لاَ تُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً ، وَتُقِيمَ الصَّلاَةَ المَفْرُوضَةَ ، وَتُؤتِي الزَّكَاةَ ، وَتَحُجَّ البَيْتَ ، وَتَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ ، وَالأَمْرُ بِالْمَعْرُوفُ وَالنَّهْيُ عَنِ المُنْكَرِ ، وَتَسْلِيمُكَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَيْهِمْ ، وَتَسْلِيمُكَ عَلَى مَنْ مَرَرْتَ بِهِ مِنَ المُسْلِمِينَ ، فَإِنْ رَدُّوا عَلَيْكَ رَدَّتْ عَلَيْهِمُ المَلاَئِكَةُ ، وَإِنْ لَمْ يَرُدُّوا عَلَيْكَ رَدَّتْ عَلَيْكَ وَلَعَنَتْهُم ، أَوْ سَكَتَتْ عَنْهُمْ ، فَمَنْ تَرَكَ شَيْئاً مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ سَهْمٌ مِنَ الإِسْلَامِ تَرَكَهُ ، وَمَنْ نَبَذَهُنَّ فَقَدْ وَلَّى الإِسْلَامَ ظَهْرَهُ» .

٤٠ ـ باب فضل من دخل بيته بسلام

١٦١ ـ أخبرنا أحمد بن عمير بن جوصا ، ثنا أبو عامر موسى بن عامر بن عمارة ، ثنا عمر بن عبد الواحد ، ثنا الأوزاعي ، عن سليمان بن حبيب المحاربي ، عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، أنه قال :

---

١٦٠ ـ وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٣٣٣) .

١٦١ ـ رواه أبو داود رقم (٢٤٩٤) في الجهاد: باب فضل الغزو في البحر ، وابن حبان رقم (٤١٦) «موارد» والحاكم ٢/ ٧٣ ، وهو حديث صحيح كما قال الألباني في «صحيح الجامع» رقم (٣٠٤٨). =

Marfat.com

٤٢ ـ باب ما يقول إذا نظر في المرآة

١٦٣ ـ أخبرنا محمد بن الحسن بن قتيبة ، حدثنا الحسين بن أبي

---

١٦٣ ـ قال الألباني في «إرواء الغليل» ١/ ١١٣ ـ ١١٦ : قلت: هذا ضعيف جداً، الحسين هذا هو ابن المتوكل ، وهو ضعيف جداً ، كذبه أخو محمد وأبو عروبة الحراني ، وعبد الرحمن بن اسحاق هو أبو شيبة الواسطي وهو ضعيف . وقد روي أيضاً من حديث عبد الله بن عباس وأنس بن مالك .

أما حديث ابن عباس فأخرجه أبو يعلى في « مسنده » (ق ١٣٦/ ٢) وعنه ابن السني رقم (١٦٤) وأبو الشيخ (١٨٤ ـ ١٨٥) عن عمرو بن الحصين ثنا يحيى بن العلاء عن صفوان بن سليم عن عطاء بن يسار عنه مرفوعاً بلفظ :

« كان إذا نظر في المرآة قال : الحمد لله الذي حسن خلقي وخلقي ، وزان فيَّ ما شان من غيري» .

وهذا إسناد واهٍ جداً ، فإن عمرو بن الحصين ويحيى بن العلاء كذابان . وعزاه الهيثمي في « المجمع » (١٧١/٥) لأبي يعلى ، وفي مكان آخر (١٣٩/١٠) للطبراني من طريق عمرو بن الحصين وقال : « وهو متروك » . وغفل عن شيخه يحيى بن العلاء !

وأما حديث أنس فأخرجه ابن السني (رقم ١٦٥) وكذا الطبراني في « الأوسط » ومن طريقه الخطيب في « الجامع » (٢/٩٠/٤) وفي « المنتقى منه » (ق ٢/١٩) وأبو الشيخ في « الأخلاق » (١٨٥) من طريق سلمة بن قادم ثنا هاشم بن عيسى اليزني عن الحارث بن مسلم عن الزهري عن أنس مرفوعاً بلفظ :

« كان إذا نظر وجهه في المرآة قال : الحمد لله الذي سوى خلقي فعدله ، وكرم صورة وجهي فحسنها ، وجعلني من المسلمين» .

قلت : وهذا سند ضعيف ، هاشم هذا قال الهيثمي : « لم أعرفه ، وبقية رجاله ثقات » . كذا قال ، وفيه نظر من وجوه :

الأول : أن هاشماً هذا معروف ، ولكن بالجهالة ! وقد كناه ابن السني وأبو الشيخ في هذا الحديث بأبي معاوية ، وترجمه العقيلي في « الضعفاء » (ص ٤٤٩) فقال :

« هاشم بن عيسى اليزني الحمصي عن أبيه . يحيى بن سعيد : منكر الحديث . وهو وأبوه مجهولان بالنقل » . ثم ساق له حديثاً آخر من روايته عن أبيه ، جاء فيه مكنياً بـ « أبي معاوية » . فهو هذا قطعاً ، وهو من رجال « الميزان » و « اللسان » فلا أدري كيف لم يعرفه الهيثمي ؟ !

الثاني : الحارث بن مسلم مجهول كما قال الدارقطني . والهيثمي إنما اعتمد في توثيقه على إيراد ابن حبان إياه في « الثقات » وليس ذلك منه بجيد ، لأن قاعدة ابن حبان في التوثيق فيها تساهل كبير حتى إنه ليوثق المجهولين الذين يصرح هو نفسه في بعضهم أنه لا يعرفه ، ولا يعرف أباه كما حققته في « الرد على التعقيب الحثيث» .

Marfat.com

السري ، ثنا محمد بـن الفضيل ، عن عبد الرحمن بن إسحاق ، عن النعمان بن سعد ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا نظر وجهه في المرآة قال :

« **الحَمْدُ لِلَّهِ ، اللَّهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي** » .

١٦٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى أحمد بن علي بن المثنى ، ثنا

= ثم وجدت له طريقاً أخرى عند المروزي في « زوائد الزهد » (١١٧٤ ـ طبع الهند) من طريق عبد الله بن المثنى بن أنس بن مالك ، قال : حدثني رجل من آل أنس بن مالك أنه سمع أنس بن مالك يقول : كان رسول الله صلى الليه عليه وسلم يتناول المرآة فينظر فيها يقول : الحمد لله ، أكمل خلقي ، وحسن صورتي ، وزان مني ما شان من غيري» ورجاله ثقات لولا الرجل الذي لم يسمه .

ومما سبق يتبين أن هذه الطرق كلها ضعيفة ولا يمكن القول بأن هذه الطرق يقوي بعضها بعضاً لشدة ضعفها كما رأيت . من أجل ذلك لا يصح الاستدلال بالحديث على مشروعية هذا الدعاء عند النظر في المرآة كما فعل المؤلف رحمه الله تعالى .

نعم لقد صح هذا الدعاء عنه صلى الله عليه وسلم مطلقاً دون تقيد بالنظر في المرآة . وفيه حديثان :

الأول : من حديث عائشة قالت :

« كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول : اللهم أحسنت خلقي ، فأحسن خلقي » .

رواه أحمد (٦/ ٦٨ ، ١٥٥) بإسناد صحيح ، وقال الهيثمي في « المجمع » (١٠/١٧٣) : « رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح» .

الثاني : حديث ابن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول : فذكره ، أخرجه أحمد (١/٤٠٣) وابن سعد في « الطبقات » (١/٣٧٧) وأبو يعلى في « مسنده » (٢/٢٤٣ ، ٢٤٩/ ١) من طريق عوسجة بن الرماح عن عبد الله بن أبي الهذيل عن ابن مسعود .

ونقل المناوي عن العراقي أنه قال : قال المنذري : رواته ثقات .

قلت : وقال الهيثمي : « رواه أحمد وأبو يعلى ورجالهما رجال الصحيح غير عوسجة بن الرماح وهو ثقة .

قلت : وهو كما قال ، إلا أن عوسجة ، وإن وثقه ابن معين وابن حبان فقد قال فيه الدارقطني : « شبه المجهول ، لا يروي عنه غير عاصم ، لا يحتج به ، لكن يعتبر به » .

قلت : ولذلك لم يوثقه الحافظ في « التقريب » بل قال فيه : « مقبول » .

قلت : فهو شاهد جيد لحديث عائشة ، والله أعلم .

١٦٤ ـ في اسناده عمرو بن الحصين العقيلي ، ويحيى بن العلاء ، وهما كذابان . انظر تخريج الحديث السابق .

Marfat.com

عمرو بن الحصين ، ثنا يحيى بن العلاء ، عن صفوان بن سليم ، عن عطاء بن يسار ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نظر في المرآة قال :

« **الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي وَخُلُقِي وَزَانَ مِنِّي مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي** » .

١٦٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا أبو معاوية محمد بن علي بن داود ، ثنا سلمة بن قادم ، ثنا أبو معاوية هاشم بن عيسى ، أخبرنا الحارث بن مسلم ، عن الزهري ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه : قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا نظر وجهه في المرآة ، قال :

« **الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ ، وَكَرَّمَ صُورَةَ وَجْهِي فَحَسَّنَهَا ، وَجَعَلَنِي مِنَ المُسْلِمِينَ** » .

٤٣ ـ باب ما يقول إذا طنت أذنه

١٦٦ ـ أخبرنا أبو صخرة عبد الرحمن بن محمد ، ثنا محمد بن سليمان لوين ، ثنا حبان بن علي ، ثنا محمد بن عبيد الله بن أبي رافع ، عن أخيه عبد الله بن عبيد الله ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **إِذَا طَنَّتْ أُذُن أَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ ، فَلْيَقُلْ ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي** » .

---

١٦٥ ـ في اسناده أبو معاوية هاشم بن عيسى ، والحارث بن مسلم مجهولان . انظر تخريج الحديث رقم (١٦٣) .

١٦٦ ـ ورواه الحكيم الترمذي والطبراني وابن عدي والخرائطي في « مكارم الأخلاق » وإسناده ضعيف . وقال الهيثمي في « المجمع » ١٣٨/١٠ : رواه الطبراني في الثلاثة ، والبزار باختصار كثير وإسناد الطبراني في « الكبير » حسن وذكر الذهبي الحديث في « الميزان » ٦٣٥/٣ وعده من مناكير محمد بن عبيد الله ، و ١٥٧/٤ وعده من مناكير مُعْمَّر بن محمد بن عبيد الله .

Marfat.com

٤٤ ـ باب ما يقول إذا احتجم

١٦٧ ـ أخبرني علي بن محمد ، ثنا إسماعيل بن يحيى بن قيراط ، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، ثنا خالد بن عبد الرحمن الخراساني ، ثنا سفيان الثوري ، عن سلمة بن كهيل ، عن أبيه ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ آيَةَ الكُرْسِيِّ عِنْدَ الحِجَامَةِ كَانَتْ لَهُ مَنْفَعَةُ حِجَامَتِهِ » .

٤٥ ـ باب ما يقول إذا خدرت رجله

١٦٨ ـ حدثني محمد بن إبراهيم الأنماطي وعمرو بن الجنيد بن عيسى ، قالا : ثنا محمد بن خداش ، ثنا أبو بكر بن عياش ، ثنا أبو إسحاق السبيعي ، عن أبي شعبة ، قال : كنت أمشي مع ابن عمر رضي الله عنهما فخدرت رجله ، فجلس فقال له رجل :

اذْكُرْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْكَ ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدَاهُ ، فَقَامَ فَمَشَى » .

١٦٩ ـ حدثنا جعفر بن عيسى أبو أحمد ، ثنا أحمد بن عبد الله بن

---

١٦٧ ـ وهو ضعيف . ضعفه ابن كثير في « تفسيره » ١/ ٥٤٧ وغيره .

١٦٨ ـ قال الألباني في « تخريج الكلم » : ضعيف ، وفيه علتان ، الأولى : الهيثم هذا مجهول ، كما في « الكفاية » للخطيب البغدادي ص ٢٨٨ الثانية : أنه من رواية أبي اسحاق عنه ، وهو السبيعي ، وهو مدلس وقد عنعنه ، ثم إنه كان قد اختلط ، وهذا من تخاليطه ، فإنه اضطرب في سنده ، فتارة رواه عن الهيثم هذا ، وتارة عن أبي شعبة ، وفي نسخة أبي سعيد ، رواه ابن السني (١٦٨) ، وتارة قال : عن عبد الرحمن بن سعد ، قال : كنت عن ابن عمر ، فذكره ، أخرجه البخاري في « الأدب المفرد » (٩٦٤) ، وابن السني (١٧٠) وعبد الرحمن بن سعد هذا ، وثقه النسائي ، فالعلة من أبي اسحاق من اختلاطه وتدليسه ، وقد عنعنه في كل الروايات عنه ، وقد سبق له مثال : غريب من تدليسه تبين فيه أنه أسقط واسطتين . اهـ . انظر « الفتوحات » ٥/ ١٢٥ .

١٦٩ ـ قال الألباني في « تخريج الكلم » : موضوع ، فيه غياث بن ابراهيم ، قال ابن =

Marfat.com

روح ، ثنا سلام بن سليمان، ثنا غياث بن إبراهيم ، عن عبد الله بن عثمان بن خيثم ، عن مجاهد ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : خدرت رجل رجل عند ابن عباس ، فقال ابن عباس : اذْكُرْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْكَ ، فَقَالَ: مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم ، فَذَهَبَ خَدَرَهُ .

١٧٠ ـ حدثنا محمد بن خالد بن محمد البرذعي ، ثنا حاجب بن سليمان ، ثنا محمد بن مصعب ، ثنا إسرائيل ، عن أبي إسحاق ، عن الهيثم بن حنش ، قال : كنا عند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما فخدرت رجله ، فقال له رجل: اذْكُرْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْكَ ، فَقَالَ : يا مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم ، قال : فَقَامَ فَكَأَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ .

١٧١ ـ حدثني علي بن الحسن المهند راوية إسحاق بن إبراهيم ، عن إسحاق بن إبراهيم ، قال : قال الوليد بن يزيد بن عبد الملك في حبابة :

أُثَنِّيْ مُغْرَماً كَلِفاً مُحِبّاً إِذَا خَدِرَتْ لَهُ رِجْلٌ دَعَاكِ

معين : كذاب خبيث ، ولذلك فإني استقبحت ايراد المؤلف إياه ، ولكنه جرى على سنن من قبله من المؤلفين في الأوراد كالإمام النووي رحمه الله تعالى ، ثم تتابع المؤلفون على ذلك كابن القيم وابن الجزري وصديق حسن خان وغيرهم ، بل لم استحسن ايراده للأثر الذي قبله ، وإن كان سنده أحسن حالاً من هذا ، لأنه موقوف ، ولا هو في حكم المرفوع لما يأتي ، فلا يحتج به لو صح ، لا سيما وبعض المبتدعة يستدلون به على جواز الاستغاثة بغير الله تبارك وتعالى ،ولقد قارب الصواب الإمام الشوكاني حين قال في « تحفة الذاكرين » ص ٢٣٩ : وليس هذا ما يفيد أن لذلك حكم الرفع ، فقد يكون مرجع مثل هذا التجريب ، والمحبوب الأعظم لكل مسلم هو رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فينبغي ذكره كما ورد ما يفيد ذلك في كتاب الله سبحانه مثل قوله : ﴿ قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ﴾ وكما في حديث : « لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من أهله وماله والناس أجمعين » . قلت : لا ريب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم هو المحبوب الأعظم لكل مسلم ، لكن هل شرع الله لنا أن نذكره أو نناديه عند الخدر حتى يكون على حبه تعالى ؟ ! إن قيل : نعم فأين الدليل ؟ وإن قيل : لا ، فما ذكره الشوكاني من الآية والحديث حجة عليه لا له ، والله المستعان . اهـ .

١٧٠ ـ فيه الهيثم بن حنش وهو مجهول . وأبو اسحاق السبيعي مدلس .

Marfat.com

وقال إبراهيم بن المنذر الحزامي : أهل المدينة يعجبون من حسن بيت أبي العتاهية

وَتَخْدُرُ فِي بَعْضِ الأَحَايِينِ رِجْلُهُ فَإِنْ لَمْ يَقُلْ: يَا عُتْبُ لَمْ يَذْهَبِ الخَدَرُ

وقال ابن السني رحمه الله تعالى : روى محمد بن زياد ، عن صدقة بن يزيد الجهني ، عن أبي بكر الهذلي ، قال : دخلت على محمد بن سيرين وقد خدرت رجلاه فنقعهما فى الماء وهو يقول :

إِذَا خَدِرَتْ رِجْلِي تَذَكَّرْتُ قَوْلَهَا فَنَادَيْتُ ابْنِيْ بِاسْمِهَا وَدَعَوْتُ
دَعَوْتُ الَّتِيْ لَوْ أَنَّ نَفْسِي تُطِيْعُنِي لأَلْقَيْتُ نَفْسِي نَحْوَهَا فَقَضَيْتُ

فقلت يا أبا بكر تنشد مثل هذا الشعر ، فقال : يا لكع ! وهل هو إلا كلام حسنه كحسن الكلام ، وقبيحه كقبيحه .

١٧٢ ـ أخبرني أحمد بن الحسن الصوفي ، حدثنا علي بن الجعد ، ثنا زهير ، عن أبي إسحاق ، عن عبد الرحمن بن سعد ، قال : كنت عند ابن عمر فخدرت رجله ،فقلت :يا أبا عبد الرحمن ما لرجلك ، قال : اجتمع عصبها من ها هنا، قلت : ادْعُ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيْكَ فَقَالَ : يا محمد ، فانْبَسَطَتْ .

٤٦ ـ باب ما يفعل من لم يكن له مرآة

١٧٣ ـ أخبرني علي بن محمد بن عامر ، ثنا محمد بن إسحاق بن حوثي ، ثنا أبو عمرو عثمان بن عبد الله بن عثمان بن عمرو بن عبد

---

١٧٢ ـ حديث ضعيف أنظر الحديث رقم (١٦٨) .

١٧٣ ـ إسناده مظلم ففيه عثمان بن عبد الله الأموي ، قال الحافظ في « اللسان » : « قال ابن عدي : كان يسكن بنصيبين ودار البلاد يروي الموضوعات عن الثقات .

قال الخطيب: عثمان بن عبد الله بن عمرو بن عثمان بن عبد الرحمن بن الحكم بن أبي العاص الأموي ، قال : هكذا نسبه الحاكم ونسبه غيره إلى عثمان بن عفان . قلت : هذا كذب ونسب طويل لا يحتمل أن يكون بينه وبين عثمان بن عفان عشرة آباء ولا ستة » . ا.هـ. قلت : أما قوله صلى الله تعالى عليه وسلم : « الله جميل يحب الجمال » فهو حديث صحيح انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (١٦٢٦).

Marfat.com

الرحمن بن الحكم بن أبي العاص بن أمية بـن عبد شمس ، ثنا عيسى بن واقد الزاهد الاسكندراني ، عن عطاء بن السائب ، عن معاذة العدوية ، قالت : سمعت عائشة رضي الله عنها تقول : إن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج ذات يوم إلى إخوانه ـ أو قالت إلى بعض إخوانه ـ فنظر في ركوة من ماء إلى لَمته وهيئته ، فلما أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت له عائشة : بأبي وأمي أنت يا رسول الله أنت القائل الفاعل حين نظرت إلى وجهك ، قالت : فقال لها النبي صلى الله عليه وسلم : « نَعَمْ يَا عَائِشَةُ ، إنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الجَمَالَ ، إذَا خَرَجَ الرَّجُلُ إلَىٰ إخْوَانِهِ فَلْيُهَيِّءْ مِنْ نَفْسِهِ» .

٤٧ ـ باب التسمية إذا ادهن

١٧٤ ـ أخبرني محمد بن الحسن بن صالح بن عميرة ، ثنا عيسى بن أحمد العَسْقَلاَنِي ثنا بقية بن الوليد ، حدثني سلمة بن رافع القرشي ، ثنا أخي دويد بن نافع القرشي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنِ ادَّهَنَ وَلَمْ يُسَمِّ ادَّهَنَ مَعَهُ سَبْعُونَ شَيْطَاناً » .

= قوله « عثمان بن عبد الله . . الخ) في المصرية عثمان بن عبد الرحمن بن الحكم .

١٧٤ ـ قال الألباني في « الأحاديث الضعيفة » رقم (٦٥١) : كذب في إسناده بقية بن الوليد وهو مدلس وقد عنعنه ومن عادته أن يروي عن الضعفاء والمتهمين ثم يدلسهم ويسقطهم من الإسناد ، فلعل هذا الحديث أخذه عن بعض الوضاعين ثم أسقطه وقال ابن أبي حاتم في « العلل » ٢/ ٣٠٥ : سألت أبي عن حديث رواه الحارث بن النعمان عن شعبة عن مسلمة بن نافع عن أخيه دويد بن نافع قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : من ادهـن فلم يذكر اسم الله ادهـن معه سبعون شيطاناً ، قال : الحارث بن النعمان هذا كان يفتعل الحديث ، وهذا حديث كذب ، إنما روى هذا الجديث بقية عن مسلمة بن نافع .

Marfat.com

١٧٥ ـ أخبرني محمد بن الحسن بن صالح بن عميرة ، ثنا عيسى ابن أحمد العسقلاني ، ثنا بقية بن الوليد ، عن أبي نبيه النميري ، عن خليد بن دعلج ، عن قتادة بن دعامة ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا أَدَّهَنَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِحَاجِبَيْه، فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِالصُّدَاعِ ، أَوْ يَمْنَعُ الصُّدَاعَ » .

٤٨ ـ باب ما يقول إذا خرج من بيته

١٧٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا محمود بن غيلان ، ثنا وكيع عن سفيان ، عن منصور ، عن الشعبي ، عن أم سلمة رضي الله عنها ، أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خرج من بيته ، قال :

« بِسْمِ اللَّهِ ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ ، أَوْ نَظْلِمَ أو نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا » .

١٧٧ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو خليفة ، أخبرنا أبو يعلى محمد بن

---

١٧٥ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤١٠) .

١٧٦ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٩٤) في الأدب : باب ما يقول إذا خرج من بيته ، والترمذي رقم (٣٤٢٣) في الدعوات : باب رقم (٣٥) ، والنسائي ٢٦٨/٨ في الاستعاذة : باب الاستعاذة من الضلال وابن ماجه رقم (٣٨٨٤) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل إذا خرج من بيته ، وأحمد في « المسند » ٣٠٦/٦ و ٣١٨ و ٣٢٢ ، وإسناده صحيح .

١٧٧ ـ قال ابن علان في « الفتوحات الربانية » ٣٣٧/١ : زاد في « الجامع الصغير » الحاكم في « المستدرك » وقال السخاوي في « الابتهاج بأذكار المسافر والحاج » . أخرجه البخاري في «الأدب المفرد» رقم (١١٩٧) والحاكم ١/ ٥١٩ وصححه مع أن في سنده ضعيف، والصواب أنه حسن لشواهده . اهـ .

ورواه ابن ماجه رقم (٣٨٨٥) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل إذا خرج من بيته ، وفي إسناده عبد الله بن حسين ، ضعفه أبو زرعة والبخاري وابن معين .

وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٣٨٥) : الحديث ضعيف .

Marfat.com

الصلت التَّوَّزي ، ثنا حاتم بن إسماعيل ، عن عبد الله بن حسين ، عن عطاء بن يسار ، عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا خرج من منزله ، قال :

« بِسْمِ اللَّهِ ، التُّكْلاَنُ عَلَىٰ اللَّهِ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إلاَّ بِاللَّهِ » .

١٧٨ ـ أخبرني أبو عروبة ، ثنا المسيب بن واضح ، ثنا حجاج بن محمد ، عن ابن جريج ، عن إسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة ، عن أنس ابن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ ، فَقَالَ : بِسْمِ اللَّهِ ، تَوَكَّلْتُ عَلَىٰ اللَّهِ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إلاَّ بِاللَّهِ ، فَيُقَالُ لَهُ حِينَئِذٍ : وُقِيتَ وَهُدِيتَ وَكُفِيتَ ، قَالَ : فَيَتَنَحَّى لَهُ الشَّيْطَانُ فَيُلاَقِيهُ شَيْطَانٌ آخَرَ ، فَيَقُولُ لَهُ : كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَد وُقِيَ وَهُدِيَ وَكُفِيَ » .

٤٩ ـ باب ذكر الله عز وجل في الطريق

١٧٩ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا عمرو بن علي ، ثنا يحيى بن سعيد ، ثنا ابن أبي ذئب ، ثنا سعيد المقبري ، عن أبي إسحاق مولى الحارث ، عن أبي هر رة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِساً لَمْ يُذْكَرِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ إلاَّ كَانَتْ عَلَيْهِمْ تِرَةً ، وَمَا سَلَكَ رَجُـل طَرِيقاً لَمْ يَذْكُرِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ إلاَّ كَانَتْ عَلَيْهِ تِرَةً » .

---

١٧٨ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٩٥) في الأدب : باب ما يقول إذا خرج من بيته ، والترمذي رقم (٣٤٢٢) في الدعوات : باب رقم (٣٤) ، وهو حديث صحيح ، وصححه ابن حبان رقم (٢٣٧٥) «موارد» .

١٧٩ ـ رواه أحمد في « المسند » ٤٣٢/٢ ، والحاكم في « المستدرك » ٥٥٠/١ . وهو حديث صحيح ، بشاهده كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٩) .

Marfat.com

٥٠ ـ باب قراءة ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ في الطريق إذا مشى

١٨٠ ـ حدثني عبد الملك ، حدثني محمود بن سميع ، ثنا نوح بن عمرو بن حوثي ، قال عبد الملك : سألت عنه أبا زرعة فقال : ثقة ، ثنا بقية ابن الوليد، عن محمد بن زياد ، عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه ، قال : أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم جبرائيل عليه السلام وهو بتبوك ، فقال : يا محمد اشهد جنازة معاوية بن معاوية المزني ، قال : فخرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ونزل جبرائيل عليه السلام في سبعين ألفاً من الملائكة فوضع جناحه الأيمن على رؤوس الجبال فتواضعت ، ووضع جناحه الأيسر على الأرضين فتواضعت حتى نظر إلى مكة والمدينة ، فصلى عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم وجبرائيل والملائكة عليهم السلام ، فلما فرغ قال :

« يا جِبْرِيلُ بِمَا بَلَغَ مُعَاوِيَةُ هٰذِهِ المَنْزِلَةَ »قال: بقراءة ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ قائماً وقاعداً وراكباً وماشياً .

٥١ ـ باب ما يقول إذا خرج إلى السوق

١٨١ ـ حدثنا مسدد بن يعقوب القلوسي ، ثنا أبي ثنا إبراهيم بن سليمان ، ثنا محمد بن أبان ، ثنا علقمة بن مرثد ، عن أبي بريدة ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا خرج إلى السوق ، قال :

---

١٨٠ ـ فيه بقية بن الوليد ، وهو ضعيف قال الذهبي في « الميزان » في ترجمة نوح بن عمرو ابن نوح بن حويّ السكسكي الشامي : قال ابن حبان : يقال : إنه سرق هذا الحديث . وذكره .

١٨١ ـ رواه الحاكم في « المستدرك » ١/٥٣٩ ، وفيه محمد بن أبان وهو لا يعرف . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٣٩٦) : رواه الطبراني والحاكم وهو حديث ضعيف .

Marfat.com

« بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرِ مَا فِيها ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ السُّوقِ وَشَرِّ مَا فِيها ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِيناً فَاجِرَةً ، أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً » .

٥٢ ـ باب ما يقول إذا دخل السوق

١٨٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ؛ ثنا عبيد الله بن عمر القواريري ، ثنا حماد بن زيد ، حدثني عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير ، عن سالم بن عبد الله ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ فِي سُوقٍ مِنَ الأَسْوَاقِ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ، يُحْيِيِّ وَيُمِيتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ ، بِيَدِهِ الخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَلْفَ ألف حَسَنَةٍ وَمَحا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ ، وَبَنَى لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ » .

١٨٣ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن زهير ، حدثني عمر بن الخطاب ، ثنا أبو حفص التنيسي ، عن صدقة ، عن الحجاج بن أرطاة ، عن نهشل بن سعيد ، عن الضحاك بن مزاحم ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يَدْخُلُ السُّوقَ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ

---

١٨٢ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٢٤) و (٣٤٢٥) في الدعوات : باب ما يقول إذا دخل السوق ، والحاكم في « المستدرك » ١/٥٣٨ ـ ٥٣٩ ، وهو حديث حسن بطرقه .

١٨٣ ـ فيه نهشل بن سعيد البصري ، وهو متروك ، وقال عنه إسحاق بن راهويه وأبو داود الطيالسي : كان كذاباً ، انظر « الجرح والتعديل » ٨/٤٩٦ . و « تهذيب التهذيب » ١٠/٤٧٩ .

Marfat.com

بِاللَّهِ ، كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلْفَيْ أَلْفِ حَسَنَةٍ ، وَمَحا عَنْهُ أَلْفَيْ أَلْفِ سَيِّئَةٍ ، وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَيْ أَلْفِ دَرَجَةٍ » .

٥٣ ـ باب ما يقول إذا قيل له : كيف أصبحت

١٨٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن النسائي ، أنا عمرو بن علي ، ثنا أبو داود ، ثنا أبو عوانة ، عن عمر بن أبي سلمة ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : دخل أبو بكر رضي الله عنه على رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فقال : كيف أصبحت يا رسول الله ، قال : صَالِحَاً مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُصْبِحْ صَائِماً ، وَلَمْ يَعُدْ مَرِيضاً ، وَلَمْ يَشْهَدْ جِنَازَةً » .

١٨٥ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن هارون الحضرمي ، ثنا نصر بن علي الجهضمي ، قال : سمعت عبد الله بن عثمان بن إسحاق بن سعد بن أبي وقاص ، أخبرني أبو أمي مالك بن حمزة بن أبي أسيد ، عن أبيه أنه سمع أبا أسيد البدري رضي الله عنه يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للعباس بن عبد المطلب : « **لَا تَرْمِ مِنْ مَنْزِلِكِ أَنْتَ وَبَنُوكَ حَتَّى آتِيكُم** » ، فأتاهم بعد ما أضحى ، فقال : « **السَّلَامُ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ** » ، قالوا : بخير بأبينا وأمنا أنت يا رسول الله كيف أصبحت ، قال : « **بِخَيْرٍ أَحْمَدُ اللَّه** » قال : « **ادْنُوا** » فتدانوا يزحف بعضهم إلى بعض ، فاشتمل عليهم بملاءته ، وقال : « **هذَا عَمِّي وَصِنو**

---

١٨٤ ـ رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (١٨٨) بالاسناد نفسه وقال : عمر بن أبي سلمة ليس بالقوي في الحديث ، وابن ماجه نحو رقم (٣٧١٠) في الأداب باب الرجل يقال له كيف أصبحت من حديث جابر رضي الله عنهما وفي اسناده عبد الله بن مسلم هو ابن مؤمن المكي ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما .

١٨٥ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٩/ ٢٧٠ : قلت روى ابن ماجه بعضه في الأدب ، رواه الطبراني وإسناده حسن . قال الذهبي في « الميزان » ٣/ ٤٢٥ : في اسناده مالك بن حمزة ذكره البخاري في الضعفاء ، ثم أورد الحديث وقال : لا يتابع عليه وقد ذكره ابن حبان في الثقات . وفيه أيضاً عبد الله بن عثمان بن اسحاق ، وهو مستور ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

Marfat.com

أبي ، وَهؤُلاَءِ أَهْلُ بَيْتِي اللَّهُمَّ اسْتُرْهُمْ مِنَ النَّارِ كَسِتْرِي إِيَّاهُمْ بِمِلاَئَتِي هٰذِهِ » فقالت اسكفة الباب : آمين ، وقال جدران البيت : آمين .

١٨٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، قال : حدثنا عبد الرحمن بن صالح الأزدي ، ثنا القاسم بن محمد العقيلي ، عن جده عبد الله بن محمد بن عقيل ، عن جابر رضي الله عنه ، أن عقيلاً دخل على النبي صلى الله عليه وسلم ، فقال له : « مَرْحِباً بِكَ يَا أَبَا يَزِيد ، كَيْفَ أَصْبَحْتَ » قال : بخير صبحك الله يا أبا القاسم بخير .

١٨٧ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا عبد الله بن الحسن الحراني ، ثنا إسماعيل بن أبي أويس ، ثنا عبد الملك بن قدامة بن إبراهيم الجمحي ، أنه سمع عمرو بن شعيب ثم حفظ عن أبيه بعد ذلك وكنت سمعته منه أنا وأبي جميعاً، قال : حدثني عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده ، عن أبي جده عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما ، قال : أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم أم عبد الله بن عمرو ذات يوم وكانت تلطف رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فقال :
« كَيْفَ أَنْتِ يَا أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ ؟ » قالت : بخير بأبي وأمي يا ر سول الله فكيف أنت ، قال : « بِخَيْرٍ وَكَيْفَ عَبْدُ اللَّهِ » قالت : بخير .

١٨٨ ـ حدثنا أحمد بن عمرو بن إبراهيم ، ثنا بشر بن موسى ، ثنا الحسن بن موسى الأشيب ، ثنا حماد بن سلمة ، ثنا إسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لصاحبه إذا رآه :

---

١٨٦ ـ فيه القاسم بن محمد العقيلي ، قال أبو حاتم : متروك . وقال أحمد : ليس بشيء ، وقال أبو زرعة : أحاديثه منكرة . انظر « الميزان » ٣/٣٧٩ .
١٨٧ ـ فيه عبد الملك بن قدامة الجمحي قال في « التقريب » : ضعيف .
١٨٨ ـ إسناده منقطع .

Marfat.com

« كَيْفَ أَنْتَ وَكَيْفَ أَصْبَحْت » فيقولُ : بخير أحمد الله، فيقول له رسول الله صلى الله عليه وسلم : « جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ إنْ شَكَرْتَ » قال : فقال له ذات يوم : كيف أنت يا فلان أو كيف أصبحت ، فقال : بخير إن شكرت ، قال : فسكت عنه النبي صلى الله عليه وسلم فعبر ، فقال إن كنت مما ترد علي خيراً إذا سألتني ، فقال : إني كنت أقول لك كيف أنت أو كيف أصبحت ، فتقول بخير أحمد الله ، فأقول : جعلك الله بخير وأنك قلت اليوم بخير ان شكرت فسكت عنك .

٥٤ ـ باب قول الرجل للرجل مرحباً

١٨٩ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا أحمد بن سليمان ، ثنا سعيد ابن مروان الأزدي من أهل الرهـا ، ثناء عصام بن بشير ، حدثني أبي ، ان بنى الحارث بن كعب وفَـدوه إلى رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم ، قال : فدخلت على النبي صلى اللَّه عليه وسلم فسلمت عليه ، فقال : « مَرْحَباً وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنْ أَيْنَ أَقْبَلْتَ ؟ » قلت : يا رسول اللَّه بأبي أنت وأمي بنو الحارث وفدوني إليك بالإسلام ، فقال : « مَرْحَباً مَا اسْمُكَ » قلت : اسمي أكبر ، قال : « بَلْ أَنْتَ بَشِيرُ » فسماني النبي صلى اللَّه عليه وسلم بشيراً .

٥٥ ـ باب ما يقول الرجل للرجل إذا ناداه

١٩٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا هدبة بن خالد ، ثنا همام ، عن

---

١٨٩ ـ رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٣١٣) باب ما يقول للقادم إذا قدم عليه بالاسناد نفسه قال ابن منده غريب لا نعرفه إلاّ من حديث أهل الجزيرة عن عصام ورجاله ثقات .

١٩٠ ـ رواه البخاري ١٣/ ٣٠٠ في التوحيد : باب ما جاء في دعاء النبي ﷺ أمته إلى توحيد الله تبارك وتعالى ، وفي الجهاد باب اسم الفرس والحمار ، وفي اللباس : باب حمل صاحب الدابة =

Marfat.com

قتادة ، عن أنس ، عن معاذ بن جبل رضي اللَّه عنه ، قال : كنت رديف النبي صلى اللَّه عليه وسلم ما بيني وبينه إلا مؤخرة الرحل ، فقال : « يَا مُعَاذُ » قلت : لبيك يا رسول اللَّه وسعديك ، قال :

« هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَىٰ العِبَادِ ؟ » قلت : اللَّه ورسوله أعلم ، قال : « أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلاَ يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئاً » ثم سار ساعة ، فقال :

« يَا مُعَاذُ هَلْ تَدْرِي مَا حَقُّ العِبَادِ عَلَىٰ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ » قلت : اللَّه ورسوله أعلم ، قال :

« حَقُّ العِبَادِ عَلَىٰ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا فَعَلُوا ذٰلِكَ أَنْ لاَ يُعَذِّبَهُمْ » .

١٩١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا جبارة بن المغلس ، ثنا حماد بن زيد ، عن إسحاق بـن سويد ، عن يحيىٰ بن يعمر ، عن ابن عمر ، عن عمر رضي اللَّه عنهما أن رجلاً نادى النبي صلى اللَّه عليه وسلم ثلاثاً كل ذلك يرد عليه : لبيك لبيك .

٥٦ ـ باب جواب من نادى أخاه بالجفاء

١٩٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا هارون بن معروف ، ثنا سفيان ، عن

غيره بين يديه ، وفي الاستئذان : باب من أجاب بلبيك وسعديك ، وفي الرقاق : باب من جاهد نفسه ، وفي العالم : باب من خص بالعلم قوماً دون قوم ، ومسلم رقم (٣٠) في الإيمان : باب الدليل على أن من مات على التوحيد دخل الجنة قطعاً ، والترمذي رقم (٢٦٤٥) في الإيمان : باب ما جاء في افتراق هذه الأمة ، وأحمد في « المسند » ٣/٢٦٠ و ٢٦١ ، وابن ماجه رقم (٤٢٩٦) في الزهد : باب ما يرجى من رحمة الله يوم القيامة .

١٩١ ـ فيه جبارة بن المغلس ، قال عنه يحيى بن معين : كذاب ، وقال أبو حاتم : هو على يدي عدل ، وقال ابن نمير : يوضع له الحديث فيرويه ولا يدري ، انظر « الجرح والتعديل » ٢/٥٥٠ ، و «ميزان الاعتدال » ١/٣٨٧ .

١٩٢ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥٢٩) و (٣٥٣٠) في الدعوات : باب ما جاء في فضل التوبة والاستغفار وما ذكر من رحمة الله لعباده، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح، وهو كما قال.

Marfat.com

عاصم ، عن زر ، قال : أتيت صفوان بن عسال المرادي رضي اللَّه عنه ، فقلت : هل سمعت ـ يعني النبي صلى اللَّه عليه وسلم ـ يذكر الهوى ، قال : نعم ، بينما نحن في مسيرة ، فناداه أعرابي بصوت جهوري يا محمد ، قال : فأجابه على نحو من كلامه ، قال : هاوم ، قلنا : ويلك اغضض من صوتك فإنك قد نهيت عن ذلك ، قال : واللَّه لا أغضض صوتي ، قال : فقال له : أرأيت رجلاً أحب قوماً ثم لم يلحق بهم ، قال : « هُوَ يَوْمَ القِيَامَةِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ » .

٥٧ ـ باب الحمد والاستغفار من رجلين إذا التقيا

١٩٣ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا خالد بن مرداس ، ثنا هشيم ، عن أبي بلج ، عن جابر بن زيد أبي الشعثاء ، عن البراء بن عازب رضي اللَّه عنهما ، قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« **إِذَا إِلْتَقَيَا المُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا ، وَحَمِدَا اللَّهَ ، وَاسْتَغْفَرَا ، غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا** » .

٥٨ ـ باب الصلاة على النبي صلى اللَّه عليه وسلم إذا إلتقيا

١٩٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا خليفة بن خياط ، ثنا درست بن حمزة ،

---

١٩٣ ـ وهو حديث ضعيف ، ويغني عنه ما رواه أبو داود رقم (٥٢١١) و (٥٢١٢) في الأدب : باب في المصافحة والترمذي رقم (٢٧٢٨) في الاستئذان : باب ما جاء في المصافحة ، وابن ماجه رقم (٣٧٠٣) في الأدب : باب المصافحة ، وهو حديث صحيح ولفظه « ما من مسلمين يلتقيان فيتصافحان إلا غفر لهما قبل أن يتفرقا » انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٥٢٥) .

١٩٤ ـ قال الهيثمي في «المجمع» ١٠/٢٧٥ : رواه أبو يعلى ، وفيه درست بن حمزة وهو ضعيف . اهـ . وقال في « الميزان » ٢/٢٦ : قال البخاري : دُرُسْت بن حمزة عن مطر لا يتابع على حديثه . ثم ذكر الحديث . وقال الألباني في « الأحاديث الضعيفة » رقم (٦٥٢) : الحديث منكر جداً بهذا اللفظ .

Marfat.com

ثنا مطر الوراق ، عن قتادة ، عن أنس ، عن النبي صلى اللَّه عليه وسلم ، قال :

« مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللَّهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيُصَافِحَهُ وَيُصَلِّيَانِ عَلَى النَّبِيِّ صلى اللَّه عليه وسلم ، إِلاَّ لَمْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَغْفِرَ لَهُمَا ذُنُوبَهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَأَخَّرَ » .

٥٩ ـ باب تبسم الرجل في وجه أخيه إذا لقيه

١٩٥ ـ أخبرنا إبراهيم بن محمد بن الضحاك ، حدثنا محمد بن سنجر ، ثنا عمرو بن عاصم القيسي ، ثنا عمرو بن حمزة ، ثنا المنذر بن ثعلبة ، عن يزيد بن عبد الله بن الشخير ، عن البراء بن عازب رضي اللَّه عنهما ، قال : لقيت رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم فصافحته ، فقلت : يا رسول اللَّه هذا من أخلاق العجم أو هذا يكره ، فقال :

« إِنَّ الْمُسْلِمَيْنِ إِذَا الْتَقَيَا فَتَصَافَحَا وَتَكَاشَرَا بِوُدٍّ وَنَصِيحَةٍ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُمَا بَيْنَهُمَا » .

٦٠ ـ باب كيف يسأل الرجل أخاه عن حاله

١٩٦ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد اللَّه بن سلمة البصري ، ثنا عمران بن خالد الخزاعي ، عن ثابت ، عن أنس رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم يؤاخي بين الإثنين من أصحابه ، فيطول على أحدهما الليلة حتى يلقى أخاه فيتلقاه بود ولطف ، فيقول : كيف كنت بعدي . وأما العامة فلم يكن يأتي على أحدهم ثلاث لا يعلم علم أخيه .

---

١٩٥ ـ حديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١٧٨٣) .

١٩٦ ـ فيه عمران بن خالد الخزاعي وهو ضعيف .

Marfat.com

٦١ ـ باب إعلام الرجل آخاه أنه يحبه

١٩٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا شعيب بن يوسف ، عن يحيى ابن سعيد، عن ثور بن يزيد ، حدثني حبيب بن عبيد ، عن المقدام بن معدي كرب رضي اللَّه عنه ، أن النبي صلى اللَّه عليه وسلم ، قال : « إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ ذٰلِكَ » .

٦٢ ـ باب ما يقول الرجل لأخيه إذا قال له : إني أحبك

١٩٨ ـ أخبرنا ابن منيع ، ثنا هدبة بن خالد ، ثنا مبارك بن فضالة ، عن ثابت عن أنس رضي اللَّه عنه ، أن رجلاً قال : يا رسول اللَّه إني أحب فلاناً ، قال : « فَأَخْبَرْتَهُ ؟ » قال : لا ، قال : « قُمْ فَأَخْبِرْهُ » قال : فلقيه ، فقال : إني أحبك في اللَّه يا أخي، فقال : أحبك الذي أحببتني له .

١٩٩ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إسحاق بن أبي إسرائيل ، ثنا أبو عاصم ، عن حيوة بن شريح ، عن عقبة بن مسلم ، عن أبي عبد الرحمن الحبلي ، عن عبد الرحمن الصنابحي ، عن معاذ رضي اللَّه عنه ، قال : لقيني رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم فأخذ بيدي ، فقال :

---

١٩٧ ـ رواه أبو داود رقم (٥١٢٤) في الأدب : باب إخبار الرجل الرجل بمحبته إياه ، والترمذي رقم (٢٣٩٣) في الزهد : باب ما جاء في إعلام الحب ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (٧٩) ، وابن ماجه رقم (٢٥١٤) ، والحاكم ١٧١/٤ ، وأحمد في « المسند » ١٣٠/٤ ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح . وهو كما قال انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٤١٨) .

١٩٨ ـ رواه أبو داود رقم (٥١٢٥) في الأدب : باب إخبار الرجل بمحبته إليه ، وأحمد في « المسند » ١٥٠/٣ ، وصححه الحاكم ١٧١/٤ ووافقه الذهبي ، وهو كما قالا . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٤١٩) .

١٩٩ ـ تقدم تخريجه برقم (١١٨) .

Marfat.com

« يَا مَعَاذُ إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ » قال : قلت : وأنا والله يا رسول الله أحبك في الله ، قال : « أَفَلاَ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تَقُولُهَا فِي دُبُرِ صَلاَتِكَ ، اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ » .

٦٣ ـ باب النهي أن يسأل الرجل عن الرجل إذا أخاه أو أحبه

٢٠٠ ـ أخبرنا محمد بن الحسن بن قتيبة العسقلاني ، حدثنا غالب بن زيد ، ثنا ابن وهب ، حدثني معاوية بن صالح ، عن أبي الزاهرية ، عن جبير بن نفير ، عن معاذ بن جبل رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا أَحْبَبْتَ رَجُلاً فَلاَ تُمَارِهِ وَلاَ تُجَارِهِ وَلاَ تُشَارِهِ ، وَلاَ تَسْأَلْ عَنْهُ ، فَعَسَى أَنْ يُوَافِقَ لَهُ عَدُواً فَيُخْبِرُكَ بِمَا لَيْسَ فِيهِ فَيُفَرِّقُ بَيْنَكَ وَبَيْنَه » .

٦٤ ـ باب ما يقول الرجل لأخيه إذا عرض عليه ماله

٢٠١ ـ أخبرنا إسحاق بن إبراهيم بن يونس ، حدثنا داود بن رشيد وعبد الله بن مطيع ، قالا : ثنا إسماعيل بن جعفر ، عن حميد ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : قدم علينا عبد الرحمن بن عوف فآخى رسول الله صلى الله عليه وسلم بينه وبين سعد بن الربيع ، وكان كثير المال ، فقال

---

٢٠٠ ـ وفيه معاوية بن صالح ، أورده الذهبي في « الضعفاء » وقال : وثقه أحمد وأبو زرعة وغيرهما. وقال أبو حاتم لا يحتج به. وقال الألباني في «ضعيف الجامع» رقم (٢٩٨): حديث موضوع .

٢٠١ ـ البخاري ١٠١/٩ في النكاح : باب قول الرجل لأخيه : انظر أي زوجتي شئت حتى أنزل لك عنها ، وفي كتب وأبواب أخرى ، ومسلم رقم (١٤٢٧) في النكاح : باب الصداق وجواز كونه تعليم قرآن وخاتم حديد ، انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٤٩٨٧) .

Marfat.com

سعد : قد علمت الأنصار أني من أكثرها مالاً ، فسأقسم مالي بيني وبينك شطرين ،ولي امرأتان فانظر أعجبهما إليك فأطلقها حتى إذا حلت تزوجتها ، فقال عبد الرحمن : بارك اللَّه لك في أهلك ومالك ،دلوني على السوق ، فلم يرجع يومئذ حتى فضل شيئاً من سمن وإقط .

٦٥ ـ باب كيف يدعو الرجل لأخيه

٢٠٢ ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا هارون بن عبد اللَّه ، ثنا عبد الصمد ابن عبد الوارث، ثنا سليمان بن المغيرة ، ثنا ثابت ، عن أنس رضي اللَّه عنه ، قال : كان أحدنا إذا دعا لأخيه فاجتهد ، قال : جعل اللَّه عليك صلاة قوم أبرار يقومون الليل ويصومون النهار ليسوا بأثمة ولا فجار .

٦٦ ـ باب ما يقول الرجل لأخيه إذا رآه يضحك

٢٠٣ ـ أخبرني أبو سعيد محمد بن يحيى الرهاوي ، حدثنا الحسين ابن سيار، ثنا إبراهيم بن سعد ، عن صالح بن كيسان ، عن الزهري ، عن عبد الحميد بن عبد الرحمن ، عن محمد بن سعد بن أبي وقاص ، عن أبيه رضي اللَّه عنه ، قال : استأذن عمر على رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم وعنده نسوة من قريش ، فأذن له ، فبادرن الحجاب ، فدخل ورسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم يضحك ، فقال عمر : اضحك اللَّه سنك يا رسول اللَّه بأبي وأمي ، قال :

« عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلاَءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي ، فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ بَادَرْنَ الحِجَابَ »

---

٢٠٢ ـ إسناده صحيح .

٢٠٣ ـ رواه البخاري ٣٧/٧ في فضائل أصحاب النبي ﷺ : باب مناقب عمر بن الخطاب رضي الله عنه ، ومسلم رقم (٢٣٩٦) في فضائل الصحابة : باب من فضائل عمر بن الخطاب رضي الله عنه .

Marfat.com

فأقبل عليهن عمر ، فقال : يا عدوات أنفسهن اتهبْنَني ولا تهبن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم ، فقلن : نعم أنت أفظ وأغلظ ، فقال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« يا ابنَ الخَطَّابَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا لَقِيَكَ الشَّيْطَانُ وَأَنْتَ بِفَجٍّ إِلاَّ أَخَذَ بِفَجٍّ غَيْرَهُ » .

٦٧ ـ باب ما يقول إذا أخذ بيد أخيه ثم فارقه

٢٠٤ ـ حدثني عمر بن سهل ، ثنا حمدون بن أحمد السمسار ، ثنا إسحاق ، ثنا بهلول ، ثنا ابن أبي فديك عن عبد العزيز بن صهيب ، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه ، قال : ما أخذ رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم بيد رجل ففارقه حتى قال : « اللَّهُمَّ آتِنَا في الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ » .

٦٨ ـ باب ما يقول إذا رأى من أخيه ما يعجبه

٢٠٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا يحيى بن عبد الحميد الحماني ، ثنا عبد الرحمن بن سليمان بن الغسيل ، ثنا مسلمة بن خالد الأنصاري ، عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف ، عن أبيه رضي اللَّه عنه ، قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« مَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَأَى مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فِي نَفْسِهِ أَوْ مَالِهِ ، فَلْيُبْرِكْ عَلَيْهِ ، فَإِنَّ العَيْنَ حَقٌّ » .

---

٢٠٤ ـ وإسناده ضعيف .

٢٠٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣/٤٨٦ ، والحاكم في « المستدرك » ٣/٤١١ ـ ٤١٢ ، وهو حديث صحيح ، وأصله في « الصحيحين » .

Marfat.com

٦٩ ـ باب ما يقول إذا رأى من نفسه وماله ما يعجبه

٢٠٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا إسحاق بن إبراهيم ، أنا معاوية بن هشام ، ثنا عمار بن رُزَيْق ، عن عبد اللَّه بن عيسى ، عن أمية بن هند ، عن عبد اللَّه بن عامر بن ربيعة ، عن أبيه رضي اللَّه عنه ، قال : خرجت أنا وسهل بن حنيف فوجدنا غديراً ، وكان أحدنا يستحيي من أن يراه أحد ، فاستتر مني ونزع جبة عليه ودخل الماء ، فنظرت إليه نظرة وعجبني خلقه فأصبته بعيني ، فأخذته نافضة فدعوته فلم يجبني ، فأتيت رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم فأخبرته الخبر ، فقال :

« **قُمْ بِنَا** » فأتاه فرفع عن ساقه حتى كأني أنظر إلى بياض وضح ساقه وهو يخوض إليه ، فأتاه ، فقال : « **اللَّهُمَّ اذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَوَصَبَهَا** » ثم قال : « **قُمْ** » فقال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم :

« **إِذَا رَأَىٰ أَحَدُكُمْ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ وَأَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ بِالبَرَكَةِ** » .

٢٠٧ ـ نوع آخر ـ أخبرني محمد بن أحمد بن المهاجر وجعفر بن عيسى الحلواني ، قالا : ثنا العباس بن محمد ، ثنا حجاج بن نصير ، ثنا أبو بكر الهذلي ، عن ثمامة بـن عبد اللَّه ، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه أن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم قال :

« **مَنْ رَأَىٰ شَيْئاً فَأَعْجَبَهُ فَقَالَ : مَا شَآءَ اللَّهُ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ لَمْ يَضُرَّهُ العَيْنُ ـ يعني لاَ يُصِيبُهُ العَيْنُ ـ** » .

---

٢٠٦ ـ رواه أحمد في «المسند» ٣/ ٤٤٧، وصححه الحاكم ٤/ ٢١٦ ووافقه الذهبي وهو كما قالا .

٢٠٧ ـ في إسناده أبو بكر الهذلي وهـو متروك ، كمـا قال الحـافظ في « التقريب » وفيه أيضاً حجاج بن نصير ، وهو ضعيف . قال الحافظ ابن كثير في التفسير : قال بعض السلف من أعجبه شيء من حاله أو ماله أو لده فليقل : ما شاء الله لا قوة إلا بالله ، وهذا مأخوذ من الآية الكريمة [الكهف : ٣٩] .

Marfat.com

٧٠ ـ باب ما يقول إذا رأى شيئاً فخاف أن يعينه

٢٠٨ ـ حدثني سلم بن معاذ ، حدثنا عبد الحميد بن محمد الحراني الإمام ، ثنا عثمان بن عبد الرحمن ، عن أبي رزين ، قال : سمعت حزام ابن حكيم بن حزام، يقول : كان النبي صلى اللَّه عليه وسلم إذا خاف أن يصيب شيئاً بعينه ، قال : « **اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَلاَ يَضُرُّهُ** » .

٧١ ـ باب سلام الرجل على أخيه اذا لقيه

٢٠٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا هناد بن السري ، ثنا أبو الأحوص ، عن أبي إسحاق ، عن الحارث ، عن علي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **لِلْمُسْلِمِ عَلَىٰ الْمُسْلِمِ سِتٌّ بالمَعْرُوفِ ، يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ ، وَيَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ ، وَيُشَيِّعُ جِنَازَتَهُ إِذَا مَاتَ ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ** » .

٧٢ ـ باب ما يجب على الرجل من رد السلام

٢١٠ ـ أخبرنا محمد بن خريم بن مروان ، حدثنا هشام بن عمار

---

٢٠٨ ـ وهو حديث ضعيف، فإن حزام بن حكيم تابعي ، لم يوثقه غير ابن حبان .

٢٠٩ ـ رواه الدارمي رقم (٢٦٣٦) في الاستئذان : باب في حق المسلم على المسلم ، والترمذي رقم (٢٧٣٧) في الأدب باب ما جاء في تشميت العاطس ، وابن ماجه رقم (١٤٣٣) في الجنائز : باب ما جاء في عيادة المريض ، وفي سنده الحارث الأعور وهو ضعيف ، ولكن للحديث شواهد يرقى بها ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن ، وقد روي من غير وجه عن النبي ﷺ ، وقال : في الباب عن أبي هريرة وأيوب والبراء وابن مسعود .

٢١٠ ـ رواه البخاري ٣/ ٩٠ في الجنائز : باب الأمر باتباع الجنائز ، ومسلم رقم (٢١٦٢) في السلام : باب من حق المسلم على المسلم رد السلام ، وأبو داود رقم (٥٠٣٠) في الأدب : باب في العطاس .

Marfat.com

الدمشقي ، ثنا عبد الحميد بن حبيب بن أبي العشرين ، ثنا الأوزاعي ، أخبرني ابن شهاب ، أخبرني سعيد بن المسيب ، أن أبا هريرة رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« حَقُّ المُسْلِمِ عَلَى المُسْلِمِ : رَدُّ السَّلَام ، وَعِيَادَةُ المَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الجَنَازَةِ ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ ، وَتَشْمِيتُ العَاطِسِ » .

٧٣ ـ باب التغليظ في ترك رد السلام

٢١١ ـ أخبرني محمود بن محمد الواسطي ، حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ، ثنا أبو عامر العقدي ، عن علي بن المبارك ، أنه حدثهم عن يحيى بن أبي كثير ، عن زيد بن سلام ، عن جده أبي سلام ، عن أبي راشد ، عن عبد الرحمن بن شبل رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

---

٢١١ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (١١٤٧) : أخرجه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٩٩٢) وأحمد (٣/٤٤٤) عن يحيى بن أبي كثير عن زيد بن سلام عن جده أبي راشد الحُبراني عن عبد الرحمن بن شبل قال : سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول : فذكره . قال الحافظ (١١/١٣) : سنده صحيح . قلت : ورجاله كلهم ثقات رجال مسلم غير أبي راشد الحُبراني وهو ثقة كما قال في « التقريب » . واعلم أن الاسناد هكذا سياقه عند البخاري ، وأما أحمد فلم يذكر فيه أبا راشد هذا ، فصار الاسناد بذلك هكذا : عن زيد بن سلام عن جده عن عبد الرحمن بن شبل ، وجده هذا هو أبو سلام ممطور وهو من رجال مسلم ، ولذلك قال الهيثمي (٨/٣٦) وقد ذكر الحديث من طريقه : « رواه الطبراني واللفظ له وأحمد ورجالهما رجال الصحيح » . وأنا أخشى أن يكون له وقع في كل من سندي أحمد والبخاري سقط من قلم النساخ فسقط من سند البخاري حرف (عن) بين جده وأبي راشد ، وسقط من المسند (أبي راشد) أعني أن الصواب في الإسناد عن زيد ابن سلام عن جده عن أبي راشد عن عبد الرحمن . ويؤيد ما ذهبت إليه أمران : الأول : أنهم لم يذكروا لزيد بن سلام رواية عن أبي راشد مباشرة بواسطة ممطر ، هذا ، والثاني أنهم لم يذكروا أيضاً أن أبا راشد هو جد زيد بن سلام . ويقوي ذلك أن أحمد روى لعبد الرحمن بن شبل حديثاً آخر بهذا الاسناد على الصواب من طريق همام وعفان قالا : ثنا يحيى بن أبي كثير عن زيد عن أبي سلام عن أبي راشد الحبراني عن عبد الرحمن بن شبل ، والله أعلم . اهـ .

Marfat.com

« يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الرَّاجِلِ ، وَيُسَلِّمُ الرَّاجِلُ عَلَى القَاعِدِ ، وَيُسَلِّمُ الأَقَلُّ عَلَى الأَكْثَرِ ، فَمَنْ أَجَابَ السَّلَامَ فَهُوَ لَهُ ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا » .

٧٤ ـ باب فضل البادىء بالسلام

٢١٢ ـ أخبرنا أبو الليث الفرائضي ، حدثنا أبو همام ، ثنا بقية ، ثنا إسحاق بن مالك الحضرمي أخو ضبارة بن مالك ، عن يحيى بن الحارث الذماري ، عن القاسم ، عن أبي أمامة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« الَّذِي يَبْدَؤُ بِالسَّلَامِ أَوْلَى بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم » .

٧٥ ـ باب ثواب البادىء بالسلام

٢١٣ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج الشامي ، ثنا أبو عوانة ، عن غالب القطان ، حدثني رجل على باب الحسن قد كنت أحفظ اسمه ، قال : سلم علينا ثم جلس ، قال : ما تدخلون حتى يؤذن لكم ، قال : قلنا : لا ، قال : حدثني أبي عن جدي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال : « مَنْ سَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ فَضَلَهُمْ بِعَشْرِ حَسَنَاتٍ » .

٧٦ ـ باب من بدأ بالكلام قبل السلام

٢١٤ ـ أخبرنا العباس بن أحمد الحمصي ، حدثنا كثير بن عبيد ، ثنا

---

٢١٢ ـ في اسناده بقية بن الوليد واسحاق بن مالك الحضرمي وهما ضعيفان ، ورواه أحمد في « المسند » ٥/٢٥٤ و ٢٦١ و ٢٦٤ و ٢٦٩ وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٥٩٩٧) .

٢١٣ ـ في إسناده جهالة .

٢١٤ ـ وإسناده حسن وكثير بن عبيد ثقة ، انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٨١٦)

Marfat.com

بقية بن الوليد ، ثنا ابن أبي رواد ، عن نافع ، عن ابن عمر رضيَ اللهِ عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ بَدَأَ بِالكَلَامِ قَبْلَ السَّلَامِ فَلَا تُجِيبُوهُ » .

٧٧ ـ باب الفضل في افشاء السلام

٢١٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو خيثمة ، ثنا مروان بن معاوية الفزاري ، عن عوف الأعرابي عن زرارة بن أبي أوفى ، قال : قال عبد الله ابن سلام : لما قدم رسول الله صلى الله عليه وسلم المدينة انجفل الناس ، فجئت في الناس انظر ، فلما تبينت وجهه عرفت أن وجهه ليس بوجه كذاب ، قال : فكان أول شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم يتكلم به ، قال :

« يَأَيُّهَا النَّاسُ أَفْشُوا السَّلَامَ ، وَاطْعِمُوا الطَّعَامَ ، وَصِلوا الأَرْحَامَ ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ، تَدْخُلُوا الجَنَّةَ بِسَلَامٍ » .

٧٨ ـ باب كيف افشاء السلام

٢١٦ ـ أخبرنا أحمد بن عمير بن جوصا ، حدثنا عمرو بن عثمان

---

٢١٥ ـ رواه الترمذي رقم (٢٤٨٧) في صفة القيامة : باب رقم (٤٣) ، والدارمي رقم (٢٦٣٥) ، وابن ماجه رقم (١٣٣٤) و (٣٢٥١) ، وأحمد في « المسند » ٥/٤٥ قال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح وهو كما قال . انظر « الإرواء » رقم (٧٧٧) .

٢١٦ ـ وابن ماجه رقم (٣٦٩٣) في الأدب : باب إفشاء السلام . قال ابن علان ٥/٢٨٠ : قال الحافظ بعد تخريجه من طريق الطبراني : هذا حديث حسن أخرجه ابن ماجه ورجاله رجال الصحيح إلا إسماعيل بن عياش ففيه ضعف ، لكن روايته عن الشاميين جيدة ، وهذا منها ، وقد تابعه بقية بن الوليد ، ثم أخرجه الحافظ عنه من طريق الطبراني أيضاً ، وقال بعد تخريجه : وأخرجه ابن السني من طريق كثير بن عبيدعن بقية ، وزاد فيه لأبي أمامة . قال الحافظ في الطريق التي أورد بها حديث بقية : وهذه طريق جيدة بتصريح بقية بالتحديث فيها ، فأمن تدليسه وهو أشد ما عيب به . اهـ .

Marfat.com

الحمصي وكثير بن عبيد وأبو التقي ، قالوا : ثنا بقية بن الوليد ، عن محمد ابن زياد ، قال : كنت أخذ بيد أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه في المسجد ، فانطلقت معه وهو منصرف إلى بيته ، فلا يمر على أحد صغير ولا كبير مسلم ولا نصراني إلا سلَّم عليه ، حتى إذا انتهى إلى باب داره قال : يا ابن أخي أمرنا نبينا صلى الله عليه وسلم أن نفشي السلام .

٧٩ ـ باب سلام الراكب على الماشي

٢١٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا وهب بن بيان ، أنا ابن وهب (ح) وأخبرنا أبو يعلى ، ثنا أحمد بن عيسى المصري ، قال : ثنا ابن وهب ، أخبرني أبو هانيء حميد بن هانيء ، عن عمرو بن مالك ، عن فضالة بن عبيد ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« يُسَلِّمُ الفَارِسُ عَلَى المَاشِي ، وَالمَاشِي عَلَى القَائِمِ ، وَيُسَلِّمُ القَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ » .

٨٠ ـ باب سلام الماشي على القاعد

٢١٨ ـ أخبرنا أبو بكر النيسابوري ، حدثنا يوسف بن سعيد ، ثنا حجاج ، عن ابن جريج ، أخبرني زياد بن سعد ، أنه أخبره ثابت مولى عبد الرحمن بن زيد أنه سمع أبا هريرة رضي الله عنه ، يقول : قال رسول الله

---

٢١٧ ـ رواه الترمذي رقم (٢٧٠٦) في الاستئذان ، باب ما جاء في تسليم الراكب على الماشي ، والبخاري في « الأدب المفرد» رقم (٩٩٦)،وابن حبان رقم (١٩٣٦) «موارد» وأحمد في « المسند » ٦/ ٢٠ ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح ، وهو كما قال . انظر «الأحاديث الصحيحة » رقم (١١٤٥) .

٢١٨ ـ رواه البخاري ١١/ ١٣ في الاستئذان : باب يسلم الراكب على الماشي ، ومسلم رقم (٢١٦٠) في السلام : باب يسلم الراكب على الماشي والقليل على الكثير ، انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١١٤٥) .

Marfat.com

صلى الله عليه وسلم :

« يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى المَاشِي ، وَالمَاشِي عَلَى القَاعِدِ ، وَالقَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ » .

٨١ ـ باب سلام المار على القائم

٢١٩ ـ أخبرني محمد بن جعفر بن رزين ، ثنا ابراهيم بن العلاء الزبيدي ، ثنا إسماعيل بن عياش ، ثنا حرام بن عثمان ، عن ابن عتيق ، عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الكَبِيرِ ، وَيُسَلِّمُ الوَاحِدُ عَلَى الاثْنَيْنِ ،وَيُسَلِّمُ القَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ ، وَيُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى المَاشِي ، وَيُسَلِّمُ المَارُّ عَلَى القَائِمِ ، وَيُسَلِّمُ القَائِمُ عَلَى القَاعِدِ » .

٨٢ ـ باب سلام الماشيين إذا التقيا

٢٢٠ ـ حدثني محمد بن بشير الزبيري ، حدثنا محمد بن بحر بن مطر ، ثنا أبو عبد الله محمد بن عمر الواقدي ، ثنا ابن جريج ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى المَاشِي ، وَالمَاشِي عَلَى القَاعِدِ ، وَالمَاشِيَانِ جَمِيعاً أَيُّهُمَا بَدَأَ بِالسَّلَامِ ، فَهُوَ أَفْضَلُ .

---

٢١٩ ـ البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٩٩٤) ، وابن حبان رقم (١٩٣٥) «موارد» ، وقال الهيثمي في « المجمع » ٣٦/٨ : رواه البزار ، وهو حديث صحيح . انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (١١٤٦) .

٢٢٠ ـ في إسناده محمد بن عمر الواقدي : وهو متروك مع سعة علمه ، كما قال الحافظ في « التقريب » ١٩٤/٢ . وقال الهيثمي في « المجمع » ٣٦/٨ : رواه البزار ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

٨٣ ـ باب سلام المار على القاعد

٢٢١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا أحمد بن حفص ، حدثني أبي ، حدثني إبراهيم بن طهمان ، عن موسى بن عقبة ، عن صفوان بن سليم ، عن عطاء بن يسار ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الكَبِيرِ ، وَالمَارُّ عَلَى القاعِدِ ، وَالقَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ » .

٨٤ ـ باب سلام القليل على الكثير

٢٢٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا زكريا بن يحيى بن زحمويه ، ثنا روح ابن عبادة ، ثنا حبيب بن الشهيد ، عن الحسن ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى المَاشِي ، والمَاشِي على القَاعِدِ ، والقَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ » .

٨٥ ـ باب سلام الصغير على الكبير

٢٢٣ ـ أخبرني جعفر بن عيسى التمار ، ثنا الحسن بن أبي الربيع ، أخبرنا عبد الرزاق ، أنا معمر ، عن همام بن منبه ، عن أبي هريرة رضي الله

---

٢٢١ ـ البخاري ١٢٧/٧ في الاستئذان : باب تسليم القليل على الكثير ، وأبو داود رقم (٥١٩٨) في الأدب : باب من أولى بالسلام ، والترمذي رقم (٢٧٠٥) في الاستئذان : باب ما جاء في تسليم الراكب على الماشي ، وأحمد في « المسند » ٣١٤/٢ ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (١٠٠١) . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١١٤٩) .

٢٢٢ ـ انظر تخريج الحديث رقم (٢٢١) .

٢٢٣ ـ انظر تخريج الحديث رقم (٢٢١) .

Marfat.com

عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَىٰ الكَبِيرِ ، وَالمَارُّ عَلَى القَاعِدِ ، والقَلِيلُ عَلَى الكَثِيرِ » .

٨٦ ـ باب سلام الواحد من الجماعة على الجماعة

٢٢٤ ـ أخبرنا أبو يعلى وأبو شيبة داود بن إبراهيم ، قالا : ثنا عبد الأعلى بن حماد ، ثنا يعقوب بن إسحاق الحضرمي ، عن سعيد بن خالد ، حدثني عبد الله بن الفضل ، عن عبيد الله بن أبي رافع ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« يُجْزِي مِنَ الجَمَاعَةِ إِذَا مَرَّتْ أَنْ يُسَلِّمَ أَحَدُهُمْ ، وَيُجْزِي عن القُعُودِ أَنْ يَرُدَّ أَحَدُهُمْ » .

٨٧ ـ باب سلام الرجل على النساء

٢٢٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، أنا أبو بكر بن أبي شيبة ، عن جابر ، حدثنا وكيع ، عن شعبة ، عن طارق التيمي ، عن جرير بن عبد اللَّه رضي اللَّه عنهما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ .

---

٢٢٤ ـ رواه أبو داود رقم (٥٢١٠) في الأدب : باب ما جاء في رد الواحد على الجماعة ، ورجاله ثقات غير سعيد بن خالد فهو ضعيف ، لكن له شاهد مرسل صحيح في « الموطأ » ٢/٩٥٩ عن زيد بن أسلم أن رسول الله ﷺ قال : « يسلم الراكب على الماشي ، وإذا سلم من القوم واحدٌ أجزأ عنهم » فيتقوى به الحديث ، ويصح ، وقد حسنه الحافظ في « تخريج الأذكار » كما في « الفتوحات الربانية » ٥/٣٠٥ وذكر له شاهداً آخر . وكذلك الألباني في « الإرواء » رقم (٧٧٨) .

٢٢٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ٤/٣٥٧ و ٣٦٣ ، وفي إسناده جابر الجعفي ، وهو ضعيف كما قال الحافظ في التقريب » . وله شاهد من حديث أسماء بنت يزيد . انظر «رياض الصالحين » رقم (٧٤٥) من طبعتنا ـ مكتبة دار البيان بدمشق .

Marfat.com

الصفار ، ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث ، ثنا محمد بن ثابت البناني ، حدثني أبي أن أنسـاً رضي الله عنه ، حدث أن رسول الله صلى الله عليه وسلم استقبله نساء وصبيان وخدم جائين من عرس لهم فسلم عليهم ، وقال : « **واللَّهِ إني لأُحِبُّكُم** » .

٢٢٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا سعيد بن أبي الربيع ، حدثني رشيد أبو عبد الله ، حدثنا ثابت ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : مر رسول الله صلى الله عليه وسلم على جوار من بني النجار وهن يضربن بالدف ويقلن .

نَحْنُ جَوَارٍ مِن بَنِي النَّجَّارِ يَـا حَبَّذَا مُحَمَّـدٌ مِنْ جَارٍ

فقال النبي صلى الله عليه وسلم : « **اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِنَّ** » .

٩١ ـ باب السلام على المشركين اذا كانوا مع المسلمين في المجلس

٢٣٠ ـ حدثني علي بـن أحمد بن سليمان ، ثنا ابن سلمة بن شبيب ، ثنا عبد الرزاق ، أخبرنا معمر عن الزهري ، عن عروة أن أسامة بن زيد رضي الله عنهما أخبره « أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ والْمُشْرِكِينَ وَعَبَدَةِ الأَوْثَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ» .

---

٢٢٩ ـ في اسناده رشيد أبو عبد الله الزُّبَري ، وهو مجهول ، كما قال الذهبي في « الميزان » .

٢٣٠ ـ رواه البخاري ١١/٣٢ في الاستئذان : باب التسليم على مجلس فيه أخلاط من المسلمين والمشركين ، ومسلم رقم (١٧٩٨) في الجهاد : باب دعاء النبي ﷺ وصبره على أذى المنافقين وأحمد في « المسند » ٥/٢٠٣ .

Marfat.com

٩٢ ـ باب ثواب السلام

٢٣١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا أبو أسامة ، عن موسى بن عبيدة ، عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكُم = كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حسَناتٍ ، وَمَنْ قَالَ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّه = كُتِبَ لَهُ عُشْرونَ حَسَنَةً ، وَمَنْ قَالَ السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ = كُتِبَ لَهُ ثَلاَثُونَ حَسَنَةً .

٢٣٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا القاضي المحاملي أبو عبد الله حدثنا علي ابن سهل، ثنا عبيد بن اسحاق الكوفي ، ثنا المختار بن إسحاق ، ثنا أبو حيان التيمي ، عن أبيه ، عن علي رضي الله عنه ، قال : دخلت المسجد ، فإذا أنا بالنبي صلى الله عليه وسلم في عصبة من أصحابه ، فقلت : السلام عليكم ، فقال :

« وَعَلَيْكُمُ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ عَشْرُ لِي وَعَشْرٌ لَكَ » فدخلت الثانية فقلت : السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ، فقال :

« وَعَلَيْكُمُ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ثَلاَثُونَ لِي وَثَلاَثُونَ لَكَ أَنَا وَأَنْتَ فِي السَّلاَمِ ، سَوَاءٌ يَا عَلِيُّ إِنَّهُ مَنْ مَرَّ عَلَىٰ مَجْلِسٍ فَسَلَّمَ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَمُحِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ » .

---

٢٣١ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٣١/٨ : رواه الطبراني وفيه موسى بن عبيدة الربذي ، وهو ضعيف .

٢٣٢ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٣١/٨ : رواه البزار ، وفيه مختار بن نافع التيمي ، وهو ضعيف ، وفيه عبيد بن اسحاق العطار وهو متروك .

Marfat.com

٩٣ ـ باب صفة السلام

٢٣٣ ـ أخبرنا أبو يعلى، حدثنا مسروق بن المرزبان ، ثنا عبد السلام بن حرب ، عن عبد الله بن سعيد ، عن جده ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **إذا أَرَادَ أَحَدُكُمُ السَّلَامَ فَلْيَقُلْ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ، فَلَا تَبْدَؤُوا قَبْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِشَيْءٍ** » .

٩٤ ـ باب رد الواحد من الجماعة يجزيء عن جميعهم

٢٣٤ ـ أخبرنا محمد بن خالد الراسبي ، حدثنا محمد بن علي الأهوازي ، ثنا أبو مالك صاحب البصري ، ثنا حفص بن عمروَ بن زريق القرشي المدني ، ثنا عبد الرحمن بـن الحسن ، عن أبيه ، عن جده ، عن زيد بن أسلم ، عن عطاء بن يسار ، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : قيل : يا رسول الله صلى الله عليه وسلم القوم يمرون يسلم رجل منهم يجزىء ذلك عنهم ؟ قال : «**نعم**» قال : فيرد رجل من القوم أيجزىء ذلك عنهم ؟ قال : « **نعم** » .

٩٥ ـ باب منتهى رد السلام

٢٣٥ ـ أخبرني أبو عروبة، ثنا سليمان بن سلمة، ثنا بقية ، ثنا

---

٢٣٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٣٥/٨ : رواه أبو يعلى ، وفيه عبد الله بن سعيد المقبري وهو ضعيف جداً . اهـ . وقال الحافظ في « التقريب » : متروك .

٢٣٤ ـ وهو حديث حسن ، كما قال الألباني في « الإرواء » رقم (٧٧٨) .

٢٣٥ ـ قال الحافظ كما في « الفتوحات ٢٩٢/٥١١ : أخرجه ابن السني من رواية بقية بن الوليد عن يوسف بن أبي كثير عن نوح بن ذكوان عن الحسن عن أنس، وابن أبي كثير وشيخه نسب =

Marfat.com

يوسف بن أبي كثير ، عن نوح بن ذكوان ، عن الحسن ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : كان رجل يمر بالنبي صلى الله عليه وسلم يرعى دواب أصحابه ، فيقول : السلام عليك يا رسول الله ، فيقول له النبي صلى الله عليه وسلم :

« وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ » . وقيل : يا رسول الله تسلم على هذا سلاماً ما تسلم على أحد من أصحابك ؟ فقال :

« وَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذٰلِكَ هُوَ يَنْصَرِفُ بِأَجْرِ بِضْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا » .

٩٦ ـ باب النهي أن يقول الرجل عليكم السلام ابتداء

٢٣٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا محمد بن عبد الله بن بزيع ، حدثنا يزيد بن زريع ، ثنا خالد عن أبي تميمة الهجيمي ، عن رجل ، قال : قلت : يا رسول الله عليك السلام قال :

« إِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةَ الْمَوْتَى إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُم أَخَاهُ فَلْيَقُلْ : السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ » .

٩٧ ـ باب كيف يرسل السلام إلى أخيه

٢٣٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا عبد الرحمن بن سلام الجمحي ، ثنا

كل منهما إلى أنه كان يضع الحديث ، وبقية بن الوليد فإنه يغلب عليه كثرة الرواية عن الضعفاء والمجهولين .

٢٣٦ ـ ورواه الترمذي رقم (٢٧٢٢) و(٢٧٢٣) في الاستئذان : باب ما جاء في كراهية أن يقول عليه السلام مبتدئاً ، وأبو داود رقم (٤٠٨٤) في اللباس : باب ما جاء في إسبال الإزار ، ورقم (٥٢٠٩) في الأدب : باب كراهية أن يقول :عليك السلام ،وأحمد في «المسند»٥/٦٣و٦٤، واسناده صحيح . وقال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح قوله : عن رجل ، هو أبو جري الهجيمي رضي الله عنه .

٢٣٧ ـ مسلم رقم (١٨٩٤) في الإمارة : باب فضل إعانة الغازي في سبيل الله بمركوب وغيره ، وأحمد في « المسند » ٣/٢٠٧ .

Marfat.com

حماد بن سلمة ، عن ثابت ، عن أنس رضي الله عنه ، أن فتى من بني أسلم ، قال : يا رسول الله إني أريد الجهاد وليس لي مال اتجهز به ، قال :

« إِذْهَبْ إِلَىٰ فُلَانِ الأَنْصَارِي فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ وَقُلْ لَهُ يُقْرِئُكَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم السَّلَامَ ، وَقُلْ لَهُ : ادفَعْ لِي مَا أَتَجَهَّزُ بِهِ » .

٩٨ ـ باب كيف يرد السلام إلى من بلغه السلام

٢٣٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا محمد بن بشار ، ثنا محمد بن جعفر ، ثنا شعبة ، قال : سمعت غالباً القطان يحدث عن رجل من بني تميم ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه انه أتى النبي صلى الله عليه وسلم ، فقال :

« إِنَّ أَبِي يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ، فَقَالَ : « عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أَبِيكَ السَّلَامُ » .

٢٣٩ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا نوح بن حبيب ، حدثنا عبد الرزاق ، ثنا معمر ، عن الزهري ، عن عروة ، عن عائشة رضي الله عنها ، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لها :

« إِنَّ جِبْرَائِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ » قالت : وعليه السلام ورحمة الله وبركاته ، ترى ما لا نرى .

---

٢٣٨ ـ رواه أبو داود رقم (٥٢٣١) في الأدب : باب في الرجل يقول : فلان يقرئك السلام ، ونسبه الحافظ في « تخريج الأذكار » إلى النسائي في « الكبرى » رقم (٣٧٣) وفي إسناده جهالة .

٢٣٩ ـ البخاري ٨٣/٧ في فضائل أصحاب النبي ﷺ : باب فضل عائشة ، وفي أبواب وكتب أخرى ، ومسلم رقم (٢٤٤٧) في فضائل الصحابة : باب فضائل عائشة رضي الله عنها ، وأبو داود رقم (٥٢٣٢) في الأدب : باب في الرجل يقول : فلان يقرئك السلام ، والترمذي رقم (٣٨٧٦) في المناقب : باب مناقب عائشة رضي الله عنها ، والنسائي ٦٩/٧ في عشرة النساء : باب حب الرجل بعض نسائه أكثر من بعض ، وابن ماجه رقم (٣٦٩٦) في الأدب : باب رد السلام =

Marfat.com

٢٤٠ ـ نوع آخر : حدثنا إسماعيل بن داود ، ثنا عيسى بن حماد ، ثنا ابن وهب عن عمرو بن الحارث ، عن سعيد بن أبي هلال ، عن عمرو ابن وهب أن خديجة رضي الله عنها خرجت تلتمس رسول الله صلى الله عليه وسلم بأعلى مكة ومعها غذاء له ، فلقيها جبرائيل عليه السلام في صورة رجل ، فسألها من رسول الله صلى اللّه عليه وسلم فهابته، وظنت انه بعض من يغتاله ، ثم إنها ذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم ، فقال :

« ذَاكَ جِبْرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَقِيَكَ وَمَعَكَ غِذَاءٌ وَهُوَ حَيْسٌ ، فَقَالَ : إِقْرَأْ عَلَيْهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ السَّلَامَ ، وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ ، لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ » ، فقالت : هو السلام ومنه السلام وعليه السلام وعلى جبرائيل السلام وعليك يا رسول الله وعلى من سمع إلا الشيطان ، يا رسول الله ما بيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب ؟ قال : « هُوَ بَيْتٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَبَّأَةٍ » .

٩٩ ـ باب النهي أن يبدأ المشركين بالسلام

٢٤١ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا محمد بن كثير ، ثنا الثوري ،

وأحمد في « المسند » ٦/٥٥ و٧٤ و٨٨ و١١٧ و١٤٦ و١٥٠ و٢٠٩ و٢٢٥ . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٦٦٧٨) .

٢٤٠ ـ عمرو بن وهب ثقة من الثالثة فالحديث مرسل، واسماعيل بن داود لم أقف على ترجمته ورواه الطبراني من حديث سعيد بن كثير قال في « المجمع » : وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف وقد أخرج بعضه البخاري في فضائل أصحاب النبي ﷺ باب تزويج النبي ﷺ خديجة وفضلها ٧/٦٠٥ ومسلم في فضائل الصحابة باب فضائل خديجة أم المؤمنين رضي الله عنها رقم (٢٤٣٢) عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : أتى جبريل عليه السلام النبي ﷺ فقال : « يا رسول الله ! هذه خديجة قد أتت » معها إناء إدام أو طعام أو شراب فإذا هي أتتك فاقرأ عليها السلام من ربها ومني وبشرها ببيت في الجنة من قصب لا صخب فيه ولا نصب» .

٢٤١ ـ وهو حديث صحيح . ورواه أيضاً مسلم رقم (٢١٦٧) في السلام : باب النهي عن =

Marfat.com

(ح) وأخبرنا أبو خليفة، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا شعبة ،جميعاً عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **إِذَا لَقِيْتُمُ الْمُشْرِكِينَ فِي طَرِيقٍ فَلَا تَبْدُؤُهُمْ بِالسَّلَامِ وَاضْطَرُّوْهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا** » ، هذا حديث الثوري وقال شعبة في حديثه :

« **فَلَا تَبْدَؤُهُمْ بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُمْ إِلَى أَضْيَقِهَا** » .

١٠٠ ـ باب كيف رد السلام على أهل الكتاب إذا سلم عليهم

٢٤٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، عن مالك ، عن عبد الله بنِ دينار ، عن ابن عمر رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

«**إِنَّ اليَهُودَ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُهُمْ فَإِنَّمَا يَقُولُ: السَّامُ عَلَيْكُمْ، فَقُلْ: وَعَلَيْكُمْ**».

١٠١ ـ باب النهي أن يزيد أهل الكتاب على : وعليكم

٢٤٣ ـ حدثنا عبد الرحمن بن محمد البقراوندي ، ثنا يحيى بن

= ابتداء أهل الكتاب بالسلام ، وأبو داود رقم (٥٢٠٥) في الأدب : باب في السلام على أهل الذمة ، والترمذي رقم (١٦٠٢) في السير : باب ما جاء في التسليم على أهل الكتاب ، وأحمد في « المسند » ٢/٢٦٦ و ٣٤٦ . وانظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٤١١) .

٢٤٢ ـ في « عمل اليوم والليلة » للنسائي رقم (٣٧٩) : أخبرنا قتيبة بن سعيد والحارث بن مسكين قراءة عليه واللفظ له ، عن سفيان، عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال . . . الحديث .

رواه أحمد في « المسند » ٢/٩ و ١٩ و ٥٨ و ١١٣ ، والبيهقي في « السنن » ٩/ ٢٠٣ بإسناد صحيح على شرط الشيخين ، وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في «الإرواء» رقم (١٢٧١) .

٢٤٣ ـ وفيه يحيى بن طلحة بن أبي كثير اليربوعي الكوفي ، لين الحديث ، وقال الهيثمي في « المجمع » ٨/٤١ : رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

١٠٤ ـ باب العاطس وتشميت الرجل أخاه إذا عطس

٢٤٦ ـ أخبرني عبد الله بن محمد بن سلام ، قال : حدثنا دحيم ، ثنا الوليد بن مسلم ، عن الأوزاعي، عن الزهري، عن سعيد بن المسيب ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« لِلْمُسْلِمِ عَلَىٰ المُسْلِمِ خَمْسٌ : رَدُّ السَّلَامِ ، وَعِيَادَةُ المَرِيضِ ، وَاتِّبَاعُ الجِنَائِزِ ، وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ ، وَتَشْمِيتُ العَاطِسِ » .

٢٤٧ ـ أخبرنا عبد الرحمن بن حمدان ، حدثنا هلال بن العلاء ، ثنا حيي بن حاتم الجرجرائي ، ثنا يحيى بن اليمان، ثنا أشعث ، عن جعفر بن أبي المغيرة ، عن سعيد بن جبير رضي الله عنه ، قال :

« مَنْ عَطَسَ عِنْدَهُ أَخُوهُ المُسْلِمُ وَلَمْ يُشَمِّتْهُ كَانَتْ لَهُ عَلَيْهِ دَيناً يُطَالِبُهُ بِهَا يَوْمَ القِيَامَةِ » .

١٠٥ ـ باب متى يشمت العاطس

٢٤٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا عمران بن موسى ، ثنا عبد

---

٢٤٦ ـ رواه البخاري ٣/٩٠ في الجنائز : باب الأمر باتباع الجنائز ، ومسلم رقم (٢١٦٢) في السلام : باب من حق المسلم على المسلم رد السلام ، وأبو داود رقم (٥٠٣٠) في الأدب : باب في العطاس ، والترمذي رقم (٢٧٣٨) في الأدب : باب ما جاء في تشميت العاطس ، والنسائي ٤/٥٣ في الجنائز : باب النهي عن سب الأموات . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٤٧٣٣) .

٢٤٧ ـ وهو أثر موقوف وفي اسناده مقال .

٢٤٨ ـ رواه البخاري ١٠/٥٠٤ في الأدب : باب لا يشمت العاطس إذا لم يحمد الله ، ومسلم رقم (٢٩٩١) في الزهد : باب تشميت العاطس ، والترمذي رقم (٢٧٤٣) في الأدب : باب ما جاء في إيجاب التشميت بحمد العاطس ، وابن ماجه رقم (٣٧١٣) في الأدب : باب تشميت العاطس ، وأحمد في « المسند » ٣/١٠٠ و١١٧ .

Marfat.com

الوارث ، ثنا سليمان التيمي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : عطس رجلان عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فشمت أحدهما وترك الآخر ، فقيل : يا رسول الله عطس عندك رجلان فشمت أحدهما وتركت الآخر ؟ ! فقال :« إِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ ،وَهٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ » .

١٠٦ ـ باب كم مرة يشمت العاطس

٢٤٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا عكرمة ابن عمار، حدثني إياس بن سلمة بن الأكوع ، حدثني أبي رضي الله عنه ، قال : كنت قاعداً عند النبي صلى الله عليه وسلم فعطس رجل ، فقال له النبي صلى الله عليه وسلم :

« يَرْحَمُكَ اللّٰهُ » ثم عطس أخرى ، فقال : « الرَّجُلُ مَزْكُومٌ » .

١٠٧ ـ باب تشميت العاطس ثلاثاً

٢٥٠ ـ أخبرني محسن بن محمد بن خالد بن عبد السلام ، حدثنا عيسى بن حماد زغبة ، ثنا الليث بن سعد ، عن محمد بن عجلان ، عن سعيد بن أبي سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، لا أعلم إلا أنه رفع الحديث إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قال :

« تَشْمِيتُ المُسْلِمِ إِذَا عَطَسَ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ ، فَإِن عَطَسَ فَهُوَ زُكَامٌ » .

---

٢٤٩ ـ رواه مسلم رقم (٢٩٩٣) في الزهد : باب تشميت العاطس ، وأبو داود رقم (٥٠٣٧) في الأدب : باب كم مرة يشمت العاطس ، والترمذي رقم (٢٧٤٤) في الأدب : باب ما جاء كم يشمت العاطس قلت : وقع اختلاف هل قال له في الثانية أم في الثالثة ، فوافق مسلم ابن السني في أنه قاله في الثانية ورجح الترمذي الثالثة، والله أعلم. انظر ما قاله الحافظ في «الفتح» ط سلفية ١٠/ ٦٠٤ حول الحديث .

٢٥٠ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٣٥) في الأدب : باب كم يشمت العاطس ، وهو حديث حسن كما قال الألباني في «تخريج المشكاة» رقم (٤٧٤٣) .

Marfat.com

١٠٨ ـ باب النهي عن ان يشمت الرجل بعد ثلاث

٢٥١ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا سليمان بن سيف ، ثنا محمد بن سليمان بن أبي داود ، ثنا أبي ، عن الزهري ، عن سعيد بن المسيب ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيُشَمِّتْهُ جَلِيسهُ، وَإِنْ زَادَ عَلَىٰ ثَلَاثٍ فَهُوَ مَزْكُومٌ ، وَلَا تَشْمِيتَ بَعْدَ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ » .

١٠٩ ـ باب الرخصة في التشميت بعد ثلاث

٢٥٢ ـ أخبرني سليمان بن معاذ ، حدثنا محمد بن إسحاق البكائي ، ثنا أبو نعيم ، ثنا عبد السلام بن حرب ، عن أبي خالد الدالاني ، عن يحيى بن إسحاق بن عبد الله ابي طلحة ، عن أمه حميدة أو عبيدة بنت عبيد بن رفاعة الزرقي عن أبيها [عبيدبن] رفاعة رضي اللَّه عنه ، قال : قال رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم:

«يُشَمَّتُ العَاطِسُ ثَلَاثًا فَإِنْ زَادَ ، فَإِنْ شَآءَ شَمَّتَهُ ، وَإِنْ شَآءَ تَرَكَهُ » .

٢٥٣ ـ حدثني عبد الكريم بن أحمد بن الرواس البصري ، ثنا عمرو بن علي ، ثنا روح بن عبادة ، عن سعيد بن أبي عروبة ، عن قتادة ، قال : قال عمرو بن العاص رضي الله عنه ، أول عطسة ضعف

---

٢٥١ ـ وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٦٩٧) .
انظر ما قاله الحافظ في «الفتح» ١٠/ ٦٠٥ ـ ٦٠٦ حول الحديث .

٢٥٢ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٣٦) في الأدب : باب كم يشمت العاطس ، والترمذي رقم (٢٧٤٥) في الأدب : باب ما جاء كم يشمت العاطس ، وقال الترمذى : هذا حديث غريب وإسناده مجهول . اهـ : قلت : هذا مرسل : فعبيد بن رفاعة ليست له صحبة ، ويقال إنه أدرك النبي صلى الله عليه وسلم وولد على عهده وقال الألباني في « تخريج المشكاة » رقم (٤٧٤٢) : حديث حسن لغيره

٢٥٣ ـ رجاله ثقات إلاّ أن قتادة لم يسمع من عمرو بن العاص رضي الله عنه .

Marfat.com

والثانية كرم والثالثة لوم ، قال : فما برح حتى عطس ثلاثاً ، فقال : الناس يكذبون .

١١٠ ـ باب ما يقول الرجل إذا عَطس

٢٥٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا الربيع بن سليمان ، حدثنا يحيى بن حسان ، ثنا عبد العزيز ، ثنا عبد الله بن دينار عن أبي صالح ، عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ » .

٢٥٥ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، حدثنا علي بن الجعد ، ثنا شعبة عن ابن أبي ليلى ، عن أخيه عيسى ، عن أبيه ، عن أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُم ، فَلْيَقُلْ : الحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ » .

---

٢٥٤ ـ رواه البخاري ٥٠٢/١٠ في الأدب : باب إذا عطس كيف يشمت ، وفي « الأدب المفرد » رقم (٩٢١) و (٩٢٧) ، وأحمد في « المسند » ٣٥٣/٢ . انظر « الإرواء » رقم (٧٨٠) .

٢٥٥ ـ رواه الترمذي رقم (٢٧٤٢) في الأدب : باب ما جاء كيف يشمت العاطس ، وأحمد في « المسند » ١٢٠/١ ، والحاكم ٢٦٦/٤ ، من حديث محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أخيه عيسى بن عبد الرحمن ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، وقال الترمذي : وكان ابن أبي ليلى يضطرب في هذا الحديث يقول أحياناً عن أبي أيوب عن النبي ﷺ ويقول أحياناً عن علي عن النبي ﷺ ، ومحمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى صدوق ولكنه سيء الحفظ كما قال الحافظ في « التقريب » . قال الألباني في « الإرواء » رقم (٧٨٠) : وهو حديث صحيح بشواهده .

ورواه البخاري ٥٠٢/١٠ في الأدب : باب اذا عطس كيف يشمت وأبو داود رقم (٥٠٣٣) في الأدب باب ما جاء في تشميت العاطس من حديث أبي هريرة رضي الله عنه .

Marfat.com

٢٥٦ ـ نوع آخر : أخبرني إسحاق بن إبراهيم بن يونس ، حدثنا أبو كريب ، ثنا عبيد بن محمد النحاس ، ثنا صباح المدني ، عن عطاء بن السائب ، عن سعيد بن جبير ، عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، قَالَتِ المَلَائِكَةُ : رَبِّ العَالَمِينَ ، وَإِذَا قَالَ : رَبِّ العَالَمِينَ قَالَتِ المَلَائِكَةُ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ » .

١١١ ـ باب كيف تشميت العاطس

٢٥٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عمرو بن علي ، ثنا يحيى ابن سعيد ، ثنا ابن أبي ذئب ، عن سعيد بن أبي سعيد المقبري ، عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :

« إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ، وَحَقٌّ عَلَىٰ مَنْ سَمِعَهُ أَنْ يَقُولَ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ » .

١١٢ ـ باب كيف يرد على من شمته

٢٥٨ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا أبو معشر عن عبد الله بن يحيى بن عبد الرحمن بن أخي عمرة ، عن عمرة بنت عبد الرحمن ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : « عطس رجل عند النبي صلى الله عليه وسلم ، فقال : ما أقول يا رسول الله ؟ قال :

---

٢٥٦ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٥٧/٨ : رواه الطبراني في « الكبير » و « الأوسط » وفيه عطاء بن السائب . وقد اختلط . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٦٩٤) : ضعيف جداً .

قوله : عبيد بن محمد النحاس ، هو عبيد بن محمد المحاربي ، وهو ضعيف .

٢٥٧ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٢١٤) واسناده صحيح ، ووقع عنده أبو داود ، بدل يحيى بن سعيد .

٢٥٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ٧٩/٦ ، قال الهيثمي في « المجمع » ٥٧/٨ : رواه أحمد وأبو يعلى ، وفيه أبو معشر نجيح ، وهو لين الحديث ، وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

« قُلْ الحَمْدُ للَّهِ » قال القوم : ما نقول ؟ قال :
« قُولُوا يَرْحَمُكَ اللَّهُ » قال الرجل : ما أقول يا رسول الله ؟ قال :
«قُلْ يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ » .

٢٥٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا الفضل بن سهل الأعرج ، ثنا محمد بن عبد الله الرقاشي ، ثنا جعفر بن سليمان ، عن عطاء بن السائب ، عن أبي عبد الرحمن ، عن ابن مسعود رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال :
« إذا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ : الحَمْدُ للَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ ، وَيُقَالُ لَهُ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَلْيَقُل : يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ » .

٢٦٠ ـ نوع آخر : أخبرني محمد بن أحمد بن المهاجر ، حدثنا محمد بن الحسين بن بيان ، ثنا معمر بن محمد بن عبيد الله بن أبي رافع ، ثنا أبي : محمد ، عن أبيه عبيد الله ، عن أبي رافع رضي الله عنه ، قال : خرجت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من بيته يريد المسجد ، وهو آخذ بيدي ، فانتهينا إلى البقيع ، فعطس رسول الله صلى الله عليه وسلم فخلى يدي ، ثم قام كالمتحير ، فقلت : يا نبي الله بأبي وأمي قلت شيئاً لم أفهمه ، قال :
« نَعَمْ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ، فَقَالَ : إِذَا أَنْتَ عَطَسْتَ ، فَقُلْ : الحَمْدُ لِلَّهِ كَكَرَمِهِ ، والحَمْدُ لِلَّهِ كَعِزِّ جَلَالِهِ ، فَإِنَّ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ :

---

٢٥٩ ـ النسائي في «عمل اليوم والليلة» رقم (٢٢٤) ، والحاكم ٣/ ٢٦٦ ، وقال: هذا المحفوظ من كلام عبد الله إذ لم يسنده من يعتمد روايته .
قال الهيثمي في «المجمع » ٨/ ٥٧ : رواه الطبراني في «الكبير» و « الأوسط » وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .
٢٦٠ ـ وفي إسناده معمر بن محمد بن عبيد الله ، منكر الحديث ، ومحمد بن عبيد الله وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

Marfat.com

صَدَقَ عَبْدِي ، صَدَقَ عَبْدِي صَدَقَ عَبْدِي ، مَغْفُوراً لَهُ » .

١١٣ ـ باب كيف يرد على من لم يحسن التشميت

٢٦١ ـ حدثني الحسين بن موسى بن خلف ، ثنا ابن اسحاق بن زريق ، ثنا إبراهيم بـن خالد الصنعاني ، ثنا الثوري ، عن منصور ، عن هلال بن يساف ، عن سالم بن عبيد ، قال : كنا معه في سفر فعطس رجل من القوم ، فقال : السلام عليكم ، فقال سالم بن عبيد : السلام عليك وعلى أمك ، ثم سار ، فقال : لعلك وجدت في نفسك ؟! فقال : ما كنت أحب أن تذكر أمي ، فقال : أما إني لم أقل إلا ما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وعطس رجل من القوم ، فقال : السلام عليكم ، فقال النبي صلى الله عليه وسلم :

« وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ » ثم قال النبي صلى الله عليه رسلم :

« إذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ ، فَلْيَقُلْ : الحَمْدُ للَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ ، والحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، وَلْيَقُلْ مِنْ يَرُدُّ عَلَيْهِ : يَرْحَمُكَ اللَّهُ ، وَلْيَقُلْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُم » .

١١٤ ـ باب كيف تشميت أهل الكتاب

٢٦٢ ـ أخبرنا أبو عروبـة الحسين بن محمد بن أبي معشـر

---

٢٦١ ـ رواه الترمذي رقم (٢٧٤١) في الأدب : باب ما جاء كيف تشميت العاطس ، وأبو داود رقم (٥٠٣١) في الأدب : باب ما جاء في تشميت العاطس ، وابن حبان رقم (١٩٤٨) « موارد » ، والحاكم ٤/٢٦٧ ، ورجاله ثقات إلا أنه ذكر في « التهذيب » : أن في إسناد حديثه اختلافاً، وقال الترمذي : وقد أدخلوا بين هلال بن يساف وسالم بن عبيد رجلاً ، وأخرجه النسائي عن منصور عن هلال بن يساف عن رجل عن سالم ، وقال الحاكم : هلال بن يساف لم يدرك سالم بن عبيد ولم يره ، وبينهما رجل مجهول ، ومع ذلك فقد قال الحافظ في « الإصابة » في ترجمة سالم بن عبيد رقم (٣٠٤٥) : إسناده صحيح. انظر « الإرواء » ٣/٢٤٧ .

٢٦٢ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٣٨) في الأدب : باب كيف يشمت الذمي ، والترمذي رقم =

Marfat.com

١١٦ ـ باب كراهية العطسة الشديدة

٢٦٤ ـ أخبرني أبو عروبة ، ثنا المغيرة بن عبد الرحمن ، ثنا عمرو ابن عبد الرحمن ابن عمرو بن قيس ، عن يحيى بن عبد الله بن محمد بن صيفي ، عن أم سلمة رضي الله عنها ، قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم ، يقول :

« التَّثَاؤُبُ الشَّدِيدُ وَالعَطْسَةُ الشَّدِيدَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ » .

١١٧ ـ باب غض الصوت بالعطاس

٢٦٥ ـ أخبرنا محمد بن علي بن جابر الأنطاكي ، ثنا لوين ، ثنا حبان بن علي ، عن محمد بن عجلان ، عن سُمَيٍّ ، عن أبي صالح ، عن أبي هريرة رضي الله عنه قال :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إذا عَطَسَ خَمَّر وَجْهَهُ وَغَضَّ صَوْتَهُ » .

١١٨ ـ باب ما يقول إذا تثاوب

٢٦٦ ـ حدثنا أبو عبد الله أحمد بن الحسين بن عبد الجبار الصوفي ، ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، حدثنا أبو خالد الأحمر ، عن ابن

---

٢٦٤ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٢٥٠٤) .

٢٦٥ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٢٩) في الأدب : باب في العطاس ، والترمذي رقم (٢٧٤٦) في الأدب : باب ما جاء في خفض الصوت وتخمير الوجه عن العطاس ، وأحمد في « المسند » ٤٣٩/٢ ، وهو حديث صحيح كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٦٣١) .

٢٦٦ ـ رواه الترمذي رقم (٢٧٤٧) في الأدب : باب ما جاء « إن الله يحب العطاس ويكره لتثاؤب » وهو حديث حسن كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٠٠٩) .

Marfat.com

عجلان ، عن سعيد بن أبي سعيد ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« العُطَاسُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالتَّثاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ : هَاه هَاه ، « فإنَّ الشَّيْطَانَ يَضْحَكُ في جَوْفِهِ أَوْ فِي وَجْهِهِ » .

١١٩ ـ باب كراهية رفع الصوت بالتثاؤب

٢٦٧ ـ أخبرني محمد بن يحيى الرهاوي ، حدثنا عبيد الله بن يحيى الحراني ، ثنا عثمان بن عبد الرحمن الطرائقي ، عن علي بن عروة ، عن عبد الملك ، عن أبي مليكة عن عبد الله بن الزبير رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إنَّ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ يَكْرَهُ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالعُطَاسِ وَالتَّثَاؤُبِ » .

١٢٠ ـ باب ما يقول اذا رأى على أخيه ثوباً

٢٦٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا نوح بن حبيب القومسي ، ثنا عبد الرزاق ، ثنا معمر ، عن الزهري ، عن سالم ، عن أبيه رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى على عمر بن الخطاب رضي الله عنه ثوباً ، فقال له : « أَجَدِيدٌ هَذَا أَمْ غَسِيلٌ » ؟ قال : بل غسيل ، قال : « إلْبِسْ جَدِيداً ، وَعِشْ حَمِيداً ، وَمُتْ شَهِيداً » .

---

٢٦٧ ـ في إسناده علي بن عروة وهو متروك الحديث كما قال الحافظ في « التقريب » ، وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١٧٥٦) : حديث موضوع .

ولكراهة رفع الصوت بالتثاؤب شواهد بالمعنى .

٢٦٨ ـ رواه أحمد في المسند ٢/٨٩ وابن ماجه رقم (٣٥٥٨) في اللباس : باب ما يقول الرجل إذا لبس ثوباً جديداً ، وإسناده صحيح . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٣٥٢) .

Marfat.com

٢٦٩ ـ نوع آخر ـ حدثني إبراهيم بن محمد بن الضحاك ، ثنا الربيع بن سليمان ، ثنا يحيى بن حسان ، ثنا إسحاق بن سعيد بن عمرو ابن سعيد ، عن أبيه ، عن أم خالد بنت خالد رضي الله عنهما ، قالت : أتي النبي صلى الله عليه وسلم بثياب خميصة سوداء صغيرة ، فدعاني والبسني خميصة بيده ، ثم قال :

« أَبْلِي وَأَخْلِقِي ، ثُمَّ أَبْلِي وَأَخْلِقِي مَرَّتَيْنِ » .

١٢١ ـ باب ما يقول اذا استجد ثوباً

٢٧٠ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا مسدد عن عيسى بن يونس ، ثنا الجريري عن أبي نضرة ، عن أبي سعيد رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا استجد ثوباً سماه باسمه ، وقال :

« اللَّهُمَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِي هٰذَا الثَّوْبَ فَلَكَ الحَمْدُ ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ » .

٢٧١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الربيع الزهراني وأبو خيثمة وأحمد الدورقي ، قالوا : ثنا عبد الرحمن المقري ، ثنا سعيد بن

---

٢٦٩ ـ رواه البخاري ١٠/٢٣٦ في اللباس : باب الخميصة السوداء ، وباب ما يدعى لمن لبس ثوباً جديداً ، وفي كتب أخرى ، وأبو داود رقم (٤٠٢٤) في اللباس : باب فيما يدعى لمن لبس ثوباً جديداً .

٢٧٠ ـ رواه أبو داود رقم (٤٠٢٠) في اللباس في فاتحته ، والترمذي رقم (١٧٦٧) في اللباس : باب ما يقول إذا لبس ثوباً جديداً ، وأحمد في «المسند» ٣/ ٣٠ و٥٠ ، وصححه ابن حبان رقم (١٤٤٢) ، والحاكم ٤/١٩٢ ووافقه الذهبي . انظر « جامع الأصول » رقم (٢٣٠٥) و صحيح الجامع» رقم (٤٥٤٠) ورياض الصالحين رقم (٨٢١) طبعة دار البيان بدمشق .

٢٧١ ـ رواه أبو داود رقم (٤٠٢٣) في اللباس في فاتحته ، والحاكم في « المستدرك » ٤/١٩٢ ـ ١٩٣ ، وإسناده حسن ، كما قال الحافظ ، والألباني في « الإرواء » رقم (١٩٨٩) .

Marfat.com

أبي أيوب، حدثني أبو مرحوم عبد الرحيم بن ميمون عن سهل بن معاذ بن أنس ، عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :

« مَنْ لَبِسَ ثَوْباً فَقَالَ : الحَمْدُ للَّهِ الَّذي كَسَاني هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلاَ قُوَّةٍ ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ » .

٢٧٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو خيثمة ، ثنا يزيد بن هارون ، ثنا أصبغ بن زيد ثنا أبو العلاء ، عن أبي أمامة ، قال : لبس عمر رضي الله عنه ثوباً جديداً ، فَقَالَ : الحمد لله الذي كساني ما أواري به عورتي ،واتجمل به في حياتي ، ثم قال عمر رضي الله عنه : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ لَبِسَ ثَوْباً جَدِيداً ، فَقَالَ : الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِيَ بِهِ عَوْرَتِي، وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي،ثُمَّ عَمَدَ إِلَى الثَّوْبِ الَّذِي أَخْلَقَ أَوْ أَبْقَى فَتَصَدَّقَ بِهِ كان فِي حِفْظِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِي كَنَفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ ، حَيًّا وَمَيْتاً ، مَرَّتَيْنِ » .

١٢٢ ـ باب ما يقول اذا خلع ثوباً لغسل أو نوم

٢٧٣ ـ حدثنا ابن منيع ، ثنا سويد بن سعيد ، ثنا عبد الرحيم بن زيد العمي ، عن أبيه ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

---

٢٧٢ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥٥٥) في الدعوات : باب ما أصر من استغفر ، وابن ماجه رقم (٣٥٥٧) في اللباس : باب ما يقول إذا لبس ثوباً جديداً . وفي إسناده أبو العلاء ، وهو الشامي مجهول ، وأصبغ بن زيد صدوق يغرب كما قال الحافظ في « التقريب » .

٢٧٣ ـ في إسناده زيد العمي وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » . وقال الألباني في « الإرواء » رقم (٥٠) : صحيح لغيره .

Marfat.com

« سِتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ المُسْلِمُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَطْرَحَ ثِيَابَهُ : بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ » .

٢٧٤ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا علي بن ميمون الرقي ، وأخبرنا أبو يحيى الساجي ، ثنا عبد الله بن حبيب .

(ح) وأخبرنا ابن منيع ، حدثنا داود بن رشيد .

(ح) وحدثني جعفر بن عبد السلام ، ثنا محمد بن غالب = قالوا : ثنا سعيد بن مسلمة ، عن الأعمش ، عن زيد العمي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« سِتْرُ مَا بَيْنَ أَعْيُنِ الجِنِّ وَعَوْرَاتِ بَنِي آدَمَ إِذَا نَزَعَ أَحَدُهُمْ ثَوْبَهُ أَنْ يَقُولَ : بِسْمِ اللَّهِ » .

١٢٣ ـ باب ما يقول لمن صنع إليه معروفاً

٢٧٥ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا ابراهيم بن سعيد الجوهري ، ثنا الأحوص بن جواب ، ثنا سعير بن الخمس ، عن سليمان التيمي ، عن أبي عثمان النهدي ، عن أسامة بن زيد رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ مَعْرُوفاً فَقَالَ لِفَاعِلِهِ : جَزَاكَ اللَّهُ خَيْراً ، فَقَدْ أَبْلَغَ فِي الثَّنَاءِ » .

---

٢٧٤ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١/٢٠٥ : رواه الطبراني في « الأوسط » بإسنادين ، أحدهما فيه سعيد بن مسلمة الأموي ، ضعفه البخاري وغيره ، ووثقه ابن حبان وابن عدي ، وبقية رجاله موثقون . اهـ . وبه أيضاً زيد العمي . انظر تخريج الحديث السابق .

٢٧٥ ـ رواه الترمذي رقم (٢٠٣٦) في البر والصلة : باب ما جاء في المتشبع بما لم يعطه ، وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٦٢٤٤) .

Marfat.com

١٢٤ ـ باب ما يقول لمن يهدي إليه هدية

٢٧٦ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن يحيى بن أبي سمينة ، ثنا إبراهيم بن حبيب بن الشهيد ، ثنا أبي عن عمرو بن دينار ، عن جابر رضي الله عنه ، قال : أمر أبي بخريزة فصنعت ، ثم أمرني فأتيت بها النبي صلى الله عليه وسلم فأتيته وهو بمنزله ، فقال :

« مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ أَلَحْمٌ ذَا » ؟ قال : قلت : **لا** . فأتيت أبي فقال : يا بني هل رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ؟ قلت : نعم ، قال : فهل سمعته يقول شيئاً ؟ قال : قلت له : نعم ، **قال لي** : « ماذا معك يا جابر ألحم ذا » ؟ قال : لعل رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يكون اشتهى اللحم فأمر بشاة لنا داجن فذبحت ، ثم أمر بها فشويت ، ثم أمرني فأتيت بها النبي صلى الله عليه وسلم ، فقال :

« مَاذَا مَعَكَ يَا جَابِرُ ؟ » فأخبرته ، قال : « جَزَى اللَّهُ الأَنْصَارَ عَنَّا خَيْراً لا سِيَّمَا عَبْدُ اللَّهِ بن عمرو بن حرام وسعد بن عبادة » .

١٢٥ ـ باب ما يقول لمن يستقرض منه قرضاً

٢٧٧ ـ أخبرني أبو عبد الرحمن ، أنبأنا عمرو بن علي ، ثنا عبد الرحمن يعني ابن مهدي عن سفيان الثوري ، عن إسماعيل بن إبراهيم ابن عبد الله بن أبي ربيعة ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه ، قال :

---

٢٧٦ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٣١٧/٩ : رواه البزار ورجاله ثقات . وقال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٤٦٢) : رواه أبو يعلى ق ١/١١٦ والحاكم ١١١/٤ ـ ١١٢ وصححه الحاكم ووافقه الذهبي وهو كما قالا .

٢٧٧ ـ رواه النسائي ٣١٤/٧ في البيوع : باب الاستقراض ، وابن ماجه رقم (٢٤٢٤) في الصدقات : باب حسن القضاء ، وأحمد في « المسند » ٣٦/٤ ، وهو حديث صحيح كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٢٣٤٩) .

Marfat.com

استقرض مني النبي صلى الله عليه وسلم أربعين ألفاً فجاءه مال فدفعه إلي، وقال :

« بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّما جَزَاءُ السَّلَفِ الحَمْدُ وَالأَدَاءُ » .

١٢٦ ـ باب ما يرد المهدي إذا دعى له

٢٧٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنبأنا طليق بن محمد بن السكن ، حدثنا أبو معاوية ، ثنا يزيد بن زياد ، عن عبيد بن أبي الجعد ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : أهديت لرسول الله صلى الله عليه وسلم شاة ، قال : « **اقْسِمِيهَا** » قال : فكانت عائشة إذا رجع الخادم ، قالت : ماقالوا ؟ قال : يقولون بارك الله فيكم ، قال : فتقول عائشة : **وَفِيهِمْ بَارَكَ اللَّهُ ، فَنَرُدُّ عَلَيْهِمْ مِثْلَ مَا قَالُوا ، وَيَبْقَى أَجْرُنَا لَنَا** .

١٢٧ ـ باب ما يقول إذا أتى بباكورة الفاكهة

٢٧٩ ـ أنبأنا أبو عبد الرحمن ، أنبأنا قتيبة بن سعيد ، عن مالك عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : كان الناس إذا رأوا الثمر جاؤ وا به إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فإذا أخذه ، قال :

« **اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنا ، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنا ، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنا ، اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ ، وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ، وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ للمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ**

---

٢٧٨ ـ إسناده حسن ، انظر « الكلم الطيب » لابن تيمية رحمه الله تعالى رقم (٢٣٧) من طبعة دار البيان ، ورقم (٢٣٨) من طبعة الشيخ ناصر الدين الألباني .

٢٧٩ ـ رواه مسلم رقم (٢١٨٨) في الطب : باب الطب والمرض والرقى .

Marfat.com

وَمِثْلَهُ مَعَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ » .

٢٨٠ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن محمود الواسطي ، ثنا عبد الرحمن بن محمد بن منصور الحارثي ، ثنا عبد الرحمن بن يحيى بن سعيد العذري ، ثنا يونس بن يزيد ، عن الزهري ، عن سعيد بن المسيب ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال :

« رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أُتِيَ بِبَاكُورَةِ الثَّمَرَةِ وَضَعَهَا عَلَى عَيْنَيْهِ ثُمَّ عَلَى شَفَتَيْهِ ، وَقَالَ : « اللَّهُمَّ كَمَا أَرَيْتَنَا أَوَّلَهُ فَأَرِنَا آخِرَهُ ، ثُمَّ يُعْطِيهُ مَنْ يَكُونُ عِنْدَهُ مِنَ الصِّبْيَانِ » .

١٢٨ ـ باب ما يقول لمن أماط عنه الأذى

٢٨١ ـ أخبرني محمد بن حمدويه بن سهل ، حدثنا عبد الله بن حماد ، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، ثنا عثمان بن فائد ، ثنا إسماعيل ابن محمد السهمي مولى عبد الله بن عمرو ، قال : سمعت سعيد بن المسيب يحدث عن أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه أنه تناول من لحية رسول الله صلى الله عليه وسلم الأذى ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « مَسَحَ اللَّهُ عَنْكَ يَا أَبَا أَيُّوبَ مَا تَكْرَهُ » .

٢٨٢ ـ نوع آخر ـ حدثنا عبد الرحمن بن سعيد بن هارون ، ثنا

---

٢٨٠ ـ حديث يونس بن يزيد ضعيف عن الزهري ، وعبد الرحمن بن يحيى العذري مجهول لا يقيم الحديث من جهته كما قال الذهبي في « الميزان » ٢/٥٩٧ وعبد الرحمن بن منصور الحارثي قال في الميزان ٢/٥٨٦ حدث بأشياء لم يتابع عليها وقال الدارقطني وغيره : ليس بالقوي فالحديث ضعيف .

٢٨١ ـ في اسناده عثمان بن فائد وهو ضعيف .

٢٨٢ ـ في اسناده أبو هلال محمد بن سليم الراسبي ، وهو ضعيف ، كما قال الألباني في « تخريج الكلم » رقم (٢٣٩) .

Marfat.com

أحمد بن هارون ، ثنا أحمد بن مهدي الأصبهاني ، ثنا عمران بن موسى ،ثنا أبو هلال الراسبي عن قتادة عن سعيد بن المسيب ، أن أبا أيوب أخذ عن رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئاً ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« لاَ يَكُنْ بِكَ السُّوءُ يَا أَبَا أَيُّوبَ ، لاَ يَكُنْ بِكَ السُّوءُ » .

٢٨٣ ـ نوع آخر ، أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، حدثنا محمد بن كليب ، ثنا حسان بن إبراهيم ، عن عبد الله بن بكر الباهلي ، قال : أخذ عمر رضي الله عنه عن لحية رجل أو رأسه شيئاً ، فقال الرجل : صرف الله عنك السوء ، فقال عمر : صَرَفَ اللَّهُ عَنَّا السُّوءَ مِنْذُ أَسْلَمْنَا ، وَلَكِنْ إِذَاْ أُخِذَ عَنْكَ شَيْءٌ فَقُلْ : أَخَذَتْ يَدَاكَ خَيْراً » .

١٢٩ ـ باب ما يقول إذ وقعت كبيرة أو هاجت ريح مظلمة

٢٨٤ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا عمرو بن عثمان (ح) أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا داود بن رشيد = قالا : ثنا الوليد بن مسلم ، عن عنبسة بن عبد الرحمن ، عن محمد بن زاذان ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال داود بن رشيد عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِذَا وَقَعَتْ كَبِيْرَةٌ أَوْ هَاجَتْ رِيحٌ مُظْلِمَةٌ فَعَلَيْكُم بِالتَّكْبِيرِ ، فَإِنَّهُ يُجْلِي العِجَاجَ الأَسْوَدَ » .

---

٢٨٣ ـ قال الألباني في « تخريج الكلم » رقم (٢٤٠) : حديث موقوف ، جيد الإسناد .

٢٨٤ ـ قال الحافظ : هذا حديث غريب وسنده ضعيف جداً ، فيه محمد بن زاذان ضعيف ، وشيخه عنبسة بن عبد الرحمن متروك ، وأخرجه ابن السني أيضاً من طريق عمرو بن عثمان عن الوليد بهذا السند ا هـ . وذكر الذهبي الحديث في « الميزان » وعده من مناكير محمد بن زاذان ، وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٨٢٨) : ١٤١ حديث موضوع .

Marfat.com

١٣٠ ـ باب ما يقولُ إذا قضي له حاجة

٢٨٥ ـ أخبرنا أبو القاسم بن يحيى بن نصر ، حدثنا الخليل بن عمرو البغوي ، ثنا عبد الله بن المبارك ، عن معمر ، عن قتادة ، عن أنس رضي الله عنه ، قال حلب رجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال : « **اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ فاسْوَدَّ شَعْرُهُ** » .

١٣١ ـ باب الشرك

٢٨٦ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إسحاق بن أبي إسرائيل . (ح) وأخبرنا أبو بكر النيسابوري ، حدثنا أبو يوسف القلوسي = قالا : ثنا علي ابن بحر ، حدثني هشام بن يوسف ، عن ابن جريج في قوله تعالى : ﴿**شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ**﴾ [**الرعد** : ١٦] أخبرني ليث بن أبي سليم ، عن أبي مجلز ، عن حذيفة عن أبي بكر رضي الله عنهما إما أخبر ذلك حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم ، وإما أخبره أبو بكر أن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« **الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِنْ دَبِيبِ النَّمْلِ** » قال : قلنا : يا رسول الله : وهل الشرك إلا ما عبد من دون اللّه عز وجل أو ما دعي مع الله ـ شك عبد الملك بن جريج ، ـ فقال :

« **ثَكَلَتْكَ أُمُّكَ يَا صِدِّيقُ ، الشِّرْكُ أَخْفَى فِيكُمْ مِن دَبِيبِ النَّمْلِ ، أَلاَ أُخْبِرُكَ بِقَوْلٍ يُذْهِبُ صِغَارَهُ وَكِبَارَهُ ، أَوْ صَغِيرَهُ وَكَبِيرَهُ** » قال : قلت : بلى يا رسول الله ، قال :

---

٢٨٥ ـ ورجاله ثقات .

٢٨٦ ـ قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٣٤٣٣) : رواه الحكيم الترمذي ، وهو حديث ضعيف .

Marfat.com

« تَقُولُ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لاَ أَعْلَمُ ، وَالشِّرْكُ أَنْ يَقُولَ : أَعْطَانِي اللَّهُ وَفُلَانٌ ، والنِّدُّ أَنْ يَقُولَ الإِنْسَانُ : لَوْلاَ فُلَانٌ لَقَتَلَنِي فُلَانٌ » .

١٣٢ ـ باب ما يقول إذا أراد لمن يحدث بحديث فنسيه

٢٨٧ ـ حدثنا محمد بن حمدان بن سفيان ، ثنا الحسين بن الحكم الحيري ، ثنا إسماعيل بن أبان ، عن الربيع بن بدر السعدي شيخ من أهل البصرة ، عن عثمان بن أبي حرب الباهلي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ أَرَادَ أَنْ يُحَدِّثَ بِحَدِيثٍ فَنَسِيَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ ، فَإِنَّ صَلاَتَهُ عَلَيَّ خَلَفاً مِن حَدِيثِهِ ، وَعَسَى أَنْ يَذْكُرَهُ » .

١٣٣ ـ باب ما يقول لمن بشره ببشارة

٢٨٨ ـ أخبرني محمد بن حمدويه ، حدثنا عبد الله بن حماد ، ثنا عبد الله بن صالح ، عن ابن لهيعة ، عن عقيل عن ابن شهاب ، عن أبي اليسر رضي الله عنه ، قال : شد عمر بـن الخطاب رضي الله عنه يوم بدر فشددنا معه ، فناداه النبي صلى الله عليه وسلم «**عُمَرُ عُمَرُ يَا عُمَرُ** » ، فلما هزمهم الله عز وجل تخلص إلى العباس ، فحمله عمر وأناس من بني هاشم على رقابهم ، وجعل عمر ينادي : يا رسول الله بأبي أنت البشرى قد سلم الله عز وجل عليك عمك العباس ، فكبر رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وقال :

---

٢٨٧ ـ في إسناده عثمان بن أبي حرب الباهلي : قال الذهبي في « الميزان » : له شيء عن بعض التابعين ، مجهول ، قاله البخاري . اهـ . وفي اسناد انقطاع .

٢٨٨ ـ في إسناده ابن لهيعة، وهو ضعيف قوله: «اللهم أعن» وفي نسخة: «اللهم أعز».

Marfat.com

« بَشَّرَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ يَا عُمَرُ فِي الدُّنْيَا والآخِرَةِ ، وَسَلَّمَكَ اللَّهُ يَا عُمَرُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ » ، ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :
« اللَّهُمَّ أَعِنْ عُمَرَ وَأَيِّدْهُ » .

١٣٤ ـ باب ما يقول للذمي إذا قضى له حاجة

٢٨٩ ـ حدثني عبيد الله بن شبيب ، ثنا عبد الرحمن بن قريش ، عن بشر بن الوليد ، عن ابن المبارك ، عن سلمة بن وردان ، عن أنس ابن مالك رضي الله عنه ، قال استسقى النبي صلى الله عليه وسلم فسقاه يهودي ، فقال النبي صى الله عليه وسلم :
« جَمَّلَكَ اللَّهُ » فَمَا رَأى الشيب حتى مات .

١٣٥ ـ باب ما يقول إذا سمع ما يعجبه وتفاءل

٢٩٠ ـ أخبرني عمرو بن حفص ، حدثنا عبد العزيز بن محمد بن زبالة ، ثنا إبراهيم بن المنذر ، ثنا ابن أبي فديك ، عن كثير بن عبد الله ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه ، أن النبي صلى الله عليه وسلم سمع رجلاً يقول : يا خضرة ، قال : « لَبَّيْكَ أَخَذْنَا فَأُلَكَ مِن فِيكَ » .

٢٩١ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو يعلى ، ثنا العباس بن الوليد ، ثنا

---

٢٨٩ ـ في اسناده سلمة بن وردان ، وهو ضعيف ، وبشر بن الوليد قال الذهبي في « الميزان » ١/٣٢٧ : أمسك أصحاب الحديث عنه وتركوه لأنه شاخ واستولى عليه الهرم .
٢٩٠ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٥/١٠٦ : رواه الطبراني في « الكبير » و « الأوسط » وكثير بن عبد الله ضعيف جداً ، وقد حسن الترمذي حديثه ، وبقية رجاله ثقات انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٢٦) .
٢٩١ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٢٦) : حديث صحيح .

Marfat.com

وهيب ، ثنا سهيل عن رجل ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، أن النبي صلى الله عليه وسلم سمع صوتاً فأعجبه فقال : « **أَخَذْنَا فَأْلَكَ مِنْ فِيكَ** » .

١٣٦ ـ باب ما يقول إذا تطير من شيء

٢٩٢ ـ أخبرنا أبو يحيى الساجي ، ثنا أحمد بن سعيد الهمداني ، حدثنا ابن وهب ، أخبرني ابن لهيعة ، عن ابن هبيرة السبائي ، عن أبي عبد الرحمن الحبلي ، عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **مَنْ أَرْجَعَتْهُ الطِّيَرَةُ عَنْ حَاجَتِهِ فَقَدْ أَشْرَكَ** » قالوا : وما كفارة ذلك يا رسول اللَّه ؟ قال :

« **يَقُولُ أَحَدُهُمْ اللَّهُمَّ لاَ طَيْرَ إِلاَّ طَيْرُكَ ، وَلاَ خَيْرَ إِلاَّ خَيْرُكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ** » .

٢٩٣ ـ نوع آخر ـ حدثنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا يوسف بن موسى ، ثنا أبو معاوية الضرير ، عن الأعمش ، عن حبيب بن أبي

= أخرجه أبو داود رقم (٣٩١٧) ، وأحمد (٢/٣٨٨) وابن السني ، والحسن بن علي الجوهري (ق ١/٣٨) من طريق وهيب عن سهيل بن أبي صالح عن رجل عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع كلمة فأعجبته فقال . . . فذكره . قلت : وهذا اسناد صحيح لولا الرجل الذي لم يسم ، لكنه جاء مسمى فأخرجه أبو الشيخ في « أخلاق النبي صلى الله عليه وسلم » ص ٢٧٠ من طريقين آخرين ، عن وهيب به إلا أنه قال : « عن أبيه » وأبوه هو أبو صالح واسمه ذكوان ، ثقة من رجال الشيخين ، فصح الحديث والحمد لله .

٢٩٢ ـ صحيح لأن سماع ابن وهب من ابن لهيعة صحيح . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٠٦٥) .

٢٩٣ ـ رواه أبو داود رقم (٣٧١٩) في الطب : باب في الطيرة ، وإسناده ضعيف ، وعروة بن عامر ، قال الحافظ : مختلف في صحبته ، روى عن النبي ﷺ مرسلاً في الطيرة .

Marfat.com

ثابت، عن عروة[1] بن عامر الجهني رضي اللَّه عنه، قال: سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن الطيرة، قال:

« أَصْدَقُهَا الفَأْلُ وَلاَ يَرُدُّ مُسْلِماً، وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنَ الطَّيرِ شَيْئاً تَكْرَهُونَهُ، فَقُولُوا: اللَّهُمَّ لاَ يَأْتِي بِالحَسَنَاتِ إِلاَّ أَنْتَ، وَلاَ يَدْفَع السَّيِّئَاتِ إِلاَّ أَنْتَ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ».

١٣٧ ـ باب ما يقول إذا رأى الحريق

٢٩٤ ـ حدثنا أبو القاسم بن منيع، ثنا سويد بن سعيد، ثنا القاسم ابن عبد الله بن عمر بن حفص بن عاصم العمري، عن عبد الرحمن بن الحارث، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه عن جده رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

« إِذَا رَأَيْتُمُ الحَرِيقَ فَكَبِّرُوا، فَإِنَّ التَّكْبِيرَ يُطْفِئُهُ ».

٢٩٥ ـ حدثنا أبو محمد بن صاعد، ثنا محمد بن معاوية الأنماطي، ثنا الحسن بن عبد الله العمري، عن أخيه القاسم، حدثني عبد الرحمن بن الحارث، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه، عن جده رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:

« إِذَا رَأَيْتُمُ الحَرِيقَ فَكَبِّرُوا، فَإِنَّ التَّكْبِيرَ يُطْفِئُهُ ».

٢٩٦ ـ حدثنا محمد بن نصر الخواص، ثنا أبو الطاهر، ثنا ابن وهب، عن القاسم بن عبد الله بن عمر، عن الحارث بن عبد الرحمن ابن الحارث، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه عن جده رضي الله عنه،

---

(١) في الأصول: عقبة، وهو تصحيف والتصحيح من «سنن أبي داود».

٢٩٤ إلى ٢٩٧ ـ في إسناده القاسم بن عبد الله بن عمر بن حفص بن عاصم العمري، وهو متروك، ورماه أحمد بالكذب. وجميع هذه الطرق ضعيفة جداً، كما قال الألباني في تخريج «الكلم الطيب» رقم (٢٢١).

Marfat.com

قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :
« إذا رَأَيْتُمُ الحَرِيقَ فَكَبِّرُوا ، فَإِنَّ التَّكْبِيرَ يُطْفِئُهُ » .

٢٩٧ ـ حدثنا ابن صاعد ، ثنا يوسف بن موسى ، ثنا خالد بن مخلد ، ثنا القاسم بـن عبد الله من آل عمر بن الخطاب رضي الله عنه ، حدثني عبد الرحمن بن الحارث ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :
« إِذَا رَأَيْتُمُ الحَرِيقَ فَكَبِّرُوا ، فَإِنَّ التَّكْبِيرَ يُطْفِئُهُ » .

١٣٨ ـ باب ما يقول إذا هبت الريح

٢٩٨ ـ حدثنا محمد بن علي بن بحر ، ثنا إسحاق بن إبراهيم بن حبيب بن الشهيد ، ثنا محمد بن فضيل ، ثنا الأعمش عن حبيب بن أبي ثابت ، عن سعيد بن عبد الرحمن بـن أبزي ، عن أبيه ، عن أُبي بن كعب رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال :
« لاَ تَسُبُّوا الرِّيحَ ، وَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئاً فِيهَا تَكْرَهُونَهُ ، فَقُولُوا : اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا ، وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ » .

٢٩٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أحمد بن عبدة الضبي ،

---

٢٩٨ ـ رواه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٧١٩) ، وأحمد في « المسند » ١٢٣/٥ والترمذي رقم (٢٢٥٣) في الفتن : باب ما جاء في النهي عن سب الرياح ، وفي سنده حبيب بن أبي ثابت ، وهو ثقة فقيه جليل ، وكان كثير الإرسال والتدليس ، وقد عنعنه ، ولكن للحديث شواهد يقوى بها . لذا قال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح ، وفي الباب عن أبي هريرة وعائشة وعثمان بن أبي العاص وأنس وجابر وابن عباس . فالحديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٧١٩٢) .

٢٩٩ ـ قال الحافظ في « تخريج الأذكار » (٢٩٥/٤ الفتوحات): هذا حديث صحيح ، أخرجه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٧١٨) هكذا ، وأخرجه ابن حبان في « صحيحه » =

Marfat.com

ثنا المغيرة بـن عبد الرحمن المخزومي ، ثنا يزيد بن أبي عبيد ، قال : سمعت سلمة بن الأكوع رضي الله عنه ـ رفعه ـ قال :

« كَانَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ يَقُولُ : اللَّهُمَّ لَقْحاً لاَ عَقِيماً » .

١٣٩ ـ باب ما يقول إذا هبت الشمال

٣٠٠ ـ حدثنا أحمد بن محمد بن عثمان ، ثنا أبو زرعة الرازي ، ثنا فروة بن أبي المَغْراء الكندي ، ثنا القاسم بن مالك المزني ، عن عبد الرحمن بن اسحاق ، عن يزيد بن الحكم ابن أبي العاص ، عن عثمان بن أبي العاص رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا اشتدت الريح الشمال قال :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ فِيهَا » .

١٤٠ ـ باب ما يقول إذا رأى غباراً في السماء أو ريحاً

٣٠١ ـ حدثنا عبد الرحمن بن محمد ، ثنا يحيى بن طلحة ، ثنا

= وابن السني معاً عن أبي يعلى ، وأخرجه الطبراني أيضاً في «المعجم الأوسط» وقال : لم يروه عن يزيد ـ يعني ابن أبي عبيد ـ إلا مغيرة ، تفرد به أحمد بن عبدة ، وتعقبه الحافظ برواية أبي مصعب الزهري عن يزيد ، وأخرجه الحاكم ٤/ ٢٨٦ عن المغيرة ، قال : وهي واردة على دعوى التفرد . اهـ . فالحديث حسن ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٥٤٦) .

٣٠٠ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/ ١٣٥ : رواه البزار وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة وهو ضعيف .

٣٠١ ـ في سنده يحيى بن طلحة اليربوعي أبو زكريا الكوفي قال النسائي : ليس بشيء ، وقال ابن حبان : كان يغرب عن أبي نعيم وغيره قلت (القائل الحافظ في التهذيب) وكذبه علي بن الحسين بن الجنيد وخطأه الصغاني (« تهذيب التهذيب » ١١ : ٢٣٣ ـ ٢٣٤) .

Marfat.com

شريك ، عن المقدام بـن شريح ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت :

« كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى في السماء نَاشِئاً غَبَّاراً أَوْ رِيحاً اسْتَقْبَلَهُ مِنْ حَيْثُ كَانَ ، وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلاَةِ تَعَوَّذَ بِاللّهِ مِنْ شَرِّه » .

١٤١ ـ باب ما يقول إذا رأى سحاباً مقبلاً

٣٠٢ ـ أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا يزيد بن المقدام بن شريح ، عن أبيه [المقدام،عن أبيه] أنه ذكر أن عائشة رضي الله عنها حدثته أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان إذا رأى سحاباً مقبلاً من أفق من الآفاق ترك ما هو فيه ، وإن كان في صلاته حتى يستقبله فيقول : « اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ » .

١٤٢ ـ باب ما يقول إذا سمع الرعد والصواعق

٣٠٣ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا نعيم بن الهيضم ، ثنا عبد الواحد

---

٣٠٢ ـ ابن ماجة رقم (٣٨٨٩) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل اذا رأى السحاب والمطر ورجاله ثقات .

٣٠٣ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٤٦) في الدعوات : باب ما يقول إذا سمع الرعد والبخاري في «الأدب المفرد» رقم (٧٢١) والنسائي في «عمل اليوم والليلة» رقم (٩٢٧ ـ ٩٢٨) ، والحاكم ٤/ ٢٨٦ وقال: صحيح الإسناد ووافقه الذهبي .

قلت : وفي سنده أبو مطر شيخ الحجاج بن أرطاة ، وهو مجهول ، ولذا قال الترمذي : هذا حديث غريب ، وضعفه النووي في « الأذكار » رقم (٥٥٢) من طبعتنا ، ولكن تعقبه الحافظ كما نقل ابن علان في « الفتوحات » ٤/ ٢٨٤ فقال : وأخرجه أحمد والبخاري في « الأدب المفرد » والترمذي والنسائي ، وأخرجه الحاكم من طرق متعددة ، ثم قال : والعجيب من الشيخ ـ يعني النووي ـ كيف يطلق الضعف على هذا الحديث وهو متماسك . اهـ . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤٢٨) : رواه أحمد والترمذي والحاكم ، وهو حديث ضعيف وقال في « تخريج الكلم رقم (١٥٨) : وقد صححه جماعة وهو مردود .

Marfat.com

ابن زياد، عن الحجاج بن أرطاة ، حدثني أبو مطر أنه سمع سالم بن عبد الله ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : « كانَ رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سمع الرعد والصواعق ، قال :

اللَّهُمَّ لاَ تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلاَ تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ » .

١٤٣ ـ باب ما يقول إذا رأى المطر

٣٠٤ ـ حدثنا عبدان ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا عبد الحميد بن حبيب بن أبي العشرين ، عن الأوزاعي عن نافع ،عن القاسم ، عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم « كان إذا رأى المطر قال :

« **اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّباً هَنِيئاً** » .

١٤٤ ـ باب ما يقول إذا رفع رأسه إلى السماء

٣٠٥ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا حاتم ابن إسماعيل ، عن صالح بن محمد بن زائدة ، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : ما رفع رسول الله صلى الله عليه وسلم رأسه إلى السماء إلا قال :

« **يَا مُصَرِّفَ القُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَىٰ طَاعَتِكَ** » .

---

٣٠٤ ـ رواه ابن ماجه رقم (٣٨٩٠) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل اذا رأى السحاب ، وأحمد في « المسند » ١٩٠/٦ ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة رقم (٩١٧) ، وإسناده صحيح . انظر « الفتح » ٥١٩/٢ ط السلفية .

٣٠٥ ـ في اسناد ابن السني صالح بن محمد بن زائدة وهو ضعيف ، وفي الباب عن النواس ابن سمعان، وأنس ، وجابر ، وعبد الله بن عمرو ، ونعيم بن همار، وهو حديث صحيح بشواهده انظر « تفسير ابن كثير » ٢٩٨/٢ .

Marfat.com

ابن وهب ، حدثني يونس بن يزيد ، عن ابن شهاب ، عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف ، عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :
« لاَ يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي ، وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي » .

١٤٧ ـ باب ما يقول إذا رأى مبتلاً

٣٠٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبيد الله بن عمر القواريري ، ثنا حماد بن زيد وعبد الوارث بن سعيد ، قالا : أخبرنا عمرو بن دينار قهرمان آل الزبير ، عن سالم بن عبد الله ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنهم ، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال :
« مَا مِنْ رَجُلٍ يَفْجَأُهُ صَاحِبُ بَلاَءٍ ، فَيَقُولُ : الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي ، مِمَّا ابْتَلاَكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً ، إِلاَّ عَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ البَلاَءِ كَائِناً مَا كَانَ » .

١٤٨ ـ باب ما يقول إذا رأى من فضل عليه في الدين والدنيا

٣٠٩ ـ حدثنا ابن صاعد ، ثنا محمد بن عوف ، ثنا عثمان بن سعيد ، ثنا ابن ثوبان ، عن المثنى بن الصباح ، عن عمرو بن شعيب

= لقست وخبثت بمعنى واحد ، وإنما كره معنى الخبث لبشاعة الاسم ، وعلمهم الأدب في الألفاظ ، واستعمال حسنها وهجران خبيثها . اهـ .

٣٠٨ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٢٧) في الدعوات : باب ما جاء ما يقول إذا رأى مبتلى ، وابن ماجه رقم (٣٨٩٢) في الدعاء : باب ما يدعو به الرجل إذا نظر إلى أهل البلاء ، وهو حديث حسن بشواهده كما قال الألباني في «الأحاديث الصحيحة» رقم (٦٠٢) .

٣٠٩ ـ رواه الترمذي رقم (٢٥١٤) في صفة القيامة : باب رقم (٥٩) ، وفي إسناده المثنى بن الصباح وهو ضعيف ، اختلط بآخرة . فالحديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٢٨٣١) .

Marfat.com

عن أبيه عن جده رضي الله عنه ، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال :
« خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيهِ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شَاكِرَاً صَابِرَاً ، مَنْ نَظَرَ إِلَىٰ مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فِي دِينِهِ فَاقْتَدَىٰ بِهِ ، وَنَظَرَ إِلَىٰ مَنْ هُوَ دُونَهُ فِي دُنْيَاهُ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَىٰ مَا فَضَّلَهُ عَلَيْهِ ، كَتَبَهُ اللَّهُ شَاكِراً صَابِرَاً » .

١٤٩ ـ باب ما يقول إذا سمع هديل الحمام

٣١٠ ـ حدثني علي بن إسحاق بن رداء ، ثنا محمد بن يزيد المستملي ، ثنا الحسين بن علوان ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، عن معاذ بن جبل رضي الله عنه ، أن علياً رضي الله عنه شكا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم . الوِحْشَةَ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَّخِذَ زَوْجَ حَمَامٍ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ هَدِيْلِهِ .

١٥٠ ـ باب ما يقول إذا سمع أصْوات الديكة

٣١١ ـ أخبرنا أبو عبد الله الصوفي أحمد بن الحسن ، حدثنا أبو بكر ابن أبي شيبة ، ثنا أبو عبد الرحمن المقري ، عن سعيد بن أبي أيوب ، حدثني جعفر بن ربيعة ، حدثنا الأعرج ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

---

٣١٠ ـ في اسناده الحسين بن علوان الكلبي ، قال يحيى : كذاب، وقال أبو حاتم والنسائي والدارقطني : متروك الحديث ، وقال ابن حبان : كان يضع الحديث على هشام بن عروة وغيره واضعاً لا يحل كتب حديثه الا على جهة التعجب .

٣١١ ـ رواه البخاري ٢٥١/٦ في بدء الخلق : باب خير مال المسلم غنم يتبع به شعف الجبال ، ومسلم رقم (٢٧٢٩) في الذكر : باب استحباب الدعاء عند صياح الديكة ، وأبو داود رقم (٥١٠٢) في الأدب : باب ما جاء في الديك والبهائم ، والترمذي رقم (٣٤٥٥) في الدعوات : باب ما يقول إذا سمع نهيق الحمار ، وأحمد في «المسند» ٣٠٦/٢ و ٣٦٤ .

Marfat.com

« إذَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ الدِيَكَةِ فَإنَّهَا رَأَتْ مَلَكاً فَاسْأَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ، وَارْغَبُوا إلَيْهِ ، وَإنْ سَمِعْتُمْ نُهَاقَ الحَمِيرِ فَإنَّها رَأَتْ شَيْطَاناً ، فَاسْتَعِيذُوا باللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا رَأَتْ » .

١٥١ ـ باب ما يقول إذا سمع صياح الديك ليلاً

٣١٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن عباد المكي ، ثنا أبو سعيد مولى بني هشام ، عن يحيى بن أبي سليمان ، عن سعد بن إبراهيم ، عن الأعرج ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« إذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ حِمَارٍ وَنُبَاحَ كَلْبٍ وَصَوْتَ دِيكٍ بِاللَّيْلِ ، فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ ، فَإنَّهُمْ يَرَوْنَ مَا لاَ تَرَوْنَ » .

١٥٢ ـ باب ما يقول إذا نهق الحمار

٣١٣ ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا عمي ، ثنا عاصم بن علي ، ثنا إسحاق بن يحيى بن طلحة عن ابن صهيب عن أبيه صهيب رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إذا نَهَقَ الحِمَارُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ » .

٣١٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن أحمد بن المهاجر ، حدثنا محمد

---

٣١٢ ـ في اسناده يحيى بن أبي سليمان أبو صالح المدني ، قال البخاري : منكر الحديث ، وقال أبو حاتم : مضطرب الحديث ليس بالقوي .

٣١٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٤٥ : رواه الطبراني ، وفيه اسحاق بن يحيى بن طلحة وهو ضعيف ، وقال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٨٣١) : صحيح . وتشهد له الأحاديث المتقدمة رقم (٣١١) و (٣١٢) .

٣١٤ ـ وفيه معمر بن محمد بن عبيد الله ، وهو منكر الحديث ومحمد بن عبيد الله بن أبي رافع وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » . قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٧٨٩) : الحديث ضعيف جداً .

Marfat.com

ابن الحسين بـن بيان ، ثنا معمر بن محمد بن عبيد الله بن أبي رافع ، ثنا أبي محمد وعن أبيه عبيد الله عن أبي رافع رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« لَنْ يَنْهَقَ الحِمَارُ حَتَّى يَرَى شَيْطاناً ، فَإِذَا كَانَ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللَّه عَزَّ وَجَلَّ وَصَلُّوا عَلَيَّ » .

١٥٣ ـ باب ما يقول إذا دخل الحمام

٣١٥ ـ أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، حدثنا الحكم بن موسى ، ثنا إسماعيل بن عياش ، حدثني يحيى بن عبيد الله ، عن أبيه عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« نِعْمَ البَيْتُ يَدْخُلُهُ المُسْلِمُ الحَمَّامُ ، فَإِذَا دَخَلَهُ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الجَنَّةَ وَاسْتَعَاذَ بِهِ مِنَ النَّارِ » .

٣١٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو العباس بن قتيبة ، حدثنا صالح بن أحمد ابن حنبل ، ثنا إبراهيم بن مهدي ، ثنا أبو حفص الأبار ، عن إسماعيل بن عبد الرحمن الأودي ، عن أبي بردة ، عن أبي موسى رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« أَوَّلُ مَنْ صُنِعَتْ لَهُ الحَمَّامَات وَالنُّورَة سُلَيْمَانُ بنُ دَاوُدَ عَلَيهِمَا السَّلَامُ ،

---

٣١٥ ـ في إسناده يحيى بن عبيد الله بن عبد الله بن وهب، وهو متروك. وأبو عبيد الله بن موهب مجهول الحال ، وقد ثبت في الحمام حديث : « اتقوا بيتاً يقال له الحمام فمن دخله فليستتر» رواه الطبراني في «الكبير»، والحاكم ٤/ ٢٨٨، والبيهقي في «شعب الإيمان» من حديث عبد الله بن عباس رضي الله عنهما .

٣١٦ ـ قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٢١٤٥) : رواه البيهقي في « السنن » ، والطبراني في « الكبير » وابن عدي في « الكامل » ، والعقيلي في « الضعفاء » وهو حديث ضعيف جداً .

Marfat.com

فَلَمَّا دَخَلَهُ وَجَدَ حَرَّهُ وَغَمَّهُ ، قَالَ : أَوَّهْ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ ، أَوَّهْ ثُمَّ أَوَّهْ قَبْلَ أَنْ لاَ يَكُونُ أَوَّهْ » .

١٥٤ ـ باب ما يقول إذا اعتذر إلى أخيه

٣١٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عثمان بن أبي شيبة ، ثنا وكيع ، ثنا أبي عن شيخ يقال له :طارق،عن عمرو بن مالك الروَّاسي رضي الله عنه، قال : أتيت النبي صلى الله عليه وسلم ، فقلت : يا رسول الله ! ارْضَ عني ، فأعرض عني ثلاثاً ، قال : قلت : يا رسول الله ، واللَّه إن الرب تبارك وتعالى ليترضى فيرضى ، فارض عني قال : فرضي عنه .

١٥٥ ـ باب ما يقول المعتذر إليه من الجواب

٣١٨ ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا العباس بن محمد ، ثنا محمد ابن سنان، ثنا عبد الله بن المؤمل عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده رضي الله عنه ، قال : قام رسول الله صلى الله عليه وسلم بين الركن والمقام فحمد الله وأثنى عليه ، ثم قال :

« مَا يَقُولُ فِي قُرَيْشٍ » فَيَقُولُونَ ابن وابن أخ ، قال : « أَقُولُ كَمَا قَالَ أَخِي يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ﴿ لاَ تَثْرِيبَ عَلَيْكُمْ اليَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾ [يوسف : ٩٢] .

---

٣١٧ ـ في إسناده جهالة ، وأما عمرو بن مالك الرواسبي ، فهو ضعيف من العاشرة ،وفي سنده انقطاع .

٣١٨ ـ في اسناده عبد الله بن المؤمل وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

قال الألباني في « تخريج فقه السيرة » ص ٤١٥ : حديث ضعيف رواه ابن اسحاق معضلاً كما في ابن هشام (٢/٢٧٤) ، وقد ذكره الغزالي في « الإحياء » (٣/١٥٨) من حديث أبي هريرة دون قوله : « اذهبوا » . وقال الحافظ العراقي في تخريجه : رواه ابن الجوزي في « الوفاء » من طريق أبي الدنيا وفيه ضعف ، ثم ذكره الغزالي من حديث سهيل بن عمرو فقال العراقي : لم أجده .

Marfat.com

١٥٦ ـ باب مخاطبة الرجل أخاه بطيب الكلام

٣١٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا شريح بن يونس ، ثنا أبو معاوية ، ثنا عبد الرحمن بن إسحـاق ، عن النعمان بن سعد ، عن علي رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إنَّ فى الجَنَّةِ غُرَفاً يُرَى بُطُونُهَا مِنْ ظُهُورِهَا وظُهُورُهَا مِنْ بُطُونِهَا » ، قال أعرابي : لمن هي يا رسول الله ؟ قال :

«هِيَ لِمَن طَيَّبَ الكَلاَمَ ، وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ ، وَأَفْشَى السَّلاَمَ ، وَصَلَّى للَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ » .

١٥٧ ـ باب مخاطبة الناس بطب الكلام

٣٢٠ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا الحوضي عن شعبة ، عن محل بن خليفة ، عن عدي بن حاتم رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشَقِّ تَمْرَةٍ ، فإنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ » .

---

٣١٩ ـ رواه الترمذي رقم (١٩٨٥) في البر والصلة : باب ما جاء في قول المعروف ، وهو حديث حسن ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٢١١٩) .

ورواه أيضاً أحمد في « المسند » ٥/ ٣٤٣ من حديث أبي مالك الأشعري رضي الله عنه .

٣٢٠ ـ البخاري ١٣/٣٦٢ في التوحيد : باب كلام الرب عز وجل ، و (٢٠٤) و (٢٠٥) باب قوله تعالى : ﴿وجوه يومئذ ناضرة﴾، و ٤/٢٤ في الزكاة : باب الصدقة قبل الرد ، و ٢٦ : باب تصدقوا ولو بشق تمرة ، و ٧/٢٣ و ٤٢٤ في الأنبياء : باب فى علامات النبوة ، و ١٣/٥٦ في الأدب : باب طيب الكلام ، و ١١/٣٥٠ و ٣٥١ في الرقاق : باب من نوقش الحساب عذب و (٢٢٤) في باب صفة الجنة والنار ، ومسلم رقم (١٠١٦) في الزكاة : باب الحث على الصدقة ولو بشق تمرة ، والترمذي رقم (٢٤٢٧) في صفة القيامة : في القيامة في شأن القصاص ، وأحمد في « المسند » ٤/٢٥٦ و ٢٧٧ ، وابن ماجه رقم (١٨٥) في المقدمة : باب فيما أنكرت الجهمية ، ورقم (١٨٤٣) في الزكاة : باب فضل الصدقة .

Marfat.com

١٥٨ ـ باب لين الكلام للعبد

٣٢١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي ، ثنا موسى ـ يعني المنقري ـ عن ابن المبارك ، عن عبيد الله بن زحر ، عن علي ابن يزيد، عن القاسم ، عن أبي أمامة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« اللَّهَ اللَّهَ فِيمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ، : أَشْبِعُوا بُطُونَهُمْ ، وَاكْسُوا ظُهُورَهُمْ ، وَأَلِينُوا لَهُمُ القَوْلَ » .

١٥٩ ـ باب مخاطبة الخادم بالبنوة

٣٢٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا حماد بن زيد ، ثنا سلم العلوي ، قال : سمعت أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : لما نزلت آية الحجاب جئت أدخل كما كنت أدخل ، فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم : « وَرَاءَكَ يَا بُنَيَّ » .

١٦٠ ـ باب مخاطبة الرجل ربيبته بالبنوة

٣٢٣ ـ حدثنا الفضل بن يعقوب القطان ، ثنا محمد بن سليمان

---

٣٢١ ـ فيه عبيد الله بن زحر ، وعلي بن زيد وهما ضعيفان . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » : رقم (١٢٦٠) : ضعيف جداً انظر تخريج الحديث رقم (١٣٢) .

٣٢٢ ـ وفي اسناده سلم العلوي وفيه مقال . انظر « تهذيب التهذيب » ٤/١٣٥ .

٣٢٣ ـ في اسناد ابن السني : أبو وجْزة السعدي ، مقل ، والظاهر أنه لم يسمع من عمر بن أبي سلمة ، فقد أخرج له النسائي عن رجل عن عمر .

ورواه البخاري ٩/٤٥٨ في الأطعمة : باب القسمة على الطعام والأكل باليمين ، رباب الأكل مما يليه ، ومسلم رقم (٢٠٢٢) في الأشربة : باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما ، و « الموطأ » ٢/٩٣٤ في صفة النبي ﷺ : باب جامع ما جاء في الطعام والشراب ، وأبو داود رقم (٣٧٧٧) في الأطعمة : باب الأكل باليمين . والترمذي رقم (١٨٥٨) في الأطعمة : باب ما جاء في التسمية على الطعام ، وابن ماجه رقم (٣٢٦٧) وابن حبان رقم (١٣٣٨) « موارد » ، والدارمي رقم (٢٢٢٥) .

Marfat.com

لوين ثنا ابن بلال ، عن أبي وجزة ، عن عمر بن أبي سلمة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

«إِدْنُ أي بَنِيَّ ، فَسَمِّ اللَّهَ ، وَكُلْ بيَمِينِكَ ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ » .

١٦١ ـ كيف معاتبة الرجل أخاه

٣٢٤ ـ أخبرني محمد بن سعيد بن هلال ، حدثنا المعافى بن سليمان ، ثنا فليح بن سليمان ، عن هلال بن علي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال :

لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم سَبَّاباً وَلاَ فَحَّاشاً وَلاَ لَعَّاناً ، كَانَ يَقُولُ لأَحَدِنَا عِنْدَ المُعَاتَبَةِ : مَا لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُهُ » .

١٦٢ ـ باب مداراة الناس

٣٢٥ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا المسيب بن واضح ، ثنا يوسف بن أسباط ، ثنا سفيان الثوري عن محمد بن المنكدر ، عن جابر رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : « مُدَارَاةُ النَّاسِ صَدَقَةٌ » .

١٦٣ ـ باب ترك مواجهة الانسان بما يكره

٣٢٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا حماد بن زيد ، عن سلم العلوي ، قال : سمعت أنس بن مالك رضي الله عنه ، يحدث قال : ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يواجه الرجل

---

٣٢٤ ـ البخاري ١٠/٣٧٨ في الأدب : باب لم يكن النبي ﷺ فاحشاً ولا متفحشاً ومسلم رقم (٢٣٢١) في الفضائل ، والترمذي رقم (١٩٧٦) وأحمد في « المسند » ٢/١٦١ و ١٨٩ و ١٩٣ و ٣٢٨ و ٤٤٨ .

٣٢٥ ـ حديث ضعيف ، كما قال الألباني في «ضعيف الجامع» رقم (٥٢٥٩) فيه يوسف بن أسباط : لا يحتج به والمسيب بن واضح : صدوق يخطىء كثيراً .

٣٢٦ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٢٣٥ ـ ٢٣٦) ، وأبو داود رقم (٤١٨٢) في الترجل : باب في الخلوق للرجال ، وأحمد في « المسند » ٣/١٣٣ و ١٥٤ و ١٦٠ ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (٤٣٧) ، وفيه سلم العلوي وفيه مقال .

Marfat.com

بشيء يكرهه ، قال : ودخل عليه يوماً رجل وعليه أثَر الخلوق ، فلما خرج الرجل قال : « لَوْ أَمَرْتُمْ هٰذَا فَيَغْسِلُهُ » .

١٦٤ ـ باب التعريض بالشيء

٣٢٧ ـ أخبرنا محمد بن جرير الطبري ، حدثنا الفضل بن سهل الأعرج ، ثنا سعيد بن أوس ، ثنا شعبة عن قتادة عن مطرف ، عن عمران بن حصين رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « في المَعَارِيضِ مَنْدُوحَةٌ عَنِ الكَذِبِ » .

١٦٥ ـ باب إباحة ذكر ما يكره(*)

٣٢٨ ـ حدثنا الحسين بن عبد الله القطان ومحمد بن خريم بن مروان ، قالا : ثنا هشام بن عمار ، ثنا حاتم بن اسماعيل ، ثنا عبد الرحمن ابن حرملة ، عن عبد الله بن نيار الأسلمي ، عن عروة ، عن عائشة رضي الله عنها ، أن رجلاً استأذن على رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فلما سمع صوته ، قال :
« بِئْسَ الرَّجُلُ أَخُو العَشِيرَةِ » فلما أن دخل انبسط إليه رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فلما خرج قال :
« يَا عَائِشَةُ ! إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْ يَتَّقِي النَّاسُ فُحْشَهُ » .

---

٣٢٧ ـ قال العجلوني في « كشف الخفا » رقم (٧١٢) : رواه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٨٨٥) موقوفاً عن مطرف بن عبد الله قال : صحبت عمران بن حصين في الكوفة إلى البصرة ، فما أتى عليه يوم إلا أنشدنا فيه شعراً وقال : إن في معاريض . . . الحديث ، وعزاه في « الدرر » لابن السني عن عمران بن حصين ، ولأبي نعيم عن علي ، وأخرجه البيهقي في « الشعب » والطبراني في « الكبير » والطبري في « التهذيب » بسند رجاله ثقات ، ورواه ابن السني بسند جيد . انظر بقية كلامه .

* في نسخة : باب إباحة الذم .

٣٢٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ٦/٣٨ . قال الهيثمي في « المجمع » ٨/١٧ : قلت : في « الصحيح » بعضه ، ورواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

١٦٦ ـ باب الافصاح بالمكروه إذا احتيج إليه

٣٢٩ ـ حدثنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا محمد بن زنبور ، ثنا عبد العزيز بن أبي حازم ، عن هشام بن عروة عن أبيه ، عن أبي حميد الساعدي رضي الله عنه ، أنه حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم استعمل ابن اللتيبيَّة أحد الأزد، وأنه جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فلما حاسبه ، قال : هذا مالـكم وهذه أهديت لي ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **أَلاَ جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّى تَأْتِيكَ هَدِيَّتُكَ إن كُنْتَ صَادِقاً** » .

٣٣٠ ـ نوع آخر في المعنى : أخبرنا أحمد بن عبيد ، حدثنا بشر بن موسى ، ثنا الحسن بن موسى ، ثنا حماد بن سلمة ، عن يونس بن عبيد وحميد عن الحسن ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **إِذَا شَتَمَ أَحَدُكُم أَخَاهُ فَلاَ يَشْتُمْ عَشِيرَتَهُ وَلاَ أَبَاهُ وَلاَ أُمَّهُ ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ : إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ : إِنَّكَ لَبَخِيلٌ ، وَإِنَّكَ لَجَبَانٌ ، وَإِنَّكَ لَكَذُوبٌ إن كان يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ** » .

---

٣٢٩ ـ رواه البخاري ١٠٦/١٢ و١٠٧ في الحيل : باب احتيال العالم ليهدي له ، وفي الجمعة : باب من قال في الخطبة بعد الثناء : أما بعد ، وفي الزكاة : باب قول الله تعالى : ﴿ والعاملين عليها ﴾ وفي الهبة : باب من لم يقبل الهدية لعلة ، وفي الايمان والنذور : باب كيف كانت يمين النبي صلى الله عليه وسلم ، وفي الأحكام : باب هدايا العمال ، وباب محاسبة الامام عماله ، ومسلم رقم (١٨٣٢) في الامارة : باب تحريم هدايا العمال ، وأبو داود رقم (٢٩٤٦) في الامارة : باب في هدايا العمال ، وأحمد في « المسند » ٤٢٣/٥ ، والدارمي رقم (١٦٧٦) في الزكاة : باب ما يهدى لعمال الصدقة لمن هو ، ورقم (٢٤٩٦) في البر : باب ما جاء في أن إصابة العامل في عمله غلول .

٣٣٠ ـ حديث ضعيف وهو من مرسلات الحسن البصري ، قال في « المجمع » ٧٤/٨ : رواه الطبراني والبزار وإسناد البزار فيه متروك ، وفي اسناد الطبراني مجاهيل .

Marfat.com

١٦٧ ـ باب كيف المدح

٣٣١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي ، ثنا أبو داود ، ثنا محمد بن ثابت عن أبيه ، عن أنس بن مالك ، عن أبي طلحة رضي الله عنهما ، إنه دخل على النبي صلى الله عليه وسلم في وجعه الذي مات فيه ، فقال :

« إقْرَأْ قَوْمَكَ السَّلاَمَ ، فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةُ صُبْرٌ » .

٣٣٢ ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا علي بن الجعد ، ثنا شعبة عن خالد الحذاء ، عن عبد الرحمن بـن أبي بكرة ، عن أبيه رضي الله عنه أن رجلاً مدح رجلاً عند النبي صلى الله عليه وسلم ، فقال له النبي صلى الله عليه وسلم :

« وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ » ثم قال : « إن كان أَحَدُكُمْ مَادِحاً أَخاهُ لاَ مُحَالَةَ فَلْيَقُلْ : أَحْسَبُ فُلاناً وَلاَ أُزَكِّي عَلَى اللَّهِ أَحَداً أَحْسِبُهُ إِنْ كَانَ يَرَى أَنَّهُ كَذَلِكَ » .

١٦٨ ـ باب ما يقول إذا خاف قوماً

٣٣٣ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ،حدثنا عبيد الله بن سعد ومحمد بن المثنى ، قالا : حدثنا معاذ بن هشام ، حدثني أبي عن قتادة ، عن أبي بردة

---

٣٣١ ـ فيه محمد بن ثابت وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

٣٣٢ ـ رواه البخاري ٢٠٢/٥ و٢٠٣ في الشهادات : باب إذا زكى رجلاً كفاه ، وفي الأدب : باب ما يكره من التمادح ، وباب ما جاء في قول الرجل : ويلك ، ومسلم رقم (٣٠٠٠) في الزهد : باب النهي عن المدح ، وأبو داود رقم (٤٨٠٥) في الأدب : باب في كراهية التمادح ، وأحمد في « المسند » ٤١/٥ و٤٦ و٥١ ، وابن ماجه رقم (٣٧٤٤) في الأدب : باب المدح .

٣٣٣ ـ رواه أبو داود رقم (١٥٣٧) في الصلاة : باب ما يقول الرجل إذا خاف قوماً ، وأحمد في « المسند » ٤١٤/٤ و٤١٥ ، وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٥٨٢) .

Marfat.com

عن أبيه رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا خاف قوماً قال : « اللَّهُمَّ إنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ » .

١٦٩ ـ باب ما يقول إذا نظر إلى عدوه

٣٣٤ ـ حدثنا أبو القاسم بن منيع ، ثنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا عبد السلام بـن هاشم ، ثنا حنبل عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة ، فلقي العدو فسمعته يقول : « يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينَ ؛ إيَّاكَ نَعْبُدُ وَإيَّاكَ نَسْتَعِينُ » .

قال : ولقد رأيت الرِّجَالَ تُصْرَعُ تَضْرِبُهَا المَلاَئِكَةُ مَنْ بَيْنِ أيْدِيهَا وَمِنْ خَلْفِهَا .

١٧٠ ـ باب ما يقول إذا راعه شيء

٣٣٥ ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، ثنا عبد الرحمن بن إبراهيم ، عن سهل بن هاشم ، حدثنا الثوري ، عن ثور بن يزيد عن خالد بن معدان ، عن ثوبان رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا راعه شيء قال : « هُوَ اللَّهُ رَبِّي لاَ أُشْرِكُ بِهِ شَيْئاً » .

---

٣٣٤ ـ إسناده ضعيف . قال الحافظ : حديث غريب ، أخرجه ابن السني ، لكن سقط من روايته عن أبي طلحة ـ يعني عن أنس عن أبي طلحة ـ ولابد منه . قال الطبراني : ولا يروى عن أبي طلحة إلا بهذا الإسناد ، ثم تكلم في رجال إسناده . وقال الألباني في « تخريج الكلم » : عبد السلام بن هاشم وهو الأعور ليس بالقوي ، ثنا حنبل وهو ابن عبد الله : مجهول . اهـ .

٣٣٥ ـ قال الحافظ : قال الطبراني في روايته « لا شريك له » وقال غيره : « لا أشرك به » . ما لفظه : هذا حديث حسن ، أخرجه النسائي رقم (٦٥٧) وعنه ابن السني . اهـ. وقال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٦٠٤) : صحيح .

Marfat.com

١٧٣ ـ باب ما يقول اذا أهمه أمر

٣٣٨ ـ أخبرنا أبو يعلى الموصلي ، حدثنا أبو موسى الأنصاري ، ثنا ابن أبي فديك ، حدثني إبراهيم بن الفضل ، عن المقبري عن أبي هريرة رضي الله عنه أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا هَمَّهُ أَمْرٌ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ : « **سُبْحَانَ اللَّهِ العَظِيمِ** » .

١٧٤ ـ باب ما يقول إذا أصابه هم أو حزن

٣٣٩ ـ حدثني أبو عروبة ، ثنا عمرو بن هشام ، ثنا مخلد بن يزيد ، عن جعفر بن برقان ، عن فياض ، عن عبد الله بن زبيد ، عن أبي موسى رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **مَنْ أَصَابَهُ هَمٌّ أَوْ حَزَنٌ فَلْيَدْعُ بِهَذِهِ الكَلِمَاتِ يَقُولُ : أَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ فِي قَبْضَتِكَ ، نَاْصِيَتِي بِيَدِكَ ، مَاضٍ فيّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فيّ قَضَاؤُكَ ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَداً مِنْ خَلْقِكَ ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الغَيْبِ عِنْدَكَ ، أَنْ تَجْعَلَ القُرْآنَ نُورَ صَدْرِي وَرَبِيعَ قَلْبِي ، وَجَلاَءَ حُزْنِي ، وَذَهَابَ هَمِّي وَغَمِّي** » فقال رجل من القوم : يا رسول الله إن المغبون لمن غبن هؤلاء الكلمات ، قال :

« **أَجَلْ فَقُولُوهُنَّ وَعَلِّمُوهُنَّ ، فإِنَّهُ مَنْ قَالَهُنَّ التِمَاسَ مَا فِيهِنَّ أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حُزْنَهُ وَأَطَالَ فَرَحَهُ** » .

---

٣٣٨ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٣٢) في الدعوات باب ما يقول عند الكرب وفي إسناده إبراهيم بن الفضل وهو متروك كما قال الحافظ في « التقريب » .

٣٣٩ ـ في إسناده عبد الله بن زبيد بن الحارث اليامي الكوفي مستور ومثله يستشهد بحديثه وبقية رجاله ثقات .

والحديث صحيح من رواية عبد الله بن مسعود عقب هذا الحديث .

Marfat.com

عبد اللَّه بن جعفر، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه، قال:
«لَقَّنَنِي رسولُ الله صلى الله عليه وسلم هَؤُلاَءِ الكَلِمَاتِ وَأَمَرَني إنْ نَزَلَ بيَ كَرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ أَنْ أَقُولَ :
« لا إله إلاَّ اللَّه الكَرِيمُ الحَلِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ العَرْشِ العَظِيمِ ، الحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ » .
وكان عبد الله بن جعفر يلقنها الميت وينفث بها على الموعوك ويعلمها المغتربة من بناته .

٣٤٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا زيد بن الحباب ، عن عبد الجليل بن عطية ، حدثني جعفر بن ميمون ، ثنا عبد الرحمن بن أبي بكرة ، قال : حدثني أبي رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :
« كَلِمَاتُ المَكْرُوبِ: اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ أَرْجُو ، فَلاَ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ، وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّه ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ » .

٣٤٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عمرو بن الحصين ، ثنا المعتمر بن سليمان ، قال : سمعت معمراً يحدث عن الزهري عن أبي أمامة ابن سهل بن حنيف ، عن سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه ، قال : شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :
« إِنِّي لأَعْلَم كَلِمَةً لاَ يَقُولُهَا مَكْرُوبٌ إِلاَّ فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ : كَلِمَةُ أَخِي يُونُس عَلَيْهِ السَّلاَمُ ﴿ فَنَادَى فِي الظُّلُمَاتِ أَن لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِين ﴾ [الأنبياء : ٨٧] » .

---

٣٤٢ ـ رواه ابو داود رقم (٥٠٩٠) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، واحمد في « المسند » ٥/٤٢ ، وإسناده حسن ، وصححه ابن حبان رقم (٢٣٧٠) « موارد » .

٣٤٣ ـ في اسناده عمرو بن حصين وهو متروك . ورواه الحاكم بنحوه في « المستدرك » ١/٥٠٥، وسكت عنه هو والذهبي . وقال الحافظ في «تخريج الأذكار» ٤/١٠ : هذا حديث غريب.
ورواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٦٥٥) في اسناده ايضاً محمد بن مهاجر ، قال البخاري : لا يتابع على حديثه .

Marfat.com

٣٤٤ ـ نوع اخر ـ حدثني جعفر بن أحمد بن بهمرد ، ثنا معمر بن سهل ، ثنا عامر بن مدرك ثنا خلاد ، عن أبي حمزة ، عن زياد بن علاقة ، عن أبي قتادة الأنصاري رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

«مَنْ قَرَأَ آيَةَ الكُرْسِيِّ وَخَوَاتِيمَ سُورَةَ البَقَرَةِ عِنْدَ الكَرْبِ ، أَعَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ» .

١٧٦ ـ باب ما يقول إذا خاف سلطاناً

٣٤٥ ـ أخبرني جعفر بن عيسى ، حدثنا عمر بن شبة ، ثنا محمد بن الحارث الحارثي ، ثنا محمد بن عبد الرحمن البيلماني ، عن أبيه ، عن ابن

---

٣٤٤ ـ قال الحافظ : أخرجه من رواية ابن علاقة عن أبي قتادة ، وما أظنه سمع منه ، وفي السند من لا يعرف . ا هـ .

٣٤٥ ـ قال الحافظ : أخرجه من رواية محمد بن الحارث الحارثي أحدُ الضعفاء عن محمد ابن عبد الرحمن بن البيلماني بفتح الموحدة وسكونَ التحتانية وفتح اللام وتخفيف الميم وبعد الالف نون ، عن أبيه عن ابن عمر ، محمد بن عبد الرحمن اتفقوا على تضعيفه واتهمه بعضهم بالكذب ، وذكر ابن حبان أن محمد بن الحارث روى عنه نسخة موضوعة مشبهة بما هي حديث ، قال الحافظ : وقد وقع لي هذا الحديث بزيادة فيه كثيرة ونقصان يسير من أول حديث ابن مسعود ومن حديث ابن عباس وسند كل منهما أولى بالذكر من هذا .

أما حديث ابن مسعود فقال عن رسول الله صلى الله عليه وسلم : إذا تخوفت من أحد شيئاً فقل : «اللهم رب السموات السبع وما فيهن ورب العرش العظيم ورب جبريل وميكائيل واسرافيل كن لي جاراً من عبدك فلان واشياعه أن يطغوا علي وأن يفرطوا علي عز جارك وجل ثناؤك ولا إله إلا أنت ولا حول ولا قوة إلا بك » . هذا حديث حسن رواته موثقون وفيهم أئمة وفي سنده انقطاع لأن عبيد الله بن عبد الله بن عقبة بن مسعود لم يسمع من عم أبيه عبد الله بن مسعود ولا أدركه لكن للحديث طريق آخر يعضده .

ثم أخرجه من طريق الطبراني ، قال : حدثنا عبد الله بن سلم والعباس بن الحسن الرازيان قالا : حدثنا سهيل بن عثمان بفتح المهملة وسكون اللام ضعفه بعضهم ، وأخرج له ابن خزيمة في صحيحه ، وذكره ابن حبان في الثقات عن عبيد الله بن عبد الله بن عمر عن عتبة بن عبد الله بن مسعود عن أبيه عن جده عن عبد الله بن مسعود وهو جد أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال : إذا تخوف أحدكم السلطان فليقل فذكره لكن لم يقل فيه وما فيهن ولا رب جبريل وميكائيل واسرافيل ، وقال من فلان ، وأتباعه من الجن والانس ، وقال في آخره ولا اله غيرك ، ورجال سنده ثقات الا جنادة ، فاختلف فيه كما تقدم ، وأخرجه الحافظ من طريق ثالث الا أنه موقوف على قائلها وسنده صحيح ، وقد أخرجه البخاري في « الأدب المفرد » ا هـ « الفتوحات » ٤/١٧ ـ ١٨ .

Marfat.com

عمر رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :
« إِذَا خِفْتَ سُلْطاناً أَوْ غَيْرَهُ ، فَقُلْ : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ الحَلِيمُ الكَرِيمُ ، سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ العَرْشِ العَظِيمِ ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَلاَ إِلٰهَ غَيْرُكَ » .

١٧٧ ـ باب ما يقول إذا خاف سلطاناً أو شيطاناً أو سبعاً

٣٤٦ ـ أخبرني محمد بن أحمد بن عثمان ، حدثنا إبراهيم بن نصر ، ثنا الحسن بن بشر بن سلم ، ثنا أبي ، عن أبان بن أبي عياش ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال كتب عبد الملك إلى الحجاج بن يوسف أن انظر إلى أنس بن مالك خادم رسول الله صلى الله عليه وسلم فادن مجلسه وأحسن جائزته وأكرمه ، قال : فأتيته ، فقال لي ذات يوم يا أبا حمزة ! إني أريد أن أعرض عليك خيلي فتعلمني أين هي من الخيل التي كانت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فعرضها فقلت ! شتان ما بينهما فإنها كانت أرواثها وأبوالها وأعلافها أجراً ، فقال الحجاج : لولا كتاب أمير المؤمنين فيك لضربت الذي فيه عيناك ، فقلت : ما تقدر على ذلك ، قال : ولم ؟ قلت : لأن رسول الله صلى الله عليه وسلم علمني دعاء أقوله لا أخاف معه من شيطان ولا سلطان ولا سبع ، قال : يا أبا حمزة ! علمه لابن أخيك محمد بن الحجاج ، فأبيت عليه ، فقال لابنه : أبت عمك أنساً فاسأله أن يعلمك ذلك . قال : أبان : فلما حضرته الوفاة دعاني فقال لي : يا أبا حمزة ! إن لك إلي انقطاعاً وقد وجبت حرمتك ، وإني معلمك الدعاء الذي علمني رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا تعلمه من لا يخاف الله عز وجل أو نحو ذلك ، قال : يقول :

---

٣٤٦ ـ وفيه أبان بن أبي عياش ، وهو متروك ، كما قال الحافظ في « التقريب » . وفيه من لا يعرف . قوله : «بسم الله الذي لا يضر مع اسمه داء» في المصرية : « بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض ولا في السماء». قوله: «لا اشرك به أحداً» في نسخة: «لا أشرك به أبداً».

Marfat.com

لـه راجع: كنز العمال ٢/رقم: ٣٨٥٠ و ٥٠٢٠ و ٥٠٢١ -

« اللَّه أَكْبَرُ ، اللَّه أَكْبَرُ ، اللَّه أَكْبَرُ ، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَدِينِي ، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِي رَبِّي ، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الأَسْمَاءِ ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لاَ يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ دَاءٌ ، بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ ، وَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ ، اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لاَ أُشْرِكُ بِهِ أَحَداً ، أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ ، الَّذِي لاَ يُعْطِيهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ ، عَزَّ جَارُكَ ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ ، وَلاَ إِلَهَ غَيْرُكَ ، اجْعَلْنِي فِي عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيعِ كُلِّ ذِي شَرٍّ خَلَقْتَهُ ، وَأَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ ، وأُقَدِّمُ بَيْنَ يَدِي ﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ * قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ * اللَّهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴾ وَمِنْ خَلْفِي مِثْلَ ذَلِكَ ، وَعَنْ يَمِينِي مِثْلَ ذَلِكَ ، وَعَنْ يَسَارِي مِثْلَ ذَلِكَ ، وَمِنْ فَوْقِي مِثْلَ ذَلِكَ » .[1]

١٧٨ ـ باب ما يقول إذا خاف السباع

٣٤٧ ـ أخبرني إسماعيل بن إبراهيم الحلواني ، حدثنا أبي ، ثنا إبراهيم بن المنذر ، ثنا عبد العزيز بن عمران ، عن ابن أبي حبيبة ، عن داود ابن الحصين ، عن عكرمة عن ابن عباس ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنهم ، قال : إذا كنت بواد تخاف فيها السباع ، فقل : أعوذ بدانيال وبالجب من شر الأسد » .

١٧٩ ـ باب ما يقول إذا غلبه أمر

٣٤٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا خالد بن مرداس ، ثنا عبد الله بن

---

٣٤٧ ـ في اسناده عبد العزيز بن عمران وهو متروك ، وابن أبي حبيبة وهو ابراهيم بن اسماعيل ضعيف . وداود بن حصين قال الحافظ ثقة إلاّ في عكرمة وروايته هنا عن عكرمة .

٣٤٨ ـ في اسناد محمد بن عجلان قال في « التقريب » صدوق إلا أنه اختلطت عليه أحاديث

Marfat.com

المبارك ، عن محمد بن عجلان ، عن ربيعة بن عثمان ، عن الأعرج ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « **المُؤْمِنُ القَوِيُّ خَيْرٌ وَأَفْضَلُ وَأَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ المُؤْمِنِ الضَّعِيفِ ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ ، احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَلاَ تَعْجَزْ عَنْ نَفْسِكَ ، فَإِنْ غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ : قَدَّر اللَّهُ وَمَا شَآءَ صَنَعَ ، وَإِيَّاكَ وَاللَّو ، فَإِنَّ اللَّو تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ** » .

٣٤٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا عمرو بن عثمان ، حدثنا بقية بن الوليد ، ثنا بحير بن سعيد ، عن خالد بن معدان ، عن سيف ، عن عوف بن مالك الأشجعي رضي الله عنه ، أنه حدث أن النبي صلى الله عليه وسلم قضى بقضاء بين رجلين ، فقال المقضى عليه لما أدبر : حسبي الله ونعم الوكيل ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « **رُدُّوا عَلَيَّ الرَّجُلَ** » ، **فقال : مَاذَا قُلْتَ ؟** » **قال : قلت : حسبي الله ونعم الوكيل ، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « إِنَّ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ يَلُومُ عَلَى العَجْزِ ، وَلَكِنْ عَلَيْكَ بالكَيْسِ ، فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ : حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الوَكِيلُ** » .

١٨٠ ـ باب ما يقول إذا عسرت عليه معيشته

٣٥٠ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا محمد بن المصفى ، ثنا يحيى

= أبي هريرة ، لكن رواه مسلم رقم (٢٦٦٤) في القدر : باب في الأمر بالقوة وترك العجز ، وأحمد في « المسند » ٢/٣٦٦ و ٣٧٠ ، وابن ماجه رقم (٧٩) في المقدمة : باب في القدر ، ورقم (٤١٦٨) في الزهد : باب التوكل واليقين .

٣٤٩ ـ رواه أبو داود رقم (٣٦٢٧) في الأقضية : باب الرجل يحلف على حقه وأحمد في « المسند » ٦/٢٤ وهو حديث ضعيف كما قال الألباني في « تخريج الكلم » رقم (١٣٧) .

٣٥٠ ـ في إسناده عيسى بن ميمون الواسطي . وهو ضعيف جداً .

Marfat.com

ابن سعيد، عن عيسى بن ميمون ، عن سالم ، عن ابن عمر رضي الله عنهما ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ إِذَا عَسُرَ عَلَيْهِ أَمْرُ مَعِيشَتِهِ أَنْ يَقُولَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ : بِسْمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَمَالِي وَدِيني ، اللَّهُمَّ رَضِّنِي بِقَضَائِكَ ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا قُدِّرَ لِي حَتَّى لا أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ ، وَلاَ تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ » .

١٨١ ـ باب ما يقول إذا استصعب عليه أمر

٣٥١ ـ أخبرني محمد بن هارون بن المجدر ، حدثنا محمود بن غيلان ، ثنا أبو داود الطيالسي ، ثنا حماد بن سلمة ، عن ثابت ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :

« اللَّهُمَّ لاَ سَهْلَ إِلاَّ مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً ، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً » .

١٨٢ ـ باب ما يقول إذا انقطع شسعه

٣٥٢ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا مسدد بن مسرهد ، ثنا هشيم ،

---

٣٥١ ـ وصححه ابن حبان رقم (٢٤٢٧) « موارد » . قال الحافظ : هذا حديث صحيح .

٣٥٢ ـ في اسناده يحيى بن عبيد الله بن موهب التيمي ، قال الحافظ : متروك وأفحش الحاكم فرماه بالوضع . انظر « الميزان » ٤/ ٣٩٥ .

قال الحافظ : حديث غريب في سنده من ضُعِّف وله شاهد من مرسل أبي ادريس الخولاني، وهو في فوائد هشام بن عمار ، ورجال اسناده من رواة الصحيح ، وقد أخرجه ابن السني أيضاً وفيه قصة وله شاهد موصول عن أبي أمامة ، قال : خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فانقطع شسعه فقال : انا لله وانا اليه راجعون فقال له رجل : لشسع فقال صلى الله عليه وسلم : انها مصيبة . قال الحافظ بعد تخريجه : هذا حديث غريب أخرجه الطبراني عن أبي أمامة بمعناه ، وسنده ضعيف أيضاً ، وله شاهد موقوف أخرجه ابن المنذر في «التفسير» عن عبد الله بن خليفة أن عمر بن الخطاب انقطع شسعه فقال : انا لله وانا اليه راجعون ، فقيل له : في ذلك فقال : ما ساءك فهو مصيبة ، وسند هذا الموقوف صحيح ، وهو كلفظ المرسل لكن في آخر المرسل، فقال صلى الله عليه وسلم : كل شيء ساء المؤمن فهو مصيبة . اهـ. «الفتوحات» ٤/٢٨ ـ ٢٩ .

Marfat.com

عن يحيى بن عبد الله ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« لِيَسْتَرْجِعَ أَحَدُكُمْ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي شِسْعِ نَعْلِهِ ، فَإِنَّهَا مِنَ المَصَائِبِ » .

٣٥٣ ـ أخبرنا الحسين بن عبد الله القطان ، حدثنا هشام بن عمار ، ثنا صدقة ، ثنا زيد بن واقد ، عن بشر بن عبيد الله، عن أبي إدريس الخولاني ، قال : بينما النبي صلى الله عليه وسلم يمشي هو وأصحابه إذا انقطع شسعه ، فقال :

« إنا للَّهِ وإنَّا إلَيْهِ رَاجِعُونَ » قالوا : أو مصيبة هذه ؟ قال :

« نَعَمْ كُلُّ شَيْءٍ سَاءَ المُؤْمِنُ فَهُوَ مُصِيبَةٌ » .

٣٥٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا قطن بن نسير ، ثنا جعفر بن سليمان ، عن ثابت ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« لِيَسْأَلَ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتَّى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ » .

٣٥٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ، ثنا هاشم بن القاسم ، عن محمد بن مسلم بن أبي الوضاح ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت :

سَلُوا اللَّهَ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى الشِّسْعَ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، إِنْ لَمْ يُيَسِّرْهُ لَمْ يُتَيَسَّرْ.

---

٣٥٣ ـ حديث مرسل . انظر تخريج الحديث السابق .

٣٥٤ ـ وفيه قطن بن نسير ، قال الذهبي في « الميزان » : كان أبو حاتم يحمل عليه ، وقال ابن عدي : يسرق الحديث اهـ . وقد رواه القواريري فارسله وانكر وصله وضعفه الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٩٤٨) . ولكن له شاهد مرسل الآتي .

٣٥٥ ـ قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٣٢٧٧) : ضعيف ، وقال المناوي ١١٠/٤ : قال الهيثمي : رجاله رجال الصحيح غير محمد بن عبد الله بن المنادي، وهو ثقة .

Marfat.com

١٨٣ ـ باب ما يقول إذا ذكر نعم الله عز وجل

٣٥٦ ـ حدثنا محمد بن إبراهيم بن أبي الرجال ، ثنا محمد بن معمر ، ثنا أبو عاصم ، عن شبيب بن بشر ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً ، فَقَالَ : الحَمْدُ لِلَّه رَبِّ العَالَمِينَ ، إلاَّ كَانَ قَدْ أَعْطَى خَيْراً مِمَّا أَخَذَ » .

١٨٤ ـ باب ما يقول لدفع الآفات

٣٥٧ ـ حدثني محمد بن عبد الله المستغني ، حدثنا حماد بن حسن ، عن عنبسة ، ثنا عمر بن يونس ، ثنا عيسى بن عون بن عبد الملك بن زرارة الأنصاري ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَا أَنْعَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً فِي أَهْلٍ وَمَالٍ وَوَلَدٍ فَيَقُولُ : مَا شَاءَ اللَّهُ ، لاَ قُوَّةَ إلاَّ باللَّهِ = فَيَرَى فِيهَا آفَةً دُونَ المَوْتِ » .

١٨٥ ـ باب ما يقول إذا قيل له : غفر الله لك

٣٥٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا أحمد بن عبدة ، عن عبد الواحد بن زياد ، ثنا عاصم عن عبد الله بن سرجس رضي الله عنه ، قال : رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وأكلت من طعامه ، قلت :

---

٣٥٦ ـ رواه ابن ماجه رقم (٣٨٠٥) في الأدب : باب فضل الحامدين . قال البوصيري في « الزوائد » إسناده حسن ، وشبيب بن بشر مختلف فيه .

٣٥٧ ـ إسناده ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٠٢٨) .

٣٥٨ ـ أخرجه مسلم رقم (٢٣٤٦) في الفضائل باب إثبات خاتم النبوة وصفته ومحله من جسده صلى الله عليه وسلم ، وأحمد في « المسند » ٥/٨٢ .

Marfat.com

غفر الله لك يا رسول الله ! قال : « وَلَكَ » قلت لعبد الله : استغفر لك ، قال : نعم ولكم ، ثم تلا هذه الآية ﴿ واسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالمُؤْمِنَاتِ ﴾ [محمد : ١٩] .

١٨٦ ـ باب ما يقول إذا أذنب ذنباً

٣٥٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا شعبة ، أخبرني عثمان بـن المغيرة ، قال : سمعت رجلاً من بني أسد يحدث عن أسماء أو أبي أسماء ، قال أبو الوليد : وربما قال شعبة : ابن أسماء ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه ، قال : كنت إذا سمعت عن رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئاً ينفعني الله عز وجل بما شاء أن ينفعني حتى حدثني أبو بكر عن النبي صلى الله عليه وسلم وصدق أبو بكر ، قال :

« مَا مِنْ عَبْدٍ يُذْنِبُ ذَنباً فَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِذَلِكَ الذَّنْبِ إلاَّ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ وَتَلاَ هٰذِهِ الآيَةِ ﴿ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءً أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّه غَفُوراً رَحِيماً ﴾ [النساء:١١٠] » .

١٨٧ ـ باب ما يقول من أذنب ذنباً بعد ذنب

٣٦٠ ـ حدثنا أبو يعلى ، ثنا عبد الأعلى بن حماد النرسي ، ثنا

---

٣٥٩ ـ رواه أبـو داود رقم (١٥٢١) : في الصلاة : بـاب في الاستغفار ، والتـرمـذي رقم (٣٠٠٩) في التفسير : باب ومن سورة آل عمران ، وابن ماجه رقم (١٣٩٥) في اقامة الصلاة : باب ما جاء أن الصلاة كفارة ، وأحمد في « المسند » ١/٢ و ٩ و ١٠ ، وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٥٦١٤) .

٣٦٠ ـ رواه البخاري ١٣/٣٩٣ في التوحيد : باب قول الله تعالى : ﴿ يريدون أن يبدلوا كلام الله ﴾ ، ومسلم رقم (٢٧٥٨) في التوبة : باب قبول التوبة من الذنوب .

Marfat.com

حماد بن سلمة ، عن إسحاق بـن عبد الله بن أبي طلحة ، عن عبد الرحمن بن أبي عمرة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يحكى عن ربه عز وجل قال :

« إِذَا أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْباً فَقَال : أَيُّ رَبِّ ! اغْفِرْ لِي ذَنْبِيَ ، فَقَال اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْباً فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَباً يَغْفِرُ الذَّنْبَ ، وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ، ثُمَّ عَادَ فَأَذْنَبَ ، فَقَال : أَيُّ رَبِّ ! اغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، فَقَال اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : أَذْنَبَ عَبْدِي ذَنْباً ، فَعَلِمَ أَنَّ لَهُ رَباً يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِالذَّنْبِ ، اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ » .

١٨٨ ـ باب الاستغفار من الذنوب

٣٦١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا يحيى بن عبد الحميد الحماني ، ثنا أبي ، ثنا عثمان بـن واقد ، عن أبي نصيرة ، قال : لقيت مولى لأبي بكر الصديق رضي الله عنه ، فقلت : سمعت من أبي بكر شيئاً ؟ قال : نعم ، سمعت أبا بكر رضي الله عنه ، يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ ، وَإِنْ عَادَ فِي اليَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً » .

= قال النووي : ١٧/٧٥ : في الحديث أن الذنوب ولو تكررت مائة مرة بل ألفاً وأكثر وتاب في كل مرة قبلت توبته أو تاب عن الجميع توبة واحدة صحت توبته . قوله : « إعمل ما شئت » معناه : ما دمت تذنب فتتوب غفرت لك . أ هـ .

٣٦١ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥٥٤) في الدعوات : باب رقم (١١٩) ، وأبو داود ، رقم (١٥١٤) في الصلاة : باب الاستغفار من حديث أبي نصيرة عن مولى لأبي بكر ، عن أبي بكر رضي الله عنه ، وفيه جهالة مولى أبي بكر ، ولذلك قال الترمذي : هذا حديث غريب إنما نعرفه من حديث أبي نصيرة . وليس إسناده بالقوي . فالحديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٠٠٦) .

Marfat.com

١٨٩ ـ باب ما يقول من ابتلي ذرب لسانه

٣٦٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا أبو الأحوص ، عن أبي إسحاق ، عن أبي المغيرة ، قال : قال حذيفة رضي الله عنه شكوت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ذرب لساني ، فقال :

« أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ ، وَإِنِّي لأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ » .

١٩٠ ـ باب الاكثار من الاستغفار

٣٦٣ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو نصر التمار ، ثنا سعيد بن عبد العزيز ، عن إسماعيل بن عبيد الله، عن خالد بن عبد الله بن حسين ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : ما رَأَيْتُ أَحَداً بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَكْثَرَ ، أَنْ يَقُولَ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ = مِن رَسُولِ اللَّهِ صَلى الله عليه وسلم » .

١٩١ ـ باب ثواب الاستغفار والاستكثار منه

٣٦٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا إسحاق بن موسى

---

٣٦٢ ـ رواه ابن ماجه رقم (٣٨١٧) في الأدب : باب الاستغفار . قال البوصيري في « الزوائد » : في إسناده أبو المغيرة عبيد بن المغيرة ، مضطرب الحديث عن حذيفة ، قاله الذهبي في « الكاشف » . اهـ . قال الحافظ في « التقريب » : مجهول .

٣٦٣ ـ ابن حبان رقم (٢٤٦٠) « موارد » رجاله ثقات .

٣٦٤ ـ قال الألباني في « الأحاديث الضعيفة » رقم (٧٠٥) : رواه ابن نصر في « قيام الليل » (٣٨) والطبراني (٣/٩٢/١) وابن عساكر (٤ / ٢٩٦ / ١) وأبو داود رقم (١٥١٨) والنسائي في « عمل اليوم والليلة » (١٤٥٦) والحاكم (٤/٢٦٢) وأحمد (١/٢٤٨) وابن السني (٣٥٨) وأبو =

Marfat.com

الأنصاري ، عن الوليد بـن مسلم ، حدثني الحكم بن مصعب القرشي ، عن محمد بن علي بن عبد الله بن العباس ، عن أبيه عن جده رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الإِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجاً ، وَمِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجاً ، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لاَ يَحْتَسِبُ » .

١٩٢ ـ باب كم يستغفر في اليوم

٣٦٥ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا عبد العزيز، عن محمد بن عمرو ، عن أبي سلمة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« إِنِّي لأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ » .

١٩٣ ـ باب ثواب من استغفر كل يوم سبعين مرة

٣٦٦ ـ حدثني حاجب بن أركين الفرغاني ، ثنا اسحاق بن يسار ، ثنا أحمد بن الحارث الواقدي ، ثنا ساكنة ابنة الجعد الغنوية ، قالت : سمعت أم عقيل الغنوية تقول : سمعت عائشة أم المؤمنين رضي الله عنها تقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً لَمْ يُكْتَبْ فِي يَوْمِهِ مِنَ

= محمد الحسن بن محمد بن ابراهيم في « أحاديث منتقاة » (٢/١٤٥) والبيهقي (٣/٣٥١) .

قلت ـ الالباني ـ : وسنده ضعيف : الحكم بن مصعب مجهول كما قال الحافظ في « التقريب » .

٣٦٥ ـ رواه الترمذي رقم (٣٢٥٥) في تفسير القرآن : باب من سورة محمد ﷺ ، وابن ماجه رقم (٣٨١٥) في الأدب : باب الاستغفار ، وهو حديث صحيح .

٣٦٦ ـ وهو ضعيف جداً : كما قال الألباني في «ضعيف الجامع » رقم (٥٤١١) .

Marfat.com

الغَافِلِينَ وَمنِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ سَبْعِينَ مَرَّةً لَمْ يُكْتَبْ في لَيْلَتِهِ مِنَ الغافِلينَ » .

١٩٤ ـ باب الأستغفار في اليوم سبعين مرة

٣٦٧ ـ أخبرني أحمد بن يحيى بن زهير ، حدثنا محمد بن عبد الملك بن زنجويه ثنا عبد الرزاق ، عن معمر ، عن الزهري ، عن أبي سلمة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه في قول الله عز وجل : ﴿ **واستغفر لذنبك** ﴾ [**غافر : ٥٥**] قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « **إِنِّي لأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً** » .

١٩٥ ـ باب الاستغفار ثلاثاً

٣٦٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن عبد الله بن المبارك ، ثنا يحيى بن آدم ، ثنا إسرائيل ، عن أبي إسحاق ، عن عمرو ابن ميمون، عن ابن مسعود رضي الله عنه ، قال :
« **كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُعْجِبُهُ أَنْ يَدْعُوَ ثَلاَثاً وَيَسْتَغْفِرُ ثَلاَثاً** » .

١٩٦ ـ باب الوقت الذي يستحب فيه الاستغفار

٣٦٩ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن سليمان قراءة

---

٣٦٧ ـ رواه البخاري ١١/٨٥ في الدعوات : باب استغفار النبي ﷺ في اليوم والليلة .
٣٦٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ١/٣٩٤ و ٣٩٧ ، وأبو داود رقم (١٥٢٤) ، وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٥٨٨) .
٣٦٩ ـ رواه البخاري ١٣/ ٣٨٩ ـ ٣٩٠ في التوحيد: باب قول الله تعالى: ﴿يريدون أن =

Marfat.com

عليه عن إبراهيم بن سعد ، عن الزهري ، عن أبي سلمة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال :

« يَنْزِلُ رَبُّنا عَزَّ وَجَلَّ حِينَ يَبْقَى ثُلُثَ اللَّيْلِ الآخِرِ ، فَيَقُولُ : مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبُ لَهُ ، وَمَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَاغْفِرُ لَهُ حَتَّى يَطْلعَ الفَجْرُ » .

١٩٧ ـ باب كيف الاستغفار

٣٧٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إسحاق بن أبي اسرائيل ، ثنا المحاربي ، ثنا مالك بـن مغول عن محمد بن سوقة ،عن نافع ، عن ابن عمر رضي الله عنهما ، قال :

« كُنَّا نَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم في المَجْلِسِ الوَاحِدِ مِائَةَ مَرَّةٍ يَقُولُهَا قَبْلَ أَنْ يَقُولَ شَيْئاً : « رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ » .

٣٧١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن معاوية

= يبدلوا كلام الله﴾ ، و ٣/٢٥ ـ ٢٦ في التهجد : باب الدعاء والصلاة من آخر الليل، ومسلم رقم (٧٥٨) في صلاة المسافرين وقصرها : باب الترغيب في الذكر والدعاء آخر الليل ، و « الموطأ » ١/٢١٤ في القرآن : باب ما جاء في الدعاء ، والترمذي رقم (٣٤٩٣) في الدعوات : باب رقم (٨٠) ، وأبو داود رقم (١٣١٥) في الصلاة : باب أي الليل أفضل ، ورقم (٤٧٣٣) في السنة : باب في الرد على الجهمية ، وابن ماجه رقم (١٣٦٦) في إقامة الصلاة : باب ما جاء في أي ساعات الليل أفضل ، والدارمي رقم (١٤٨٦) (١٤٨٧) في الصلاة : باب ينزل الله إلى السماء الدنيا، وأحمد في « المسند » ٢/٢٥٨ و ٢٦٤ و ٢٦٥ و ٢٨٢ و ٤١٩ و ٤٣٣ و ٤٨٧ و ٥٠٤ .

٣٧٠ ـ رواه أبو داود رقم (١٥١٦) في الوتر : باب في الاستغفار ، والترمذي رقم (٣٤٣٠) في الدعوات : باب ما يقول إذا قام من مجلسه ، وابن ماجه رقم (٣٨١٤) في الأدب : باب الاستغفار ، وأحمد في « المسند » ٢/٨٤ ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (٦١٨) ، وابن حبان رقم (٢٤٥٩) « موارد » وإسناده صحيح ، انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٥٥٦) .

٣٧١ ـ النسائي في «عمل اليوم والليلة» رقم (٤٦١) ، رجاله ثقات إلاَّ سعيد بن زياد المكتب ذكره ابن حبان في الثقات .

Marfat.com

المسيب ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال :

« فِي يَوْمِ الجُمُعَةِ سَاعَةٌ لاَ يُوَافِقُهَا عَبْدٌ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إلاَّ غُفِرَ لَهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صلى اللَّه عليه وسلم يُقَلِّلُهَا بِيَدِهِ » .

٢٠٠ ـ باب ما يقول إذا دخل المسجد يوم الجمعة

٣٧٤ ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا حاجب بن الوليد ، ثنا مبشر بن إسماعيل ، ثنا إبراهيم بن قديد ، عن سمرة الخزاز ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل المسجد يوم الجمعة أخذ بعضادتي الباب باب المسجد ، ثم قال :

« اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أُوَجِّهُ مَنْ تَوَجَّهَ إلَيْكَ وَأُقَرِّبُ مَنْ تَقَرَّب إلَيْكَ وَأُفَضِّلُ مَنْ سَأَلَكَ وَرَغِبَ إلَيْكَ » .

٢٠١ ـ باب ما يقول بعد صلاة الجمعة

٣٧٥ ـ أخبرنا محمد بن هارون الحضرمي ، حدثنا سليمان بن عمرو بن خالد ، ثنا أبي ، ثنا الخليل بن مرة ، عن عبيد الله عن ابن أبي

---

٣٧٤ ـ قال الحافظ : أخرجه أبو نعيم في كتاب الذكر ، وفي سنده راويان مجهولان ، قال الحافظ : وقد جاء من حديث أم سلمة لكن بغير قيد ، ثم روى عنها ، قالت : كان رسول الله ﷺ إذا خرج إلى الصلاة ، قل : اللهم اجعلني أقرب من تقرب إليك ، وأوجه من توجه إليك ، وأنجح من سألك ورغب إليك يا الله » وسنده ضعيف جداً « الفتوحات » ٤/٢٣٢ .

٣٧٥ ـ قال الحافظ : سنده ضعيف ، وينبغي أن يقيد بما بعد الذكر المأثور في الصحيح، وله شاهد من مرسل مكحول ، أخرجه سعيد بن منصور في « السنن » عن فرج بن فضالة عنه ، وزاد في أوله : « فاتحة الكتاب » ، وفي آخره : « كفر الله عنه ما بين الجمعتين ، وكان معصوماً » وفرج ضعيف أيضاً . اهـ .

Marfat.com

مليكة ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلاَةِ الْجُمْعَةِ ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ و ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ ﴾ و ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، أَعَاذَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ السُّوءِ إِلَى الجُمْعَةِ الأُخْرَى » .

٣٧٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا حامد بن شعيب البلخي ، حدثنا بشر بن الوليد القاضي ، ثنا أبو عقيل عن عمرو بن قيس الملائي ، قال : «بلغني أنه من صام يوم الأربعاء والخميس والجمعة ، ثم شهد الجمعة مع المسلمين ، ثم ثبت فسلم لتسليم الامام ، ثم قرأ فاتحة الكتاب و ﴿ قل هو الله أحد ﴾ عشر مرات ، ثم مد يده إلى الله عز وجل ، ثم قال : اللهم إني أسألك باسمك الأعلى الأعلى الأعلى ، الأعز الأعز الأعز ، الأكرم الأكرم الأكرم ، لا إله إلا الله ، الأجل الأجل العظيم الأعظم ، لم يسأل الله شيئاً إلا أعطاه إياه عاجلاً وآجلاً ولكنكم تعجلون .

٣٧٧ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن عمر بن خزيمة ثنا أبو سلمة يحيى بن المغيرة ، ثنا علي بن سعيد ، ثنا سليمان بن عمران المذحجي ، عن إسحاق بن إبراهيم ، عن أبي جمرة الضبعي ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَالَ بَعْدَ مَا يَقْضِي الجُمْعَةَ : سُبْحَانَ اللَّهِ العَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ ، غَفَرَ اللَّهُ لـه أَلْـفَ ذَنْبٍ وَلِوَالِدَيْهِ أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ أَلْفَ ذَنْبٍ » .

---

٣٧٦ ـ في اسناده بشر بن الوليد ، قال الذهبي في « الميزان » ١/٣٢٧ : أمسك أصحاب الحديث عنه وتركوه لأنه شاخ واستولى عليه الهرم . وهو حديث مرسل .

٣٧٧ ـ في سنده سليمان بن عمران المذحجي وقال ابن أبي حاتم : حديثه يدل على انه ليس بصدوق .

Marfat.com

٢٠٢ ـ باب ما يقول إذا رأى ما يحب ويكره

٣٧٨ ـ حدثني أبو أيوب سليمان بن محمد الخزاعي ، حدثنا هشام ابن خالد الأزرق ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا زهير بن محمد عن منصور بن عبد الرحمن بن الحجبي ، عن أمه صفية بنت شيبة ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأى ما يحب قال :

« الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ » ، وإذا رأى ما يكره قال :

« الحَمْدُ للَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ » .

٢٠٣ ـ باب الاكثار من الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة

٣٧٩ ـ حدثنا يعقوب بن حجر العسقلاني ، ثنا عبد الجبار بن أبي السري ، ثنا رواد بن الجراح ، ثنا سعيد بن بشير ، عن قتادة ، عن أنس ابن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« أَكْثِرُوا عَلَيَّ الصَّلَاةَ يَوْمَ الجُمْعَةِ » .

٢٠٤ ـ باب ما يقول إذا ذكر عنده النبي صلى الله عليه وسلم

٣٨٠ ـ أخبرنا أبو خليفة وأبو يعلى ، قالا : حدثنا عبد الرحمن بن

---

٣٧٨ ـ رواه ابن ماجه رقم (٣٨٠٣) في الأدب : باب فضل الحامدين ، والحاكم ١/٤٩٩ . قال في « الزوائد » إسناده صحيح ورجاله ثقات . انظر : « الأحاديث الصحيحة » رقم (٢٦٥) .

٣٧٩ ـ ورواه البيهقي ، وهو حديث حسن ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (١٢٢٠) .

٣٨٠ ـ رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٦١) .

قال الحافظ في « أمالي الأذكار » ٣/٣٢٢ : في السند انقطاع ـ يعني بين أبي إسحاق السبيعي وأنس بن مالك رضي الله عنه . اهـ . وجوَّد إسناده النووي في « الأذكار » رقم (٣٤٩) =

Marfat.com

سلَام الجمحي ، ثنا إبراهيم بن طهمان ، عن أبي إسحاق ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ ، فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِهَا عَشْراً » .

٢٠٥ ـ باب التغليظ في ترك الصلاة على رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا ذكر

٣٨١ ـ أخبرني روح بن عبد المجيد ، حدثنا سهل بن زنجلة ، ثنا أبو زهير عبد الرحمن بن مغراء ، عن الفضل بن مبشر ، قال : سمعت جابر بن عبد الله رضي الله عنهما يقول : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ » .

٣٨٢ ـ أخبرني محمد بن الحسين بن مكرم ، حدثنا أحمد بن إبراهيم الدورقي ، ثنا خالد بن مخلد ، ثنا سليمان بن بلال ، حدثني عمارة بن غزية الأنصاري ، قال : سمعت عبد الله بن علي بن الحسين ابن علي يحدث ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنهم ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إِنَّ البَخِيلَ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ » .

= من طبعتنا ـ مكتبة دار البيان بدمشق . أقول : للحديث شواهد بمعناه يقوي بها .

٣٨١ ـ في إسناده الفضل بن المبشر ، وهو ضعيف ، قال الحافظ ، وللحديث طريق أخرى أخرجها الطبراني مختصرة من حديث جابر بن عبد الله أن النبي ﷺ قال: « قال لي جبريل : من ذكرت عنده فلم يصل عليك فقد شقي » . أ هـ . وقد جاء الحديث من طرق بلفظ « من ذكرت عنده فلم يصل عليَّ خطىء طريق الجنة » وهو حديث صحيح بطرقه .

٣٨٢ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥٤٠) في الدعوات : باب رقم (١١٠) ، وأحمد في « المسند » ١/٢٠١ ، والحاكم في « المستدرك » ١/٥٤٩ وغيرهم ، وإسناده حسن ، وهو حديث صحيح بشواهده . انظر « الإرواء » رقم (٥) .

Marfat.com

٢٠٦ ـ باب كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

٣٨٣ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن النسائي ، أنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا بكر بن مضر ، عن يزيد بن الهاد ، عن عبد الله بن خباب ، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : قلنا : يا رسول الله ! هذا السلام عليك قد عرفناه فكيف الصلاة عليك ، قال :

« قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى ابْرَاهِيمَ ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إبْرَاهِيمَ إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ »

٣٨٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، عن مالك عن عبد الله بن أبي بكر ، عن أبيه عن عمرو بن سليم الزرقي ، قال أخبرنا أبو حميد الساعدي ، أنهم قالوا : يا رسول الله ! كيف نصلي عليك ؟ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إبْراهيمَ ، وَبَارِكْ على مُحَمَّدٍ وَعَلى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إبْرَاهيمَ إنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .

---

٣٨٣ ـ رواه البخاري ١٤١/١١ في الدعوات : باب الصلاة على النبي ﷺ ، وفي تفسير سورة الأحزاب : باب قوله تعالى : ﴿إن الله وملائكته يصلون على النبي﴾ ، والنسائي ٤٩/٣ في السهو : باب نوع آخر من الصلاة على النبي ﷺ .

٣٨٤ ـ رواه البخاري ١٤٦/١١ في الدعوات : باب هل يصلي على غير النبي ﷺ ، وفي الأنبياء : باب قوله تعالى : ﴿ واتخذ الله إبراهيم خليلاً﴾، ومسلم رقم (٤٠٧) في الصلاة : باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد ، و « الموطأ » ١٦٥/١ في قصر الصلاة : باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد والنسائي ٤٩/٣ في السهو : باب نوع آخر من الصلاة على النبي ﷺ ، وأحمد في « المسند » ٤٢٤/٥ ، وابن ماجه رقم (٩٠٥) في إقامة الصلاة : باب الصلاة على النبي ﷺ .

Marfat.com

٢٠٧ ـ باب المخاطبة بالأخوة

٣٨٥ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا شعبة ، عن عاصم بن عبيد الله ، قال : سمعت سالم بن عبد الله يحدث عن أبيه عن عمر رضي الله عنه أنه استأذن النبي صلى الله عليه وسلم في العمرة ، فقال : « **لا تَنْسَنَا يَا أُخَيَّ مِنْ دُعَائِكَ** » .

٢٠٨ ـ باب المخاطبة بالسؤدد للرؤساء

٣٨٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا إبراهيم بن يعقوب ، ثنا عفان ، ثنا عبد الواحد بن زياد ، ثنا عثمان بن حكيم ، حدثتني جدتي الرَّباب ، عن سهل بن حنيف ، قال : مر بنا سيل ، فذهبت نغتسل فيه ، فخرجت منه محموماً ، فنمى ذلك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« **مُرُوا أبا ثَابِتٍ فَلْيَتَعَوَّذْ** فقلت : **يا سيدي وصالحة الرقى فقال : « لا رُقَى إلاَّ مِنْ ثَلَاثٍ ، مِن الحُمَّةِ والنَّفْسِ واللَّدْغَةِ** » .

٢٠٩ ـ باب كراهية ذلك على التكبر

٣٨٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن بشار ، ثنا محمد

---

٣٨٥ ـ رواه أبو داود رقم (١٤٩٨) في الصلاة : باب الدعاء ، والترمذي رقم (٣٥٥٧) في الدعوات : باب رقم (١٢١) وابن ماجه رقم (٢٨٩٤) في المناسك : باب فضل دعاء الحاج . وفي إسناده عاصم بن عبيد الله العدوي ، وهو ضعيف كما قال الحافظ في « التقريب » ، ومع ذلك فقد قال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح .

٣٨٦ ـ رواه أبو داود رقم (٣٨٨٨) في الطب : باب في الرقى ، وأحمد في « المسند » ٤٨٦/٣ والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (١٠٣٤) ، وصححه الحاكم ٤١٣/٤ ووافقه الذهبي وقد صح من حديث عمران وبريدة موقوفاً ومرفوعاً . انظر « صحيح الجامع » رقم (٧٣٧٣) .

٣٧٨ ـ ورواه أيضاً أحمد في « المسند » ٢٥/٤ ، وأبو داود رقم (٤٨٠٦) في الأدب : باب في كراهية التمادح ، وإسناده صحيح .

Marfat.com

ابن جعفر، ثنا شعبة عن قتادة ، قال : سمعت مطرفاً عن أبيه رضي الله عنه ، قال : جاء رجل إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فقال : أنت سيد قريش ، فقال : « **السَّيِّدُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ** » .

٢١٠ ـ باب اباحة ذلك على الإضافة

٣٨٨ ـ أخبرنا أبو يحيى الساجي وجماعة ، قالوا : حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح ، ثنا ابن وهب ، أخبرني عمرو بن الحارث ، عن أبي يونس ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« **كُلُّ نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ سَيِّدٌ ، فالرَّجُلُ سَيِّدُ أَهْلِهِ ، والمَرْأَةُ سَيِّدَةُ بَيْتِهَا** » .

٢١١ ـ باب مخاطبة الصبيان بالبنوة

٣٨٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا مبارك بن فضالة عن الحسن ، عن أبي بكرة رضي الله عنه ، قال : كان النبي صلى الله عليه وسلم يصلي ، وكان الحسن بن علي عليهما السلام إذا سجد وثب على عنقه وعلى ظهره ، فيرفعه النبي صلى الله عليه وسلم عنه رفعاً رفيقاً فعل ذلك غير مرة ، فلما انصرف ضمه إليه وقبله ، قالوا :

---

٣٨٨ ـ وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٤٤١) .

٣٨٩ ـ في اسناد ابن السني مبارك بن فضالة : وهو صدوق يدلس ويسوي .

والبخاري ٧٤/٧ في فضائل أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم : باب مناقب الحسن والحسين رضي الله عنهما ، و ٥ / ٢٢٥ في الصلح : باب قول النبي صلى الله عليه وسلم للحسن بن علي : إن ابني هذا سيد . . . الخ وفي أبواب عدة ، والترمذي رقم (٣٧٧٥) في المناقب : باب مناقب الحسن والحسين رضي الله عنهما ، والنسائي ٣/ ١٠٧ في الجمعة : باب مخاطبة الامام رعيته وهو على المنبر ، وأبو داود رقم (٤٦٦٢) في السنة : باب ما يدل على ترك الكلام في الفتنة ، وأبو داود الطيالسي رقم (٨٧٤) ، وأحمد في « المسند » ٥/ ٣٧ و ٤٤ و ٤٧ و ٤٩ و ٥١ ، من طرق عن الحسن البصري عن أبي بكرة رضي الله عنه .

Marfat.com

يا رسول الله ! إنك صنعت اليوم بهذا الغلام شيئاً ما رأيناك صنعت به ، فقال :

« إِنَّه رِيحَانِي مِنَ الدُّنْيَا ، وَإِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ ، وَعَسَى أَنْ يُصْلِحَ اللَّهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ المُسْلِمِينَ » .

٢١٢ ـ باب كيف مخاطبة العبد لمولاه

٣٩٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج ، ثنا حماد بن سلمة ، ثنا أيوب وحبيب وهشام عن محمد ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم :

« لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي ، وَلَا يَقُولَنَّ المَمْلُوكُ : رَبِّي وَرَبَّتِي ، وَلَكِنْ لِيَقُلِ المَالِكُ : فَتَايَ وَفَتَاتِي وَلِيَقُلِ المَمْلُوكُ : سَيِّدِي وَسَيِّدَتِي ، فَإِنَّكُمُ المُمْلُوكُونَ وَالرَّبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ » .

٢١٣ ـ باب من لا يجوز أن يخاطب بالسؤدد

٣٩١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عبيد الله بن سعيد ، ثنا معاذ ابن هشام ، حدثني أبي ، عن قتادة عن عبد الله بن بريدة ، عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال :

---

٣٩٠ ـ رواه البخاري ٥/١٢٩ ـ ١٣١ في العتق : باب كراهية التطول على الرقيق ، ومسلم رقم (٢٢٤٩) في الألفاظ : باب حكم إطلاق لفظة العبد والأمة والمولى والسيد ، وأبو داود ، رقم (٤٩٧٥) و (٤٩٧٦) في الأدب : باب لا يقول المملوك ربي وربتي . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » ٨/٥٩ ـ ٦٠ .

٣٩١ ـ رواه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٧٦٠) ، وأحمد في « المسند » ٥/٣٤٦ و ٣٤٧ ، وأبو داود رقم (٤٩٧٧) في الأدب : باب لا يقول المملوك ربي وربتي ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٢٤٤) ، وإسناده صحيح . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٣٧١) .

Marfat.com

« لاَ تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ : سَيِّدُنَا ، فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدَكُمْ فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ » .

٢١٤ ـ باب المخاطبة بالكنية لمن غلبت عليه

٣٩٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو خيثمة ، ثنا يحيى بن سعيد القطان ، ثنا إسماعيل بن أبي خالد ، حدثني أبو بكر بن أبي زهير الثقفي ، عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه ، أنه قال : يا رسول الله ! كيف الفلاح بعد هذه الآية ﴿ مَنْ يَعْمَلْ سُوءاً يُجْزَ بِهِ ﴾ [النساء : ١٢٣] كل شيء يعمله يجز به ؟ فقال :

« رَحِمَكَ اللَّهُ أَبَا بَكْرٍ ! أَلَسْتَ تَمْرَضُ ، أَلَسْتَ تَنْصَبُ ، أَلَسْتَ تُصِيبُكَ اللأْوَاءُ ، فَذَاكَ مَا تُجْزَونَ بِهِ » .

٢١٥ ـ باب الرخصة في ذلك يعني في تصغير اسم

٣٩٣ ـ حدثني أبو عروبة ومحمد بن عبدالله بن الفضل الحمصي ، قال : ثنا أبو التقي هشام بن عبد الملك ، ثنا محمد بن حرب الأبرش ، حدثتني أمي عن أمها ، أنها سمعت المقدام بن معدي كرب رضي الله عنه ، يقول : قال لي رسول الله ﷺ .

« أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيراً وَلاَ كَاتِباً وَلاَ عَرِيفاً » .

---

٣٩٢ ـ اسناده ضعيف لانقطاعه ، أبو بكر بن أبي زهير لم يدرك أبا بكر وإنما روى عنه مرسلاً . ورواه أيضاً أحمد في « المسند » ١/ ١١ وأبو يعلى في « مسنده » رقم (١٠٠) ، وابن حبان رقم (١٧٣٤) و (١٧٣٥) « موارد » والحاكم ٣/ ٧٤ ـ ٧٥ ، ووافقه الذهبي ، وللحديث شواهد . انظر « مجمع الزوائد » ٣٠١/٣ .

٣٩٣ ـ رواه أبو داود (٢٩٣٣) في الخراج باب في الغرافة . وهو حديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١١٥٣) .

Marfat.com

٢١٦ ـ باب الوعيد في أن يدعى الرجل بغير اسمه

٣٩٤ ـ حدثنا أبو عروبة ، ثنا أبو التقي هشام بن عبد الملك ، ثنا بقية ابن الوليد ، عن أبي بكر بن أبي مريم عن حبيب بن عبيد ، عن عمير بن سعد ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« **مَنْ دَعَا رَجُلاً بِغَيْرِ اسْمِهِ لَعَنَتْهُ المَلاَئِكَةُ** » .

٢١٧ ـ باب النهي أن يسمي الرجل أباه باسمه

٣٩٥ ـ حدثني مسلم بن معاذ ، ثنا أحمد بن يحيى الصوفي ، ثنا إسحاق بن منصور ، ثنا قيس بن الربيع ، عن هشام بن عروة ، عن أيوب بن مسيرة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، أن النبي ﷺ رأى رجلاً معه غلام ، فقال للغلام : « **مَنْ هَذَا ؟** » **قال** : أَبِي ، قال : « **فَلاَ تَمْشِ أَمَامَهُ ، وَلاَ تَسْتَسِبَّ لَهُ وَلاَ تجْلِسْ قَبْلَهُ ، وَلاَ تَدْعُهُ بِاسْمِهِ** » .

٣٩٦ ـ حدثني علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا عبد الغني بن عبد العزيز العسال ، ثنا يوسف بن عمرو ، عن المفضل بن فضالة ، عن عبيد الله بن زَحْر أنه قال : « **لَمِنَ العُقُوقِ أَنْ تُسَمِّي أَبَاكَ، وَأَنْ تَمْشِي أَمَامَهُ فِي طَرِيقٍ** » .

٢١٨ ـ باب كراهية الألقاب

٣٩٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا هدبة بن خالد وإبراهيم بن الحجاج

---

٣٩٤ ـ قال المناوي في « الفيض » ١٢٦/٦ : قال ابن الجوزي : قال النسائي : هذا حديث منكر ، وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٥٨٧) : ضعيف .

٣٩٥ ـ إسناده ضعيف ، وله شواهد بمعناه ذكرها الهيثمي في « المجمع » ١٣٧/٨

٣٩٦ ـ أثر موقوف ضعيف ، عبيد الله بن زحر ضعفه أحمد وغيره .

٣٩٧ ـ أبو داود رقم (٤٩٦٢) في الأدب : باب في الألقاب ، والترمذي رقم (٣٢٦٤) في

Marfat.com

السَّامي ، قالا : ثنا حماد بن سلمة عن داود بن أبي هند ، عن الشعبي عن أبي جبيرة بن الضحاك ، قال : كانت لهم ألقاب في الجاهلية فدعا رسول الله ﷺ رجلاً بلقبه ، فقيل : يا رسول الله : إنه يكرهها ، فأنزل الله تعالى : ﴿ وَلاَ تَنَابَزُوا بِالأَلْقَابِ ﴾ إلى آخر الآية [الحجرات : ١١] .

٢١٩ ـ باب الألقاب الجائزة

٣٩٨ ـ أخبرنا أبو الليث الفرائضي ، حدثنا أحمد بن عمر الوكيعي ، ثنا أبو معاوية عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قتل رجل على عهد رسول الله ﷺ فدفع القاتل إلى ولي المقتول ، فقال القاتل : والله يا رسول الله ! ما أردت قتله ، فقال رسول الله ﷺ للولي :

« أَمَا إِنَّهُ إن كان صَادِقاً ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ » . فخلي سبيله ، قال : وكان مكتوفاً بنسعة ، قال : فخرج الرجل يجر نسعته ، قال : فكان يسمى ذا النسعة .

٢٢٠ ـ باب كيف يدعو الرجل بمن لا يعرف اسمه

٣٩٩ ـ أخبرنا عبد الله بن زيدان البجلي ، حدثنا عبد الله بن يعقوب ، ثنا أبو أيوب الأنماطي عن سلمة بن كهيل ، عن حارثة بن زيد عن جارية الأنصاري رضي الله عنه ، قال : كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ لَمْ يَحْفَظْ اسْمَ الرَّجُلِ ، قَال : يَا ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ .

التفسير : باب تفسير سورة الحجرات ، وابن ماجه رقم (٣٧٤١) في الألقاب ، وأحمد في « المسند » ٤/٦٩ و٥/ ٣٨٠ . قال الهيثمي في « المجمع » ٧/ ١١١ : رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح .

٣٩٨ ـ ورجاله ثقات .

٣٩٩ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٨ / ٥٦ : رواه الطبراني في « الصغير » و« الأوسط » وفيه أيوب الأنماطي أو أبو أيوب الأنصاري ولم أعرفه ، وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

٢٢١ ـ باب تسمية الرجل بلباسه

٤٠٠ ـ حدثني محسن بن محمد ، حدثني جدي خالد بن عبد السلام ، حدثنا الفضل بن المختار ، عن عبد الله بن موهب ، عن عصمة ابن مالك الخطمي رضي الله عنه ، قال : نظر رسول الله ﷺ إلى رجل يمشي في نعليه في المقابر ، فقال له :
« يا صاحبَ السِّبْتِيَةِ ! اخْلَعْ نَعْلَيْكَ » .

٢٢٢ ـ باب تسمية الرجل بما يشبه عمله

٤٠١ ـ أخبرنا العباس بن أحمد بن حسان الحمصي ، أنا عمرو بن عثمان ، حدثنا أبي ، ثنا محمد بن عمر المخزومي ، ثنا عبد الله بن بسر الحبراني ، قال : سمعت عبد الله بن بسر المازني رضي الله عنه ، قال : بعثتني أمي إلى رسول الله ﷺ بقطف من عنب فأكلت منه قبل أن أُبلِّغه إياه ، فلما جئت به أخذ أذني وقال : « يا غُدَرُ » .

٢٢٣ ـ باب تسمية الأعمى بصيراً

٤٠٢ ـ أخبرنا العباس بن علي النسائي ، حدثنا الحسين بن منصور الشطوي ، ثنا سفيان بن عيينة ، عن عمرو بن دينار ، عن نافع بن جبير بن

---

٤٠٠ ـ فيه الفضل بن مختار وهو ضعيف ، ورواه من حديث بشير بن الخصاصية البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٧٧٥) و (٨٢٩) ، وأبو داود رقم (٣٢٣٠) وصححه الحاكم ١/٣٧٣ ووافقه الذهبي وابن حبان رقم (٧٩٠) . انظر « الإرواء » رقم (٧٦٠) .

٤٠١ ـ في اسناده عبد الله بن بسر الحبراني السكسكي وهو ضعيف .

٤٠٢ ـ الحسين بن منصور الشطوي ثقة لكن اسمه الحسن وإنما تفرد ابن مخلد بتسميته الحسين وهو من رجال البخاري وبقية رجاله ثقات .

Marfat.com

مطعم عن أبيه رضي الله عنه ، أنَ النبي ﷺ قال :

« انْطَلِقُوا بِنَا إِلَىٰ البَصِّيرِ الَّذِي فِي بَنِي وَاقِفٍ حَتَّىٰ نَعُودَه، قال : وكان رجلاً أعمى .

٢٢٤ ـ باب الكنية بالألوان

٤٠٣ ـ حدثنا أبو يعلى ، ثنا جبارة بن المغلس ، ثنا عبد الله بن المبارك ، عن حميد بـن أبي الورد ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : رأى النبي ﷺ رجلاً أحمر فقال : « أَنْتَ أَبُو الوَرْدِ » ، قال جبارة : مازحه .

٢٢٥ ـ باب الكنية بالأسباب

٤٠٤ ـ أخبرنا الحسين بن محمد ، حدثنا أبو أمية محمد بن إبراهيم ، ثنا عاصم بن علي ، ثنا أبو معشر ، قال : ثنا أبو حازم ، ثنا سهل بن سعد رضي الله عنه ، قال : وقع بين علي وفاطمة رضي الله عنهما كلام ، فخرج عليّ فألقى نفسه على التراب ، فسألها النبي ﷺ ، فقالت : كان بيني وبينه شيء فخرج مغضباً ، فخرج رسول الله ﷺ فوجده نائماً على التراب ، فأيقظه وجعل يمسح التراب على ظهره ، ويقول :

« إِنَّمَا أَنْتَ أَبُو تُرَاب » قال سهل : فكنا نمدحه بهذا ، فإذا ناسٌ يعيبونه به .

٤٠٥ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن محمد بن سليمان ، ثنا محمد بن الصباح ، ثنا عبد العزيز بن أبي حازم ، حدثني أبي ، قال : سمعت سهل

---

٤٠٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٥٦/٨ : رواه الطبراني ، وفيه جبارة بن المغلس وثقة ابن نمير ، ونسبه غير واحد إلى الكذب .

٤٠٤ ـ رواه مسلم رقم (٢٤٠٩) في فضائل الصحابة : باب من فضائل علي بن أبي طالب رضي الله عنه .

٤٠٥ ـ قطعة من حديث رواه البخاري ٤٤٦/١ في الصلاة : باب نوم الرجال في المساجد ، =

Marfat.com

ابن سعد رضي الله عنه ، يقول :

« سَمَّىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَبَا تُرَاب » .

٢٢٦ ـ باب الكنية بالأبقال

٤٠٦ ـ أخبرنا حاجب بن أركين الفرغاني ، حدثنا سليمان بن سيف ، ثنا فهد بن حبان ، ثنا أبو عبد الرحمن الحنظلي ، عن عاصم الأحول ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال :

« كَنَّاني رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اجْتَنَيْتُهَا » .

٢٢٧ ـ باب الكنية بالأفعال

٤٠٧ ـ أخبرنا عبد الله بن زيدان البجلي ، حدثنا سفيان بن وكيع ، ثنا الحسين بن علي ، عن زائدة ، عن علي بن زيد ، عن عبد الرحمن بن أبي بكرة ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال :

= وفي فضائل أصحاب النبي ﷺ . باب مناقب علي بن أبي طالب ، وفي الأدب : باب التكني بأبي تراب ، وفي الاستئذان : باب القائلة في المسجد ، ومسلم رقم (٢٤٠٩) في فضائل الصحابة ، باب من فضائل علي بن أبي طالب .

قال الحافظ : وفيه من الفوائد : جواز القائلة في المسجد وممازحة المغضب بما لا يغضب منه بل يحصل به تأنيسه ، وفيه التكنية بغير الولد ، وتكنية من له كنية ، والتقليب بالكنية لمن لا يغضب ، وفيه مداراة الصهر وتسكينه من غضبه ، ودخول الوالد بيت ابنته بغير إذن زوجها حيث يعلم رضاه .

٤٠٦ ـ فهد بن حبان ضعيف ، ورواه الترمذي رقم (٣٨٢٩) في المناقب : باب مناقب أنس ابن مالك رضي الله عنه ، من حديث جابر بن يزيد الجعفي عن أبي نصر خيثمة بن أبي خيثمة البصري ، وإسناده ضعيف ، وقال الترمذي : هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من هذا الوجه من حديث جابر الجعفي عن أبي نصر . والبقلة التي جناها أنس كان في طعمها لذع فسميت حمزة والحمزة التي في طعمها حموضة .

٤٠٧ ـ في اسناده سفيان بن وكيع ، قال الحافظ في « التقريب » كان صدوقاً إلا أنه ابتلي بوراقه فأدخل عليه ما ليس من حديثه فنصح فلم يقبل فسقط حديثه ، وفيه أيضاً علي بن زيد بن جدعان التيمي وهو ضعيف .

Marfat.com

« أَنَا أَوَّلُ مَنْ نَزَلَ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الطَّائِفِ ، وَتَدَلَّيْتُ بِبَكْرَةَ ، فَكَنَّانِي أَبَا بَكْرَةَ » .

٢٢٨ ـ باب تكنية من لم يولد له بعد

٤٠٨ ـ أخبرني ابن منيع ، حدثنا مصعب بن عبد الله الزبيري ، ثنا أبي ، عن ربيعة بن عثمان ، عن زيد بن أسلم ، عن أبيه ، قال : خرجت مع عمر بن الخطاب رضي الله عنه حتى دخل على صهيب حائطاً بالعالية ، فقال له : يا صهيب ما منك شيء أعيبه إلا ثلاث خصال اولاهن ما قدمت عليك أحداً ، قال : ما هي ؟ قال : أراك تبذر مالك ، وتكنى باسم نبي بأبي يحيى ، وتُنسب عربياً ولسانك أعجمي ، فقال : أما تبذيري في مالي فما أنفقه إلا في حقه ، واما ما اكتنائي فرسول الله ﷺ كناني بأبي يحيى فلا أتركها لقولك ، وأما انتسابي إلى العرب ، فإن الروم سبتني وأنا صغير ، واذكر أهلي ولو أني انفلقت عني روثة لانتسبت إليها .

٢٢٩ ـ باب تكنية الأطفال

٤٠٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا شعبة عن أبي التياح عن أنس رضي الله عنه ، قال : كان النبي ﷺ يخالطنا كثيراً حتى

---

٤٠٨ ـ رجاله ثقات خلا عبد الله والد مصعب فإنه لم يوثقه غير ابن حبان وضعفه ابن معين وأخرجه بنحوه ابن سعد ٣/٢٢٦ ـ ٢٢٧ من طريق عبيد الله بن عمرو عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن حمزة بن صهيب عن أبيه . انظر « سير أعلام النبلاء » ٢/٢٠ ـ ٢١ ، و « أسد الغابة » ٣/٣٩ و « الاصابة » ٥/١٦٢ ، و « تهذيب ابن عساكر » ٦/٤٥٥ .

٤٠٩ ـ رواه الترمذي رقم (٣٣٣) في الصلاة : باب في الصلاة على البسط ، ورواه أيضاً بلفظ آخر البخاري ١٠/٤٣٦ في الأدب : باب الانبساط إلى الناس ، وباب الكنية للصبي وقبل أن يولد ، ومسلم رقم (٢١٥٠) في الأدب : باب استحباب تحنيك الولد عند ولادته ، وأبو داود رقم (٤٩٦٩) في الأدب : باب ما جاء في الرجل يتكنى وليس له ولد .

Marfat.com

إنه كان ليقول لأخ لي صغير : « **يَا أَبَا عُمَيْرُ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ** » .

٢٣٠ ـ باب تكنية الرجل باسم ولده وإن كانت له كنية غيرها

٤١٠ ـ حدثنا ابن منيع ، ثنا أحمد بن عيسى المصري ، ثنا ابن وهب ، قال : أخبرني ابن لهيعة ، عن يزيد بن أبي حبيب ، عن ابن شهاب ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : لما ولدت أم إبراهيم أتى جبريل عليه السلام النبي ﷺ ، فقال : **السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا إِبْرَاهِيمَ** .

٢٣١ ـ باب ترخيم الأسماء

٤١١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو هشام الرفاعي ، ثنا إسحاق بن سليمان ، عن معاوية بن يحيى ، عن الزهري ، عن خارجة بن زيد بن ثابت أن أسامة بن زيد رضي الله عنهم حدثه ، قال : خرجنا مع رسول الله ﷺ في حجته التي حجها ، فقال لي رسول الله ﷺ :
« **يَا أُسَيْمُ** » قال الزهري وكذلك كان يدعوه يرخمه .

٢٣٢ ـ باب ترخيم الكنى

٤١٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد الغفار بن عبد الله بن الزبير ، ثنا

---

٤١٠ ـ رجاله ثقات وسماع ابن وهب من ابن لهيعة صحيح معتمد به عند علماء الحديث .
٤١١ ـ في اسناده معاوية بن يحيى الصدفي ، وهو ضعيف كما قال الحافظ في « التقريب » .
٤١٢ ـ البخاري ١١/٢٤٠ ـ ٢٤٦ في الرقاق : باب كيف كان عيش النبي صلى الله عليه وسلم ، وفي الاستئذان : باب إذا دعي الرجل فجاء هل يستأذن ، وأحمد في « المسند » ٢/٥١٥ .

Marfat.com

علي بن مسهر ، عن عمر بن ذر ، عن مجاهد ، قال : سمعت أبا هريرة رضي الله عنه يقول : دخل رسول الله ﷺ فأذن لي ، فإذا هو بلبن في قدح ، فقال :

« **أَبُو هِرٍ إِلْحَقْ بِأَهْلِ الصَّفَّةِ فَادْعُهُمْ** » ثم قال : « **أَبُو هِر** » قلت : لبيك يا رسول الله قال :

« **خُذْ فَنَاوِلْهُمْ** » قال فناولتهم رَجُلاً رجلاً ، فشرب ، فإذا روى أخذته فناولتها الآخر ، حتى روى القوم ثم انتهيت إلى رسول الله ﷺ فرفع رأسه فتبسم ، ثم قال :

« **أَبُو هِرٍ . بَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ** » قلت : صدقت يا رسول الله ، قال :

« **خُذْ فَاشْرَبْ** » .

٢٣٣ ـ باب نسبة الرجل بما قد شهر به من آبائه

٤١٣ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا أبو عوانة ، عن عبد الملك بن عمير ، عن ابن أبي المعلى ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« **مَا مِنَ النَّاسِ أَمَنَّ فِي صُحْبَتِهِ وَذَاتِ يَدِهِ مِنْ ابنِ أَبِي قُحَافَةَ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذاً خَلِيلاً لاتَّخَذْتُ ابنَ أَبِي قُحَافَةَ ، وَلَكِنْ وِدٌ وَإِخَاءُ إِيمَانٍ وَإِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ** » .

٢٣٤ ـ باب انتساب الرجل إلى جده

٤١٤ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا محمد بن كثير ، أنا سفيان الثوري ،

---

٤١٣ ـ رواه الترمذي رقم (٣٣٦٠) في المناقب : مناقب أبي بكر الصديق رضي الله عنه وهو حديث حسن بشواهده انظرها في جامع الأصول رقم (٦٤٠٥ و ٦٤٠٦) .

٤١٤ ـ البخاري ٨/٢١ ـ ٣٧ في المغازي : باب قول الله تعالى : ﴿ ويوم حنين إذا =

Marfat.com

عن أبي إسحاق ، قال : سمعت البراء بن عازب رضي الله عنه جاءه رجل ، فقال : يا أبا عمارة! وليتم يوم حنين ، فقال : فأما أنا فأشهد على رسول الله ﷺ أنه لم يول ، ولكن عجل سرعان القوم فرشقتهم هوازن وأبو سفيان بن الحارث آخذ برأس بغلته البيضاء ، وهو يقول :

« أَنَا النَّبِيُّ لاَ كَذِبْ ، أَنَا ابنُ عَبْدِ المُطَّلِبْ » .

٢٣٥ ـ باب نسبة الرجل إلى من أشهر به من أمهاته

٤١٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن عبد اللهّ بن نمير ، ثنا ابن فضيل ، عن الأعمش ، عن خيثمة ، عن قيس بن مروان ، عن عمر ابن الخطاب رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ القُرْآنَ رَطْبَاً كما أُنْزِلَ ، فليقرأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابنِ أُمِّ عَبْدٍ » .

٢٣٦ ـ باب ما جاء في كنى النساء

٤١٦ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا حماد بن زيد ، ثنا هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، أنها قالت : يا رسول الله ، كل نسائك لهن كنى غيري ، قال :

= أعجبتكم كثرتكم فلن تغن عنكم شيئاً ﴾ ، وفي كتب أخرى ، ومسلم رقم (١٧٧٦) في الجهاد : باب غزوة حنين ، والترمذي رقم (١٦٨٨) في الجهاد : باب ما جاء في الثبات عند القتال .

٤١٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ١/ ٢٥ ـ ٢٦ ، واسناده ضعيف ، ولكن يشهد له حديث عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ، الذي رواه أحمد في « المسند » ١/ ٤٤٥ و ٤٥٤ ، ولفظه : « من أحب أن يقرأ القرآن غضاً كما أنزل فليقرأ قراءة ابن أم عبد » واسناده حسن .

٤١٦ ـ رواه أبو داود رقم (٤٩٧٠) في الأدب : باب في المرأة تكنى وإسناده قوي .

Marfat.com

«فَاكْتَنِي بِابْنِكِ عَبْدِ اللَّهِ بنِ الزُّبَيْرِ» ، فكانت تدعى أم عبد الله .

٤١٧ ـ حدثني أحمد بن محمد بن المؤمل الناقد ، ثنا عبد الله بن أيوب المخرمي ، ثنا داود بن المحبر ، ثنا محمد بن عروة ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : أسقطت من النبي ﷺ فسماه عبد الله ، وكناني بأم عبد الله ، قال محمد : وليس فينا امرأة اسمها عائشة إلا كنيت أم عبد الله .

٢٣٧ ـ باب ممازحة الرجل إخوانه

٤١٨ ـ أخبرنا الحسين بن عبد الله القطان ، حدثنا عامر بن سيار ، ثنا أبو معشر ، عن سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قلنا : يا رسول الله ! إنك تمزح معنا ، قال :

« إنّي لا أقُولُ إلاَّ حَقّاً » .

٢٣٨ ـ باب ممازحة الصبيان

٤١٩ ـ أخبرنا أحمد بن عمير ، حدثنا محمد بن وزير بن الحكم ، ثنا هارون بن محمد ، ثنا ابن لهيعة ، عن عمارة بن غزية ، عن اسحاق ابن عبد الله بن أبي طلحة ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : **كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَفْكَهِ النَّاسِ مَعَ صَبِيٍّ .**

---

٤١٧ ـ وفي اسناده داود بن المحبر، أبو سليمان البصري ، وهو متروك، كما قال الحافظ في « التقريب » .

٤١٨ ـ ورواه الترمذي رقم (١٩٩١) في البر والصلة : باب ما جاء في المزاح ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن . وهو كما قال .

٤١٩ ـ وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

Marfat.com

٢٣٩ ـ باب كيف ممازحة الصبيان

٤٢٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو إسحاق بن أبي إسرائيل ، ثنا شريك ، عن عاصم الأحول ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال لي رسول الله ﷺ : « يَا ذَا الأُذُنَيْنِ » .

٢٤٠ ـ باب بقيق الصبيان*

٤٢١ ـ أخبرنا أبو يحيى الساجي ، حدثنا محمد بن بشار ، ثنا جعفر بن عون ، ثنا معاوية بن أبي مزرد ، عن أبيه ، عن أبي هريرة . رضي الله عنه ، قال : بصر عيناي هاتان رسول الله ﷺ وهو آخذ بيد الحسن أو الحسين ، وهو يقول « تَرَقَّ عين بقة فوضع الغلام قدمه على صدر النبي ، ﷺ ، فقال له رسول الله ﷺ : « اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ » .

٤٢٢ ـ حدثنا ابن منيع ، ثنا الزبير بن بكار ، ثنا سعيد بن عمرو بن الزبير ، حدثني عبد الرحمن بن أبي الزناد ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : كنت أتعلق بشعر في ظهر أبي الزبير ، وهو يرتجز ويقول :

أَبْـيَضُ مِـنْ آلِ أَبِـيْ عَـتِـيْـقِ

---

٤٢٠ ـ رواه الترمذي رقم (١٩٩٣) في البر والصلة : باب ما جاء في المزاح ، وأبو داود رقم (٥٠٠٢) في الأدب : باب ما جاء في المزاح وفيه شريك القاضي وهو حديث حسن كما قال الألباني في « تخريج المشكاة » رقم (٤٨٨٧) .

* في المصرية : باب ممازحة الصبيان .

٤٢١ ـ قال في « المجمع » ١٧٦/٩ : رواه الطبراني ، وفيه أبو مزرد ولم أجد من وثقه .

قلت : إلاّ قوله « اللهم إني أحبه فأحبه » فهو في الصحيحين حيث أخرجه البخاري ٢٨٦/٤ و ٢٨٧ في البيوع باب ما ذكر في الأسواق ، وفي اللباس باب السخاب للصبيان ، ومسلم في فضائل الصحابة باب فضائل الحسن والحسين رضي الله عنهما . انظر « جامع الأصول » رقم (٦٥٥٢ ، ٦٥٥٥ ، ٦٥٥٦ ، ٦٥٥٧) .

٤٢٢ ـ الرجز في « لسان العرب » ٣/ ٥٠٧ « لذذ » .

Marfat.com

مُبَـارَكٌ مِنْ وَلَـدِ الصِّـدِّيْـقِ
أَلَـذُّهُ كَـمَـا أَلَـذُّ رِيْـقِـيْ

قال الزبير : وحدثني مصعب ، عن جدي عبد الله بن معصب ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه بمثله .

٢٤١ ـ باب ما يلقن الصبي إذا أفصح بالكلام

٤٢٣ ـ حدثنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا حمزة بن العباس المروزي ، ثنا علي بن الحسن بن شقيق ، ثنا الحسين بن واقد ، ثنا أبو أمية ـ يعني عبد الكريم ـ عن عمرو بن شعيب ، قال : وجدت في كتاب جدي الذي حدثه عن رسول الله ﷺ ، قال :

« إِذَا أَفْصَحَ أَوْلَادُكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، ثُمَّ لا تُبَالُوا مَتَى مَاتُوا ، وَإِذَا أَثْغَرُوا فَمُرُورهُم بِالصَّلاَةِ » .

٤٢٤ ـ نوع آخر ـ حدثنا عبد الله بن زيدان البجلي ، ثنا سفيان بن وكيع ، ثنا سفيان بن عيينة ، عن عبد الكريم أبي أمية ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه ، قال :

كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَفْصَحَ الغُلاَمُ مِنْ بَنِي عَبْدِ المُطَّلِبِ عَلَّمَهُ هٰذِهِ الآية ﴿ وَقُلِ الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً ﴾ [الإسراء : ١١١] .

٢٤٢ ـ باب أول ما يوصي به الصبي إذا عقل

٤٢٥ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا ليث بن

---

٤٢٣ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٨٨) .

٤٢٤ ـ في اسناده عبد الكريم بن أبي أمية بن المخارق وهو ضعيف ، وسفيان بن وكيع ، وهو ضعيف .

٤٢٥ ـ رواه الترمذي رقم (٢٥١٨) في صفة القيامة : باب رقم (٦٠) ، وأحمد في =

Marfat.com

سعد ، عن قيس بن الحجاج ، عن حنش الصنعاني ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : كنت خلف رسول الله ﷺ ، فقال :

« يا غُلاَمُ إنِّي مُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ ، احْفَظِ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظْكَ ، احْفَظِ اللَّه تَجِدْهُ أَمَامَكَ ، وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَاعْلَمْ أَنَّ الأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوك بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إلاَ بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إلاَّ بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ ، جَفَّتِ الأَقْلاَمُ وَطُوِيَتِ الصُّحُفُ » .

٢٤٣ ـ باب ما يقول لولده إذا زوجه

٤٢٦ ـ أخبرني علي بن محمد بن عامر، حدثنا أحمد بن إبراهيم القرشي ، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، ثنا بكار بن عمرو بن أبي الجارود البصري ، ثنا عبد الله بن المثنى ، عن عمه ثمامة بن عبد الله ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« اضْرِبُوا عَلَى الصَّلاَةِ لِسَبْعٍ ، وَاعْزِلُوا فِرَاشَهُ لِتِسْعٍ ، وَزَوِّجُوهُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ ، إن كَانَ ، فَإِذَا فَعَلَ فَلْيُجْلِسْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ ، ثُمَّ لِيَقُلْ : لاَ جَعَلَكَ اللَّهُ عَلَيَّ فِتْنَةً فِي الدُّنْيَا وَلاَ فِي الآخِرَةِ » .

« المسند » ١/٢٩٣ و٣٠٣ و٣٠٧ ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح ، وهو كما قال : قال الحافظ ابن رجب الحنبلي في « جامع العلوم والحكم » ص ١٦١ : وقد روي هذا الحديث عن ابن عباس من طرق كثيره من رواية ابنه علي ومولاه عكرمة ، وعطاء بن أبي رباح ، وعمرو بن دينار ، وعبيد الله بن عبد الله ، وعمر مولى عفرة ، وابن أبي مليكة وغيرهم . وقد جمع الحافظ طرق هذا الحديث وشرحه شرحاً وافياً في رسالة سماها « نور الاقتباس في وصية ابن عباس » .

٤٢٦ ـ فيه عبد الله بن المثنى وفيه مقال. وفيه أيضاً من لا يعرف.

Marfat.com

٢٤٤ ـ باب ما يجب على الرجل إذا جلس بفناء داره

٤٢٧ ـ أخبرني محمد بن جعفر بن رزين الحمصي ، حدثنا إبراهيم بن العلاء بـن زبريق ، ثنا إسماعيل بن عياش ، عن يحيى بن عبيد الله ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« لاَ خَيْرَ في الجُلُوسِ عَلَى الطُّرُقَاتِ ، إلاَّ مَنْ هَدَى السَّبِيلَ ، وَرَدَّ التَّحِيَّةَ ، وَغَضَّ البَصَرَ ، وَأَعَانَ عَلَى الحُمُولَةِ » .

٢٤٥ ـ باب ما يجب عليه من نصرة أخيه إذا ذكر عنده

٤٢٨ ـ أخبرني إبراهيم بن محمد ، حدثنا محمد بن إسحاق سنجر ، ثنا عبد الغفار بـن داود ، ثنا ابن لهيعة انه سمع موسى بن جبير ، عن أبي أمامة بن سهل بن حنيف ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ أُذِلَّ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ فَلَم يَنْصُرْهُ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى أَنْ يَنْصُرَهُ إلاَّ أَذَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رُؤُوسِ الخَلاَئِقِ يَوْمَ القِيَامَةِ » .

٢٤٦ ـ باب ثواب من نصر أخاه

٤٢٩ ـ أخبرنا حامد بن شعيب البلخي ، حدثنا سريج بن يونس ،

---

٤٢٧ ـ في اسناده يحيى بن عبيد الله فهو متروك وأفحش الحاكم فرماه بالوضع .

٤٢٨ ـ في إسناده ابن لهيعة وهو ضعيف . وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٣٨٧) : حديث ضعيف . قوله (محمد بن اسحاق سنجر) في المصرية محمد بن سنجر .

٤٢٩ ـ ورواه الترمذي رقم (١٩٣٢) في البر والصلة : باب ما جاء في الذب عن عرض المسلم ، وأحمد في « المسند » وهو حديث صحيح .

Marfat.com

ثنا المحاربي ، عن محمد بن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن الحكم ، عن أبي الدرداء رضي الله عنه ، قال : نال رجل من عرض أخيه عند النبي ﷺ فرد عليه رجل من القوم ، فقال رسول الله ﷺ :

« مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ كَانَ لَهُ حِجَاباً مِنَ النَّارِ » .

٢٤٧ ـ باب ما يجب عليه اسماع الأصم

٤٣٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا هارون بن معروف ، ثنا عبد الله ابن وهب، أخبرني عمرو بن الحارث أن سعيد بن أبي هلال حدثه عن أبي سعيد مولى المهـري ، عن أبي ذر رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ ، قال :

« لَيْسَ نَفْسٌ مِنْ بَنِي آدَمَ إلاَّ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ فِي كُلِّ يوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ »

قيل : وما هي يا رسول الله ! ومن أين لنا صدقة نتصدق بها؟! قال :

« إنَّ أَبْوَابَ الخَيْرِ كَثِيرٌ : التَّسْبِيحُ والتَّحْمِيدُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ ، وَتَأْمُرُ بِالمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ المُنْكَرِ ، وَتُمِيطُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ ، وَتُسْمِعُ الأَصَمَّ وَتَهْدِي الأَعْمَى » .

٢٤٨ ـ باب ما يقول إذا ذكر اللَّه عز وجل

٤٣١ ـ أخبرنا أبو أيوب سليمان بن محمد الخزاعي ، حدثنا أبو علقمة نصر بن خزيمة ، أخبرني أبي ، عن نصر بن علقمة ، عن أخيه محفوظ بن علقمة ، عن ابن عائشة ، قال : قال عوف بن مالك رضي الله عنه : أن رجلاً خون النبي ﷺ وكان إئتمنه على بعض الأمانة ، فقال

---

٤٣٠ ـ رجاله ثقات .

٤٣١ ـ فيه نصر بن خزيمة بن عبادة بن محفوظ لم أجد له ولا لأبيه ترجمة في ما بين يدي من كتب الرجال قوله (ابن عائشة) في المصرية (ابن عائذ) .

Marfat.com

للنبيﷺ : إني أذكركم الله ، قال فانتهرته ، فقال النبي ﷺ : « دَعُوْهُ ، اللَّهُمّ إنِّي أَذْكُرُكَ إذَاّ ذُكِرْتُ بِكَ » قال الرجل : إني أنشدك بالله عز وجل ، قال : فانتهرته ، فقال النبي ﷺ « دَعُوْهُ اللَّهُمَّ إنِّي أُنْشِدُكَ إذَاْ نُشِدْتُ بكَ » .

٢٤٩ ـ باب ما يقول لمن جُهل عليه وهو صائم

٤٣٢ ـ حدثني علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا بكار بن قتيبة ، ثنا أبو المطرف ، ثنا ابن أبي الوزير ، ثنا موسى بن محمد المديني ، عن سعيد بن أبي سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إذَا جُهِلَ عَلَى أَحَدِكُمْ وَهُوَ صَائِمٌ ،فَـلْيَقُلْ :أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ إنِّي صَائِمٌ » .

٢٥٠ ـ باب ما يقول إذا سمع من يدعو بدعاء الجاهلية

٤٣٣ ـ أخبرني موسى بن عمر القلزمي ، حدثنا محمد بن عباس ابن خلف ، ثنا عمرو بن أبي سلمة ، ثنا سعيد بن بشير ، عن قتادة ، عن الحسن ، عن مكحول ، عن عجر بن مدراع التميمي ، قال : يا آل تميم وكان من بني تميم ، فقال وهو عند أُبَيٍّ بنِ كَعْب ، فقال أُبي : أعضك الله بهن أبيك ، قالوا : ما عهدناك يا أبا المنذر ! فحاشاً ، قال :

إنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَنَا مِنْ اعْتَزَى بِعَزَاءِ الجَاهِلِيَّةِ أَنْ نُسَمِّيَهُ وَلَا نُكَنِّيَهُ» .

---

٤٣٢ ـ ضعيف جداً ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٥٨) .

٤٣٣ ـ فيه سعيد بن بشير وفيه ضعف وقد رواه البخاري في « الأدب المفرد » رقم (٩٦٣ و ٩٦٤) وأحمد في « المسند » ١٣٦/٥ ورجاله ثقات. انظر تخريجه مفصلاً في « الصحيحة » للألباني رقم (٢٦٩) .

Marfat.com

٢٥١ ـ باب ما يقول إذا ختم سورة البقرة

٤٣٤ ـ أخبرني أبو عثمان ، حدثنا إبراهيم بن نصر ، ثنا أبو نعيم ، ثنا حنظلة بـن أبي المغيرة القاضي ، عن عبد الكريم البصري ، عن سعيد بن جبير ، عن حذيفة رضي الله عنه ، قال : صليت خلف النبي ﷺ فقرأ سورة البقرة ، فلما ختمها ، قال :

« **اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الحَمْدُ** » ، قلت لعبد الكريم : كم مرة ؟ قال : سبع مرات ، ثم قرأ التي بعدها فلما ختمها ، قال نحواً من ذلك حتى بلغ سبعاً .

٢٥٢ ـ باب ما يقول إذا قرأ ﴿ شهد اللَّه . . . ﴾

٤٣٥ ـ أخبرني أبو العباس بن قتيبة العسقلاني ، حدثنا ابن أبي السري ، ثنا أبو سعيد عمر بن حفص بن ثابت بن زرارة ، حدثني عبد الملك بن يحيى بن عباد بن عبد الله بن الزبير ، حدثني أبي ، عن جدي ، عن الزبير بن العوام رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله ﷺ حين قرأ هذه الآية .

﴿ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ وَالمَلاَئِكَةُ وَأُولُو العِلْمِ قَائِماً بِالقِسْطِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ العَزِيزُ الحَكِيمُ ﴾ [آل عمران : ١٨] قال النبي ﷺ : « وَأَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ أي رَبِّ » .

---

٤٣٤ ـ في اسناده عبد الكريم البصري ابن أبي المخارق وهو ضعيف، كما قال الحافظ في « التقريب » ، وحنظلة بن أبي المغيرة القاضي، قال ابن معين: لا يكتب حديثه .

٤٣٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ١٦٦/١ ، والطبراني ، وابن أبي حاتم ، وإسناده ضعيف ، وقد ساق أسانيده الحافظ ابن كثير في «تفسيره» ٢/٢١ ـ ٢٢ عند قوله تعالى: ﴿ شهد الله أنه لا إله إلا هو . . . ﴾ الآية .

Marfat.com

٢٥٣ ـ باب ما يقول إذا أتى على آخر ﴿ لا أقسم ﴾ ﴿ والمرسلات ﴾ ﴿ والتين ﴾

٤٣٦ ـ حدثنا أبو خليفة ، ثنا إبراهيم بن بشار الرمادي ، ثنا سفيان ابن عيينة، ثنا إسماعيل بن أمية ، قال : سمعت أعرابياً من أهل البادية ، قال : سمعت أبا هريرة رضي الله عنه يقول : قال أبو القاسم ﷺ : « إِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ ﴿ لاَ أُقْسِمُ بِيَوْمِ القِيَامَةِ ﴾ فانتهى إلى آخرها ﴿ أَلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ المَوْتى ﴾ فَلْيَقُلْ : بَلَى ، وَأَنَا عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ، آمَنَّا بِاللَّهِ، وإِذَا قَرَأَ ﴿وَالمُرْسَلاَتِ عُرْفاً﴾ فانْتَهى إِلَى آخِرِهَا ﴿ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴾ فَلْيَقُلْ : آمَنَّا بِاللَّه وإِذَا قَرَأَ أَحَدُكُمْ ﴿ وَالتِّينِ والزَّيْتُونِ ﴾ فَانْتَهى إِلَى آخرها ﴿ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الحَاكِمِينَ ﴾ فَلْيَقُلْ : بَلَى وَأَنَاْ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدين » ـ قال إسماعيل ابن أمية ذهبت أعيد على البدوي لأنظر كيف أحفظه ، فقال : يا ابن أخي ! أتراني لم أحفظ ، لقد حججت ستين حجة أو سبعين حجة ما منها حجة إلا وأنا أعرف البعير الذي حججت عليه .

٢٥٤ ـ باب ثواب من قرأ خمسين آية في اليوم والليلة

٤٣٧ ـ حدثنا الحسين بن يوسف الفحام، ثنا علي بن عبد الرحمن بن المغيرة، ثنا عثمان بن صالح، ثنا ابن لهيعة، ثنا حميد بن مخراق ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ قال : « مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ » .

---

٤٣٦ ـ رواه أبو داود رقم (٨٨٧) في الصلاة : باب مقدار الركوع والسجود ، وفي اسناده جهالة ، وضعف الحديث الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٧٩٦) .

٤٣٧ ـ فيه ابن لهيعة وهو ضعيف ، لكن للحديث شواهد يحسن بها . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٦٤٢) و (٦٤٤) و (٦٥٧) .

Marfat.com

٢٥٥ ـ باب ثواب من قرأ مائة آية في اليوم

٤٣٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن إسماعيل بن أبي سمينة ، ثنا أبو توبة الربيع بـن نافع ، ثنا الهيثم بن حميد عن زيد بن واقد ، عن سليمان بن موسى ، عن كثير بن مرة ، عن تميم الداري رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ فِي اليَوْمِ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَتِهِ » .

٢٥٦ ـ باب تفدية الرجل أخاه

٤٣٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عقبة بن مكرم ، ثنا يونس بن بكير ، ثنا يونس بـن عمرو ، عن أبي العلاء ، عن عكرمة ، عن عبد الله ابن عمرو رضي الله عنهما ، قال : كنا عند النبي ﷺ فذكر ـ أو ذكرت ـ الفتنة ، فقال :

« إِذَا النَّاسُ مَرَجَتْ عُهُودُهُمْ ، وَخَفَّتْ أَمَانَاتُهُمْ ، كَانُوا هَكَذَا» وَشبك

---

٤٣٨ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٦٤٤) : أخرجه الدارمي (٣٤٥٣) : حدثنا يحيى بن بسطام ، ثنا يحيى بن حمزة ، حدثني زيد بن واقد ، عن سليمان بن موسى عن كثير بن مرة عن تميم الداري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: . . . فذكره . قلت : وهذا إسناد حسن ، رجاله ثقات معروفون غير يحيى بن بسطام ، قال ابن أبي حاتم (١٣٢/٢/٤) :

« سألت أبي عنه ؟ فقال : شيخ صدوق ، ما بحديثه بأس قدري ، أدخله البخاري في « كتاب الضعفاء » فيحول من هناك » .

ثم رأيته في « المسند » (١٠٣/٤) من طريق الهيثم بن حميد عن زيد بن واقد به ، فصح الحديث ، والحمد لله . اهـ .

٤٣٩ ـ رواه أبو داود رقم (٤٣٤٣) في الملاحم : باب الأمر والنهي ، وأحمد ٢١٢/٢ ، والحاكم ٥٢٥/٤ وصححه ووافقه الذهبي ، وهو كما قالا . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٢٠٥) .

Marfat.com

رسول الله ﷺ بين أصابعه ـ، فقلت : كيف أفعل يا رسول الله جعلني الله فداك عند ذلك ، فقال :

« إلْزَمْ بَيْتَكَ وَأمْسِكْ لِسَانَكَ ، وَخُذْ بِمَا تَعْرِفُ وَدَعْ مَا تُنْكِرُ ، وَعَلَيْكَ بِأَمْرِ خَاصَّةِ نَفْسِكَ ، وَدَعْ أَمْرَ العَامَّةِ » .

٢٥٧ ـ باب التفدية بالأبوين

٤٤٠ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا الليث بن سعد ، عن يحيى بن سعيد ، عن ابن المسيب ، قال : قال سعد رضي الله عنه :

لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ أَبَوَيْهِ ـ أَوْ كِلَيْهِمَا ـ يريد حبن قال : « **فداك أبي وأمي** » وهو يقاتل .

٢٥٨ ـ باب التفدية بالوجه

٤٤١ ـ حدثنا أبو خليفة ، ثنا إبراهيم بن بشار ، ثنا سفيان بن عيينة ، ثنا علي بن زيد بن جدعان ، سمع أنس بن مالك رضي الله عنه ، يقول : كان أبو طلحة رضي الله عنه إذا لقي مع رسول الله ﷺ العدو جثا بين يديه على ركبتيه ، ونثر كنانته بين يديه ، وقال : وجهي لوجهك الوقاء ، ونفسي لنفسك الفداء ، وعليك سلام الله غير مودع .

---

٤٤٠ ـ رواه البخاري ٦٦/٧ في فضائل أصحاب النبي ﷺ : باب مناقب سعد بن أبي وقاص ، و٢٨٦/٧ في المغازي : باب ﴿وإذ همت طائفتان أن تفشلا﴾ ،ومسلم رقم (٢٤١٢) في فضائل الصحابة : باب من فضائل سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه ، والترمذي رقم (٣٧٥٥) في المناقب : باب مناقب سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه .

٤٤١ ـ وفيه علي بن زيد بن جدعان . وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

Marfat.com

٢٥٩ ـ باب التفدية بالأموال والأولاد

٤٤٢ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا أبو عوانة ، عن عبد الملك بن عمير ، عن ابن أبي المعلى ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : خطبنا رسول الله ﷺ، فقال :

« إنَّ رَجُلاً خَيَّرَهُ اللَّهُ تَعَالَى بَيْنَ أَنْ يَعِيشَ فِي الدُّنْيَا مَا شَاءَ أَنْ يَعِيشَ فِيها ، يَأْكُلُ مَا شَآءَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا ، وَبَيْنَ لِقَاءِ رَبِّه عَزَّ وَجَلَّ ، فاخْتَارَ لِقَاءَ رَبِّهِ » فبكى أبو بكر رضي الله عنه ، قال : بل نفديك يا رسول الله بأموالنا وأبنائنا فقال رسول الله ﷺ : **« مَا من النَّاسِ أَمَنَّ عَلَيَّ فِي صُحْبَتِهِ وَذَاتِ يَدِهِ مِنْ ابْنِ أَبِيْ قُحَافَةَ ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذاً خَلِيلاً لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلاً ، وَلَكِنْ وِدٌّ وَإِخَاءُ إِيْمَانٍ ، وإنَّ صَاحِبَكُم خَلِيلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ »** .

٢٦٠ ـ باب من يرد على من يفديه

٤٤٣ ـ أخبرنا أبو بكر بن أبي داود ، حدثنا أحمد بن صالح ، ثنا ابن أبي فديك ، أخبرني رباح بن محمد ، عن أبيه أنه بلغه أن النبي ﷺ ، قال له قائل : نفديك بآبائنا وأمهاتنا ، فقال النبي ﷺ :

« إنَّما يُفْدَى الحَبِيبُ بِالحَبِيبِ » قال أحمد بن صالح كما تقول فديتك .

٢٦١ ـ باب ما يقول اذا انتهى الى مجلس يجلس فيه

٤٤٤ ـ اخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد . وحدثنا

---

٤٤٢ ـ سبق تخريجه تحت رقم (٤١٣) .

٤٤٣ ـ في اسناده جهالة وانقطاع .

٤٤٤ ـ النسائي في «عمل اليوم والليلة» رقم (٣٤١) ، في إسناده خلف بن خليفة اختلط في أخرة.

Marfat.com

يحيى بن صاعد ، حدثنا محمد بن معاوية= قالا : حدثنا خلف بن خليفة ، عن حفص ـ وهو ابن عمر بن عبد الله بن أبي طلحة ـ عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : كنت جالساً مع رسول الله ﷺ في الحلقة إذ جاء رجل فَسَلَّمَ على النبي ﷺ وعلى القوم ، فقال : السلام عليكم ، فرد عليه النبي ﷺ

« **وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ** » ، فلما جلس الرجل . قال : **الحَمْدُ للَّهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَاركاً فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنا أَنْ يُحْمَدَ ، وَيَنْبَغِي لَهُ وَيَرْضَى** ، فقال رسول الله ﷺ :

« **كَيْفَ قُلْتَ ؟!** » فرد على النبي ﷺ كما قال ، فقال النبي ﷺ للقوم :

« **وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ أَمْلَاكٍ كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلَى أَنْ يَكْتُبَهَا ، فَمَا دَرُوا كَيْفَ يَكْتُبُوهَا حَتَّى رَفَعُوهَا إِلَى ذِي العِزَّةِ ، فَقَالَ : اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي** » .

٢٦٢ ـ باب السلام إذا انتهى الرجل الى المجلس

٤٤٥ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا أبو الخطاب ، ثنا ابن أبي عدي .

(ح) وحدثني علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا محمد بن هشام السدوسي ، ثنا ابن أبي عدي عن شعبة ، عن حماد بن سلمة ، عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« **مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِساً فَيَقُومُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، إِلَّا كَأَنَّمَا**

---

٤٤٥ ـ رواه أبو داود رقم (٤٨٥٥) في الأدب : باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله ، والحاكم ١/٤٩٢ ، وقال الحاكم : صحيح على شرط مسلم ، ووافقه الذهبي وهو كما قالا . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٧) .

Marfat.com

تَفَرَّقُوا عَنْ جِيفَةِ حِمَارٍ ، وَكَانَ ذٰلِكَ المَجْلِسُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ القِيَامَةِ » .

٢٦٣ ـ باب ما يدعو به الرجل لجلسائه

٤٤٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا الربيع بن سليمان بن داود ، ثنا عبد الله بن عبد الحكم ، ثنا بكر بن مضر ، عن عبيد الله بن زحر ، عن خالد بن أبي عمران ، عن نافع ، قال : كان ابن عمر رضي الله عنهما إذا جلس مجلساً لم يقم حتى يدعو لجلسائه بهذه الكلمات ، وزعم أن رسول الله ﷺ كان يدعو بهن لجلسائه :

« اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ إِلَى جَنَّتِكَ ، وَمِنَ اليَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا اللَّهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا ، وَاجْعَلْهُ الوَارِثَ مِنَّا ، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا ، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا ، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا » .

٢٦٤ ـ باب ما يقول إذا جلس مجلساً كثر فيه لغطه

٤٤٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرني عبد الوهاب بن عبد الحكم الوراق ، أنا الحجاج ، أنا ابن جريج ، أخبرني موسى بن عقبة

---

٤٤٦ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٩٧) في الدعوات : باب رقم (٨٣) ورواه أيضاً الحاكم في « المستدرك » ١/٥٢٨ ووافقه الذهبي واسناده حسن كما قال الألباني في « تخريج الكلم » (٢٢٥) .

٤٤٧ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٢٩) في الدعوات : باب ما يقول الرجل إذا قام من مجلسه ، وصححه الحاكم ١/٥٣٦ و ابن حبان في « صحيحه » رقم (٢٣٦٦) « موارد » وهو حديث صحيح كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٦٠٦٨) .

Marfat.com

عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي ، قال :

« مَنْ جَلَسَ مَجْلِساً كَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ ، ثُمَّ قَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ، غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذٰلِكَ » .

٢٦٥ ـ باب كم مرة يستغفر في المجلس

٤٤٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا عمرو بن علي ، حدثنا أبو علي الحنفي ، ثنا مالك بن مغول ، عن محمد بن سوقة ، عن نافع ، عن ابن عمر رضي الله عنهما ، قال :

« إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي المَجْلِسِ الوَاحِدِ يَقُولُ مِائَةَ مَرَّةٍ : رَبِّ اغْفِرْ لِي ، وَتُبْ عَلَيَّ ، إِنَّك أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ » .

٢٦٦ ـ باب الصلاة على النبي ﷺ عند التفرق من المجلس

٤٤٩ ـ حدثنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا سواد بن عبد الله القاضي ، ثنا بشر بن المفضل ، ثنا عمارة بن غزية ، عن صالح مولى التوأمة ، قال : سمعت أبا هريرة رضي الله عنه يقول : قال أبو القاسم ﷺ :

---

٤٤٨ ـ تقدم تخريجه برقم (٣٧٠) .

٤٤٩ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٤) : أخرجه الترمذي رقم (٣٣٧٧) ، والحاكم (١/٤٩٦) واسماعيل القاضي في « فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم رقم (٥٤) ، وابن السني رقم (٤٤٩) ، وأحمد في « المسند » ٢/٤٤٦ و ٤٥٣ و ٤٨١ و ٤٨٤ و ٤٩٥ وأبو نعيم في « الحلية » ٨/١٣٠ عن سفيان الثوري عن صالح مولى التوأمة عن أبي هريرة مرفوعاً . قال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح وقد روى من غير وجه عن أبي هريرة مرفوعاً . =

Marfat.com

« أَيَّمَا قَوْمٍ جَلَسُوا فَأَطَالُوا ثُمَّ تَفَرَّقُوا قَبْلَ أَنْ يَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيُصَلُّوا عَلَىٰ نَبِيِّهم ﷺ إِلاَّ كَانَتْ عَلَيْهِمْ يَوْمَ القِيَامَةِ تِرَةً ، إِنْ شَآءَ عَذَّبَهُمْ ، وَإِنْ شَآءَ غَفَرَ لَهُمْ » .

٢٦٧ ـ باب السلام على أهل المجلس إذا أراد أن يقوم

٤٥٠ ـ أخبرنا أبو عبد الله الصوفي ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا أبو خالد الأحمر عن ابن عجلان ، عن سعيد ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ مَجْلِساً فَلْيُسَلِّمْ ، فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ جَلَسَ ، وَإِنْ أَرَادَ أَنْ يَقُومَ فَلْيُسَلِّمَ ، فَلَيْسَتْ الأُوْلَىٰ بِأَحَقَّ مِنَ الأُخْرَىٰ » .

٢٦٨ ـ باب الاستغفار قبل أن يقوم

٤٥١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، أنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا عباد بن عباد ، عن جعفر بن الزبير ، عن القاسم ، عن أبي أمامة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَا جَلَسَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ فَخَاضُوا فِي حَدِيثٍ ، وَاسْتَغْفَرُوا اللَّه عَزَّ وَجَلَّ قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقُوا إِلاَّ غَفَرَ اللَّهُ لَهُمْ مَا خَاضُوا فِيهِ » .

= ثم رواه من طريق أبي اسحاق عن الأغر أبي مسلم عن أبي هريرة وأبي سعيد مرفوعاً ، قال : « مثله » ولم يسبق لفظه .

كذا قال : « مثله » وعندي وقفة في كون حديث الأغر مثله فقد أخرجه مسلم (٨/٧٢) وابن ماجة (٤١٨٢) اهـ . وانظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٥ ـ ٨٠) .

٤٥٠ ـ البخاري في « الأدب المفرد » رقم (١٠٠٧) و (١٠٠٨) وأبو داود رقم (٥٢٠٨) والترمذي رقم (٢٧٠٧) وأحمد في « المسند » ٢/٢٣٠ و ٢٨٧ و ٤٣٩ ، واسناده حسن . وهو حديث صحيح كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٨٣) .

٤٥١ ـ في اسناده جعفر بن الزبير وهو متروك الحديث .

Marfat.com

٢٦٩ ـ باب كم يستغفر إذا قام من المجلس

٤٥٢ ـ أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، حدثنا علي بن الجعد ، أخبرنا إسرائيل ، عن جعفر بن الزبير ، عن القاسم عن أبي أمامة رضي الله عنه ، قال :

« كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ فَأَرَادَ أَنْ يَقُومَ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ عَشْراً إِلَىٰ خَمْسِ عَشْرَةَ » .

٤٥٣ ـ وأخبرني أبو أيوب الخزاعي ، حدثنا أبو علقمة نصر بن خزيمة اخبرني أبي ، عن نصر بن علقمة ، عن أخيه محفوظ ، عن ابن عائذ ، قال : قال ابن ناسخ عبد الله الحضرمي رضي الله عنه :

« كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ المَجْلِسِ اسْتَغْفَرَ عِشْرِينَ مَرَّةً فَأَعْلَنَ » .

٢٧٠ ـ باب ما يقول إذا غضب

٤٥٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن النسائي ، حدثنا محمد بن بشار ، ثنا عبد الرحمن ، ثنا سفيان عن عبد الملك بن عمير ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن معاذ رضي الله عنه ، قال : استتب رجلان عند النبي ﷺ فغضب أحدهما ، فقال النبي ﷺ :

---

٤٥٢ ـ في اسناده جعفر بن الزبير ، أيضاً ، وهو متروك الحديث .

٤٥٣ ـ ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤٥٠) . انظر الأحاديث الضعيفة » له رقم (١٣٧١) .

٤٥٤ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٤٨) في الدعوات باب ما يقول عند الغضب . وأبو داود رقم (٤٧٨٠) في الأدب : باب ما يقال عند الغضب ، وهو حديث حسن بشاهده ، قال الترمذي : وفي الباب عن سليمان بن صرد . قال : وهذا حديث مرسل ، عبد الرحمن بن أبي ليلى لم يسمع من معاذ بن جبل ، مات معاذ في خلافة عمر بن الخطاب ، وقتل عمر بن الخطاب وعبد الرحمن بن أبي ليلى غلام ابن ست سنين . وهكذا روى شعبة عن الحكم عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ا هـ .

لكن يشهد له حديث سليمان بن صرد رضي الله عنه وهو حديث متفق عليه . انظر « جامع الأصول » رقم (٦٢٠٣) .

Marfat.com

« إني أعلم كلمة لو قالها لذهب غضبه : أعوذ بالله من الشيطان الرجيم » .

٤٥٥ ـ نوع آخر ـ أخبرني محمد بن المهاجر ، حدثنا إبراهيم بن مسعود ، ثنا جعفر بن عون ، ثنا أبو العميس عن القاسم بن محمد بن أبي بكر ، قال : كانت عائشة رضي الله عنها إذا غضبت عرك النبي ﷺ بأنفها ، ثم يقول :

« يَا عُوَيْشُ قُولِي : اللَّهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ ، اغْفِرْ لي ذَنْبِي ، وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي ، وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الفِتَنِ » .

٢٧١ ـ باب كيف يسلم الرجل إذا دخل بيته

٤٥٦ ـ أخبرنا أبو الليث الفرائضي ، حدثنا عبيد الله بن عمر القواريري ، ثنا أبو عامر العقدي ، ثنا سليمان بن المغيرة ، عن ثابت عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن المقداد بن الأسود رضي الله عنه ، قال : قدمت أنا وصاحبان لي قد ذهبت اسماعنا وأبصارنا من الجهد ، فجعلنا نعرض أنفسنا على أصحاب رسول الله ﷺ فليس أحد يقبلنا ، فانطلقنا إلى النبي ﷺ فانطلق بنا إلى أهله ، فإذا ثلاثة أعنز ، فقال لنا : احتلبوا هذا اللبن فاقتسموا بينكم ، قال : فكنا نفعل ونرفع لرسول الله ﷺ نصيبه ، فيجيء رسول الله ﷺ من الليل فيسلم تسليماً لا يوقظ نائماً ويسمع يقظاناً ، ثم يأتي المسجد ويصلي ، ثم يأتي شرابه فيشربه .

٢٧٢ ـ باب ما يقول إذا قرب إليه الطعام

٤٥٧ ـ حدثني فضل بن سليمان ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا محمد بن

---

٤٥٥ ـ ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤٤٠) .

٤٥٦ ـ مسلم رقم (٢٠٥٥) في الأشربة : باب إكرام الضيف وفضل إيثاره ، والترمذي رقم (٢٧١٩) في الاستئذان : باب كيف السلام ، وأحمد في « المسند » ٣/٦ .

٤٥٧ ـ قال ابن علان في « الفتوحات الربانية » ١٧٨/٥ : قال الحافظ : هذا حديث =

Marfat.com

عيسى بن سميع ، ثنا محمد بن أبي الزعيزعة ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده عبد الله بن عمرو رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ إنه كان يقول في الطعام إذا قرب إليه:

« اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا ، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ، بِسْمِ اللَّهِ » .

٢٧٣ ـ باب التسمية عند الطعام

٤٥٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا إسحاق بن إبراهيم ، ثنا عيسى ابن يونس، ثنا الأعمش ، عن خيثمة عن أبي حذيفة ، عن حذيفة رضي الله عنه ، قال : كنا إذا كنا مع رسول الله ﷺ فدعينا إلى طعام لم نضع أيدينا حتى يضع رسول الله ﷺ يده ، فدعينا إلى طعام فلم يضع رسول الله ﷺ يده ، فكففنا أيدينا ، فجاء أعرابي كأنما يطرد فأهوى بيده إلى القصعة ، فأخذ رسول الله ﷺ بيده فأجلسه ، ثم جاءت جارية فأهوت بيدها إلى القصعة ، فأخذ رسول الله ﷺ يدها، فقال رسول الله ﷺ :

« إِنَّ الشَّيْطَانَ لَمَّا أَعْيَاهُ أَنْ نَدَعَ ذِكْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَىٰ طَعَامِنَا جَاءَ بِهَذَا الأَعْرَابِي لِيَسْتَحِلَّ بِهِ طَعَامَنَا ، فَلَمَّا حَبَسْنَاهُ جَاءَ بِهَذِهِ الجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا طَعَامَنَا ، فَوَاللَّهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهَا ، ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ » .

٢٧٤ ـ باب ما يقول إذا نسي التسمية في أول طعامه

٤٥٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا شباب خليفة بن خياط ، ثنا عمر بن

= غريب ، وفي سنده ابن أبي الزعيزعة ، قال البخاري : منكر الحديث جداً ، وقد ذكر ابن عدي هذا الحديث فيما أنكر عليه ، وقال : لا يتابع على أحاديثه ، وذكره ابن حبان في الضعفاء ووهّاه.

٤٥٨ ـ رواه مسلم رقم (٢٠١٧) في الأشربة : باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما ، وأبو داود رقم (٣٧٦٦) في الأطعمة : باب التسمية على الطعام .

٤٥٩ ـ رواه ابن حبان رقم (١٣٤٠) « موارد » وإسناده صحيح . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٩٨) .

Marfat.com

علي المقدمي ، قال : سمعت موسى الجهني يقول : أخبرني القاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود ، عن أبيه ، عن جده عبد الله رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ نَسِي أَنْ يَذْكُرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَوَّلِ طَعَامِهِ فَلْيَقُلْ حِينَ يَذْكُرُ : بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ ، فَإِنَّهُ يَسْتَقْبِلُ مِنْ طَعَامِهِ جَدِيداً ، وَيَمْتَنِعُ الخَبِيثُ مِمَّا كَانَ يُصِيبُ مِنْهُ » .

٤٦٠ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا سريج بن يونس ، ثنا علي ابن ثابت، عن حمزة النصيبي ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ ، قال :

« مَنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ عَلَىٰ طَعَامِهِ، فَلْيَقْرأ ﴿ قُلِ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ إِذَا فَرِغَ » .

٢٧٥ ـ باب التسمية على آخر الطعام

٤٦١ ـ حدثنا أبو خليفة ، ثنا مسدد ، ثنا يحيى بن سعيد ، عن جابر ابن صبيح، حدثني المثنى بن عبد الرحمن الخزاعي وصحبته إلى واسط ، وكان إذا أكل يسمي ، وإذا كان في آخر لقمة ، قال : بسم الله أوله وآخره ، قال : فقلت له في ذلك . فقال : إن جدي أمية بن مخشي حدثني ، وكان من أصحاب النبي ﷺ ، أن رجلاً كان يأكل عند النبي ﷺ فلم يسم ، فلما

---

٤٦٠ ـ في إسناده حمزة النصيبي ، وهو متروك متهم بالوضع ، كما قال الحافظ في « التقريب » ١/١٩٩ ، وقد اشتد إنكار الإمام البيهقي على أبي محمد الجويني في إدخاله هذا الحديث في كتابه « المحيط » وذكر الذهبي الحديث في « الميزان » وعده من مناكير حمزة هذا .

٤٦١ ـ رواه أبو داود رقم (٣٧٦٨) في الأطعمة : باب التسمية على الطعام ، وأحمد في « المسند » ٤/٣٣٦ والحاكم ٤/١٠٨ ـ ١٠٩ ، وإسناده ضعيف ، قال الحافظ في « تخريج الأذكار » ٥/١٨٩ بعد تخريج الحديث : هذا حديث غريب ، لكن الحديث صحيح بشواهده . انظر « الإرواء » رقم (١٩٦٥) .

Marfat.com

كان في آخر لقمة قال : بسم اللهِ أوله وآخره ، قال النبي ﷺ :

« مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَكَ حَتَّىٰ سَمَّيْتَ فَقَاءَ الشَّيْطَانُ مَا أَكَلَ » .

٢٧٦ ـ باب يقول لمن يأكل معه

٤٦٢ ـ حدثنا عبدان ، ثنا عبد الله بن محمد العباداني ، ثنا الحسن بن حبيب بن بدية ، ثنا روح بن القاسم ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عمر بن أبي سلمة رضي الله عنه ، قال : دخلت على النبي ﷺ وهو يطعم ، فقال :

« ادْنُ وَكُلْ وَسَمِّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ » .

٢٧٧ ـ باب ما يقول إذا أكل مع ذي عاهة

٤٦٣ ـ حدثنا أبو يعلى ، ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا يونس بن محمد ، عن مفضل بن فضالة ، عن حبيب بن الشهيد ، عن محمد بن المنكدر ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ أخذ بيد مَجْذُومٍ ، فوضعها معه في القَصْعَةِ ، فقال :

« كُلْ بِسْمِ اللَّهِ ، ثِقَةً بِاللَّهِ ، وَتَوَكُّلاً عَلَيْهِ» .

---

٤٦٢ ـ ورواه أبو داود رقم (٣٧٧٧) في الأطعمة : باب الأكل باليمين ، والترمذي رقم (١٨٥٨) في الأطعمة : باب ما جاء في التسمية على الطعام ، ورواه البخاري ومسلم بلفظ آخر ، انظر « الإرواء » رقم (١٩٦٨) و « جامع الأصول » رقم (٥٤٤٥) .

٤٦٣ ـ رواه أبو داود رقم (٣٩٢٥) في الطب : باب في الطيرة ، والترمذي رقم (١٨١٨) في الأطعمة : باب ما جاء في الأكل مع المجذوم . وفي إسناده المفضل بن فضالة بن أبي أمية البصري أبو مالك أخو مبارك بن فضالة ، وهو ضعيف ، كما قال في « التقريب » ، وقد قال الترمذي : هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث يونس بن محمد عن المفضل بن فضالة . انظر « الفتوحات الربانية » ٥/٢١٦ .

Marfat.com

٢٧٨ ـ باب ما يقول إذا أكل

٤٦٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن النسائي ، أنا أحمد بن سليمان الرهاوي ، حدثنا معاوية بن هشام ، ثنا سفيان ، عن أبي هاشم ، عن رياح وقال مرة أخبرني رياح ـ عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : **كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا قَالَ : « الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ »** .

٤٦٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا هارون بن معروف ، ثنا أبو عبد الرحمن المقري ، ثنا سعيد بن أبي أيوب ، حدثني بكر بن عمرو ، عن عبد الله بن هبيرة عن عبد الرحمن بن جبير ، انه حدثه عن رجل خدم النبي ﷺ ثمان سنين ، أنه كان يسمع النبي ﷺ إذا قرب إليه طعامه ، يقول : « **بِسْمِ اللَّهِ** » فإذا فرغ من طعامه قال :
« **اللَّهُمَّ أَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ ، وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَأَحْيَيْتَ ، فَلَكَ الحَمْدُ عَلَى مَا أَعْطَيْتَ** » .

---

٤٦٤ ـ رواه أبو داود رقم (٣٨٥٠) في الأطعمة : باب ما يقول الرجل إذا طعم ، والترمذي رقم (٣٤٥٣) في الدعوات : باب ما يقول إذا فرغ من الطعام ، وابن ماجه رقم (٣٢٨٣) ، وأحمد في « المسند » ٣/٣٢ . قال الحافظ : هذا حديث حسن . وذكره في « الفتح » وسكت عنه . وقال الألباني في « تخريج الكلم » رقم (١٨٨) : ضعيف .

٤٦٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ٤/٦٢ و ٣٣٧ و ٥/٣٧٥ . قال الحافظ بعد تخريج الحديث . هذا حديث صحيح . أخرجه النسائي في « الكبرى من طريق يونس بن عبد الأعلى عن ابن وهب عن سعيد بن أبي أيوب بن بكر عن عمرو عن ابن هبيرة ، يعني عبد الله عن عبد الرحمن ابن جبير عن رجل خدم النبي ﷺ وابن السني من طريق عبد الله بن يزيد المقرىء عن سعيد ، وساقه الشيخ ـ يعني الإمام النووي ـ على لفظه ، وقوله : بإسناد حسن . قال الحافظ : في اقتصاره على حسن نظر ، فإن رجال سنده من يونس إلى الصحابي أخرج لهم مسلم ، وقد صرح التابعي بأن الصحابي حدثه في رواية المقرىء . فلعله ـ أي الامام النووي ـ خفي عليه حال ابن هبيرة ، انظر « الفتوحات الربانية » ٥/٢٣٦ .

Marfat.com

٤٦٦ ـ نوع اخر ـ حدثني الفضل بن عبد الله بن سليمان ، ثنا هشام ابن عمار، ثنا محمد بن عيسى بن سميع ، ثنا محمد بن أبي الزعيزعة ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده عبد الله بن عمرو رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ إنه كان يقول في الطعام إذا فرغ :

« الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا وَهَدَانَا وَالَّذِي أَشْبَعَنَا وَأَرْوَانَا وَكُلُّ الإِحْسَانِ آتَانَا » .

٤٦٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الربيع الزهراني وأبو خيثمة وأحمد بن إبراهيم الدورقي ، قالوا : ثنا أبو عبد الرحمن المقري ، ثنا سعيد بن أبي أيوب ، حدثني أبو مرحوم عبد الرحيم بن ميمون ، عن سهل ابن معاذ بن أنس ، عن أبيه ، أن رسول الله ﷺ قال :

« مَنْ أَكَلَ طَعَامًا، فَقَالَ : الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلاَ قُوَّةٍ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ » .

٢٧٩ ـ باب ما يقول إذا شبع من الطعام

٤٦٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن وأبو الحسن بن جوصاء، قالا : حدثنا عمرو بن عثمان ، ثنا بقية بن الوليد ، ثنا السري بن ينعم الجيلاني ،حدثني

---

٤٦٦ ـ تقدم تخريجه برقم (٤٥٧).

٤٦٧ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٥٤) في الدعوات : باب ما يقول إذا فرغ من الطعام ، وأبو داود رقم (٤٠٢٣) في اللباس : باب رقم (١) ، وابن ماجه رقم (٣٢٨٥) في الأطعمة : باب ما يقال إذا فرغ من الطعام ، وأحمد في « المسند » ٣/٤٣٩ ، والحاكم ١/٥٠٧ و ٤/١٩٢، وإسناده حسن ،وحسنه الحافظ في« تخريج الأذكار » كما في « الفتوحات » ١/٣٠٤ . تقدم برقم (٢٧١) .

٤٦٨ ـ في سنده بقية بن الوليد ، وهو ضعيف ، ورواه من طريق آخر البخاري ٩/٥٠١ـ ٥٠٢ في الأطعمة : باب ما يقول إذا فرغ من طعامه ، والترمذي رقم (٣٤٥٢) في الدعوات : باب ما يقول إذا فرغ من الطعام .

Marfat.com

عامر بن جشيب ، حدثني خالد بن معدان ، عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه ، قال : دعينا إلى وليمة وهو معنا ، فلما شبع من الطعام قال : أما إني لست أقوم مقامي هذا خطيباً كان رسول الله ﷺ إذا شبع من الطعام ، قال : « **الحَمْدُ لِلّهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَارَكاً فِيهِ ، غَيْرَ مُكْفِي وَلاَ مُوَدَّعٍ ، وَلاَ مُسْتَغْنَىً عَنْهُ رَبُّنَا** » .

٤٦٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن زيان ، حدثنا محمد بن رمح ، ثنا الليث ، عن سعيد بن أبي هلال ، عن من حدثه أن رسول الله ﷺ ، قال : « **مَنْ قَالَ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ طَعَامِهِ : الحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي فَأَشْبَعَنِي ، وَسَقَانِي فَأَرْوَانِي ، بِلاَ حَوْلٍ مِنِّي وَلاَ قُوَّةٍ ، فَقَدْ أَدَّى شُكْرَ ذٰلِكَ الطَّعَامِ** » .

٢٨٠ ـ باب ما يقول إذا شرب

٤٧٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو همام ، ثنا ابن وهب ، أخبرني سعيد بن أبي أيوب ، عن أبي عقيل القرشي ، عن أبي عبد الرحمن الحبلي ، عن أبي أيوب الأنصاري رضي الله عنه ، عن رسول الله ﷺ أنه كان إذا أكل وشرب ، قال :

« **الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي أَطْعَمَ وَسَقَىٰ وَسَوَّغَهُ ، وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجاً** » .

٤٧١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا الحسن بن أبي اسرائيل ،

---

٤٦٩ ـ في اسناده جهالة ويشهد له الحديث رقم (٤٧٣) الآتي .

٤٧٠ ـ رواه أبو داود رقم (٣٨٥١) في الأطعمة : باب ما يقول الرجل إذا طعم ، وابن حبان في « صحيحه » رقم (١٣٥١) « موارد » وإسناده صحيح . قال الحافظ في « تخريج الأذكار » : حديث صحيح ، وأشار إلى أن الطبراني أخرجه في كتاب الدعاء . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٠٥) .

٤٧١ ـ في إسناده المعلى بن عرفان ، قال الذهبي في « الميزان » : قال ابن معين : ليس بشيء ، وقال البخاري : منكر الحديث ، وقال النسائي : متروك الحديث ، وله شاهد من حديث =

Marfat.com

ثنا عيسى بن يونس ، ثناالمعلى بن عرفان عن شقيق بن سلمة ، عن عبد الله ابن مسعود رضي الله عنه ، قال :

« كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا شَرِبَ فِي الإِنَاءِ تَنَفَّسَ ثَلاَثَةَ أَنْفَاسٍ يَحْمِدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ نَفَسٍ ، وَيَشْكُرُهُ فِي آخِرِهِنَّ » .

٤٧٢ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا النضر بن سلمة ، ثنا ابن أبي أويس ، ثنا ابن أبي فديك ، ثنا شبل بن العلاء بن عبد الرحمن ، عن سمي مولى أبي بكر بن عبد الرحمن ، عن أبي بكر بن عبد الرحمن بن الحارث ، عن نوفل بن معاوية الدؤلي رضي الله عنه ، قال :

« كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَشْرَبُ بِثَلاَثَةِ أَنْفَاسٍ ، يُسَمِّيَ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ فِي أَوَّلِهِ وَيَحْمِدُهُ فِي آخِرِهِ » .

٤٧٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن إبراهيم الشامي ، ثنا إبراهيم بن سليمان ، ثنا حرب بن سريج ، عن حماد بن أبي سليمان ، قال : تغديت عند أبي بردة ، فقال : ألا أحدثك ما حدثني به عبد الله بن قيس رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ أَكَلَ فَشَبِعَ وَشَرِبَ فَرَوِيَ فَقَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي فَأَشْبَعَنِي ، وَسَقَانِي فَأَرْوَانِي ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ » .

= نوفل بن معين الآتي بعده ، وسنده ضعيف .

وأصل تثليث النفس في الشرب رواه البخاري ١٠/٨١ ، ومسلم رقم (٢٠٢٨) ، من حديث أنس بن مالك رضي الله عنه ، دون التحميد والشكر ، انظر « الفتوحات» ٥/٢٤٠ ـ ٢٤١

٤٧٢ ـ إسناده ضعيف ، ولكن له شاهد من حديث عبد الله بن مسعود الذي تقدم قبله . وقال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٨٣٢) : صحيح انظر «الأحاديث الصحيحة» رقم (١٢٧٧) .

٤٧٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٥/٢٩ : رواه أبو يعلى وفيه من لم أعرفه . انظر « الأحاديث الضعيفة » للألباني رقم (١١٤١) .

Marfat.com

٢٨١ ـ باب ما يقول إذا شرب اللبن

٤٧٤ ـ أخبرني محمد بن محمد الباهلي ، حدثنا يعقوب بن إبراهيم الدورقي ، ثنا إسماعيل بن علية ، عن علي بن زيد بن عبد الله بن جدعان ، حدثني عمرو بن حرملة ، عن ابن عباس رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ أَطْعَمَهُ اللَّهُ طَعَاماً فَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ ، وَأَطْعِمْنَا خَيْراً مِنْهُ ، وَمَنْ سَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَبَناً فَلْيَقُلْ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِىءُ مِنَ الطَّعَامِ والشَّرَابِ غَيْرَ اللَّبَنِ » .

٢٨٢ ـ باب ما يقول لمن سقاه

٤٧٥ ـ أخبرني إبراهيم بن محمد بن الضحاك ، حدثنا محمد بن سنجر ، ثنا أبو مسهر ، ثنا يحيى بن حمزة ، حدثني إسحاق بن عبد الله بن أبي فروة ، حدثني يوسف بن سليمان ، عن جدته ميمونة ، عن عمرو ابن الحمق الخزاعي ، أنَّهُ سقى رسول اللَّه ﷺ لبناً فقال :

« اللَّهُمَّ امْتِعْهُ بِشَبَابِهِ » فمرت عليه ثمانون سنة لم ير شعرةً بيضاءَ .

---

٤٧٤ ـ رواه أبو داود رقم (٣٧٣٠) في الأشربة : باب ما يقول إذا شرب اللبن ، والترمذي رقم (٣٤٥١) في الدعوات : باب ما يقول إذا أكل طعاماً ، وفي إسناده علي بن زيد بن جدعان ، وهو ضعيف ، ومع ذلك فقد حسنه الترمذي ، والألباني في « صحيح الجامع » رقم (٣٧٤) و (٥٩٢١) .

٤٧٥ ـ في إسناده اسحاق بن عبد الله بن أبي فروة ، وهو متروك . قال الحافظ : وللحديث شاهد عن عمرو بن ثعلبة الجهني عند الطبراني ، وآخر عند ابن السني عن أنس من وجهين ، والله أعلم . انظر « الاصابة » رقم (٥٨١٣) في ترجمة عمرو بن الحمق ففيه عن جده معاوية ولكن ذكر في « التهذيب » في ترجمة عمرو بن الحمق عن جدته ميمونة والله أعلم .

Marfat.com

٢٨٣ ـ باب ما يقول إذا أكل عند قوم

٤٧٦ ـ حدثنا أبو خليفة ، ثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا شعبة عن يزيد ابن خمير ، عن عبد الله بن بسر السلمي رضي الله عنه ، قال : جاء رسول الله ﷺ إلى أبي فأتاه بطعام وحيسة وسويق وتمر ، ثم أتاه بشراب ، فناول من عن يمينه ، قال : وكان يأكل التمر ويضع النوى على ظهر أصبعه السبابة والوسطى ، ثم يرمي به ، ثم دعا لهم فقال :

« اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ » .

٢٨٤ ـ باب ما يقول لمن أماط الأذى عن طعامه وشرابه

٤٧٧ ـ أخبرنا أبو شيبة داود بن إبراهيم ، حدثنا عبد الله بن عمر ابن أبان ، ثنا أبو تميلة يحيى بن واضح ، عن الحسين بن واقد ، حدثني أبو نهيك ، قال : سمعت عمرو بن أخطب رضي الله عنه ، قال : استسقى رسول الله ﷺ فأتيته بماء . في جمجمة وفيها شعرة ، فأخرجتها ، فقال رسول الله ﷺ :

« اللَّهُمَّ جَمِّلْهُ » قال : فرأيته ابن ثلاث وتسعين أسود الرأس واللحية .

---

٤٧٦ ـ رواه مسلم رقم (٢٠٤٢) في الأشربة : باب استحباب وضع النوى خارج التمر ، وأبو داود رقم (٣٧٢٩) في الأشربة : باب النفخ في الشراب والتنفس فيه ، والترمذي رقم (٣٥٧١) في الدعوات : باب ما جاء في دعاء الضيف . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٥٤٥٨) .

٤٧٧ ـ قال الحافظ في « تخريج الأذكار » بعد تخريجه : حديث حسن ، أخرجه أحمد وابن حبان والحاكم ١ / ١٣٩ ، ورجاله رجال الصحيح ، إلا أبا نهيك ، واسمه عثمان بن نهيك بصري صدوق ، قال الحافظ : وجاء من وجه آخر بلفظ آخر عن أبي زيد عمرو بن أخطب الأنصاري ، قال : مسح رسول الله ﷺ يده على وجهي ودعا لي بالجمال ، أخرجه الترمذي وأخرجه أحمد وقال في روايته : « اللهم جمله وأدم جماله » اهـ الفتوحات الربانية » ٥/٢٥٥ ، و « المسند » ٥/٣٤٠ .

Marfat.com

٢٨٥ ـ باب ما يقول إذا أفطر

٤٧٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرني قريش بن عبد الرحمن ، حدثنا علي بن الحسين ، ثنا الحسين بن واقد ، ثنا مروان المقفع ، قال : رأيت ابن عمر قبض على لحيته فقطع ما زاد على الكف ، وقال كان رسول الله ﷺ إذا افطر ، قال :

« ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَآءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ » .

٤٧٩ ـ نوع آخر : حدثني عمر بن سهل ، حدثنا أحمد بن محمد ابن شاكر ، ثنا إسماعيل بن أسد القطيعي ، ثنا أبو النضر ، حدثنا الأشجعي ، عن سفيان ، عن حصين بن عبد الرحمن ، عن رجل، عن معاذ [بن زهرة] ،قال كان رسول الله ﷺ : إذا أفطر قال :

« الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَانَنِي فَصُمْتُ، وَرَزَقَنِي فَأَفْطَرْتُ » .

٤٨٠ ـ نوع آخر ـ حدثني موسى بن محمد المكتب ، حدثنا يوسف ابن موسى، ثنا عبد الملك بن هارون بن عنترة ، عن أبيه ، عن جده ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : كان رسول الله ﷺ إذا أفطر يقول :

---

٤٧٨ ـ ورواه أبو داود رقم (٢٣٥٧) في الصوم : باب القول عند الإفطار ،والدارقطني ١٨٥/٢ ، والحاكم ٤٢٢/١ ، وفيه مروان بن سالم المقنع ، وثقه ابن حبان ، وحسن حديثه الدارقطني وابن حجر ، وباقي رجاله ثقات . وقول الحاكم : وقد احتج البخاري بمروان ، وهم منه ، فإن مروان الذي احتج به البخاري غير مروان هذا . انظر « إرواء الغليل » للألباني رقم (٩٢٠) .

٤٧٩ ـ ورواه أبو داود رقم (٢٣٥٨) في الصوم : باب القول عند الإفطار ، ومعاذ بن زهرة تابعي لم يوثقه غير ابن حبان فهو مرسل ، ولكن للحديث شواهد يقوى بها ، انظر « إرواء الغليل » رقم (٩١٩) .

٤٨٠ ـ في إسناده عبد الملك بن هارون بن عنترة ، ضعفه أحمد والدارقطني ، وقال يحيى : كذاب ، وقال أبو حاتم : متروك ذاهب الحديث ، وقال ابن حبان : يضع الحديث . انظر : « إرواء الغليل » رقم (٩١٩) .

Marfat.com

« اللَّهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا ، فَتَقَبَّلْ مِنَّا ، إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ العَلِيمُ » .

٢٨٦ - باب الدعاء عند الافطار

٤٨١ - أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا الحكم بن موسى ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا إسحاق بن عبيد الله ، قال : سمعت ابن أبي مليكة يقول : سمعت عبد الله بن عمرو بن العاص رضي الله عنهما ، يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ لَدَعْوَةً مَا تُرَدُّ » ، قال ابن أبي مليكة سمعت عبد الله بن عمرو يقول « إِذَا أَفْطَرَ » .

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي » .

٢٨٧ - باب ما يقول إذا أفطر عند قوم

٤٨٢ - حدثنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا سليمان بن يوسف ، ثنا شعيب بن بيان ، ثنا عمران القطان ، عن قتادة ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله ﷺ إذا أفطر عند قوم دعا لهم فقال :

« أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ المَلَائِكَةُ » .

---

٤٨١ - قال الألباني في « إرواء الغليل » رقم (٩٢١) : إسناده ضعيف ، وبين علته ، وقال البوصيري في « الزوائد » رقم (١٧٥٣) : إسناده صحيح ، لأن إسحاق بن عبيد الله بن الحارث ، قال النسائي : ليس به بأس ، وقال أبو زرعة : ثقة ، وذكره ابن حبان في الثقات ، وباقي رجال الإسناد على شرط البخاري .

٤٨٢ - ورواه أبو داود رقم (٣٨٥٤) في الأطعمة : باب ما جاء في الدعاء لرب الطعام ، وأحمد في « المسند » ١٣٨/٣ ، والبيهقي في « سننه » ٢٨٧/٧ ، والطبراني في الدعاء ، وإسناده حسن ، وهو حديث صحيح . انظر « الفتوحات الربانية » ٣٤٣ و « آداب الزفاف » ص ٩١ - ٩٢ .

Marfat.com

٢٨٨ ـ باب ما يقول إذا رفع طعامه

٤٨٣ ـ أخبرنا علي بن الحسين بن قحطبة ، ثنا الحسين بن علي ابن يزيد الصدائي ، ثنا عبد الله بن إسحاق العطار ، ثنا مندل ، عن عبد الوارث ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِنَّ الرَّجُلَ لَيَضَعُ طَعَامَهُ فَمَا يَرْفَعُ حَتَّىٰ يُغْفَرَ لَهُ » ، قالوا : يا رسول الله ! وما ذاك ؟ قال :

« يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ إِذَا وَضَعَ طَعَامَهُ ، وَإِذَا رَفَعَ قَال : الحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيراً » .

٢٨٩ ـ باب ما يقول إذا رفعت مائدته

٤٨٤ ـ أخبرنا الحسين بن عبد الله القطان ، حدثنا عمر بن يزيد السَّيَّاري ، ثنا سفيان بن حبيب ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، عن أبي أمامة رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ كان إذا رفعت مائدته ، قال :

« الحَمْدُ لِلَّهِ حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً ، مُبَارَكاً فِيهِ ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ ، وَلاَ مُسْتَغْنِي عَنْهُ رَبُّنَا » .

٢٩٠ ـ باب ما يقول إذا غسل يديه

٤٨٥ ـ أخبرنا محمد بن الحسين بن مكرم ، حدثنا عبد الأعلى بن

---

٤٨٣ ـ في اسناده عبد الوارث الراوي عن أنس ، ضعفه الدارقطني ، وقال البخاري : منكر الحديث ، وقال ابن معين : مجهول ، ومندل بن علي ضعفه أحمد والدارقطني .

٤٨٤ ـ رواه البخاري ٥٠١/٩ في الأطعمة : باب ما يقول إذا فرغ من طعامه ، وأبو داود رقم (٣٨٤٩) في الأطعمة باب ما يقول الرجل إذا طعم ، والترمذي رقم (٣٤٥٢) في الدعوات : باب ما يقول إذا فرغ من الطعام ، وابن ماجه رقم (٣٢٨٤) في الأطعمة : باب ما يقال إذا فرغ من الطعام وأحمد في « المسند » ٢٥٣/٥ و ٢٥٦ و ٢٦١ و ٢٦٧ .

٤٨٥ ـ في اسناده زهير بن محمد التميمي ، وهو ضعيف .

Marfat.com

حماد النرسي ، ثنا بشر بن منصور ، عن زهير بن محمد ، عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : دعا رجل من الأنصار من أهل قباء النبي ﷺ فانطلقنا معه ، فلما طعم وغسل يده ـ أو قال يديه ـ قال :

« الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُطْعِمُ وَلاَ يُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانا ، وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا ، وَكُلُّ بَلاَءٍ حَسَنٍ أَبْلاَنَا ، الحَمْدُ لِلَّهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّي وَلاَ مُكَافِى وَلاَ مَكْفُور ، وَلاَ مُسْتَغْنى عَنْهُ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامَ ، وَأَسْقَى مِنَ الشَّرَابِ ، وَكَسَا مِنَ العِري ، وَهَدَى مِنَ الضَّلاَلَةِ ، وَبَصَّرَ مِنَ العَمى ، وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَهُ تَفْضِيلاً ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ » .

٢٩١ ـ باب ثواب من حمد الله عز وجل على طعامه

٤٨٦ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا أبو أسامة ومحمد بن بشر ، قالا : ثنا زكريا بن أبي زائدة ، عن سعيد بن أبي بردة ، عن أنس بن مالك رضي اللّه عنه ، قال : قال رسول اللّه صلى الله عليه وسلم :

« إِنَّ اللّه عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْضَى عَنِ العَبْدِ يَأْكُلُ الأَكْلَةَ ، أَوْ يَشْرَبُ الشَّرْبَةَ يَحْمَدُهُ عَلَيْهَا » .

٢٩٢ ـ باب ما يقول اذا فرغ من غدائه وعشائه

٤٨٧ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا محمد بن وهب ، ثنا محمد بن

---

٤٨٦ ـ رواه مسلم رقم (٢٧٣٤) في الذكر والدعاء : باب استحباب حمد الله تعالى بعد الأكل والشرب، والترمذي رقم (١٨١٧) في الأطعمة : باب ما جاء في الحمد إذا فرغ من الطعام.

٤٨٧ ـ الحديث موقوف ، قال الهيثمي في «المجمع» ٥/ ٢٩ : رواه أحمد ، وفيه عبد اللّه بن عامر الأسلمي وهو ضعيف.

Marfat.com

سلمة ، عن أبي عبد الرحيم ، حدثني عمر بن أبي عبيدة ، عن عبادة بن نسي ، عن عبد الأعلى بن هلال السلمي ، عن الحارث بن الحارث الأزدي ، أنه كان يقول إذا فرغ من غذائه وعشائه : « اللهم لك الحمد أطعمت واسقيت وأشبعت وأرويت ، فلك الحمد غير مكفور ولا مودع ولا مستغنى عنه » . وذكر أبو عبيدة أن عبادة بن نسي حدثه أن عبد الأعلى حدثه أن الحارث لم يجعل لها من دون رسول الله ﷺ منتهى .

٢٩٣ ـ باب ذكر الله عز وجل بعد الطعام

٤٨٨ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا معاذ بن عبد الرحيم بن أخي خالد وعبد الرحمن بن المبارك ، قالا : ثنا بزيع أبو الخليل ، ثنا هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : قال رسول الله ﷺ :

«أَذِيْبُوْا طَعَامَكُمْ بِذِكْرِ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلاَةِ ، وَلاَ تَنَامُوا عَلَيْهِ فَتَقْسُو لَهُ قُلُوبُكُمْ » .

٢٩٤ ـ باب ما يقول إذا حضر الطعام وهو صائم

٤٨٩ ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا علي بن الجعد ، أخبرنا شعبة ،

---

٤٨٨ ـ ورواه ابن حبان في « الضعفاء » ١/١٩٩ وفي إسناده بزيع بن حسان متهم بالكذب ، قال ابن حبان : يأتي عن الثقات بأشياء موضوعات كأنه المتعمد لها وذكر الحديث الذهبي في « الميزان » ١/٣٠٦ وعده من منكرات بَزِيْع بن حسان .

ورواه أيضاً كما ذكر الذهبي في « الميزان » ١/٢٧٢ : أصرم بن حوشب عن هشام بن حوشب عن هشام عن أبيه ، وأصرم هذا قاله عنه يحيى : كذاب خبيث ، وقال ابن حبان : كان يضع الحديث على الثقات اهـ . وذكر الألباني في « الأحاديث الضعيفة » رقم (١١٥) بأنه موضوع .

٤٨٩ ـ قال الألباني في « الإرواء » رقم (١٩٥٣) : رواه الطبراني في « الكبير » (٣/٨٣/٢) ، وابن السني . قلت : وهذا بإسناد صحيح . اهـ .

Marfat.com

٤٩٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا يحيى بن حبيب ابن عربي، عن حماد بن زيد ، عن عاصم ، قال : قال عبد الله بن سرجس : كان النبي ﷺ إذا سافر ، قال :

« اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ ، اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا ، وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ ، وَالحَورِ بَعْدَ الكَورِ ، وَدَعْوَةِ المَظْلُومِ ، وَسُوءِ المَنْظَرِ فِي الأَهْلِ وَالمَالِ » .

٤٩٣ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عثمان بن أبي شيبة ، ثنا جرير عن فطر ، عن أبي إسحاق ، عن البراء رضي الله عنه . قال : كان رسول الله ﷺ إذا خَرَجَ إلى السَّفَرِ قال :

« اللَّهُمَّ بَلاَغاً يَبْلُغُ خَيْراً ، وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَاناً ، بِيَدِكَ الخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، وَالخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ ، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ ،وَاطْوِ لَنَا الأَرْضَ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ » .

٤٩٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا إبراهيم بن محمد ، حدثنا يونس بن عبد

---

٤٩٢ ـ ورواه الترمذي رقم (٣٤٣٥) في الدعوات : باب ما يقول إذا خرج مسافراً ، وابن ماجه رقم (٣٨٨٨) . ورواه أيضاً مسلم رقم (١٣٤٣) في الحج : باب ما يقول إذا ركب إلى سفر الحج وغيره ، والنسائي ٨/٢٧٢ في الاستعاذة : باب الاستعاذة من الحور بعد الكور ، بلفظ « كان رسول الله ﷺ إذا سافر يتعوذ من وعثاء السفر وكآبة المنقلب ، ومن الحور بعد الكور ودعوة المظلوم ، وسوء المنظر في الأهل والمال » .

٤٩٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٣٠ : رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح، غير فطر بن خليفة ، وهو ثقة ، وجرير هو جرير بن عبد الحميد .

٤٩٤ ـ ورواه الترمذي رقم (٤٣٤) في الدعوات : باب ما يقول إذا خرج مسافراً ، وأبو داود رقم (٢٥٩٨) في الجهاد : باب ما يقول إذا سافر ، والنسائي مختصراً ٨/٢٧٤ في الاستعاذة : باب الاستعاذة من كآبة المنقلب ، وحسنه الترمذي وهو كما قال .

Marfat.com

الأعلى ، ثنا ابن وهب ، أنا يزيد بن عياض عن عبد الرحمن الأعرج ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ ، كان إذا خرج مسافراً قال :

« اللَّهُمَّ أَنْتَ الخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ ، وَالصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ البِرَّ وَالتَّقْوَى ، وَأَشْغِلْنَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى ، اللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى سَفَرِنَا ، وَاطْوِلَنَا بُعْدَهُ » .

٤٩٥ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، وأبو جعفر بن زهير ، وأبو يعلى ، قالوا : حدثنا أبو كريب ، ثنا المحاربي ، عن عمرو بن مساور ، عن الحسن ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : لم يرد رسول الله ﷺ سفراً قط إلا قال حين ينهض من جلوسه :

« اللَّهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ ، وَبِكَ اعْتَصَمْتُ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي ، اللَّهُمَّ اكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي ، وَمَا لَا أَهْتَمُّ بِهِ ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي ، وَزَوِّدْنِي التَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، وَوَجِّهْنِي لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ » ثم خرج .

٢٩٧ ـ باب ما يقول إذا وضع رجله في الركاب

٤٩٦ ـ أخبرني أبو عبد الرحمن ، أخبرني محمد بن قدامة ، حدثنا

---

٤٩٥ ـ ورواه البيهقي في «السنن» ٥/٢٥٠ ، وفي اسناده عمرو بن مساور . قال البخاري : منكر الحديث ، وضعفه غيره . انظر « الفتوحات الربانية » ٥/١١١ ـ ١١٢ .

٤٩٦ ـ ورواه الترمذي رقم (٣٤٤٣) في الدعوات : باب ما جاء ما يقول إذا ركب دابة ، وأبو داود رقم (٢٦٠٢) في الجهاد : باب ما يقول الرجل إذا سافر . وقال الترمذي : حديث حسن صحيح ، وهو كما قال ، ورواه ابن حبان في « صحيحه » رقم (٢٣٨١) « موارد » . وذكره الحافظ في « تخريج الأذكار » عن كتاب الدعاء للطبراني وقال : رجاله كلهم موثقون من رجال الصحيح إلا ميسرة ، وهو ثقة انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٦٥٣) .

Marfat.com

جرير ، عن منصور ، عن أبي إسحاق ، عن علي بن ربيعة الأسدي ، قال : رأيت علياً رضي الله عنه أتى بداية ، فلما وضع رجله في الركاب قال :

بِسْمِ اللَّهِ ، فلما استوى قال : الْحَمْدُ لِلَّهِ ﴿ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴾ [الزخرف : ١٣] ثم كبر ثلاثاً ، وحمد الله ثلاثاً ، ثم قال :

لا إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ ، إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي ، إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ وقال : إن رسول الله ﷺ قال يوماً مثل ذلك ، ثم استضحك فقلت : مما استضحكت ؟ قال : « لِعَجَبِ رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ ، قَالَ : عَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبّاً يَغْفِرُ الذُّنُوبَ » .

٢٩٨ ـ باب التسمية عند الركوب

٤٩٧ ـ حدثنا عبد الله بن محمد بن سعد الحمال ، ثنا محمد بن سعد العوفي ، ثنا ابن أبي مريم عن حبيب بن أبي ثابت عن عبد الرحمن ابن أبي عمرة عن عمر رضي الله قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِنَّ عَلَىٰ ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَاناً ، فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَقُولُوا : بِسْمِ اللَّهِ » .

---

٤٩٧ ـ قال الألباني في « تخريج حقيقة الصيام » ص ٦٣ : أخرجه بهذا اللفظ الحاكم (١/٤٤٤) من حديث أبي هريرة مرفوعاً وزاد «فامتحنوهن بالركوب ، فإنما يحمل الله عز وجل » واسناده حسن ، وصححه الحاكم على شرط مسلم ووافقه الذهبي ، ثم أخرجه الحاكم والدارمي (٢/٢٨٦) من حديث حمزة بن عمرو الأسلمي مرفوعاً بلفظ «فوق ظهر كل بعير شيطان فإذا ركبتموهن فاذكروا اسم الله ، ولا تقصروا عن حاجة » وقال الحاكم : « صحيح على شرط مسلم » ووافقه الذهبي ، وهو كما قالا . وأخرجه الحاكم وأحمد (٤/٣٢١) من حديث أبي لاس الخزاعي نحو من حديث أبي هريرة ، وإسناده حسن ، وقال الحاكم : «صحيح على شرط مسلم » ووافقه الذهبي . اهـ .

Marfat.com

٢٩٩ ـ باب ما يقول إذا ركب

٤٩٨ ـ أخبرنا أبو بكر بن مكرم ، حدثنا عمرو بن علي ، ثنا ابن أبي عدي ، ثنا شعبة ، عن عبد الله بن بشر ، عن أبي زرعة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : « كان رسول الله ﷺ إذا سافر فركب راحلته **قال بإصبعه ومد شعبة إصبعه ، قال :**

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، وَالخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ ، اللَّهُمَّ أَصْبِحْنَا بِنُصْحِكَ وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ ، اللَّهُمَّ ازْوِ لَنَا الأَرْضَ ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ المُنْقَلَبِ » .

٤٩٩ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن علي بن مهدي العطار بالكوفة ، ثنا علي بن المنذر ، ثنا محمد بن فضيل ، عن الأجلح عن أبي إسحاق ، عن الحارث ، عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه ، أنه خرج من باب القصر قال : فوضع رجله في الغرز فقال :

بِسْمِ اللَّهِ ، فَلَما استوى على الدابة قال : الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَرَّمْنَا وَحَمَلَنَا فِي البَرِّ وَالبَحْرِ ، وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ ، وَفَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ، وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ، ثُمَّ قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ لِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إلا أنت ، ثم قال : سمعت رسول الله ﷺ ، يقول :

« **إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَجِبَ مِنْ عَبْدِهِ إِذَا قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ لِي إِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ** » .

---

٤٩٨ ـ الترمذي رقم (٣٤٣٤) في الدعوات : باب ما يقول إذا خرج مسافراً ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٥٠٥) ، وصححه ابن حبان رقم (٢٣٧٨) « موارد » ، والحاكم ٢/٩٨ ، وقال : على شرط مسلم ، وقال الذهبي : صحيح .

٤٩٩ ـ فيه الأجلح وهو ضعيف ، والحارث وهو الأعور وهو ضعيف أيضاً . انظر « الأحاديث الصحيحة » ٤/٢١١ ـ ٢١٢ .

Marfat.com

٣٠٠ ـ باب ما يقول إذا ركب سفينة

٥٠٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا جبارة بن المغلس ، ثنا يحيى بن العلاء ، عن مروان بن سالم ، عن طلحة بن عبيد الله العقيلي ، عن الحسين بن علي رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« **أَمَانٌ لِأُمَّتِي مِنَ الغَرَقِ إِذَا رَكِبُوا فِي السَّفِينَةِ أَنْ يَقُولُوا. ﴿ بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمَرْسَاهَا، إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴾** [هود : ٤١] **﴿ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ﴾** الى آخر الآية [الزمر : ٦٧] .

٣٠١ ـ باب ما يقول لمن خرج في سفر

٥٠١ ـ حدثنا سليمان بن الحسين ، ثنا أبو كامل ، ثنا الفضيل بن سليمان ، ثنا أسامة بن زيد ، عن سعيد بن أبي سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : جاء رجل يريد سفراً، فقال : يا رسول الله أوصني ، قال :

« **أُوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَىٰ كُلِّ شَرَفٍ** » ، قال : فلما ولَّى الرجل ، قال النبي ﷺ

« **اللَّهُمَّ إِزْوِ لَهُ الأَرْضَ ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ** » .

---

٥٠٠ ـ وإسناده ضعيف جداً ، قال الحافظ : وأخرجه ابن عدي في «الكامل» بسند فيه ضعفاء ومجهول ، والطبراني من تلك الطريق ومن طريق أخرى . وذكر الحديث الذهبي في « الميزان » وعدّه من مناكير يحيى بن العلاء .

٥٠١ ـ ورواه الترمذي رقم (٣٤٤١) في الدعوات : باب رقم (٤٧) ، وابن ماجه رقم (٢٧٧١) في الجهاد : باب فضل الحرس والتكبير في سبيل الله ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن ، وهو كما قال . وصححه الحاكم في « المستدرك » ٢/٩٨ ووافقه الذهبي ، ورواه أيضاً ابن حبان في « صحيحه » رقم (٢٣٧٨) و (٢٣٧٩) « موارد » . انظر « الأحاديث الصحيحة» رقم (١٧٣٠) .

Marfat.com

٥٠٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا محمد بن إسحاق الصاغاني ، ثنا يحيى بن إسماعيل الواسطي ، ثنا سيار بن حاتم ، عن جعفر بن سليمان ، عن ثابت ، عن أنس رضي الله عنه أن رجلاً أتى النبي ﷺ ، فقال : يا رسول الله ! إني أريد سفراً فزودني ، قال : « زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى » قال : زدني ، قال : « وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ » قال : زدني ، قال : « وَوَجَّهَكَ لِلْخَيْرِ حَيْثُ مَا تَوَجَّهْتَ » .

٥٠٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا ابن مكرم ، حدثنا نصر بن علي ، ثنا مسلم بن ابراهيم ، ثنا سعيد بن أبي كريب، حدثني موسى بن ميسرة العبدي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : جاء رجل إلى رسول الله ﷺ ، فقال : إني أريد السفر ، فقال له النبي ﷺ مَتَىٰ ؟ قال : غداً إن شاء الله ، فأتاه فأخذ بيده ، فقال :

« فِي حِفْظِ اللَّهِ، وَفِي كَنَفِهِ ، وَزَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَىٰ ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ ، وَوَجَّهَكَ فِي الخَيْرِ حَيْثُ تَوَجَّهْتَ أو قال : أَيْنَمَا تَوَجَّهْتَ » .

---

٥٠٢ ـ ورواه الترمذي رقم (٣٤٤٠) في الدعوات : باب رقم (٤٦) ، والحاكم في « المستدرك » ٢/٩٧ وإسناده حسن . وأورده الهيثمي في « المجمع » بنحوه من حديث قتادة الرهاوي ١٠/١٣٠ ـ ١٣١ ، وقال : أخرجه الطبراني في « الكبير » ، والبزار ، ورجالهما ثقات .

٥٠٣ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٤٠) في الدعوات : باب رقم ما يقول إذا ودع انساناً ، قال ابن علان في « الفتوحات » ٥/١٢٠ : قال الحافظ : حديث حسن . وجاء بأتم من هذا من وجه آخر عن أنس قال : « جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال : يا نبي الله إني أريد السفر ، فقال : متى ؟ فقال : غداً إن شاء الله تعالى ، فأتاه فأخذ بيده ، فقال له في حفظ الله وفي كنفه ، زودك الله التقوى ، وغفر ذنبك ، ووجهك للخير حيثما توجهت ، أو أينما توجهت » ـ شك سعيد هو ابن أبي بن كعب أحد رواته . أخرجه الحافظ من طريق الطبراني ، وقال : أخرجه الخرائطي في « مكارم الأخلاق » وأخرجه المحاملي أيضاً عن قتادة الرهاوي رضي الله عنه ، قال : لما عقد لي رسول الله صلى الله عليه وسلم على قومي أخذت بيده فقال : « جعل الله التقوى زادك . . . » والباقي سواء ، لكن قال في آخره « حيث تكون » . اهـ .

Marfat.com

الرازي ، ثنا عاصم بـن مهجع ، ثنامسلمة بن سالم الجهني امام مسجد بني دارم ، حدثني عبيد الله بن عمر ، حدثني نافع ، عن سالم ، عن أبيه ، قال : جاء غلام إلى النبي ﷺ ، فقال إني أريد هذا الوجه الحج ، **« يَا غُلَامُ زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى ، وَوَجَّهَكَ في الخَيْرِ ، وَكَفَاكَ الْهَمَّ »** فلما رجع الغلام سلم على النبي صلى الله عليه وسلم ، فرفع رأسه اليه فقال : **« يَا غُلَامُ قَبِلَ الله حَجَّكَ ، وَغَفَرَ ذَنبَكَ ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتَكَ »** .

٣٠٥ ـ باب ما يقول لأهله إذا ودعهم

٥٠٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا هارون بن معروف ، ثنا بشر بن حسان بن السري ، ثنا ابن لهيعة ، عن الحسن بن ثوبان ، عن موسى بن وردان ، قال : قال **أبو هريرة ألاَ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَدْتَ سَفَراً أَوْ تَخْرُجَ مَكَاناً تَقُولُ لأَهْلِكَ : أَسْتَوْدِعَكُمُ اللَّهَ الَّذِي لاَ يُخَيِّبُ وَدَائِعَهُ »** .

٣٠٦ ـ باب ما يقول إذا انفلتت دابته

٥٠٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا الحسن بن عمر بن شقيق ، ثنا معروف بن حسان أبو معاذ السمرقندي ، عن سعيد ، عن قتادة عن ابن

---

٥٠٧ ـ فيه ابن لهيعة ، قال الحافظ : هذا حديث حسن ، أخرجه النسائي (٥٠٨) وابن السني وكلاهما في « عمل اليوم والليلة » . وانظر بقية كلامه في « الفتوحات » ٥/١١٤ ـ ١١٥ ، و « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٦) .

٥٠٨ ـ قال في « تخريج الأذكار » ٥/١٥٠ ، حديث غريب أخرجه ابن السني ، وأخرجه بمعناه الطبراني ، وفي السند انقطاع ، وقد جاء بمعناه حديث آخر أخرجه الطبراني والسند منقطع عن عتبة بن غزوان بلفظ : « إذا ضل أحدكم أو أراد عوناً ـ وهو بأرض ليس بها أنس ـ فليقل : يا عباد الله أعينوني ، ثلاثاً ، فإن لله عباداً لا يراهم » . انظر « الأحاديث الضعيفة » رقم (٦٥٥)

Marfat.com

بريدة، عن أبيه ، عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه أنه قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّةُ أَحَدِكُمْ بِأَرْضِ فَلَاةٍ فَلْيُنَادِ : يَا عِبَادَ اللَّهِ احْبُسُوا ، يا عِبَادَ اللَّهِ احْبُسوا ، فَإِنَّ للَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الأَرْضِ حَاضِراً سَيَحْبِسُهُ » .

٣٠٧ ـ باب ما يقول إذا عثرت دابته

٥٠٩ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عثمان بن عبد الله ، ثنا أحمد بن عبدة ، ثنا محمد بن حمران القيسي ، ثنا خالد الحذاء عن أبي تميمة ، عن أبي المليح ، عن أبيه وهو أسامة بن عمير رضي الله عنه ، قال : كنت ردف رسول الله ﷺ فعثر بعيرنا ، فقلت : تعس الشيطان ، فقال لي رسول الله ﷺ :

« لَا تَقُلْ تَعِسَ الشَّيْطَانُ ، فَإِنَّهُ يَعْظُمُ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ البَيْتِ وَيَقُوْلُ بِقُوَّتِي ، لَكِنْ قُلْ : بِسْمِ اللَّهِ ، فَإِنَّهُ يَصْغُرُ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الذُّبَابِ » .

٣٠٨ ـ باب ما يقول على الدابة الصعبة

٥١٠ ـ أخبرنا أبو الليث نصر بن القاسم ، حدثنا عبيد الله بن عمر

---

٥٠٩ ـ رواه أحمد في « المسند » ٥/٥٩ وأبو داود رقم (٤٩٨٢) في الأدب : باب رقم ٧٧ ، قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٣٢ : رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح ، غير محمد ابن حمران وهو ثقة ، وقال الألباني في « تخريج الكلم » رقم (٢٣٧) : أخرجه أبو داود بسند صحيح وجهالة الصحابي لا تضر ، على أن ابن السني رواه بسند لا بأس فيه عن أبي المليح عن أبيه ، وأبوه صحابي اسمه أسامة ، وهكذا رواه النسائي ، في « عمل اليوم والليلة » (٥٥٤ ـ ٥٥٦) ، وابن مردويه في تفسيره ورواه الإمام أحمد. انظر « تخريج الكلم » رقم (٢٣٧) .

٥١٠ ـ قال الحافظ في « تخريج الأذكار » ٥/١٥٢ : هو خبر مقطوع ، ورواية عن المنهال بن عيسى ، قال أبو حاتم : مجهول ، وقد وجدته عن أعلى عن يونس ، أخرجه الثعلبي في « التفسير » بسند من طريق الحكم عن مجاهد عن ابن عباس .

Marfat.com

القواريري ، ثنا المنهال بن عيسى ، ثنا يونس بن عبيد ، قال : ليس رجلاً يكون على دابة صعبة فيقول في أذنها

﴿ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعاً وَكَرْهاً وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴾ [آل عمران : ٨٣] إلا وقفت باذن الله تعالى » .

٣٠٩ ـ باب ما يقول إذا عثر فدميت أصبعه

٥١١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا خلف بن هشام ، ثنا أبو عوانة ، عن الأسود بن قيس ، عن جندب بن سفيان رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ دميت أصبعه في بعض المشاهد فقال :

هَلْ أَنْتِ إلاَّ إصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّه مَا لَقِيتِ

٣١٠ ـ باب ما يحدى به في السفر

٥١٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنبأنا أحمد بن عبيد الله ، حدثنا عمر بن علي المقدمي ، عن إسماعيل بن أبي خالد ، عن قيس بن أبي حازم ، عن عبد الله بن رواحة رضي الله عنه ، أنه كان مع النبي ﷺ في مسير له ، فقال : يا ابن رواحة انزل فحرك الركاب : فقال : يا رسول الله قد تركت ذلك ، فقال عمر : « اسمع واطع فرمى بنفسه فقال :

اللَّهمَّ لَوْلاَ أَنْتَ مَا إهْتَدَيْنَا وَلاَ تَصَدَّقْنَا وَلاَ صَلَّيْنَا
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الأَقْدَامَ إنْ لاَقَيْنَا

---

٥١١ ـ البخاري ١٠/٤٤٧ في الأدب : باب ما يجوز من الشعر والرجز والحداء وما يكره منه ، ومسلم رقم (١٧٩٦) في الجهاد : باب ما لقي النبي ﷺ من أذى المشركين والمنافقين ، الترمذي رقم (٣٣٤٢) في التفسير: باب ومن سورة ﴿الضحى﴾ وأحمد في «المسند» ٤/٣١٢

٥١٢ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٥٣٢) ، رجاله ثقات خلا عمر بن علي المقدمي فهو ثقة يدلس .

Marfat.com

٥١٣ ـ أخبرنا أبو يعلى ، ثنا هدبة بن خالد ، ثنا همام ، ثنا قتادة ، عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ كان له حاد يقال له : انجشة ، وكان حسن الصوت ، فقال له النبي ﷺ :

« **رُوَيْدَكَ يا أَنْجَشَةُ لاَ تَكْسِرِ القَوَارِيرَ** » **قال** : قتادة يعني ضعفة النساء .

٣١١ ـ باب ما يقول إذا كان في سفر فاسحر

٥١٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا يونس بن عبد الأعلى ، عن ابن وهب ، حدثني أيضاً يعني سليمان بن بلال عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة أن النبي ﷺ كان إذا كان في سفر فأسحر يقول :

« **سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلاَئِهِ عَلَيْنَا ، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا ، عَائِذاً بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ** » .

٣١٢ ـ باب ما يقول إذا صلى الصبح في السفر

٥١٥ ـ أخبرنا محمد بن محمد بن حمدان بن سفيان ، حدثنا علي ابن إسماعيل البزار ، ثنا سعيد بن سليمان ، ثنا إسحاق بن يحيى بن طلحة ، ثني ابن بريدة الأسلمي ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : كان

---

٥١٣ ـ ورواه البخاري ١٠/٤٥٦ في الأدب . باب ما يجوز من الشعر والرجز والحداء ، وباب ما جاء في قول الرجل : ويلك ، وباب من دعا صاحبه فنقص من اسمه حرفاً ، وباب المعاريض مندوحة عن الكذب ، ومسلم رقم (٢٣٢٣) في الفضائل : باب رحمة النبي ﷺ النساء .

٥١٤ ـ ورواه مسلم رقم (٢٧١٨) في الذكر والدعاء : باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم يعمل ، وأبو داود رقم (٥٠٨٦) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح .

٥١٥ ـ الحديث بطوله سنده ضعيف ، وقد أخرج مسلم أوله عن أبي هريرة ، وليس فيه « ثلاث مرات » ولقسمه الآخر شواهد بمعناه ، فالحديث حسن بشواهده دون تقييده بثلاث مرات .

Marfat.com

رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح ، قال ولا أعلمه إلا قال في سفر رفع صوته حتى يسمع أصحابه :

« اللَّهُمَّ اصْلحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي اللَّهمَّ اصْلحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، اللَّهُمَّ اصْلحْ لِي آخِرَتِي الَّتي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَرْجَعِي ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ » .

٣١٣ ـ باب ما يقول إذا صعد في عتبة

٥١٦ ـ حدثنا عبدان ، ثنا إسماعيل بن زكريا ، ثنا حفص بن غياث ، عن أشعث بن عبد الملك ، عن الحسن ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ، قال :

« كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَكَمَةٍ كَبَّرْنَا ، وإِذَا صَعَدْنَا عَلَى جَبَلٍ كَبَّرْنَا ، وإِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا » .

٥١٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمود بن محمد ، حدثنا العباس بن عبد العظيم العنبري ، ثنا يحيى بن سعيد عن سليمان التيمي ، عن أبي عثمان النهدي ، عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه ، قال : أخذ

---

٥١٦ ـ ورواه البخاري ٦/٩٤ في الجهاد : باب التسبيح إذا هبط وادياً ، وباب التكبير إذا علا شرفاً .

٥١٧ ـ رجاله ثقات ورواه الترمذي رقم (٣٣٧١) و(٣٤٥٧) في الدعوات باب رقم ٣ و ٥٩ وبنحوه البخاري ١١/١٥٩ في الدعوات باب إذا علا عقبة ، وفي القدر باب لا حول ولا قوة إلاّ بالله ومسلم رقم (٢٧٠٤) في الذكر والدعاء باب استحباب خفض الصوت بالذكر ، وأبو داود رقم (١٥٢٦) و (١٥٢٧) و (١٥٢٨) في الصلاة باب الاستغفار كلهم من حديث أبي موسى رضي الله عنه .

Marfat.com

القوم في عقبة أو قال في ثنية كلما علا عليها رجل نادى بأعلا صوته لا إله إلا الله والله أكبر ، قال : فقال رسول الله ﷺ :

« **إِنَّكُمْ لاَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلاَ غَائِباً** ، ثم قال : **يا أَبَا مُوسَى** أو يا عبد الله بن قيس **أَلاَ أَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الجَنَّةِ** ؟ قلت : بلى ، قال: **تَقُولُ : لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ** » .

٣١٤ ـ باب ما يقول إذا أشرف على واد

٥١٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عبدة بن عبد الله الصفار ، عن سويد عن زهير ، ثنا عاصم الأحول ، عن أبي عثمان ، حدثني أبو موسى رضي الله عنه ، قال : كنا مع رسول الله ﷺ في سفر ، فأشرف الناس على واد فجهروا بالتهليل والتكبير ، الله أكبر لا إله إلا الله ، ورفع عاصم صوته ، فقال النبي ﷺ :

« **يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ الَّذِي تَدْعُونَ لَيْسَ بِأَصَمَّ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ، إِنَّهُ مَعَكُمْ** » ، أعادها ثلاث مرات . قال أبو موسى : فسمعني أقول وأنا خلفه : لا حول ولا قوة إلا بالله قال : « **أَلاَ أَدُلُّك عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الجَنَّة** ؟ » قلت : بلى فداك أبي وأمي ، قال : « **لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ** » .

---

٥١٨ ـ رواه البخاري ١١/١٥٩ في الدعوات باب الدعاء إذا علا عقبة ، وباب قول لا حول ولا قوة إلاّ بالله ، وفي الجهاد باب ما يكره من رفع الصوت في التكبير ، وفي المغازي باب غزوة خيبر، وفي القدر باب لا حول ولا قوة إلاّ بالله، وفي التوحيد باب قول الله تعالى ﴿وكان الله سميعاً بصيراً﴾ ومسلم رقم (٢٧٠٤) في الذكر والدعاء باب استحباب خفض الصوت بالذكر . والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٥٣٨) انظر الحديث السابق . وسيرد برقم (٥٢١) .

Marfat.com

٣١٥ ـ باب ما يقول إذا أوفى على فدفد من الأرض

٥١٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا العباس بن الوليد النرسي ، ثنا يحيى بن سعيد ، ثنا عبيد الله بن عمر ، عن نافع ، عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما ، قال : كان رسول الله ﷺ إذا قفل من الجيوش أو السرايا أو الحج أو العمرة أو في ثَنِيَّةٍ ـ أَوْ فَدْفَدٍ ، كبر ثلاثاً، ثم قال : « لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ ، وَلَهُ الحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَىٰ كِلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، ثم قال : آئِبُونَ تَائِبُونَ حَامِدُونَ لِرَبِّنَا سَاجِدُونَ ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ » .

٣١٦ ـ باب ما يقول إذا علا شرفاً من الأرض

٥٢٠ ـ أخبرنا أحمد بن عبد الجبار ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا وكيع ، ثنا أسامة بن زيد ، عن سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : أراد رجل سفراً فأتى النبي ﷺ ، فقال : يا رسول الله أوصني ، قال :

« أُوْصِيكَ بِتَقْوَىٰ اللَّهِ ، وَالتَّكْبِيرِ عَلَىٰ كُلِّ شَرَفٍ » .

٥٢١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا خلف بن هشام ، ثنا حماد بن زيد ، عن أيوب ، عن أبي عثمان ، عن أبي موسى ، قال : كنا

---

٥١٩ ـ ورواه البخاري ١١/ ١٦٠ في الدعوات : باب الدعاء إذا أراد سفراً أو رجع ، وفي أبواب عدة ، ومسلم رقم (١٣٤٤) في الحج : باب ما يقول إذا قفل من سفر الحج وغيره ، والترمذي رقم (٩٥٠) في الحج : باب ما جاء فيما يقول عند القفول من الحج والعمرة ، وأبو داود رقم (٢٧٧٠) في الجهاد : باب في التكبير على كل شرف .

٥٢٠ ـ تقدم تخريجه برقم (٥٠١) .

٥٢١ ـ تقدم تخريجه رقم (٥١٨).

Marfat.com

مع رسول الله ﷺ في سفر ، فكان القوم إذا علوا شرفاً كبروا ، فقال النبي ﷺ :

« يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لاَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلاَ غَائِباً وَلَكِنْ تَدْعُونَ سَمِيعاً قريباً » قال : « وَأَنَا أَقُولُ لاَ حَوْلَ وَ لا قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ فقال : « يَا عَبْدَ اللَّهِ بنِ قَيْسٍ ، أَلاَ أَدُلُّك عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الجَنَّةِ : لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ » .

٥٢٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، ثنا شيبان بز فروخ ، ثنا عمارة بن زاذان ، عن زياد النميري ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : كان النبي ﷺ إذا علا شرفاً من الأرض ، قال : « اللَّهُمَّ لَكَ الشَرَفُ عَلَىٰ كُلِّ شَرَفٍ ، وَلَكَ الحَمْدُ عَلَىٰ كُلِّ حَالٍ » .

٣١٧ ـ باب ما يقول إذا تغولت الغيلان

٥٢٣ ـ حدثنا محمد بن خريم بن مروان ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا سويد بن عبد العزيز ، ثنا هشام بن حسان ، عن الحسن ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ قال :

« إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ ، فَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي الخَصْبِ فَأَمْكِنُوا الرِّكَابَ أَسِنَّتَهَا، وَلاَ تَجَاوزُوا بِهَا المَنَازِلَ ، وَإِذَا سِرْتُمْ فِي الجَدْبِ فَاسْتَبْقُوا ، وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الأَرْضَ تُطوَى بِاللَّيْلِ ، وَإِنْ تَغَوَّلَتْ بِكُمُ

---

٥٢٢ ـ قال الحافظ في « تخريج الأذكار » ١٤٥/٥ : حديث غريب ، أخرجه أحمد عن عمارة بن زاذان ، وأخرجه ابن السني من وجه آخر عن عمارة ، وهو ضعيف .

٥٢٣ ـ ورواه أحمد في « المسند » ٣٠٥/٣ و ٣٨٢ ، وهو جزء من حديث طويل من رواية الحسن البصري عن جابر ، والحسن لم يسمع من جابر عند الأكثر ، ورواه أيضاً البزار من رواية الحسن عن سعد ، ولا يعلم للحسن سماع من سعد ، ورواه الطبراني عن أبي هريرة ، وفي إسناده عدي بن الفضل وهو متروك . انظر « الفتوحات » ١٦١/٥ .

Marfat.com

الغِيلَانُ ، فَنَادُوا بالأذان وَإِيَّاكُمْ وَالصَّلاَةَ عَلَى جَوَادِ الطَّرِيقِ ، فَإِنَّهَا مَمَرُّ السِّبَاعِ وَمَأْوَى الحَيَّاتِ » .

٣١٨ ـ باب ما يقول إذا رأى قرية يريد دخولها

٥٢٤ ـ أخبرنا أبو العباس بن محمد بن الحسن بن قتيبة ، حدثنا محمد ابن أبي السري العسقلاني، قال: قرىء على حفص بن ميسرة الصنعاني وأنا أسمع ، ثنى موسى بن عقبة ، عن عطاء بن أبي مروان ، عن أبيه أن كعباً حلف بالذي فلق البحر لموسى عليه السلام أن صهيباً حدثه أن محمداً ﷺ لم ير قرية يريد دخولها إلا قال حين يراها :

« اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمواتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ ، وَرَبَّ الأَرْضِينِ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ ، فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ القَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا » .

٣١٩ ـ باب ما يقول إذا أشرف على مدينة

٥٢٥ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الحكم ، حدثنا سعيد بن عفير ، ثنا يحيى بن أيوب ، عن قيس بن سالم أنه سمع أبا أمامة بن سهل يقول : سمعت أبا هريرة رضي الله عنه يقول : قلنا : يا رسول الله ما كان يتخوف القوم حيث كانوا يقولون إذا

---

٥٢٤ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٥٤٣) ، وابن حبان رقم (٢٣٧٧) « موارد » ، والحاكم ٢/١٠٠ ، وصححه ووافقه الذهبي وحسنه الحافظ في « تخريج الأذكار » ٥/١٥٤ . انظر « تخريج الكلم الطيب » للألباني رقم (١٧٨) .

٥٢٥ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٣٥ : رواه البزار ورجاله رجال الصحيح غير قيس بن سالم ، وهو ثقة . اهـ . قال الذهبي في « الميزان » قيس بن سالم : لم يكد يعرف وأتى بخبر منكر .

Marfat.com

أشرفوا على المدينة : اللهم اجعل لنا فيها رزقاً وقراراً » قال : « **كَانُوا يَتَخَوَّفُونَ مِنْ جَوْرِ الْوُلَاةِ وَقُحُوطِ المَطَرِ** » .

٥٢٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا عمران بن موسى ، حدثنا عبد الوارث ، ثنا يحيى بن أبي اسحاق ، ثنا أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : كنا مع رسول الله ﷺ مقفلة من عسفان ، فلما أشرف على المدينة ، قال :

« **آئِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ** » ، فلم يزل يقول ذلك حتى دخل المدينة .

٥٢٧ ـ نوع آخر ـ حدثني عمر بن سهل، ثنا عبد الله بن الفضل ، ثنا إسحاق بن البهلول ، ثنا إسحاق بن عيسى ، عن الحسن بن الحكم ، عن عيسى بن ميمون ، عن القاسم ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : كان رسول الله ﷺ إذا أشرف على أرض يريد دخولها ، قال :

« **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الأَرْضِ وَخَيْرِ مَا جُمِعَتْ فِيهَا ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيهَا ، اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا حِمَاهَا ، وَأَعِذْنَا مِنْ وَبَاهَا ، وَحَبِّبْنَا إِلَىٰ أَهْلِهَا ، وَحَبِّبْ صَالِحِي أَهْلِهَا إِلَيْنَا** » .

---

٥٢٦ ـ رواه البخاري ٦/١٣٣ ـ ١٣٤ في الجهاد : باب ما يقول إذا رجع من الغزو ، و ١٠/٣٣٤ في اللباس : باب إرداف المرأة خلف الرجل ذا محرم ، وفي الأدب : باب قول الرجل : جعلني الله فداك .

٥٢٧ ـ قال الحافظ : في سنده ضعف ، لكنه يعتضد بحديث ابن عمر ، فساق سنده إليه ، ثم قال : وفي سنده ضعف ، لكن توبع ، فرواه مبارك بن حسان عن نافع عن ابن عمر ، قال : كنا نسافر مع رسول الله ﷺ فإذا رأى قرية يريد دخولها ، قال : « اللهم بارك لنا فيها ـ ثلاث مرات ـ اللهم ارزقنا جناها وجنبنا وباها . . . » وذكر بقية الحديث مثل حديث عائشة ، وفي مبارك أيضاً مقال ، لكن يعضد بعض هذه الطرق بعضاً . اهـ .

قوله : « عبد الله بن الفضل » في نسخة : عبد الله بن المفضل ، وقوله : « اسحاق بن البهلول » في نسخة اسحاق بن المنهال قوله : « هذه الأرض » في نسخة : « هذه القرية » . قوله : « حماها » = في نسخة : « جناها » .

Marfat.com

٣٢٠ ـ باب ما يقول إذا نزل منزلاً

٥٢٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا قتيبة بن سعيد ، ثنا الليث بن سعد ، عن يزيد بن أبي حبيب ، عن الحارث بن يعقوب ، عن يعقوب ابن عبد الله ، عن بسر بن سعيد ، عن سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه ، عن خولة بنت حكيم رضي الله عنها ، أن رسول الله ﷺ ، قال :

« مَنْ نَزَلَ مَنْزِلاً ثُمَّ قَالَ : أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، لَم يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذٰلِكَ » .

٥٢٩ ـ نوع آخر : أخبرنا عبدان وأبو عروبة ، قالا : حدثنا عمرو ابن عثمان ، ثنا بقية بن الوليد ، قال : قال شعبة : حدثني قتادة عن أنس ابن مالك رضي الله عنه ، قال :

كُنَّا إِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا حَتَّى تَحِلَّ الرِّحَالُ ، قَال ـ يعني سَبَّحْنَا باللسان ـ .

٣٢١ ـ باب ما يقول إذا قفل من سفره

٥٣٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد الله بن محمد بن أسماء ، ثنا جويرية ، عن نافع ، عن عبد الله أن رسول الله ﷺ كان إذا قفل كبر ثلاثاً ، ثم قال :

« لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

---

٥٢٨ ـ رواه مسلم رقم (٢٧٠٨) في الذكر : باب من التعوذ من سوء القضاء ودرك الشقاء وغيره ، والترمذي رقم (٣٤٣٣) في الدعوات : باب ما يقول إذا نزل منزلاً ، وأحمد في « المسند » ٦/٣٧٧ ، ٣٧٨ و ٤٠٩ ، والدارمي رقم (٢٧٨٣) في الاستئذان : باب ما يقول إذا نزل منزلاً .

٥٢٩ ـ في اسناده بقية بن الوليد وهو ضعيف .

قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٣٣ : رواه الطبراني في « الأوسط » وإسناده جيد

٥٣٠ ـ رجاله ثقات .

Marfat.com

شَيْءٍ قَدِيرٌ ، آئِبُونَ عَابِدُونَ تَائِبُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ، صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ» .

٣٢٢ ـ باب ما يقول اذا قدم من سفره فدخل على أهله

٥٣١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا خلف بن هشام البزار ، ثنا أبو الأحوص عن سماك ، عن عكرمة ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : كان رسول الله ﷺ إذَا أراد أن يخرج في سفر قال :

« اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ ، والخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالكآبَةِ في المُنْقَلَبِ ، اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الأَرْضَ ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ ، فإذا أراد الرجوع ، قال ائِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ، فَإذا دخل على أهله قال : تَوْباً لِرَبِّنَا أَوْباً لا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْباً » .

٣٢٣ ـ باب ما يقول لمن قدم من الغزو

٥٣٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج السامي ، ثنا حماد بن سلمة ، عن سهيل بن أبي صالح ، عن سعيد بن يسار ، عن أبي طلحة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ ، قال :

---

٥٣١ ـ رواه أحمد في « المسند » ١/٢٥٦ و ٣٠٠ ، قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٣٠ : رواه أحمد والطبراني في « الكبير » و « الأوسط » وأبو يعلى والبزار ، وزادوا كلهم على «أَحْمَدُ» : «آيبون» ورجالهم رجال الصحيح إلا بعض أسانيد الطبراني .

٥٣٢ ـ قال الحافظ : أخرجه مسلم والنسائي وأبو داود ، قال الحافظ : ووقع لنا من وجه آخر بزيادة في الذكر المذكور عن زيد بن خالد الجهني ولعل سعيد بن يسار سمعه من زيد بن خالد عن أبي طلحة وسمعه من أبي طلحة نفسه فكان يحدث تارة هكذا وتارة هكذا والله أعلم اهـ . الفتوحات ٥/١٧٤ ـ ١٧٥ .

Marfat.com

« إِنَّ المَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتاً فِيهِ تَصَاوِيرُ وَلَا كَلْبٌ » قال زيد بن خالد الجهني لأبي طلحة : قم بنا إلى عائشة نسألها عن هذا ، فأتيا عائشة رضي الله عنها فسألاها ، فقالت : أمَّا هذا فإني لا أحفظه عن رسول الله ﷺ ، ولكن كان رسول الله ﷺ في مغزى له ، فتحينت قفله فكسوت عرش بيتي نمطاً، فلما دخل إستقبله ، فأخذت بيده ، فقلت : الحمد لله الذي نصرك وأعزك وأكرمك ، فنظرت إليه فرأيت الكراهية في وجهه حتى تمنيت أني لم أكن فعلته ، فنزع يده من يدي ثم أتى النمط فانتبشَهُ ، ثم قال :

« يا عائشَةُ إنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَأمُرْنَا فِيمَا رَزَقَنَا أَنْ نَكْسُو الحِجَارَةَ واللَّبِنَ » ،فجعلته في وسادتين ، فجلس عليهما رسول الله ﷺ ولم يكرههما .

٣٢٤ ـ باب ما يقول لمن يقدم من حج

٥٣٣ ـ حدثنا أحمد بن يحيى بن زهير ، ثنا الحسن بن يحيى ، ثنا عاصم بن مهجع ، ثنامسلمة بن سالم ، ثنا عبيد الله بن عمر ، عن نافع ، عن سالم عن أبيه ، قال : جاء غلام إلى النبي ﷺ، فقال : إني أريد هذا الوجه الحج ، قال : فمشى معه رسول الله ﷺ فقال :

« يَا غُلَامُ زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَىٰ ، وَوَجَّهَكَ في الخَيْرِ وَكَفَاكَ المُهِمَّ » ، فلما رجع الغلام سلم على النبي ﷺ ، قال : فرفع رأسه إليه فقال :

« يَا غُلَامُ قَبِلَ اللَّهُ حَجَّكَ ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ ، وَاخْلَفَ نَفْقَتَكَ » .

= قلت : رواه مسلم رقم (٢١٠٦) و(٢١٠٧) في اللباس: باب تحريم تصوير صورة الحيوان . . . الخ وأبو داود رقم (٤١٥٣) و(٤١٥٥) ، والنسائي ٨/٢١٢ ـ ٢١٤ في الزينة : باب التصاوير ، وفي « عمل اليوم والليلة » رقم (٥٥٨) .

٥٣٣ ـ تقدم تخريجه برقم (٥٠٦) .

Marfat.com

٣٢٥ ـ باب ما يقول لمن يقدم عليه من سفر

٥٣٤ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا إسحاق بن إبراهيم ، أنا المخزومي ، حدثنا وهيب ، ثنا عبد الله بن عثمان بن خيثم ، عن مجاهد ، عن السائب بن أبي السائب رضي الله عنه ، قال : وكان يشارك رسول الله ﷺ في الجاهلية ، قال : فقدم على رسول الله ﷺ فقال : « مَرْحَباً بِأخِي لاَ يُدَارِي وَلاَ يُمَارِيَ » .

٣٢٦ ـ باب ما يقول إذا دخل على مريض

٥٣٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج ، ثنا حماد بن سلمة ، عن سنان بن ربيعة ، عن أنس بن مالك ، رضي الله عنه ، أن النبي ﷺ دخل على أعرابي يعوده وهو محموم ، فقال النبي ﷺ : « كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ » فقال الأعرابي : حمى تفور على شيخ كبير تزيره القبور ، فقام النبي ﷺ وتركه .

٥٣٦ ـ نوع آخر ـ أخبرني الحسين بن محمد ، حدثنا يزيد بن محمد بن عبد الصمد ، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، ثنا عبد الأعلى ،

---

٥٣٤ ـ رواه أحمد في المسند ٣/٤٢٥ وبنحوه أبو داود رقم (٤٨٣٦) في الأدب في كراهية المراء ، وابن ماجه رقم (٢٢٨٧) في التجارات باب الشركة والمضاربة والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٣١٢) كلهم من حديث مجاهد وفي سنده اضطراب . انظر « تهذيب التهذيب » ٣/٤٤٩ .

٥٣٥ ـ قال الحافظ : هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه : أخرجه أحمد عن عفان عن حماد ، وأخرجه ابن السني عن أبي ليلى . أ هـ .

٥٣٦ ـ رواه الترمذي رقم (٢٧٣٢) في الاستئذان : باب ما جاء في المصافحة ، وفي إسناده عبيد الله بن زحر ، وعلي بن يزيد والقاسم أبي عبد الرحمن ، انظر الكلام عليهم الحديث رقم (١١٦) و (١٣٢) فالحديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٣٠٢) .

قلت : ولأصل وضع اليد على المريض شاهد من حديث عائشة رضي الله عنها في « الصحيحين » ، ومن حديث سعيد بن أبي وقاص رضي الله عنه في البخاري .

Marfat.com

ابن محمد البصري ، عن يحيى بن سعيد المدني - وليس هو يحيى بن سعيد بن قيس - ، عن الزهري ، عن القاسم أبي عبد الرحمن ، عن أبي أمامة رضي الله عنه عن رسول الله ﷺ قال :

« مِنْ تَمَامِ العِيَادَةِ أَنْ تَضَعَ عَلَى المَرِيضِ يَدَكَ ، فَتَقُولُ : كَيْفَ أَصْبَحْتَ ، أَوْ كَيْفَ أَمْسَيْتَ » .

٣٢٧ - باب تطييب نفس المريض

٥٣٧ - أخبرني إبراهيم بنُ محمد عن أبي سعيد الأشج ، حدثنا عقبة بن خالد ، عن موسى بن محمد ، عن أبيه ، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِذَا دَخَلْتُمْ عَلَى المَرِيضِ فَنَفِّسُوا لَهُ فِي أَجَلِهِ ، فَإِنَّ ذٰلِكَ لاَ يَرُدُّ شَيْئاً وَهُوَ يُطَيِّبُ نَفْسَهُ » .

٣٢٨ - باب مسألة المريض عن حاله

٥٣٨ - أخبرنا أبو محمد بن صاعد وأبو عروبة ، قالا : حدثنا محمد بن يزيد بن سنان ، ثنا أبي فروة يزيد بن سنان ، ثنا عبد الرحيم بن عطاف الزهري ، عن عطاء بن أبي رباح ، عن ابن عباس عن أم سلمة رضي الله عنها زوج النبي ﷺ ، قالت : دخل رسول الله ﷺ على أبي سلمة وهو مريض ، قال : « كَيْفَ تَجِدُكَ ؟ » قال : صالحاً ، قال : « أَصْلَحَكَ اللَّهُ » .

---

٥٣٧ - رواه الترمذي رقم (٢٠٨٨) في الطب : باب رقم (٣٥) ، وابن ماجه رقم (١٤٣٨) في الجنائز : باب ما جاء في عيادة المريض ، وفي إسناده موسى بن محمد بن إبراهيم التيمي ، وهو منكر الحديث ، انظر « الأحاديث الضعيفة » للألباني رقم (١٨٤) .

٥٣٨ - في اسناده أبو فروة يزيد بن سنان ، وهو ضعيف ومحمد بن يزيد بن سنان ، ليس بالقوي كما قال الحافظ في « التقريب » .

Marfat.com

٣٢٩ ـ باب ما يستحب من جواب المريض

٥٣٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا الحسن بن عمر بن شقيق ، حدثنا جعفر بن سليمان ، عن ثابت ـ أحسبه ـ عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : دخل رسول الله ﷺ على رجل يعوده وهو في الموت فسلم عليه ، وقال : « **كَيْفَ تَجِدُكَ** » قال : بخير يا رسول الله ! أرجو اللَّه وأخاف ذنوبي ، قال رسول الله ﷺ .

« **لَنْ يَجْتَمِعَا فِي قَلْبِ رَجُلٍ عِنْدَ هٰذَا المَوْطِنِ إلاَّ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجَاءَهُ وآمَنَهُ مِمَّا يَخَافُ** » .

٣٣٠ ـ باب اشتهاء المريض

٥٤٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا الحسن بن حماد ، ثنا أبو يحيى الحماني ، ثنا الأعمش عن رجل عن أنس بن مالك رضي اللّه عنه ، قال دخل النبي صلى اللّه عليه وسلم على رجل يعوده فقال :

« **هَلْ تَشْتَهِي شَيْئاً ؟ هَلْ تَشْتَهِي كَعْكَاً ؟** » قال : نعم ، فطلبه له .

٣٣١ ـ باب تلقين المريض الصبر

٥٤١ ـ حدثنا عبدان ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا أبو أسامة

---

٥٣٩ ـ رواه الترمذي رقم (٩٨٣) في الجنائز : اب رقم ١١ ، وابن ماجه رقم (٤٢٦١) في الزهد : باب ذكر الموت والاستعداد له ، واسناده حسن ، كما قال الألباني في « أحكام الجنائز وبدعها » ص ٣ .

٥٤٠ ـ ورواه ابن ماجة رقم (١٤٤٠) في الجنائز : باب ما جاء في عيادة المريض ، ورقم (٣٤٤١) في الطب : باب المريض يشتهي الشيء وفي إسناد ابن السني جهالة الرجل، وفي ابن ماجه : يزيد بن أبان الرقاشي ، وهو ضعيف . فالحديث ضعيف . انظر « الفتوحات الربانية » ٤/٨٨ ـ ٨٩ .

٥٤١ ـ رجاله ثقات .

Marfat.com

عن عبد الرحمن بن يزيد ، عن إسماعيل بن عبيد الله ، عن أبي صالح الأشعري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن رسول الله ﷺ أنه عاد مريضاً ومعه أبو هريرة من وعك كان به شديد ، فقال رسول الله ﷺ :

« إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ : هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَىٰ عَبْدِي المُؤْمِنِ فِي الدُّنْيَا ، لِتَكُونَ حِطَّةً مِنَ النَّارِ فِي الآخِرَةِ » .

٥٤٢ ـ أخبرني أبو أيوب الخزاعي سليمان بن محمد ، حدثنا الحسن بن علي بن عياش ، ثنا أبو المغيرة ، ثنا عبد الرحمن بن يزيد بن تميم ، حدثني إسماعيل بن عبيد الله ، عن أبي صالح ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : خرج النبي ﷺ يعود رجلاً مريضاً من أصحابه وعدناه معه ، فقبض على يده ووضع على جبهته وكان يرى ذلك من تمام عيادة المريض ، ثم قال :

« إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ : هِيَ نَارِي أُسَلِّطُهَا عَلَىٰ عَبْدِي المُؤْمِنِ لِتَكُونَ حِطَّةً مِنَ النَّارِ فِي الآخِرَةِ » .

٣٣٢ ـ باب دعاء العواد للمريض

٥٤٣ ـ حدثني محمد بن سعيد البصري بحران ، ثنا موسى بن سعيد الدنداني ، ثنا موسى بن إسماعيل ، ثنا حماد بن سلمة ، عن حماد

---

٥٤٢ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٢/٢٩٨ ـ ٢٩٩ : رواه ابن ماجه باختصار ، وفيه عبد الرحمن بن يزيد بن تميم ، وهو ضعيف .

وقال الحافظ في « تخريج الأذكار » ٤/٧٠ : هذا حديث غريب ، أخرج ابن ماجه بعضه ، وأخرجه ابن السني بتمامه ، ورجاله ثقات إلا عبد الرحمن بن يزيد بن تميم فإنه ضعيف ، وقد تفرد بوصله ورفعه ، وخالفه سعيد بن عبد العزيز فرواه عن اسماعيل بن عبيد الله من قول كعب الأحبار ومن حديث سعد بن أبي وقاص في البخاري . أهـ .

٥٤٣ ـ رواه البخاري ١٠/١٧٥ في الطب : باب رقية النبي ﷺ . وأبو داود رقم (٣٨٩٠) في الطب : باب كيف الرقي ، والترمذي رقم (٩٧٣) في الجنائز : باب في التعوذ للمريض .

Marfat.com

الكوفي وحميد عن أنس بـن مالك رضي الله عنه أن النبي ﷺ كان إذا دخل على مريض ، قال :

« **أَذْهِبِ البَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي ، لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ ، شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَماً** » وكان حماد يقول : لا شفاء إلاَّ شفاؤك .

٥٤٤ ـ نوع آخر : أخبرني أبو عروبة ، حدثنا محمد بن بشار ، ثنا محمد بن جعفر ، حدثنا شعبة ، عن يزيد بن أبي خالد ، قال : سمعت المنهال بن عمرو يحدث عن سعيد بـن جبير عن ابن عباس رضي الله عنهما ، عن النبي ﷺ ، قال :

« **مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مَرِيضاً لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَيَقُولُ سَبْعَ مَرَّاتٍ : أَسْأَلُ اللَّهَ العَظِيمَ رَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ وَيُعَافِيَكَ إِلاَّ عُوفِيَ** » .

٥٤٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرني هارون بن عبد الله ، حدثنا معن ، ثنا مالك ، عن يزيد بن خصيفة ، عن عمرو بن عبد الله بن كعب ، أن نافع بـن جبير أخبره عن عثمان بن أبي العاص ، قال : جاءني رسول الله ﷺ يعودني من وجع اشتد بي ، فقال :

« **امْسَحْ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، وَقُلْ : أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ** » ففعلت ذلك ، فأذهب الله عز وجل ما كان بي ، فلم يزل آمر به أهلي وغيرهم .

---

٥٤٤ ـ رواه أبو داود رقم (٣١٠٦) في الجنائز : باب الدعاء للمريض عند العيادة ، والترمذي رقم (٢٠٨٤) في الطب : باب رقم (٣٢) ، وهو حديث صحيح ، كما قال الألباني في « تخريج المشكاة » رقم (١٥٥٣)

٥٤٥ ـ رواه مسلم رقم (٢٢٠٢) في السلام : باب استحباب وضع يده على موضع الألم ، و « الموطأ » ٩٤٢/٢٨ في العين : باب التعوذ والرقية في المرض ، وأبو داود رقم (٣٨٩١) في الطب : باب كيف الرقي ، والترمذي رقم (٢٠٨١) في الطب : باب رقم (٢٩) ، وأحمد في « المسند » ٢١٧/٤ ، وابن ماجه رقم (٣٥٢٣) في الطب : باب ما عُوِّذ به النبي ﷺ وما عُوِّذ به .

Marfat.com

٥٤٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى حدثنا بشر بن شحان ، ثنا حرب ابن ميمون، ثنا موسى بن عبيدة عن محمد بن كعب القرظي ، عن أبي هريرة رضي اللّه عنه ، قال : خرجت أنا ورسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم ويده في يدي ـ أو يدي في يده ـ فأتى على رجل رث الهيئة، فقال: «أَيُّ فُلَانٌ مَا بَلَغَ بِكَ مَا أَرَى»، قال: السقم والضر يارسول اللّه، قال: « أَلا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ تُذْهِبُ عَنْكَ الضُّرَّ والسُّقْم ؟ » فقال أبو هريرة : ألا تعلمني يا رسول اللّه ؟ قال :

« قُلْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الحَيِّ الَّذِي لاَ يَمُوتُ ، وَالْحَمْدُ لِلّه الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي المُلْكِ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً » قال : فأتى عليه رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم وقد حسنت حاله ، فقال : « مَهِيم » ، فقال : قلت يا رسول اللّه ! لم أزل أقول الكلمات التي علمتني .

٥٤٧ ـ نوع آخر ـ حدثني علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا هارون ابن سعيد، ثنا ابن وهب عن حيي بن عبد اللّه ، عن أبي عبد الرحمن ، عن عبد اللّه بن عمرو رضي اللّه عنهما أن رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم ، قال :

« إِذا جَاءَ الرَّجُلُ يَعُودُ مَرِيضاً فَيَقُولُ : اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوّاً أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَىٰ صَلاَةٍ » .

٥٤٨ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن محمود الواسطي ، ثنا محمد

---

٥٤٦ ـ في اسناده موسى بن عبيدة ، وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب » .

وحرب بن ميمون الراوي عن موسى بن عبيدة ، فإن كان الأكبر أبو الخطاب الأنصاري مولاهم فهو صدوق رمي بالقدر ، وإن كان الأصغر صاحب الأغمية فهو متروك الحديث مع عبادة .

قوله : « الضر والسقم » في المطبوع : الضر والغم .

٥٤٧ ـ رواه أحمد في « المسند » ٢/١٧٢ ، وأبو داود رقم (٣١٠٧) في الجنائز : باب الدعاء للمريض عند العيادة ، وإسناده حسن ، وصححه الحاكم ١/٣٤٤ و ٥٤٩ ووافقه الذهبي .

٥٤٨ ـ إسناده ضعيف. قال الحافظ بعد تخريجه: هذا حديث غريب، أخرجه الحاكم

Marfat.com

ابن الحسن الكوفي ، ثنا جندل بن واثق الثعلبي ، ثنا شعيب بن أبي راشد بيّاع الأنماط ، عن أبي خالد عن أبي هاشم ، عن زاذان ، عن سلمـان ، قال : عادني رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم وأنا مريض ، فقال :

« يَا سَلْمَانُ شَفَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَقْمَكَ ، وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ ، وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجِسْمِكَ إِلَى مُدَّةِ أَجَلِكَ » .

٣٣٣ ـ باب دعاء المريض لنفسه

٥٤٩ ـ أخبرني أبو يحيى الساجي ، حدثنا محمد بن موسى الجرشي ، ثنا عامر بن يساف عن يحيى بن أبي كثير ، عن الحسن ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« أَلاَ أُخْبِرُكَ بِأَمْرٍ هُوَ حَقٌّ ، مَنْ تَكَلَّمَ بِهِ عِنْدَ المَوْتِ فَقَدْ نَجَا مِنَ النَّارِ ، إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ مِنْ مَرَضِكَ فَاعْلَمْ أَنَّكَ إِذَا أَمْسَيْتَ لَمْ تُصْبِحْ ، وَإِذَا أَصْبَحْتَ لَمْ تُمْسِ ، إِذَا قُلْتَ ذَلِكَ عِنْدَ أَخْذِكَ مَضْجَعَكَ مِنْ مَرَضِكَ أَنْجَاكَ اللَّهُ مِنَ النَّارِ وَأَدْخَلَكَ الجَنَّةَ ، أَنْ تَقُولَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ العِبَادِ وَالبِلاَدِ ، وَالحَمْدُ للَّه حَمْداً كَثِيراً طَيِّباً مُبَاركاً فِيهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيراً ، كِبْرِياءُ رَبِّنَا وَجَلاَلِهِ وَقِدْرَتِهِ بِكُلِّ مَكَانٍ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَمْرَضْتَنِي لِتَقْبِضَ رُوحِي فِي مَرَضِي هَذَا فَاجْعَلْ رُوحِي فِي أَرْوَاحِ مَنْ قَدْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الحُسْنَى

= ١/ ٥٤٩ وصححه ، وقال الذهبي في «مختصره»: سنده جيد، وليس كما قالا، وقد تم الوهم فيه عليه وعلى الحاكم قبله ، فقد سقط من سنده بين شعيب وأبي هاشم راوٍ ، وذلك الراوي هو : أبو خالد ، كما جاء في رواية ابن السني ، وأبو خالد هو عمرو بن خالد الواسطي ضعيف جداً . انظر « الفتوحات » ٤/ ٧٠ .

٥٤٩ ـ في سنده عامر بن عبد الله بن يساف قال في الميزان ٢/ ٣٦١ : عامر بن عبد الله بن يساف عن يحيى بن كثير ، هو عامر بن يساف اليامي ، قال ابن عدي : منكر الحديث عن الثقات .

Marfat.com

فَإِنْ مِتَّ مِنْ مَرَضِكَ فَإِلَى رِضْوَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وجَنَّتِهِ ، وَإِنْ كُنْتَ اقْتَرَفْتَ ذُنُوباً تَابَ اللَّهُ عَلَيْكَ » .

٥٥٠ ـ نوع آخر ـ حدثني الحسين بن محمد الضحاك ، ثنا أبو مروان العثماني ، ثنا عبد العزيز بن محمد ، عن حميد الطويل ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، أن النبي ﷺ ، قال :

« لاَ يَتَمَنَّيْنَ أَحَدُكُمُ المَوْتَ مِنْ ضُرٍّ نَزَلَ بِهِ ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ : اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الحَيَاةُ خَيْراً لِي ، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الوَفَاةُ خَيْراً لِي » .

٥٥١ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو يعلى ، حدثنا زكريا بن يحيى ، ثنا هشيم عن الأعمش ، عن أبي الضحى ، عن مسروق ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : كان رسول الله ﷺ إذا عاد مريضاً يضع يده على المكان الذي يشتكي المريض، ثم يقول :

« بِسْمِ اللَّهِ ، أَذْهِبِ البَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافي لاَ شِفَاءَ إِلاَّ شِفَاؤُكَ شِفَاءً لاَ يُغَادِرُ سَقَمَاً » قالت عائشة : فلما مرض النبي ﷺ وضعت يدي عليه لأقول هؤلاء الكلمات ، فنزع يدي عنه ، وقال :

« اللَّهُمَّ ٱلرَّفِيقُ الأَعْلَى » .

٥٥٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا زكريا بن يحيى ،

---

٥٥٠ ـ رواه البخاري ١٠/١٠٧ ـ ١٠٨ في المرضى : باب تمني المريض الموت ، وفي الدعوات : باب الدعاء بالموت والحياة ومسلم رقم (٢٦٨٠) في الذكر والدعاء : باب كراهية تمني الموت ، والترمذي رقم (٩٧١) في الجنائز : باب في النهي عن تمني الموت ، وأبو داود رقم (٣١٠٨) و(٣١٠٩) في الجنائز : باب كراهية تمني الموت ، والنسائي ٤/٣ في الجنائز : باب تمني الموت .

٥٥١ ـ رواه البخاري ١٠/١٧٦ في الطب : باب ما جاء في رقية النبي ﷺ ، ومسلم رقم (٢١٩١) في السلام : باب استحباب رقية المريض .

٥٥٢ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٦٤٥) ، رجاله ثقات . انظر « الفتوحات » ٤/٨ .

Marfat.com

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا محمد بن بشر ، ثنا مسعر ، عن إسحاق ابن راشد ، عن عبد الله بـن حسن أن عبد الله بن جعفر دخل على ابن له مريض يقال له : صالح ، فقال له :

« قُلْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ الحَلِيمُ الكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبُّ العَرْشِ العَظِيم ، اللَّهُمَّ إِغْفِرْ لِي ، اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي ، اللَّهُمَّ تَجَاوَزْ عَنِّي ، اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ » ثم قال : هؤلاء الكلمات علمنيهن عمِّي وذكر أن رسول الله ﷺ علمهن إياه .

٥٥٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا موسى بن محمد بن حسان ، أنا أبو عتاب الدلال ، حدثنا حفص بن سليمان ، ثنا علقمة بن مرثد ، عن أبي عبد الرحمن السلمي عن عثمان بن عفان رضي الله عنه ، قال : مرضت فكان رسول الله ﷺ يعـودني فعوذني يوماً فقال : « بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمِ ، أُعِيذُكَ بِاللَّهِ الأَحَدِ الصَّمَدِ ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَد ، مِنْ شَرِّ مَا تَجِدْ » ، فلما استقل رسول الله ﷺ قائماً ، قال : « يَا عُثْمَانُ تَعَوَّذْ بِهَا فَمَا تَعَوَّذ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهَا » .

٣٣٤ ـ باب ما يقول لمرضى أهل الكتاب

٥٥٤ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا جدي عمرو بن أبي عمرو ، ثنا محمد بن الحسين ، عن أبي حنيفة ، ثنا علقمة بن مرثد ، عن ابن

---

٥٥٣ ـ وإسناده ضعيف . كما قال الحافظ ، في « أمالي الأذكار » «الفتوحات» ٤/٧٢ .

٥٥٤ ـ رواه البخاري ٣/١٧٦ في الجنائز : باب إذا أسلم الصبي فمات هل يصلى عليه وهل يعرض على الصبي الإسلام ، وفي المرضى : باب عيادة المشرك، وأبو داود رقم (٣٠٩٥) في الجنائز : باب في عيادة الذمي .

Marfat.com

بريدة ، عن أبيه ، قال : كنا جلوساً عند رسول الله ﷺ ، فقال :
« اذْهَبُوا بِنَا نَعُودُ جَارنَا اليَهُودِي » قال : فأتيناه ، فقال :
« كَيْفَ أَنْتَ يَا فُلاَنُ » ؟ فسأله ثم قال :
« يَا فُلاَنُ إِشْهَدْ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ » فنظر الرجل إلى أبيه وهو عند رأسه فلم يكلمه ، فسكت ، فقال :
« يَا فُلاَنُ إِشْهَدْ أَنْ لاَ إله إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ » فنظر الرجل إلى أبيه ، فلم يكلمه ، ثم سكت ثم قال :
« يَا فُلاَنَ إِشْهَدْ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ » فقال له أبوه : اشهد له يا بني ، فقال : أشهد أن لا إله إلا الله ، وأنك رسول الله ، فقال :
« الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي أَعْتَقَ رَقَبَةً مِنَ النَّارِ » .

٣٣٥ ـ باب ما يكره للمريض من الدعاء

٥٥٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد الأعلى بن حماد النرسي ، ثنا المعتمر بن سليمان ، قال : سمعت حميداً يحدث عن أنس رضي الله عنه عن النبي ﷺ ، قال : عاد رجلاً من المسلمين فدخل عليه وهو كالفرخ المنتوف جهداً ، فقال :
« هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ وَتَسْأَلُهُ ؟ » قال : نعم كنت أقول : اللهم ما كنت معاقبي به في الآخرة فعجله لي في الدنيا فقال النبي ﷺ :
« سُبْحَانَ اللَّهِ لاَ تُطِيقُه وَلاَ تَسْتَطِيعُهُ ، فَهَلاَّ قُلْتَ : اللَّهُمَّ آتِنَا في الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ » فدعا رسول الله ﷺ فشفاه الله عز وجل .

---

٥٥٥ ـ مسلم (٢٦٨٨) في الذكر والدعاء : باب كراهية الدعاء بتعجيل العقوبة في الدنيا ، والترمذي رقم (٣٤٨٣) في الدعوات : باب ما جاء في عقد التسبيح .

Marfat.com

٥٥٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، ثنا محمد بن بشار ، ثنا يحيى بن سعيد ومحمد بن جعفر ، قالا : ثنا شعبة عن عمرو ابن مرةعن عبد الله بن سلمة عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه ، قال : كنت شاكياً فمر بي رسول الله ﷺ وأنا أقول : اللهم إن كان أجلي قد حضر فارحني ، وإن كان متأخراً فارفعني ، وإن كان بلاء فصبرني ، فقال النبي ﷺ :

« كَيْفَ قُلْتَ ؟ » فأعاد عليه فضربه برجله ، وقال :

« اللَّهُمَّ عَافِهِ اللَّهُمَّ اشْفِهِ » ، قال : فما شكوت وجعي ذلك بعد .

٣٣٦ ـ باب دعاء المريض للعواد

٥٥٧ ـ أخبرنا إبراهيم بن محمد بن عيسى التمار ، حدثنا الحسن ابن عرفة ، ثنا كثير بن هشام الجزري ، عن عيسى بن إبراهيم الهاشمي ،

---

٥٥٦ ـ رجاله ثقات عدا عبد الله بن سلمة فقد قال البخاري فيه : لا يتابع على حديثه ، وقال أبو حاتم : يعرف وينكر ، وقال ابن عدي : أرجو أنه لا بأس به .

٥٥٧ ـ ورواه ابن ماجه رقم (١٤٤١) في الجنائز : باب ما جاء في عيادة المريض . قال السيوطي في « تحفة الأبرار » ٣٨/أ ـ ب : قال الحافظ ابن حجر : فلا يكون صحيحاً ولو اعتضد لكان حسناً ، لكن لم نجد له شاهداً يصلح للاعتبار ، فقد جاء من حديث أنس ومن حديث أبي أمامة ومن حديث جابر ، وفي سند كل منهما من نسب إلى الكذب ، قال : ثم وجدت في سنده ميمون عليه خفية تمنع من الحكم بصحته وحسنه ، وذلك أن ابن ماجه أخرجه عن جعفر بن مسافر ـ وهو شيخ واسط ـ قال فيه أبو حاتم : شيخ ، وقال النسائي : صالح ،وقال ابن حبان في « الثقات » : يخطىء رواه عن كثير بن هشام ، وهو ثقة من رجال مسلم ، عن جعفر بن بُرقان ، وهو من رجال مسلم أيضاً ، لكنه مختلف فيه ، والراجح أنه ضعيف في الزهري خاصة ، وهذا من حديثه من غير الزهري وهو ميمون بن مهران ، وأخرجه ابن السني من طريق الحسن بن عرفة وهو أقوى من جعفر بن مسافر عن كثير بن هشام ، فأدخل بين كثير وجعفر بن برقان عيسى بن ابراهيم الهاشمي وهو ضعيف جداً ، نسبوه إلى الوضع ، فهذه علة قادحة تمنع من الحكم بصحته لو كان متصلاً ، وكذا بحسنه . اهـ .

وقال الحافظ في « تهذيب التهذيب » ١٠٧/٢ : قال النووي في « الأذكار » : « صحيح أو حسن لكن ميموناً لم يدرك عمر » فمشى على ظاهر السند ، وعلته أن الحسن بن عرفة رواه عن كثير =

Marfat.com

عن جعفر بن برقان ، عن ميمون بن مهران ، عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

«إِذَا دَخَلْتَ عَلَى مَرِيضٍ فَمُرْهُ فَلْيَدْعُ لَكَ، فَإِنَّ دُعَاءَهُ كَدُعَاءِ المَلَائِكَةِ».

٣٣٧ ـ باب ما يقول للمريض إذا برأ وصح من مرضه

٥٥٨ ـ أخبرني محمد بن محمد الباهلي ، حدثنا محمد بن حاتم الرقي ، ثنا محمد بن حجاج ، عن صالح بن خوات بن صالح بن خوات ابن جبير، عن أبيه عن جده خوات بـن جبير رضي الله عنه ، قال : مرضت فعادني رسول الله ﷺ ، فقال :

« صَحَّ الجِسْمُ يَا خَوَّاتُ » قلت : وجسمك يا رسول الله ، قال :

« أَوْفِ اللَّهَ بِمَا وَعَدْتَهُ » قلت : ما وعدت الله عز وجل شيئاً قال :

« بَلَى إِنَّهُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَمْرَضُ إِلاَّ أَحْدَثَ للَّه عَزَّ وَجَلَّ خَيْراً أَوْف اللَّهَ بِمَا وَعَدْتُه » .

٣٣٨ ـ باب ما يقول إذا ذكر مصيبة قد أصيب بها

٥٥٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد الرحمن بن سلام الجمحي ،

: فأدخل بينه وبين جعفر رجلاً ضعيفاً جداً وهو عيسى بن ابراهيم الهاشمي ، كذلك أخرجه ابن السني والبيهقي من طريق الحسن فكأن جعفر كان يدلس تدليس التسوية إلا أنه وجدت في نسختي من ابن ماجه تصريح كثير بتحديث جعفر له ، فلعل كثيراً عنعنه ، فرواه جعفر عنه بالتصريح لاعتقاده أن الصيغتين سواء من غير المدلس ، لكن ما وقفت على كلام أحد وصفه بالتدليس ، فإن كان الأمر كما ظننت أولاً وإلا فيسلم جعفر من التسوية ويثبت التدليس في كثير ، والله أعلم. اهـ .

٥٥٨ ـ قال الحافظ : هذا حديث غريب ، أخرجه ابن أبي الدنيا في كتاب المرض والكفارات ، وابن شاهين في كتاب الصحابة ، وابن قانع ، كلهم ينتهون إلى محمد بن الحجاج المصفر ، سكتوا عنه ، وهي عبارة عن الترك ، قال ابن عدي . والضعف على حديثه بيِّن .

وذكر الحديث الذهبي في « الميزان » وعدَّه من مناكيره .

٥٥٩ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٢/٣٣١ : رواه الطبراني في « الأوسط » ، وفيه هشام بن زياد أبو المقدام وهو ضعيف اهـ . قال الحافظ في « التقريب » : متروك .

Marfat.com

ثنا هشام بن زياد ، عن أبيه ، عن فاطمة بنت الحسين ، أنها سمعت أباها الحسين بن علي رضي الله عنه يقول : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَلاَ مُسْلِمَةٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ ، وَإِنْ قَدِمَ عَهْدُهَا فَيُحْدِثُ لَهَا اسْتِرْجَاعاً إِلاَّ أَحْدَثَ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ ، فَأَعْطَاهُ ثَوَابَ مَا وَعَدَهُ عَلَيْهَا يَوْمَ أُصِيبَ بِهَا » .

٣٣٩ ـ باب ما يقول إذا بلغه وفاة رجل

٥٦٠ ـ أخبرني أحمد بن يحيى بن زهير ، حدثنا حمدون بن سلام الحذاء ، ثنا يحيى بن إسحاق ، ثنا ابن لهيعة ، عن حنين بن أبي حكيم ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : جاء رجل إلى النبي ﷺ ، فقال : إن فلاناً جاري يؤذيني ، فقال :

« اصْبِرْ عَلَى أَذَاهُ وَكُفَّ أَذَاكَ عَنْهُ» ، قال: فلما لبث إلا يسيراً ثم جاء ، فقال يا رسول الله ! جاري ذاك مات ، قال : فقال رسول الله ﷺ :

« كَفَىٰ بِالدَّهْرِ وَاعِظاً وَالمَوْتِ مُفَرِّقاً » .

٣٤٠ ـ باب ما يقول إذا بلغه وفاة أخيه

٥٦١ ـ حدثني سلم بن معاذ ، ثنا أحمد بن يحيى الأودي، ثنا أبو حيان ، ثنا قيس بن الربيع ، عن أبي هاشم ، عن سعيد بن جبير ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله ﷺ :

---

٥٦٠ ـ في إسناده ابن لهيعة وهو ضعيف فالحديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » (٤١٧٦) .

٥٦١ ـ قال الحافظ بعد تخريجه : حديث غريب ، أخرجه ابن السني ، وفي سنده قيس بن الربيع ، وهو صدوق ، لكنه تغير في الآخر ، ولم يتميز ، فما انفرد به يكون ضعيفاً . اهـ .

Marfat.com

« المَوْتُ فَزَعٌ ، فَإِذَا بَلَغَ أَحَدُكُمْ وَفَاةَ أَخِيهِ فَلْيَقُلْ : إِنَّا للَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ، اللَّهُمَّ اكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ المُحْسِنِينَ ، وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّينَ ، وَاخْلُفْهُ فِي أَهْلِهِ فِي الغَابِرِينَ ، وَلاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلاَ تَفْتِنَّا بَعْدَهُ » .

٣٤١ ـ باب ما يقول إذا بلغه قتل رجل من أعداء المسلمين

٥٦٢ ـ أخبرني عبد الرحمن بن محمد أبو صخرة ، حدثنا علي بن المديني ، ثنا أمية بن خالد ، ثنا شعبة عن أبي اسحاق ، عن أبي عبيدة ، عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ، قال : أتيت رسول الله ﷺ ، فقلت : يا رسول الله ! قد قتل الله عز وجل أبا جهل ، فقال : « الحَمْدُ للَّه الَّذِي نَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزَّ دِيْنَهُ » .

٣٤٢ ـ باب ما يقول إذا أصابه ضر وسئم الحياة

٥٦٣ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا علي بن الجعد ، ثنا شعبة ، عن ثابت البناني ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ ، قال : « لاَ يَتَمَنَّى المُؤْمِنُ المَوْتَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ ، فَإِنْ كَانَ لاَ بُدَّ فَاعِلاً فَلْيَقُلْ :

---

٥٦٢ ـ قال ابن علان في « الفتوحات الربانية » ٤/ ١٢٥ : أخرج الحافظ الحديث عن ابن مسعود ، قال : « قلت : يا رسول الله ! إن الله قد قتل أبا جهل ، قال : الحمد لله الذي أعز دينه ونصر عبده » ، قال : وقال مرة : « صدق وعده » قال الحافظ : هذا حديث غريب ، أخرجه النسائي في كتاب «السير» ، ولم يخرجه ابن السني عن الثاني ، وإنما أخرجه في «عمل اليوم والليلة » من طريق علي بن المديني عن أمية بن خالد ، ورجاله رجال الصحيح ، لكن أبو عبيدة بن عبد الله بن مسعود لم يسمع من أبيه ، وأخرجه أحمد أيضاً ، وسياقه أتم ، ولفظه : « الحمد لله الذي صدق وعده ، ونصر عبده ، وهزم الأحزاب وحده . . . . » الحديث وفي آخره فقال : « هذا فرعون هذه الأمة » . انظر «المسند» ١/ ٤٠٦ و٤٢٢ .

٥٦٣ ـ انظر تخريج الحديث برقم (٥٥٠) .

Marfat.com

٣٤٥ ـ باب ما يقول إذا صدع

٥٦٦ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو خيثمة ، ثنا ابن أبي أويس ، حدثني ابراهيم بن اسماعيل ، عن داود بن الحصين ، عن عكرمة ، عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ كان يعلمهم من الأوجاع كلها ومن الحُمَّى أن يقول :

« **بِسْمِ اللَّهِ الكَبِيرِ نَعُوذُ بِاللَّهِ العَظِيمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ ، وَمِن شَر حَرِّ النَّارِ** » .

٣٤٦ ـ باب ما يقول إذا حُمَّ

٥٦٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير ، ثنا مصعب بن المقدام ، ثنا إسرائيل ، عن سعيد بن مسروق ، عن عباية بن رفاعة ، عن رافع بن خديج رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« **الحُمَّى مِنْ فَيح جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالمَاءِ** » ، وَدَخل على ابن لعمار ، فقال : « **اكْشِفِ البَأْسَ رَبَّ النَّاسِ إلَهَ النَّاسِ** » .

٥٦٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا كهمس بن معمر الجوهري ، حدثنا

---

٥٦٦ ـ وأحمد في « المسند » ١/٣٠٠ ، والترمذي رقم (٢٠٧٥) في الطب : باب رقم (٢٦) ، وابن ماجة رقم (٣٥٢٦) في الطب : باب ما يعوذ به من الحمى ، وإسناده ضعيف .

٥٦٧ ـ رواه ابن ماجة رقم (٣٤٧٣) في الطب : باب الحمى من فيح جهنم فأبردوها بالماء . وإسناده صحيح كما قال الألباني في «الأحاديث الصحيحة» رقم (١٥٢٦) انظر « صحيح الجامع » رقم (٣١٨٦) .

٥٦٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ٥/٢٨١ ، والترمذي رقم (٢٠٨٥) في الطب : باب رقم (٣٣) من حديث مرزوق أبي عبد الله الشامي عن سعيد رجل من أهل الشام عن ثوبان رضي الله عنه ، وقد سماه الحافظ في « التهذيب » ٤/٩ سعيد بن زرعة ، وقال : قال أبو حاتم : مجهول ، وذكره ابن حبان في الثقات ، وقال الحافظ في « الفتح » : وفي سنده سعيد بن زرعة ، وهو مختلف فيه ، ولذا قال الترمذي : هذا حديث غريب .

Marfat.com

محمد بن أحمد بن عبد الحميد ، ثنا روح بن عبادة ، ثنا مرزوق أبو عبد الله الشامي ، ثنا سعيد ، عن رجل من أهل الشام ، ثنا ثوبان رضي الله عنه عن رسول الله ﷺ قال :

« **إذَا أَصَابَ أَحَدُكُمُ الحُمَّى ، فَإِنَّمَا قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ ، فَلْيُطْفِهَا عَنْهُ بِالمَاءِ البَارِدِ ، وَيَسْتَقْبِلَ نَهْراً جَارِياً وَيَسْتَقْبِلَ جَرْيَةَ المَاءِ وَيَقُولُ : بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ وَصَدِّقْ رَسُولَكَ ، بَعْدَ صَلاَةِ الفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، فَيَتَغَمَّسُ فِيهَا ثَلاَثَ غَمَسَاتٍ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَءْ فِي ثَلاَثٍ فَخَمْسٌ ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَءْ فِي خَمْسٍ فَسَبْعٌ ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَءْ فِي سَبْعٍ فَتِسْعٌ ، فَإِنَّهَا لاَ تُجَاوِزُ التِّسْعَ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ** » .

٣٤٧ ـ باب رقية الحمى

٥٦٩ ـ حدثني الحسن بن طريف ، حدثنا محمد بن حاتم ، ثنا عبد الرحيم بن محمد السكري ، ثنا عباد بن العوام ، عن أبي جناب الكلبي ، عن عبد العزيز المكي . حدثني عبد الله بن أبي الحسين ، عن رجل من قريش عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه ، قال : دخلت أنا وأبو بكر على رسول الله ﷺ وبه حمى شديدة منصوب على فراشه ، قال : فسلمنا عليه فما رد علينا ، فلما رأينا ما به خرجنا من عنده فما مشينا إلا قريباً حتى أدركنا رسوله ، فدخلنا عليه وليس به بأس وهو جالس ، فقال : « إنكما دخلتما عليّ فلما خرجتما من عندي نزل الملكان فجلس أحدهما عند رأسي والآخر عند رجلي ، فقال ، الذي عند رجلي : ما به ، قال الذي عند رأسي : حمى شديدة ، قال الذي عند رجلي : عوذه ، قال : بسم الله أرقيك والله يشفيك من كل داء

---

٥٦٩ ـ في إسناده جهالة وضعفاء لكن انظر الحديث الذي بعده فهو شاهد له .

Marfat.com

يوذيك ، ومن كل نفس حاسدة وطرفة عين ، والله يشفيك خذها فلتهنك ، قال : فما نفث ولا نفخ فكشف ما بي ، فأرسلت إليكما لأخبركما » .

٣٤٨ ـ باب ما يقول إذا اشتكى

٥٧٠ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا علي بن الحسين الدرهمي ويحيى بن حكيم ، قالا : ثنا أبو بحر البكراوي ، ثنا داود بن أبي هند ، ثنا أبو نضرة عن أبي سعيد ـ أو جابر شك داود ـ قال : اشتكى النبي ﷺ فأتاه جبرئيل عليه السلام ، فقال :

« **بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ ، والله يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ أَوْ عَيْنٍ والله يَشْفِيكَ** » .

٣٤٩ ـ باب الاسترقاء من العين

٥٧١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا داود بن عمرو الضبي ، ثنا أبو معاوية ، ثنا يحيى بن سعيد ، عن سليمان بن يسار ، عن عروة ، عن أم سلمة رضي الله عنها ، قالت : دخل علينا رسول الله ﷺ وعندنا صبي يشتكي فقال :

« **مَا لِهَذَا ؟!** » **قالوا : نتهم به العين ، قال : « أَوَلاَ تَسْتَرقُونَ لَهُ مِنَ العَيْنِ** » .

---

٥٧٠ ـ في اسناد ابن السني أبو بحر عبد الرحمن بن عثمان البكراوي وهو ضعيف ، ورواه مسلم رقم (٢١٨٦) في السلام : باب الطب والمرض والرقى ، والترمذي رقم (٩٧٢) في الجنائز : باب ما جاء في التعوذ للمريض ، من حديث جابر بن عبد الله رضي الله عنهما .

٥٧١ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١٢/٥ ؛ رواه الطبراني في « الأوسط » عن شيخه سهل بن مودود ولم أعرفه ، وبقية رجاله رجال الصحيح .

Marfat.com

٣٥٠ ـ باب الاسترقاء من العقرب

٥٧٢ ـ حدثنا إسحاق بن إبراهيم بن يونس وأبو بكر بن مكرم ، قالا : حدثنا نصر بن علي ، ثنا ملازم بن عمرو ، ثنا عبد الله بن بدر ، عن قيس بن طلق عن أبيه طلق بـن علي رضي الله عنه ، قال : لدغتني عقرب وأنا عند رسول الله ﷺ فرقاني ومسحها .

٣٥١ ـ باب رقية العقرب

٥٧٣ ـ حدثنا محمد بن محمد بن سليمان ، ثنا عبد السلام بن عبد الحميد ، ثنا موسى بـن أعين ، عن زيد بن بكر ، عن إسماعيل بن مسلم ، عن أبي معشر ، عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله ، قال : ذكر عند النبي ﷺ رقية الحمة ، فقال : « **اعْرِضْهَا** » فعرضتها عليه : بسم الله شجة قرنية ملحة بحر قفطا ، فقال : « **هَذِهِ مَوَاثِيقُ أَخَذَهَا سُلَيْمَانُ بـنُ داودٍ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ وَلاَ أَرَىٰ بِهَا بَأْساً** » فلدغ رجل وهو مع علقمة فرقاه بها ، فكأنما نشط من عقال .

٣٥٢ ـ باب الاسترقاء من النظرة

٥٧٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الربيع سليمان بن داود البغدادي ، ثنا محمد بـن حرب ، ثنا محمد بن الوليد الزبيدي ، عن

---

٥٧٢ ـ رجاله ثقات . وطلق بن علي هو الربعي الحنفي انظر ترجمته في « الاصابة » رقم (٤٢٧٦) .

٥٧٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١١١/٥ : رواه الطبراني في « الأوسط » وفيه من لم أعرفه . اهـ . في اسناده زيد بن بكر الجوزي : منكر الحديث جداً ، قاله الأزدي ، واسماعيل بن مسلم : متروك ، وأورد الذهبي الحديث في « الميزان » وعده من منكراتهم .

٥٧٤ ـ رجاله ثقات .

Marfat.com

الزهري ، عن عروة ، عن زينب بنت أبي سلمة ، عن أم سلمة زوج النبي ﷺ رضي الله عنها ، أن رسول الله ﷺ قال لجارية كانت في بيت أم سلمة زوج النبي ﷺ ورأى في وجهها سفعة ، فقال : « **بِهَا نَظْرةٌ فَاسْتَرقُوا لَهَا** » .

٣٥٣ ـ باب رقية الحمة والاسترقاء من الحمة

٥٧٥ ـ أخبرنا علي بن محمد بن عامر ، حدثنا عمرو بن أحمد بن شريح ، ثنا يحيى بن بكير ، ثنا الليث بن سعد ، عن إسحاق بن رافع ، عن سعد بن معاذ الأنصاري ، عن الحسن بن أبي الحسن البصري ، عن زيد بن عبد الله أنه قال : عرضنا على رسول الله ﷺ رقية الحمّة فأذن لنا فيها، وقال: «**إِنَّمَا هِيَ مَوَاثِيقُ**» والرقية بسم الله شجة ملحة قرنية بحري قفطي ، قال عمر : وبلغنا أن رسول الله ﷺ نهى عن التفل بها .

٣٥٤ ـ باب رقية القرحة

٥٧٦ ـ حدثنا أبو يعلى ، ثنا محمد بن عباد ، ثنا سفيان بن عيينة ، عن عبد ربه بن سعيد ، عن عمرة ، عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ قال :

« **إِذَا كَانَ فِي يدِ الرَّجُلِ أَوْ الشَّيْءِ القُرْحَةُ قَالَ بِاصْبَعِهِ هَكَذَا ثُمَّ قَالَ : بِسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا يَشْفَى سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا** » .

---

٥٧٥ ـ في اسناده اسحاق بن رافع ، وهو ضعيف ، وسعد بن معاذ الأنصاري وهو مجهول ، كما قال في « التقريب »

٥٧٦ ـ رواه البخاري ١٠/١٧٦ و١٧٧ في الطب باب رقية النبي صلى الله عليه وسلم ، ومسلم رقم (٢١٩٤) في السلام ، باب استحباب الرقية من العين ، وأبو داود رقم (٣٨٩٥) في الطب : باب كيف الرقي .

Marfat.com

٣٥٧ ـ باب الدعاء لحفظ القران

٥٧٩ ـ أخبرنا عبد الله بن محمد بن مسلم ومحمد بن خريم بن مروان ، قالا : حدثنا هشام بن عمار ، ثنا محمد بن إبراهيم القرشي ، ثنا أبو صالح ، ثنا عكرمة ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : قال علي بن أبي طالب رضي الله عنه : يا رسول الله القرآن ينفلت من صدري ، فقال النبي ﷺ : « **أَلاَ أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ ؟** » قال : نعم بأبي أنت وأمي ، فقال ﷺ :

« **صَلِّ لَيْلَةَ الجُمُعَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَقْرَأُ في الرَّكْعَةِ الأُولَىٰ : بِفَاتِحَةِ الكِتَابِ وَيَس ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ : بِفَاتِحَة الكِتَابِ وَحمَ الدُّخَانِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ : بِفَاتِحَةِ الكِتَابِ وَالَم تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ ، وَفِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ : بِفَاتِحَةِ الكِتَابِ وَتَبَارَكَ المُفَصَّلِ ، فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ التَّشَهُّدِ فَاحْمِدِ اللّٰهَ وَاثْنِ عَلَيْه وَصَلِّ عَلَىٰ النَّبِيِّينَ وَاسْتَغْفِرْ لْلمُؤْمِنِينَ ، وَقُلْ : اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ المَعَاصِي أَبداً مَا أَبْقَيْتَنِي ، وَارْحَمْنِي مِنْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لاَ يَعْنِينِي ، وَارْزُقْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي، اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ذَا الجَلالِ وَالإِكْرَامِ وَالعِزَّةِ الَّتِي لاَ تُرَامُ ، أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يا رَحْمَنُ بِجَلاَلِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي ، وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوهُ عَلَىٰ النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي ، وَتُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي ، وَتُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي ، وَتَشْرَحَ بِهِ صَدْرِي ، وَتَسْتَعْجِلَ بِهِ بَدَنِي وَتُقَوِّينِي عَلَىٰ ذَلِكَ وَتُعِينَنِي عَلَيْهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يُعِينُ عَلَىٰ الخَيْرِ غَيْرُكَ ، وَلاَ يُوَفِّقَ لِذَلِكَ إِلاَّ أَنْتَ . تَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلاَثاً أَوْ**

---

٥٧٩ ـ قال الذهبي في « الميزان » ٤٤٦/٣ : محمد بن ابراهيم القرشي ، عنه هشام بن عمّار فذكر خبراً موضوعاً في الدعاء لحفظ القرآن ساقه العقيلي ... آفته القرشي .

قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٢١٧١) : موضوع .

Marfat.com

خَمْساً أَوْ سَبْعاً ، تُجَابُ بِإِذْنِ اللّهِ عَزَّ وَجَلْ ، وَمَا أَخْطَأَ مُؤْمِناً قَطُّ » فأتى رسول الله ﷺ بعد ذلك لسبع جمع فأخبره بحفظ القرآن ، قال النبي ﷺ : « مُؤْمِنٌ وَرَبِّ الكَعْبَةِ عَلِّمْ أبا حَسَنَ » .

٣٥٨ ـ باب ما يقول من أصيب بمصيبة

٥٨٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج ، ثنا حماد بن سلمة ، عن ثابت البناني ، عن ابن عمر بن أبي سلمة ، عن أبيه ، عن أم سلمة رضي الله عنها ، قالت : قال رسول الله ﷺ :
« إِذَا أَصَابَتْ أَحَدَكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَقُلْ : إِنَّا للّه وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجُعُونَ ، اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأجِرْنِي فِيهَا وَأَبْدِلْنِي بِهَا خَيْراً مِنْهَا » .

٣٥٩ ـ باب ما يقول إذا أصيب بولده

٥٨١ ـ أخبرنا أحمد بن الحسن بن عبد الجبار الصوفي ، حدثنا أبو نصر التمار ، ثنا حماد بن سلمة ، عن أبي سنان ، قال : دفنتَ ابني سناناً وأبو طلحة الخولاني على شفير القبر ، فلما أردت الخروج أخذ

---

٥٨٠ ـ قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٧٦) : رواه أبو داود والحاكم عن أم سلمة ، والترمذي وابن ماجه عن أبي سلمة ، وهو حديث ضعيف . ويغني عنه الحديث الذي رواه مسلم رقم (٩١٨) : « ما من عبد تصيبه مصيبة فيقول : إنا لله وإنا اليه راجعون ، اللهم أجرني في مصيبتي ، واخلف لي خيراً منها ، إلا أجره الله في مصيبته واخلف له خيراً منها » .

٥٨١ ـ رواه الترمذي رقم (١٠٢١) في الجنائز : باب فضل المصيبة إذا احتسب ، وأحمد في « المسند » ٤/٤٢٥ ، وابن حبان في « صحيحه » رقم (٧٢٦) « موارد » وفي سنده أبو سنان ، واسمه عيسى بن سنان القسملي وهو لين الحديث ، كما قال الحافظ في « التقريب » ولكن له شواهد بمعناه يرتقي بها ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن غريب ، وقال الحافظ : حديث حسن . انظر « الفتوحات الربانية » ٣/٢٩٦ .

Marfat.com

بيدي ، ثم قال : ألا أبشرك ، حدثني الضحاك بن عبد الرحمن بن عرزب ، عن أبي موسى الأشعري رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ : **إذَا قُبِضَ وَلَدُ المُسْلِمِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلاَئِكَةِ : قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي ، قَالُوْا : نَعَمْ ، قَالَ : فَمَاذَا قَالَ ؟ قَالُوا : اسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ ، قَالَ : ابْنُوا لَهُ بيتاً في الجَنَّةِ وَسَمُّوهُ بَيْتَ الحَمْدِ** » .

٥٨٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا الحسين بن عبد الله القطان ، حدثنا موسى بن مروان ، ثنا يوسف بن الغرق ، عن عثمان بن مقسم ، عن علقمة بن مرثد ، عن ابن بريدة عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« **مَنْ أُصِيبَ بِمُصِيبَةٍ فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَه بِيَّ ، فَإِنَّهَا مِنْ أَعْظَمِ المَصَائِبِ** » .

٥٨٣ ـ حدثنا محمد بن خريم بن مروان ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا حاتم بن إسماعيل ، ثنا فطر بن خليفة ، عن عطاء بن أبي رباح ، قال : قال رسول الله ﷺ :

«**مَنْ أَصَابَتْهُ مِنْكُمْ مُصِيبَةٌ فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِيَ فَإِنَّهَا مِنْ أَعْظَمِ المَصَائِبِ**» .

٣٦٠ ـ باب ما يقول إذا وضع ميتاً في قبره

٥٨٤ ـ أخبرنا حامد بن شعيب ، ثنا سريج بن يونس ، ثنا أبو خالد

---

٥٨٢ ـ في اسناده عثمان بن مقسم : تركه يحيى بن القطان وابن المبارك ، وقال أحمد حديثه منكر ، وقال النسائي والدارقطني : متروك ، وقال ابن الفلاس : صدوق لكنه كثير الغلط صاحب بدعة . ويوسف بن الغرق ، قال أبو الفتح الأزدي : كذاب ، وذكر الذهبي الحديث في « الميزان » وعدّه من مناكيره .

لكن للحديث شواهد وروايات أخرى يكون بها صحيحاً . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١١٠٦) .

٥٨٣ ـ رواه الدارمي رقم (٨٥) في المقدمة : باب في وفاة النبي ﷺ من حديث مكحول ، ورقم (٨٦) من حديث عطاء مرسلاً ، ولكن له شواهد يصح بها منها الحديث الذي قبله .

٥٨٤ ـ رواه الترمذي رقم (١٠٤٦) في الجنائز : باب ما يقول إذا دخل الميت القبر ، وأبو =

Marfat.com

الأحمر ، عن حجاج ، عن نافع ، عن ابن عمر رضي الله عنهما ، قال : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا وَضَعَ المَيِّتَ فِي القَبْرِ قَال : « بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَىٰ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّه » ﷺ .

٣٦١ ـ باب ما يقول إذا فرغ من دفن الميت

٥٨٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إسحاق بن أبي إسرائيل ، ثنا هشام بن يوسف ، ثنا عبد الله بن بجير ، أنه سمع هانئاً مولى عثمان ، عن عثمان بن عفان رضي الله عنه ، قال :
كان النبي ﷺ إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ المَيِّتِ قَالَ : « اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ وَسَلُوا اللَّهَ التَّثْبِيتَ ، هُوَ الآن يُسْأَلُ » .

٣٦٢ ـ باب تعزية أولياء الميت

٥٨٦ ـ حدثنا اسحاق بن إبراهيم بن يونس ، ثنا الحسين بن علي ابن يزيد الصدائي ، ثنا حماد بن الوليد ، عن سفيان الثوري ، عن محمد ابن سوقة ، عن ابراهيم ، [عن علقمة] عن الأسود ، عن عبد الله رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ قال :

= داود رقم (٣٢١٣) في الجنائز : باب في الدعاء للميت إذا وضع في قبره ، وابن ماجه رقم (١٥٥٠) وأحمد في « المسند » ٢/ ٢٧ و ٥٩ و ١٢٧ ـ ١٢٨ ، صححه ابن حبان (٧٧٣) والحاكم ١/ ٣٦٦ ووافقه الذهبي . وهو حديث صحيح، كما قال الألباني في « الإرواء » رقم (٧٤٨) .

٥٨٥ ـ رواه أبو داود رقم (٣٢٢١) في الجائز : باب الاستغفار عند القبر للميت ، والحاكم ١/ ٣٧٠ وقال : صحيح الإسناد ، ووافقه الذهبي ، وهو كما قالا .

٥٨٦ ـ رواه الترمذي رقم (١٠٧٣) في الجنائز : باب ما جاء في أجر من عزى مصاباً ، وابن ماجه رقم (١٦٠٢) في الجنائز : باب ما جاء في ثواب من عزى مصاباً ، وفي اسناده حماد بن الوليد الأزدي الكوفي ، قال ابن عدي : ما يرويه لا يتابع عليه ، وسئل أبو حاتم عنه ، فقال : شيخ ، وقال ابن حبان : يسرق الحديث ويلزق بالثقات ما ليس من أحاديثهم . وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « الإرواء » رقم (٧٦٥) .

Marfat.com

« مَنْ عَزَّىٰ مُصَاباً كَانَ لَهُ مِثْلَ أَجْرِهِ » .

٥٨٧ ـ أخبرنا الحسين بن عبد الله القطان ، حدثنا محمد بن وهب ، ثنا محمد بن سلمة ، عن أبي عبد الرحيم ، حدثني أبو محمد عن يحيى بن الجزار ، عن أبي رجاء العطاردي ، عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه وعمران بن حصين رضي الله عنه عن رسول الله ﷺ قال :

« قَالَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلامُ لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَزَاءُ مَنْ عَزَّى الثَّكْلَى : » قَالَ : أَجْعَلُهُ فِي ظِلِّي يَومَ لاَ ظِلَّ إلاَّ ظِلِّي » .

٣٦٣ ـ باب ما يقول إذا خرج إلى المقابر

٥٨٨ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا القعنبي ، عن مالك ، عن العلاء ابن عبد الرحمن ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ خرج إلى المقبرة ، فقال :

« السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ قَرِيبٍ بِكُمْ لاَحِقُونَ » .

٥٨٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا عبدة بن عبد الله الصفار ، ثنا معاوية بن هشام ، ثنا سفيان الثوري ، عن علقمة بن مرثد ، عن سليمان بن بريدة ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : كان النبي ﷺ

---

٥٨٧ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٠٧١) .

٥٨٨ ـ رواه مسلم رقم (٢٤٩) في الطهارة : باب استحباب إطالة الغرة والتحجيل في الوضوء ، وابو داود رقم (٣٢٣٧) في الجنائز : باب ما يقول إذا زار القبور أو مرَّ بها ، وأحمد في « المسند » ٢/٣٠٠ و ٣٧٥ و ٤٠٨ . انظر « الإرواء » رقم (٧٧٦) .

٥٨٩ ـ رواه مسلم رقم (٩٧٥) في الجنائز : باب ما يقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها ، والنسائي ٤/٩٤ في الجنائز : باب الأمر بالاستغفار للمؤمنين ، وابن ماجه رقم (١٥٤٧) ، وأحمد في « المسند » ٥/٣٥٣ و ٣٥٩ ـ ٣٦٠ . انظر «الإرواء » رقم (٧٧٦) .

Marfat.com

يعلمهم إذا خرجوا إلى المقابر ، فكان قائلهم يقول :

« السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ المُؤْمِنِيْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ » أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ العَافِيَةَ » .

٥٩٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو العباس بن قتيبة ، حدثنا محمد بن عمر الغربي ، ثنا عبد الله بن وهب ، عن يزيد بن عياض ، عن عبد الرحمن الأعرج ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ كان إذا مر بالمقابر ، قال :

« سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ المُؤْمِنِينَ وَالمُؤْمِنَاتِ ، والمُسْلِمِينَ وَالمُسْلِمَاتِ ، وَالصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ » .

٥٩١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن الصباح الدولابي ، ثنا شريك ، عن عاصم بن عبيد الله ، عن عبد الله بن عامر ، عن عائشة رضي الله عنها قالت : فقدت رسول الله ﷺ فأتبعته ، فأتى البقيع ، فقال :

« السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ أَنْتُم لَنَا فَرَطٌ ، وَإِنَّا بِكُمْ لاَحِقُونَ ، اللَّهُمَّ لاَ تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلاَ تَضِلَّنَا بَعْدَهُمْ » .

٥٩٢ ـ نوع آخر ـ حدثني علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا هارون

---

٥٩٠ ـ في إسناده يزيد بن عياض وهو متروك ، ويغني عنه الحديث المتقدم برقم (٥٨٨) .

٥٩١ ـ رواه ابن ماجه رقم (١٥٤٦) ، وأحمد في « المسند » ٦/٧٦ و ٧١ و ١١١ ، وفيه شريك القاضي وهو سيء الحفظ وقد اضطرب، وعاصم بن عبيد الله وهو ضعيف ، ويشهد له الحديث الآتي بعده . انظر « الارواء » رقم (٧٧٦) .

٥٩٢ ـ رواه مسلم رقم (٩٧٤) في الجنائز : باب ما يقال عند دخول المقابر ، والنسائي ٤/٩١ ـ ٩٤ في الجنائز : باب الأمر بالاستغفار ، وأحمد في « المسند » ٦/١٨٠ . انظر « الارواء » رقم (٧٧٦) .

Marfat.com

ابن سعيد ، أخبرني أنس بن عياض ، عن شريك بن أبي نمر ، عن عطاء ابن يسار ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : كان رسول الله ﷺ كلما كانت ليلتي منه يخرج من آخر الليل إلى البقيع ، فيقول :

« السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ، وإِنَّا وَإِيَّاكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ غَداً مُؤَجَّلُونَ ، وإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَهْلِ البَقِيعِ الغَرْقَدِ » يَسْتَغْفِرُ لَهُمْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاثاً .

٥٩٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن جرير الطبري وسلم بن معاذ ، قالا : حدثنا إبراهيم بن أحمد بن عمرو الضحاك ، ثنا عبد الوهاب بن حامد التيمي ، ثنا حبان بن علي العنزي ، عن الأعمش ، عن أبي رزين ، عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله ﷺ إذا دخل الجبانة يقول :

« السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَيَّتُهَا الأَرْوَاحُ الفَانِيَةُ ، وَالأَبْدَانُ البَالِيَةُ ، والعِظَامُ النَّخِرَةُ ، التي خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِاللَّهِ مُؤْمِنَةٌ ، اللَّهُمَّ أَدْخِلْ عَلَيْهِم رُوحاً مِنْكَ ، وَسَلاَماً مِنَّا » .

٣٦٤ ـ باب ما يقول إذا مر بقبور المشركين

٥٩٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا الحارث بن شريح ، ثنا يحيى بن يمان ، عن محمد بن عمرو، عن أبي سلمة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ قال :

---

٥٩٣ ـ قال : الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٣٩٢) ضعيف اهـ وفي اسناده : حبان ابن علي العنزي : ضعيف ، وقيل : متروك .

٥٩٤ ـ قال الألباني في « أحكام الجنائز » ص ١٩٩ : في إسناده يحيى بن يمان وهو سيء الحفظ عن محمد بن عمر ولم أعرفه عن أبي سلمة عنه ، لكن الظاهر أنه « ابن عمرو » سقط من الطابع حرف الواو ، وهو حسن الحديث لشواهده .

Marfat.com

« إذَا مَرَرْتُم بِقُبُورِنَا وَقُبُورِكُمْ مِنْ أَهْلِ الجَاهِلِيَّةِ فَأَخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ » .

٥٩٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد والقاضي أبو عبيد علي بن الحسين بن حرب ، قالا : حدثنا زيد بن أخزم ، ثنا يزيد بن هارون ، ثنا إبراهيم بن سعد ، عن الزهري ، عن عامر بن سعد ، عن أبيه رضي الله عنه أن أعرابياً قال : يا رسول الله ﷺ إن أبي كان يصل الرحم ويفعل ويفعل فأين هو؟ قال :

« في النَّارِ » فكأن الأعرابي وجد من ذلك فقال : يا رسول الله فأين أبوك ؟ فقال : له « حَيْثُ مَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ كَافِرٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ » قال : ثم إن الأعرابي أسلم قال : فقال : لقد كلفني رسول الله ﷺ بعثاً ما مررت بقبر كافر إلا بشرته بالنار .

٣٦٥ ـ باب الاستخارة عند طلب الحاجة

٥٩٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنبانا قتيبة بن سعيد ، ثنا ابن أبي الموالي ، عن محمد بن المنكدر ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله ﷺ يعلمنا الاستخارة كما يعلمنا السورة من القرآن ، يقول :

---

٥٩٥ ـ قال الألباني في « أحكام الجنائز » ص ١٩٨ ـ ١٩٩ : أخرجه الطبراني في « المعجم الكبير » ١/١٩١/١ ، وابن السني ، والضياء المقدسي في « الأحاديث المختارة » ٣٣٣/١ بسند صحيح ، وقال الهيثمي (١/١١٧ ـ ١١٨) : رواه البزار والطبراني في « الكبير » ورجاله رجال الصحيح ، انظر بقية كلامه .

٥٩٦ ـ رواه البخاري ١١/١٥٥ ـ ١٥٨ في الدعوات : باب الدعاء عند الاستخارة ، وفي التطوع : باب ما جاء في التطوع مثنى ومثنى ، وفي التوحيد : باب قول الله تعالى : ﴿ قل هو القادر ﴾ ، وأبو داود رقم (١٥٣٨) في الصلاة : باب في الاستخارة ، والترمذي رقم (٤٨٠) في الصلاة : باب ما جاء في صلاة الاستخارة ، والنسائي ٦/٨٠ـ ٨١ في النكاح ، باب كيف الاستخارة ، وأحمد في « المسند » ٣/٣٤٤ ، وابن ماجة رقم (١٣٨٣) في إقامة الصلاة : باب ما جاء في صلاة الاستخارة .

Marfat.com

« إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الفَرِيضَةِ ، ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيْمِ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلاَّمُ الغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَم أَنَّ هَذا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِيني وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أو قال في عاجل أمري وآجله ـ فَقْدِرْهُ لي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كَانَ شَرّاً لِيْ فَأَصْرِفْهُ عَني ، وَاقْدِرْ لِي الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِي بِهِ » .

* * *

أخبرنا الشيخ الإمام أبو محمد الدؤلي ، وأخبرنا القاضي أبو نصر الكسار ، أخبرنا أبو بكر بن السني قال :

٥٩٧ ـ نوع آخر : أنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي ومحمد بن موسى بن حيان قالا : ثنا إبراهيم بن أبي الوزير ، ثنا زنفل نزيل عرفة ، ثنا عبد الله بن أبي مليكة ، عن عائشة ، عن أبي بكر رضي الله عنهما ، قال : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ الأَمْرَ قَالَ : « اللَّهُمَّ خِرْلِي وَاخْتَرْ لِي » .

٣٦٦ ـ باب كم مرة يستخير الله عز وجل

٥٩٨ ـ أخبرنا أبو العباس بن قتيبة العسقلاني ، حدثنا عبيد الله بن

---

٥٩٧ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥١١) في الدعوات باب رقم ٨٦ ثم قال : هذا حديث غريب لا نعرفه إلا من حديث زنفل وهو ضعيف عند أهل الحديث، ويقال له زنفل العرفي ، وكان سكن عرفات وتفرّد بهذا الحديث ، ولا يتابع عليه . فالحديث ضعيف ، كما قال الألباني في «ضعيف الجامع » رقم (٤٣٣٥) .

٥٩٨ ـ قال النووي في الأذكار رقم (٣٥٨) : إسناده غريب فان فيه من لا نعرفهم . وقال السيوطي في « تحفة الأبرار » ٣٧/أ و ٣٧/ب : قوله : قال العراقي : هم معروفون لكن فيهم من هو معروف بالضعف الشديد ، وهو ابراهيم بن البراء فقد ذكره في « الضعفاء » ابن عدي وابن حبان وغيرهم ، وقالوا : إنه كان يحدث بالأباطيل عن الثقات ، زاد ابن حبان : لا يحل ذكره إلا على =

Marfat.com

الحميري ، ثنا إبراهيم بن العلاء بن النضر بن أنس بن مالك ، ثنا أبي عن أبيه عن جده ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« يا أَنَسُ ! إِذَا هَمَمْتَ بِأَمْرٍ فَاسْتَخِرْ رَبَّكَ فِيهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ انْظُرْ إِلَىٰ الَّذِي يَسْبِقُ إِلَىٰ قَلْبِكَ ، فَإِنَّ الخَيْرَ فِيهِ » .

٣٦٧ ـ باب خطبة النكاح

٥٩٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ومحمد بن كثير ، قالا : ثنا شعبة عن أبي إسحاق ، قال : سمعت أبا عبيدة عن عبد الله رضي الله عنه ، قال : عَلَّمَنا رسول الله ﷺ خِطْبَةَ الحَاجَةِ .

« الحَمْدُ للَّه ـ أو أَنَّ الحَمْدَ لِلَّه ـ نَسْتَعِينُهُ ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ ، وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلاَ هَادِيَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ـ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلاَثَ آيَاتٍ ، ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴾ [آل عمران : ١٠٢] . ﴿ يا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُم ، الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ـ الآية ـ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَآءَلُونَ بِهِ والأَرْحَامُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيباً ﴾ [النساء : ١] ﴿ يا أَيُّهَا

سبيل القدح فيه ، قال الحافظ ابن حجر : والراوي عنه في هذا السند عبيد الله بن الموصل الحميري ، لم أقف له على ترجمة ، والراوي عن عبيد الله أبو العباس بن قتيبة اسمه محمد بن الحسن ، وهو ابن أخي بكار بن قتيبة قاضي مصر ، وكان ثقة ، أكثر عنه ابن حبان في « صحيحه » . اهـ .

٥٩٩ ـ رواه أبو داود رقم (٢١١٨) في النكاح : باب في خطبة النكاح ، والترمذي رقم (١١٠٥) في النكاح : باب ما جاء في خطبة النكاح ، والنسائي ٣/١٠٥ في الجمعة : باب كيف الخطبة ، وابن ماجه رقم (١٨٩٢) في النكاح : باب خطبة النكاح ، وهو حديث صحيح .

Marfat.com

﴿ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً ﴾ إلى قوله : ﴿ فَوْزاً عَظِيماً ﴾ [الأحزاب : ٧١] ثم يكلم بحاجته .

٣٦٨ ـ باب ما يقول إذا أفاد امرأة

٦٠٠ ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، حدثنا يوسف بن موسى ومحمد بن عثمان بن كرامة = قالا : ثنا عبيد الله بن موسى ، ثنا سفيان الثوري عن محمد بن عجلان ، عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عبد الله بن عمرو رضي الله عنهما أن النبي ﷺ قال :

« إِذَا أَفَادَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً أَوْ خَادِماً أَوْ دَابَّةً فَلْيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا ، وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ ما جُبِلَتْ عَلَيْهِ ، وَإِنْ كَانَ بَعِيراً فَلْيَأْخُذْ بِسَنَامِهِ ، يَعْنِي وَلْيَقُلْ ذَلِكَ » .

٣٦٩ ـ باب ما يقول للرجل إذا تزوج

٦٠١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا حماد بن

---

٦٠٠ ـ قال الألباني في « آداب الزفاف » ص ١٨ : أخرجه البخاري في « أفعال العباد » ص ٧٧ ، وأبو داود رقم (٢١٦٠) ، وابن ماجه رقم (١٩١٨) والحاكم (٢/ ١٨٥) والبيهقي (٧ / ١٤٨) باسناد حسن وصححه الحاكم ووافقه الذهبي ، وقال الحافظ العراقي في « المغني » (١/ ٢٩٨) : اسناده جيد ، وأشار لصحته عبد الحق الاشبيلي في « الأحكام الكبرى » (٤٢/ ٢) بسكوته عليه كما نص في المقدمة وكذا ابن دقيق العيد في «الإلمام» (١٢٧/ ٢) . اهـ .

٦٠١ ـ رواه البخاري ٤/٢٤٧ ـ ٢٤٨ في البيوع : باب ما جاء في قول الله تعالى : ﴿ فإذا قضيت الصلاة فانتشروا ﴾ وفي فضائل أصحاب النبي ﷺ : باب إخاء النبي ﷺ بين المهاجرين والأنصار ، ومسلم رقم (١٤٢٧) في النكاح : باب الصداق وجواز كونه تعليم القرآن ، وأبو داود رقم (٢١٠٩) في النكاح : باب قلة المهر ، والترمذي رقم (١٠٩٤) في النكاح : باب ما جاء في الوليمة ، والنسائي ٦/١٣٧ في النكاح : باب الهدية لمن عرس .

Marfat.com

سلمة ، عن ثابت ، عن أنس ، قال : رأى رسول الله ﷺ على عبد الرحمن بن عوف صفرة ، فقال :

« مَا هٰذَا ؟ » فقال : تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب ، قال له النبي ﷺ : « بَارَكَ اللَّهُ لَكَ ـ ثم قال له ـ : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ » .

٦٠٢ ـ نوع آخر أخبرنا أبو عروبة وجعفر بن محمد بن أبان ، ثنا محمد بن كثير، ثنا سفيان ، عن يونس بن عبيد ، قال : سمعت الحسن ، قال : قدم عقيل بن أبي طالب البصرة فتزوج امرأة من بني جشم ، قالوا : بالرفاء والبنين ، قال : لا تقولوا ذلك ، فإن رسول الله ﷺ نهى عن ذلك ، وأمرنا أن نقول : « بَارَكَ اللَّهُ لَكَ ، وَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ » .

٣٧٠ ـ باب الرخصة في ذلك

٦٠٣ ـ أخبرنا أحمد بن إبراهيم المديني بعمان ، حدثنا أبو سعيد الأشج ، ثنا حفص بن غياث ، عن الأعمش ، عن أبي إسحاق ، عن عبد خير ، عن مسروق ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : دخل عليّ

---

٦٠٢ ـ قال الألباني في « آداب الزفاف » ص ٩٧ ـ ٩٨ : رواه ابن أبي شيبة (٧ / ٥٢ / ٢) والنسائي (٢/ ٩١) وابن ماجة رقم (١٩٠٦) ، والدارمي رقم (٢١٨٠) ، وابن الأعرابي في « معجمه » (٢ / ٢٧) والبيهقي (٧ / ١٤٨) وأحمد (١/ ٢٠١ و٣/ ٤٥١) ، وقال الحافظ : « ورجاله ثقات إلا أن الحسن لم يسمع من عقيل فيما يقال ، قال بعض المحققين المعاصرين : « وهذه دعوى لا دليل عليها ، فالحسن سمع من صحابة أقدم من عقيل » قلت : لكن الحسن ـ وهو البصري ـ مدلس معروف بذلك ، وهو لم يصرح بسماعه هاهنا من عقيل ، فهذا في حكم المنقطع ، لكن رواه أحمد من طريق أخرى عن عقيل فهو قوي بمجموع الطريقين والله أعلم . ثم وجدت له طريقاً ثالثاً في « الموضح » للخطيب البغدادي (٢ / ٢٢٥) . اهـ .

٦٠٣ ـ الحديث منكر كما قال الألباني في « الأحاديث الضعيفة » رقم (٨١٢) .

Marfat.com

رسول الله ﷺ مسروراً ، فقال :

« يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَّجَنِي مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ بِنْتَ مُزَاحِمْ فِي الجَنَّةِ » قالت : قلت : بالرفاء والبنين يا رسول الله .

قال أبو بكر بن السني : كذا كتبت من كتابه .

٦٠٤ ـ نوع آخر من القول ـ حدثنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا عبد الرحمن بن عبيد الله الحلبي ، ثنا الدراوردي ، عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : كان رسول الله ﷺ إذا رَفَّأَ رَجلاً ، قال : « بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا بِخَيْرٍ » .

٣٧١ ـ باب ما يقول الرجل لمن يخطب إليه

٦٠٥ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنبأنا عبد الأعلى بن واصل بن عبد الأعلى وأحمد بن سليمان ، واللفظ له = قالا : ثنا مانك بن إسماعيل ، ثنا عبد الرحمن بن حميد الرواسي ، ثنا عبد الكريم بن سليط ، عن ابن بريدة ، عن أبيه رضي الله عنه أنّ نفراً من الأَنْصَارِ قالوا لعلي : عندك فاطمة ، فدخل على رسول الله ﷺ فسلم عليه ، فقال : « مَا حَاجَةُ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ » قال : ذكرت فاطمة ابنة رسول الله ﷺ ، قال : « مَرْحَباً وأَهْلاً » ولم يزده عليهما ، فخرج إلى الرهط من الأنصار ينتظرونه ، فقالوا : ما ذاك ما قال لك ؟، قال : لا أدري غير أنه قال :

---

٦٠٤ ـ رواه أبو داود رقم (٢١٣٠) في النكاح : باب ما يقال للمتزوج ، والترمذي رقم (١٠٩١) في النكاح : باب فيما يقال للمتزوج ، وأحمد في « المسند » ٣٨١/٢ ، والحاكم في « المستدرك » ١٨٣/٢ وصححه ووافقه الذهبي وابن حبان رقم (١٢٨٤) وهو كما قالوا .

٦٠٥ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٢٥٨) رجاله ثقات إلاّ عبد الكريم بن سليط لم يوثقه غير ابن حبان .

Marfat.com

مرحباً وأهلاً ، قالوا : يكفيك من رسول الله ﷺ أحدهما ، وقد أعطاك الأهل والرحب .

٣٧٢ ـ باب ما يقول للعروس ليلة البناء

٦٠٦ ـ حدثنا أبو شيبة داود بن إبراهيم ، ثنا الحسن بن حماد سجادة ، ثنا يحيى بن العلاء الأسلمي ، عن سعيد بن أبي عروبة ، عن قتادة ، عن الحسن ، عن أنس بن مالك ، وذكر قصة تزويج فاطمة رضي الله عنها ، قال : فقال النبي ﷺ :

« **أَئْتُونِي بِمَاءٍ** » ، قال علي : فعلم الذي يريد ، فقمت فملأت القعب فأتيته به ، فأخذه ومج فيه ، ثم قال لي :

« **تَقَدَّمْ فَصُبَّ عَلَىٰ رَأْسِي وَبَيْنَ يَدَيَّ** ـ ثم قال ـ **اللَّهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم** » ثم قال :

« **أَدْبِرْ** » فأدبرت فصب بين كتفي ، ثم قال :

« **إِنِّي أُعِيذُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيم** ـ ثم قال ـ : **يا عَلِيُّ ادْخُلْ بِاسْمِ اللَّهِ بِأَهْلِكَ عَلَى البَرَكَةِ** » .

٦٠٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عبد الأعلى بن واصل وأحمد بن سليمان = ثنا مالك بن إسماعيل ، عن عبد الرحمن بن حميد الرواسي ، ثنا عبد الكريم بن سليط ، عن ابن بريدة ، عن أبيه رضي الله عنه ، وذكر تزويج فاطمة رضي الله عنها ، قال : فلما كان ليلة البناء ، قال : « **يَا عَلِيُّ لَا تُحْدِثْ شَيْئاً حَتَّى تَلْقَانِي** » فدعا النبي ﷺ بماء فتوضأ منه ، ثم أفرغ على علي ، فقال :

« **اللَّهُمَّ بَارِكْ فِيهِمَا وَبَارِكْ عَلَيْهِمَا ، وَبَارِكْ لَهُمَا فِي شِبْلِهِمَا** » .

---

٦٠٦ ـ في اسناده يحيى بن العلاء الأسلمي رمي بالوضع .

٦٠٧ ـ رجاله ثقات الا عبد الكريم بن سليط لم يوثقه غير ابن حبان .

Marfat.com

٣٧٣ ـ باب ما يقول إذا جامع أهله

٦٠٨ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا محمد بن وهب ، ثنا محمد بن سلمة ، عن أبي عبد الرحيم ، حدثني رجل ، عن منصور ، عن سالم ابن أبي الجعد ، عن كريب مولى ابن عباس ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، عن النبي ﷺ، قال : ذكر يوماً ما يصيب الصبيان ، فقال :

« لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا جَامَعَ أَهْلَهُ ، قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَكَانَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ مِنْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطَانُ أَبَدَاً » .

٣٧٤ ـ باب مدارة الرجل أهله

٦٠٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إسحاق بن أبي اسرائيل ، ثنا جعفر بن سليمان ، ثنا عوف الأعرابي ، عن أبي رجاء ، عن سمرة رضي الله عنه ، قال : قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِنَّ المَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ أَعْوَجَ ، فَإِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا ، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا ثَلَاثَاً » .

٣٧٥ ـ باب ملاطفة الرجل أهله

٦١٠ ـ أخبرنا عبدان ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومسروق بن

---

٦٠٨ ـ في اسناد ابن السني جهالة . والحديث متفق عليه رواه البخاري ٦/ ٢٤٠ في بدء الخلق : باب صفة ابليس وجنوده ، ومسلم رقم (١٤٣٤) في النكاح : باب ما يستحب أن يقول عن المنام ، وأبو داود رقم (٢١٦١) فيْ النكاح : باب جامع النكاح ، والترمذي رقم (١٠٩٢) في النكاح : باب ما يقول إذا دخل على أهله ، وابن ماجه رقم (١٩١٩) في النكاح : باب ما يقول الرجل إذا دخل عليه أهله ، وأحمد في « المسند » ١/ ٢١٧ و ٢٢٠ و ٢٤٣ و ٢٨٣ و ٢٨٦ .

٦٠٩ ـ رواه أحمد في «المسند» ٥/ ٨، وابن حبان (١٣٠٨) والحاكم ٤/ ١٧٤ من حديث سمرة بن جندب رضي الله عنه، وهو حديث صحيح؛ كما قال الألباني في «صحيح الجامع» رقم (١٩٤٠).

٦١٠ ـ رواه الترمذي رقم (٢٦١٥) في الإيمان : باب ما جاء في استكمال الإيمان وزيادته =

Marfat.com

« كُلُّ الكَذِبِ مَكْتُوبٌ لاَ مُحَالَة كَذِباً ، إلاَّ أنْ يَكْذِبَ الرَّجُلُ فِي حَرْبٍ ، فَإنَّ الحَرْبَ خُدْعَةٌ ، أوْ يَكْذِبَ الرَّجُلُ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا ، أو يَكْذِبَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ لِيَرْضَاهَا بِذَلِكَ » .

٣٧٨ ـ باب الرخصة في أن تكذب المرأة زوجها لترضيه

٦١٣ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا محمد بن زنبور ، ثنا عبد العزيز ابن أبي حازم ، عن ابن الهاد ، عن عبد الوهاب بن أبي بكر ، عن ابن شهاب ، عن حميد بن عبد الرحمن ، عن أمه أم كلثوم بنت عقبة ، أنها قالت : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« لاَ يُرْخَصُ فِي شَيْءٍ مِنَ الكَذِبِ إلاَّ فِي ثَلاَثٍ ، كَانَ رَسُولُ اللّه ﷺ يَقُولُ : لاَ أَعُدُّهُ كَذِباً الرَّجُلُ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ ، يَقُولُ القَوْلَ يُرِيدُ بِهِ الصَّلاَحُ ، وَالرَّجُلُ يَقُولُ القَوْلَ فِي الحَرْبِ ، والرَّجُلُ يُحَدِّثُ امْرَأَتَهُ وَالمَرْأَةُ تُحَدِّثُ زَوْجَهَا » .

٣٧٩ ـ باب التغليظ في إفشاء الرجل سر امرأته

٦١٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا يحيى بن معين ، ثنا مروان بن معاوية ، ثنا عمر بن حمزة العمري ، حدثني عبد الرحمن بن سعيد مولى

---

٦١٣ ـ رواه البخاري ٥ / ٢٢٠ في الصلح باب ليس الكاذب الذي يصلح بين الناس ، ومسلم رقم (٢٦٠٥) في البر والصلة باب تحريم الكذب وبيان المباح منه ، وأبو داود رقم (٤٩٢١) في الأدب باب في إصلاح ذات البين ، والترمذي رقم (١٩٣٩) في البر والصلة باب ما جاء في إصلاح ذات البين ، وأحمد في « المسند » ٦ / ٤٠٤ .

٦١٤ ـ رواه مسلم رقم (١٤٣٧) في النكاح : باب تحريم إفشاء سر المرأة ، وأحمد في « المسند » ٣/٦٩ . والحديث وإن أخرجه مسلم فإنه ضعيف السند ففيه عمر بن حمزة العمري ، ضعفه الحافظ في « التقريب » ٢/٥٣ ، وقال الذهبي في « الميزان » : ضعفه يحيى بن معين والنسائي ، وقال أحمد : أحاديثه مناكير ، ثم أورد الذهبي له هذا الحديث ، وقال : فهذا مما استنكر لعمر ، وللحديث شواهد منها الآتي :

Marfat.com

سفيان ، عن أبي سعيد رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ، قال :
« إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الأَمَانَةِ عِنْدَ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ القِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَىٰ إِمْرَأَتِهِ وَتُفْضِي إِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا » .

٣٨٠ ـ باب كراهية الرجل يحدث الرجل بما يكون بينه وبين إمرأته

٦١٥ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج ، ثنا حماد ، عن سعيد الجريري ، عن أبي نضرة ، عن الطفاوي ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ ، قال :
« أَلاَ هَلْ عَسَىٰ رَجُلٌ يُغْلِقُ بَابَهُ وَيُرْخِي سِتْرَهُ ، وَيُسْتَرُ بِسِتْرِ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَخْرُجُ فَيَقُولُ : فَعَلْتُ بِأَهْلِي وَفَعَلْتُ » ، فقامت جارية كعاب ، فقالت : واللّه إنهم ليفعلون وإنهن ليفعلن ، فقال رسول الله ﷺ :
« أَفَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِمِثْلِ ذٰلِكَ » قَالُوا : وما مثله ، قال :
« مَثَلُ شَيْطَانٍ لَقِيَ شَيْطَانَةً فِي سِكَّةٍ فَنَكَحَهَا وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ » .

٣٨١ ـ باب الرخصة في أن يحدث بذلك

٦١٦ ـ حدثنا علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا هارون بن سعيد ، ثنا ابن وهب ، عن عياض بن عبد الله ، عن أبي الزبير ، عن جابر ، عن أم كلثوم ، عن عائشة رضي الله عنها زوج النبي ﷺ أن رجلاً سأل

---

٦١٥ ـ رواه أحمد في « المسند » ٢/٥٤١ ، وأبو داود رقم (٢١٧٤) في النكاح : باب ما يكره من ذكر الرجل ما يكون من إصابته أهله ، وفي إسناده ضعف . ولكن للحديث شواهد منها الذي تقدم . وانظر « زاد المعاد » ٢/٢٧٤ .
٦١٦ ـ في سنده عياض بن عبد الله الفهري قال البخاري منكر الحديث . وقال ابن حبان : ليس بالقوي .

Marfat.com

رسولَ الله ﷺ عن الرجل يجامع أهله ثم يكسل هل عليه من غسل وعائشة في البيت ، فقال رسول الله ﷺ :

« إِنِّي لأَفْعَلُ ذٰلِكَ أَنَا وَهَذِهِ ثُمَّ نَغْتَسِلُ » .

٣٨٢ ـ باب ما يقال للرجل صبيحة بنائه بأهله

٦١٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا عمران بن موسى ، حدثنا عبد الوارث ، ثنا عبد العزيز بن صهيب ، ثنا أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : بنى رسول الله ﷺ بزينب بنت جحش وبعثت داعياً على الطعام ، فدعوت فيجيء القوم فيأكلون ويخرجون ، ثم يجيء القوم فيأكلون ويخرجون، قلت : يا رسول الله قد دعوت حتى ما أجد أحداً أدعوه ، قال :

« ارْفَعُوا طَعَامَكُمْ » فَخَرَجَ رسول الله منطلقاً إلى حجرة عائشة رضي الله عنها ، فقال :

« السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ البَيْتِ » قالوا : وعليك السلام يا رسول الله ! كيف وجدت أَهْلَكَ ، فأتى حجر نسائه ، وقالوا مثل ما قالت عائشة رضي الله عنها .

٦١٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا شيبان بن فروخ ، ثنا عمارة بن زاذان ، ثنا ثابت ، عن أنس رضي الله عنه أن أبا طلحة كان له

---

٦١٧ ـ البخاري ٨/٤٠٥ ـ ٤٠٧ في تفسير سورة الأحزاب : باب قوله تعالى : ﴿ لا تدخلوا بيوت النبي إلا أن يؤذن لكم . . ﴾ ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٢٧١) . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٧٦٥) .

٦١٨ ـ في اسناد ابن السني ضعف .

ورواه البخاري ٣/١٣٥ و ١٣٧ في الجنائز : باب من لم يظهر حزنه عند المصيبة ، وفي العقيقة : باب تسمية المولود ، ومسلم رقم (٢١٤٤) في الآداب : باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته ، ورقم (٢١٤٤) (١٠٧) في فضائل الصحابة : باب من فضائل أبي طلحة رضي الله عنه ، وأحمد في « المسند » ٣/١٨٩٦ ، وأبو داود رقم (٤٩٥١) في الأدب : باب في تغيير الأسماء .

Marfat.com

ابن يكنى أبا عمير ، فهلك الصبي ، فقامت أم سليم فكفنته وسجت عليه ثوباً ، وقالت : لا يكن أحد يخبر أبا طلحة حتى أكون أنا الذي أخبره ، فجاء أبو طلحة كالاً ـ وهو صائم ـ فتطيبت له وتصنعت له ، وجاءت بعشائه ، فقال : ما فعل أبو عمير ، قالت : قد فرغ ، فتعشى وأصاب منها ما يصيب الرجل من امرأته ، فقالت : يا أبا طلحة أرأيت أهل بيت أعاروا أهل بيت عارية فطلبها أصحابها أيردونها أم يحبسونها ، فقال : بل يردونها ، فقالت : احتسب أبا عمير ، قال : فغضب فانطلق كما هو إلى رسول الله ﷺ فأخبره بقول أم سليم ، فقال :

« **بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا** » قال : فحملت بعبد الله بن أبي طلحة .

٣٨٣ ـ باب ما تعوذ به المرأة التي تطلق

٦١٩ ـ حدثني علي بن أحمد بن سليمان ، حدثنا أحمد بن سعيد الهمداني ، ثنا عبد الله بن محمد بن المغيرة ، ثنا سفيان الثوري ، عن ابن أبي ليلى ، عن الحكم ، عن سعيد بن جبير ، عن ابنِ عباس رضي الله عنهما ، عن النبي ﷺ ، قال :

« **إِذَا عَسُرَ عَلَى المَرْأَةِ وَلَدُهَا، أَخَذَ أَنَاءً لَطِيفاً يُكْتَبُ فِيهِ ﴿كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ﴾** إلى آخر الآية

﴿ وَكَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلاَّ عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا وَلَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةً لِأُولِي الأَلْبَابِ ﴾ إلى آخر الآية ، ثم يغسل ويسقي المرأة منه ، وينضح على بطنها وفرجها .

---

٦١٩ ـ في سنده ابن أبي ليلى سيء الحفظ جداً ، وعبد الله بن محمد بن المغيرة ، قال أبو حاتم : ليس بقوي ، وقال ابن يونس : منكر الحديث ، وقال ابن عدي : عامة ما يرويه لا يتابع عليه .

Marfat.com

٦٢٠ ـ حدثني علي بن محمد بن عامر ، ثنا عبد الله بن محمد بن خنيس ، حدثني موسى بن محمد بن عطاء ، ثنا بقية بن الوليد ، حدثني عيسى بن إبراهيم القرشي ، عن موسى بن أبي حبيب ، قال : سمعت علي بن الحسين يحدث عن أبيه عن أمه فاطمة رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ لما دنا ولادها أمر أم سليم وزينب بنت جحش أن تأتيا فاطمة ، فتقرأ عندها آية الكرسي ﴿ وَإِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ . . . ﴾ الى آخر الآية ، وتعوذاها بالمعوذتين .

٣٨٤ ـ باب ما تدعو به المرأة الغيرى

٦٢١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أبو الحكم المنتجع بن مصعب العبدي ، حدثتني ربيعة ، قالت : حدثتني منية ، عن ميمونة بنت أبي عسيب أن امرأة من بني جرش أتت النبي ﷺ على بعير ، فنادت : يا عائشة أغيثيني بدعوة من رسول الله ﷺ لتسكنيني بها وتطمأنيني بها ، وإنه قال لها :

« ضَعِي يَدَكِ اليُمْنَىٰ عَلَىٰ فُؤَادِكِ وَامْسَحِيهِ، وَقُولِي : بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ دَاوِنِي بِدَوَائِكَ وَاشْفِنِي بِشِفَائِكَ ، وَاغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ، وَاحْذَرْ عَنِّي أَذَاكَ » قالت : فدعوت به فوجدته جيداً ، قال المنتجع : وأظن أن ربيعة قالت في ذا الحديث أن المرأة كان غيرى .

---

٦٢٠ ـ موضوع في سنده موسى بن محمد بن عطاء قال الذهبي : أحد التالفين كذبه أبو زرعة وأبو حاتم ، وقال ابن حبان : لا تحل الرواية عنه ، كان يضع الحديث ، وفيه أيضاً عيسى بن ابراهيم القرشي قال البخاري والنسائي : منكر الحديث ، وقال أبو حاتم : متروك ، وكذلك موسى ابن أبي حبيب قال أبو حاتم ذاهب الحديث. انظر تفصيل ذلك في تخريج « الكلم الطيب » للألباني رقم (٢٠٩) .

٦٢١ ـ في اسناده من لا يعرف .

Marfat.com

٦٢٢ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا علي بن ميمون ، ثنا أبو توبة الربيع بن نافع ، عن سلمة بن علي ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : دخل عليّ رسول الله ﷺ وأنا غضبى ، فأخذ بطرف المفصل من أنفي فعركه ، ثم قال :

« يَا عُوَيِّشْ قُولِي : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، وَاذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ، وَأَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ » .

٣٨٥ ـ باب ما يعمل بالولد اذا ولد

٦٢٣ ـ أخبرني أبو يعلى ، حدثنا جبارة بن المغلس ، ثنا يحيى ابن العلاء ، عن مروان بن سالم ، عن طلحة بن عبيد اللّه العقيلي ، عن حسين بن علي رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ وَلَدَ لَهُ مَوْلُودٌ فَأَذَّنَ فِي أُذُنِهِ اليُمْنَىٰ وَأَقَامَ فِي أُذُنِهِ اليُسْرَىٰ لَمْ يَضُرَّهُ أُمُّ الصِّبْيَانِ » .

٣٨٦ ـ باب ما يقول من يبتلى بالوسوسة

٦٢٤ ـ حدثنا محمد بن محمد الباهلي ، ثنا محمد بن حاتم الرقي ، ثنا عمار بن محمد ، عن سفيان الثوري ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ،

---

٦٢٢ ـ فيه سلمة بن علي لم أجد له ترجمة .

٦٢٣ ـ وهو حديث موضوع كما قال الألباني في « الإرواء » رقم (١١٧٤) و « الأحاديث الضعيفة » رقم (٣٢١) .

٦٢٤ ـ رواه أحمد ٦ / ٢٥٨ ، أما أبو يعلى ، والبزار ، والطبراني في الكبير والأوسط فورد من حديث عبد الله بن عمرو .

ورواه مسلم ١ / ٨٤ وأحمد في « المسند » ٢ / ٣٣١ من طرق عن هشام به دون قوله « فإن ذلك يذهب عنه » ورواه أبو داود (٤١٢١) إلى قوله آمنت بالله وهو رواية مسلم والحديث صحيح انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (١١٦) انظر « الفتوحات الربانية » ٤/ ٣٥ ـ ٣٦ .

Marfat.com

عن عائشة رضي اللَّه عنها ، قالت : قال رسول اللَّه ﷺ :
«إنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي العَبْدَ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَكَ؟ فَيَقُولُ: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. فَيَقُولُ : مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ ؟ فَيَقُولُ : اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ، فَيَقُولُ : فَمَنْ خَلَقَ اللَّه ؟ فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ ، فَلْيَقُلْ : آمَنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ » .

٦٢٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا هارون بن سعيد ، حدثنا خالد بن نزار ، ثنا قاسم بن مبرور ، عن يونس ،عن ابن شهاب ، عن عِروة ، قال أبو هريرة رضي اللَّه عنه ، قال رسول اللَّه ﷺ :
« يَأْتِي الشَّيْطَانُ يَقُولُ : مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ مَنْ خَلَقَ كَذَا ؟ فَإِذَا بَلَغَ ذٰلِكَ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَمِنْ فِتْنَتِهِ » .

كم مرة يقول ذلك

٦٢٦ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا محمد بن خالد بن خداش ، ثنا عبيد ابن واقد القيسي ،عن ليث بن سالم ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عن عائشة رضي اللَّه عنها ، قالت : قال النبي ﷺ :

« مَنْ وَجَدَ مِنْ هٰذَا الوَسْوَاسِ شَيْئاً فَلْيَقُلْ : آمَنَّا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثاً ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُذْهِبُ عَنْهُ » .

---

٦٢٥ ـ رواه البخاري ٦/ ٢٤٠ في بدء الخلق باب صفة ابليس وجنوده ، ومسلم رقم (١٣٤) في الايمان باب بيان الوسوسة من الايمان وأبو داود رقم (٤٧١٢) و (٤٧٢٢) في السنة باب الجهمية .

٦٢٦ ـ في اسناده : ليث بن سالم قال الذهبي : لا يعرف،روى عنه عبيد بن واقد خبراً منكراً. وعبيد بن واقد ضعيف. لكن يشهد له الحديث المتقدم برقم (٦٢٤) . انظر «الفتوحات الربانية» ٤/ ٣٥ ـ ٣٦.

Marfat.com

نَفْسِي » ، قال عثمان : وما تفرقنا ولا طال بنا الحديث حتى دخل الرجل كأنه لم يكن ضريراً قط .

٣٨٩ - باب ثواب من حمد اللَّه على ذهاب بصره

٦٢٩ - أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا عمرو بن هشام ، ثنا محمد بن سلمة ، عن أبي عبد الرحيم ، عن أبي عبد الملك ، عن القاسم ، عن أبي أمامة رضي اللَّه عنه ، قال : قال رسول اللَّه ﷺ :

« إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ : إِذَا أَنَا أَخَذْتُ كَرِيمَتَيْ عَبْدِي فَحَمِدَنِي فِي الصَّدْمَةِ الأُوْلَىٰ لَمْ أَرْضَ لَهُ بِثَوَابٍ دُونَ الجَنَّةِ أَنْ أُدْخِلَهُ الجَنَّةَ » .

٣٩٠ - باب ما يقرأ على من يعرض له في عقله

٦٣٠ - أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عمرو بن علي ، ثنا محمد بن جعفر ، ثنا شعبة ، عن عبد اللَّه بن أبي السفر ، عن الشعبي ، عن خارجة ابن الضلت، عن عمه رضي اللَّه عنه ، قال : أقبلنا من عند النبي ﷺ ، فأتينا على حي من العرب ، فقالوا : هل عندكم دواء ، فإن عندنا معتوهاً في القيود ،فجاؤا بالمعتوه في القيود ، فقرأت عليه فاتحة الكتاب ثلاثة أيام غدوة وعشية ، أجمع بزاقي ثم أتفله ، فكأنما نشط من عقال ، فأعطوني جعلاً ، فقلت : لا ، فقالوا : سل النبي ﷺ ، فسألته ، فقال :

---

٦٢٩ - في اسناده علي بن يزيد الألهاني أبو عبد الملك ، قال البخاري : منكر الحديث ، وقال الدارقطني : متروك . والقاسم أبو عبد الرحمن : قال أحمد : روى عنه علي بن زيد أعاجيب وما أراها إلا من قبل القاسم . وفيه من لا أعرفهم .

٦٣٠ - رواه أبو داود في البيوع والإجارات باب كسب الأطباء رقم (٣٤٢٠) ورقم (٣٩٠١) في الطب : باب كيف الرقى ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (١٠٣٢) وأحمد في « المسند » ٥/ ٢١١ والحاكم ١ / ٥٦٠ والطحاوي وهو حديث صحيح كما قال الألباني في «صحيح الجامع»رقم (٤٣٧٠).

قوله : « عن عمه رضي الله عنه » هو علاقة - وقيل علاثة - بن صحار التميمي السليطي ، ويقال : البرجمي ،له صحبة ورواية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم وقيل: غير ذلك ، والله أعلم .

Marfat.com

صالح بن عمر ، ثنا أبو جناب يحيىٰ بن أبي حية ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن رجل ، عن أبيه ، قال : جاء رجل إلى النبي ﷺ ، فقال : إنَّ أخي به وجع ، فقال : « **مَا وَجَعُ أَخِيكَ** » ؟ قال : به لمم ، قال : « **فَابْعَثْ إِلَيَّ بِهِ** » قال : فجاء فجلس بين يديه ، فقرأ عليه النبي ﷺ فاتحة الكتاب ، وأربع آيات من أول سورة البقرة ، واثنين من وسطها ﴿ **وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ * إِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ والنَّهَارِ** ﴾ حتى فرغ من الآية ، وآية الكرسي ، وثلاث آيات من آخر سورة البقرة، وآية من أول سورة آل عمران ﴿ **شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالمَلَائِكَةُ وَأُوْلُوا العِلْمِ قَائِماً بِالقِسْطِ** ﴾ إلى آخر الآية ، وآية من سورة الأعراف ﴿ **إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ** ﴾ ، وآية من سورة المؤمنين ﴿ **فَتَعَالَى اللَّهُ المَلِكُ الحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ العَرْشِ الكَرِيْمِ** ﴾ وآية من سورة الجن ﴿ **وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا آتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَداً** ﴾ وعشر آيات من سورة الصافات من أولها ، وثلاث آيات من آخر سورة الحشر ، وقل هو الله ، والمعوذتين » .

٦٣٣ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا محمد بن المصفي ، ثنا يحيىٰ بن سعيد ، عن المسعودي ، عن يونس بن خباب ، عن ابن ليلى بن مرة ، عن يعلى بن مرة رضي الله عنه ، أن إمرأة أتت النبي ﷺ بابن لها ، فقالت : إنَّ ابني هذا قد أصابه لمم ، فتفل النبي ﷺ في فيه ، ثم قال : « **بِسْمِ اللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اخْسَأْ عَدُوَّ اللَّهِ** » قال : فلم يضره شيء بعد .

الطبراني في كتاب الدعاء ، فعلى هذا فالضمير في قوله عن أبيه في الرواية الأولى أي رواية ابن السني يعود لعبد الرحمن ، قلت : بدلاً من قوله : « عن رجل » باعادة الجار ، ولا يعود الضمير منه للرجل الذي لم يسم ، فتتفق الروايتان ، لكن يسقط الرجل الذي لم يسم من الرواية الثانية ، وكأنه من تدليس ابن جناب إذ هو ضعيف مدلس ، فجوده مرة ، وسواه أخرى . قال : وقد ظهر من رواية أخرى أنه دلسه عن عبد الرحمن أيضاً ، ثم ساق الحافظ سنده . اهـ . «الفتوحات» ٤٢/٤ .

٦٣٣ ـ في سنده يحيى بن سعيد العطار وهو ضعيف والمسعودي اختلط قبل موته .

Marfat.com

٣٩٢ - باب ما يعوذ بن الصبيان

٦٣٤ - أخبرني أبو عروبة ، حدثنا محمد بن بشار ، ثنا يزيد بن هارون ، أخبرنا سفيان الثوري ، عن منصور ، عن المنهال بن عمرو ، عن سعيد بن جبير ، عن ابن عباس رضي اللّه عنهما ، عن النبي ﷺ أنه كان يعوذ الحسن والحسين يقول :

« أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لاَمَّةٍ ، وَيَقُولُ : هٰكَذَا كَانَ أَبِي إِبْرَاهِيمُ يُعَوِّذُ إسماعيلَ وَإِسْحَاقَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ » .

٣٩٣ - باب ما يعوذ به القوبة والبثرة

٦٣٥ - أخبرني علي بن محمد بن عامر ، حدثنا محمد بن عبد الغفار الزرقاني ، ثنا عمرو بن علي ، ثنا أبو عاصم ، حدثني ابن جريج ، حدثني عمرو بن يحيىٰ بن عمارة ، عن مريم بنت أبي بكير ، عن بعض أزواج النبي

---

٦٣٤ - رواه البخاري ٦/٢٩٣ في أحاديث الأنبياء : باب قوله تعالى : ﴿ واتخذ الله إبراهيم خليلاً ﴾ ، والترمذي رقم (٢٠٦١) في الطب : باب رقم (١٨) ، وأبو داود رقم (٤٧٣٧) في السنة : باب في القرآن .

٦٣٥ - قال ابن علان ٤ / ٤٨ - ٤٩ : قال الحافظ بعد تخريجه من طريق الامام أحمد بن حنبل [المسند ٥/ ٣٧٠] وغيره بسنده إلى مريم بنت إياس بن البكير صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم عن بعض أزواجه صلى الله عليه وسلم أنه دخل عليها فقال : « هل عندك ذربرة ؟ » قالت : نعم ، فدعا بها فوضعها على بثرة بين أصابع رجله ، وفي رواية لبعض رواته : بين أصبعين من أصابع رجليه ، ثم قال : « اللهم مطفي الكبير ، ومصغر الصغير - وفي رواية مطفي الصغير ومصغر الكبير - أطفئها عني » فطفئت . حديث صحيح أخرجه النسائي في «اليوم والليلة» رقم (١٠٣١) وأخرجه الحاكم وقال : صحيح الإسناد ، وهو كما قال ، فإن رواته من أحمد إلى منتهاه من رواة «الصحيحين» إلا مريم بنت اياس بن البكير صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وقد اختلف في صحبتها ، وأبوها وأعمامها من كبار الصحابة ، ولأخيها محمد رؤية ، وأشار الحاكم إلى أن الزوجة المبهمة زينب بنت جحش ، وأخرجه ابن السني وخالف في سياق المتن ظاهره ، واتفاق الأئمة على خلاف روايته دال على أنه وقع له في سنده وهم ، فإنه قال : بنت أبي كثير . اهـ .

Marfat.com

ﷺ ، قالت : دخل عليّ رسول اللّه ﷺ وقد خرج من أصبعي بثرة ، فقال : « عندك ذريرة » فوضعها عليها ، وقال: قولي : اللَّهُمَّ مُصَغِّرَ الكَبِيرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيرِ صَغِّرْ مَا بِي » فطفئت .

٣٩٤ ـ باب ما يقرأ على الملدوغ

٦٣٦ ـ حدثني أحمد بن يحيىٰ بن زهير ، حدثنا يوسف بن موسى ، ثنا جرير وأبو معاوية الضرير ـ واللفظ له ـ عن الأعمش ، عن جعفر بن إياس ، عن أبي نضرة ، عن أبي سعيد رضي اللّه عنه ، قال : بعثني رسول اللّه ﷺ في سرية ثلاثين راكباً، فمررنا بأناس من الأعراب، فسألناهم أن يضيفونا فأبوا فلدغ سيدهم ، فأتونا ، فقالوا : أفيكم أحد يرقي من العقرب ؟ قال : قلت : نعم أنا ، ولكن لا أرقيه يعني إلا على أن تعطونا غنماً ، فاعطونا ثلاثين شاة، فقرأت عليه الحمد للّه رب العالمين سبع مرات ، فبرأ فقبضنا الغنم ، فعرض في أنفسنا منها فكففنا عنها حتى أتينا النبي ﷺ فذكرنا ذلك له ، فقال :

« وَمَا عَلِمْتَ أَنَّهَا رُقْيَةٌ ، اقْتَسِمُوهَا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهْمٍ » .

٣٩٥ ـ باب من يخاف من مردة الشياطين

٦٣٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد اللّه بن عمر القواريري ، ثنا

---

٦٣٦ ـ البخاري ١٠/ ١٧٨ في الطب : باب النفث في الرقية وفي أبواب عدة ، ومسلم رقم (٢٢٠١) في السلام : باب جواز أخذ الأجرة على الرقية بالقرآن والأذكار ، وأبو داود رقم (٣٩٠٠) في الطب : باب كيف الرقي ، والترمذي رقم (٢٠٦٤) و (٢٠٦٥) في الطب : باب ما جاء في أخذ الأجرة على التعويذ ، وابن ماجه رقم (٢١٥٦) في التجارات : باب أجر الراقي ، وأحمد في « المسند » ٣/ ٢ و ١٠ و ٤٤ .

٦٣٧ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣/ ٤١٩ ، وإسناده صحيح انظر « المجمع » ١٠/ ١٢٧ .

Marfat.com

الوهاب الحارثي ، ثنا محمد بن أبان، عن درمك بن عمرو ، عن أبي إسحاق ، عن البراء بن عازب رضي اللَّه عنه ، قال : أتى رسول اللَّه ﷺ رجل فشكا إليه الوحشة ، فقال :

« أَكْثِرْ مِنْ أَنْ تَقُولَ : سُبْحَانَ المَلِكِ القُدُّوسِ ، رَبِّ المَلاَئِكَةِ وَالرُّوحِ ، جُلِّلَتِ السَّمٰوَاتُ وَالأَرْضُ بِالعِزَّةِ وَالجَبَرُوتِ » فقالها بعد الرجل فذهب عنه الوحشة .

٣٩٧ ـ باب ما يقول إذا رأى الهلال

٦٤٠ ـ حدثنا محمد بن الحسين بن مكرم ، ثنا أبو يزيد عمرو بن يزيد الجرمي ، ثنا السميدع بن واهب ، عن أبي المقدام ، عن الوليد بن زياد ، عن نافع ، عن ابن عمر رضي اللَّه عنهما ، أن رسول اللَّه ﷺ كان إذا رأى الهلال ، قال : « اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هِلاَلَ يُمْنٍ وَبَرَكَةٍ » .

٦٤١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا موسى بن محمد بن حبان وهارون بـن عبد اللَّه ، قالا : ثنا أبو عامر العقدي ، ثنا سليمان بن سفيان

ابن السني عن محمد بن أبان ، وهو جعفي كوفي ضعفوه ، وشيخه درمك بن عمرو ، وقال أبو حاتم الرازي : مجهول ، وذكره العقيلي في « كتاب الضعفاء » و أورد له الحديث وقال : لا يتابع عليه ولا يعرف إلا به . اهـ .

قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٢٨ : رواه الطبراني وفيه محمد بن أبان الجعفي وهو ضعيف .

٦٤٠ ـ رواه الدارمي رقم (١٦٩٤) في الصوم : باب ما يقال عند رؤية الهلال ، وصححه ابن حبان رقم (٢٣٧٤) في الأذكار : باب ما يقول إذا رأى الهلال. وهو حديث صحيح بشواهده ، كما قال الألباني في «تخريج الكلم» رقم (١٦١) .

٦٤١ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٤٧) في الدعوات : باب ما يقول عند رؤية الهلال ، والدارمي رقم (١٦٩٥) في الصوم : باب ما يقال عند رؤية الهلال ، وأحمد في « المسند » ١/١٦٢ ، والحاكم ٤/٢٨٥ .

قال الحافظ : هذا حديث حسن ، وكذا قال الترمذي وإنما حسنوه لشواهده .

وقال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٨١٦) : لكن الحديث حسن لغيره وصحيح لكثرة شواهده .

Marfat.com

المدني ، حدثني بلال بن يحيىٰ بن طلحة بن عبيد اللَّه ، عن أبيه ، عن جده رضي اللَّه عنه أن النبي ﷺ كان إذا رأى الهلال قال :

« **اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ وَالإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ تَعَالَىٰ** » .

٦٤٢ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن يحيىٰ بن زهير ، ثنا معمر بن سهل ، ثنا عبيد اللَّه بن تمام ، عن الجريري ، عن أبي نضرة ، عن أبي سعيد الخدري رضي اللَّه عنه ، أن النبي ﷺ كان إذا رأى الهلال ، قال :

« **هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ـ ثلاث مرات ـ آمَنْتُ بِالَّذِي خَلَقَكَ ـ ثلاث مرات ـ ثم يقول : الحَمْدُ للَّه الَّذِي جَآءَ بِالشَّهْرِ وَذَهَبَ بِالشَّهْرِ** » .

٦٤٣ ـ نوع آخر ـ حدثنا يحيىٰ بن محمد بن صاعد ، ثنا أحمد بن عيسى الخشاب ، ثنا عمرو بن أبي سلمة ، عن زهير بن محمد ، عن يحيى ابن سعيد وعبد الرحمن بن حرملة ، عن أنس رضي اللَّه عنه أن النبي ﷺ كان إذا نظر إلى الهلال ، قال :

« **اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هِلَالَ يُمْنٍ وَرُشْدٍ ، وَآمَنْتُ بِاللَّهِ الَّذِي خَلَقَكَ فَعَدَلَكَ ، فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الخَالِقِينَ** » .

٦٤٤ ـ نوع آخر ـ أخبرني موسى بن جعفر بن قرين ، ثنا محمد بن الخليل المخرمي ، ثنا محمد بن عمر الأسلمي ، ثنا عبد الحميد بن

---

٦٤٢ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤١٤) .

٦٤٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ١٠/١٣٩ : رواه الطبراني في «الأوسط » وفيه أحمد بن عيسى اللخمي ولم أعرفه ؛ وبقية رجاله ثقات . اهـ . أقول فيه أيضاً أحمد بن عيسى التنيسي الخشاب ، قال ابن عدي : له مناكير ، وقال الدارقطني : ليس بالقوي ، وقال ابن طاهر : كذاب يضع الحديث ، وذكره ابن حبان في « الضعفاء » .

٦٤٤ ـ في اسناده : محمد بن عمر الأسلمي ، قال أحمد : هو كذاب ، وقال ابن معين : ليس بثقة ، وقال أبو حاتم : متروك ، وقال أبو حاتم أيضاً والنسائي : يضع الحديث .

Marfat.com

عمران بن أبي انس ، عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان ، عن أبيه ، عن عائشة رضي اللَّه عنها قالت : كان رسول اللَّه ﷺ إذا رأى الهلال قال : « **رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّه ، آمَنْتُ بِالَّذِي أَبْدَاكَ ثُمَّ يُعِيدُكَ** » .

٦٤٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا حامد بن شعيب البلخي ، حدثنا سريج ابن يونس ، ثنا الوليد بن مسلم ، عن عثمان بن أبي العاتكة ، عن شيخ من أشياخهم أن رسول اللَّه ﷺ كان إذا رأى الهلال ، قال :

اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالأَمْنِ وَالإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ ، والسَّكِينَةِ وَالعَافِيَةِ ، وَالرِّزْقِ الحَسَنِ » فقيل للشيخ من حدثك ؟ قال : صاحب الفرس الحرون والرمح الثقيل في يدي الغزاة في المقدمة ، وفي الرجعة في الساقة أبو فورة حدير السلمي .

٦٤٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو العباس بن قتيبة ، حدثنا يزيد بن موهب ، أنا ابن وهب ، عن معاوية بن صالح ، عن أبي عمرو الأزدي ، عن بشير مولى معاوية ، قال : سمعت عشرة من أصحاب رسول اللَّه ﷺ أحدهم حدير أبو فوزة يقولون إذا رأوا الهلال :

« **اللَّهُمَّ اجْعَلْ شَهْرَنَا المَاضِي خَيْرَ شَهْرٍ وَخَيْرَ عَافِيَةٍ ، وَأَدْخِلْ عَلَيْنَا شَهْرَنَا هَذَا بِالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ وَالأَمْنِ وَالإِيْمَانِ، وَالمُعَافَاةِ وَالرِّزْقِ الحَسَنِ**» .

٦٤٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا حامد بن شعيب ، حدثنا سريج بن يونس ، ثنا مروان بن معاوية الفزاري ، حدثني شيخ عن حميد بن

---

٦٤٥ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤١٢) .
وفي الأصل بعد سرد الحديث كله (موقوف) وهي وإن كانت صحيحة من حيث المعنى لكنها مقحمة على متن الكتاب .

٦٤٦ ـ في سنده لين ولكن له شواهد يصح بها انظر « الأحاديث الصحيحة »رقم (١٨١٦) للألباني .

٦٤٧ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤١٣) .

Marfat.com

هلال ، عن عبد اللَّه بن مطرف رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه ﷺ من أقل الناس غفلة كان إذا رأى الهلال قال :

« هِلَالُ خَيْرٍ ، الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَكَذَا ، وَجَآءَ بِشَهْرِ كَذَا وَكَذَا ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَنُورِهِ وَبَرَكَتِهِ وَهُدَاهُ وَطُهُورِهِ وَمُعَافَاتِهِ » قال سريج : فقيل لمروان : فسم الشيخ ، فقال : أخذنا حاجتنا منه ونعطيه بقوله .

٣٩٨ ـ باب ما يقول إذا نظر إلى القمر

٦٤٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا محمود بن غيلان ، ثنا أبو داود الحفري ، عن سفيان ، عن ابن أبي ذئب ، عن الحارث بن عبد الرحمن ، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن ، عن عائشة رضي اللَّه عنها ، قالت : أخذ رسول اللَّه ﷺ بيدي فإذا القمر حين طلع ، قال :

« تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ » .

٣٩٩ ـ باب ما يقول إذا سمع آذان المغرب

٦٤٩ ـ حدثنا أبو بكر بن أبي داود ، ثنا مؤمل بن إهاب ، ثنا عبد اللَّه بن الوليد العدني ، ثنا القاسم بن معن المسعودي ، عن أبي كثير مولى أم سلمة ، عن أم سلمة رضي اللَّه عنها ، قالت : علمني رسول اللَّه ﷺ أن أقول عند آذان المغرب :

---

٦٤٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ٦/٦١ و ٢٠٦ و ٢٣٧ ، والترمذي رقم (٣٣٦٣) والحاكم ٢/٥٤٠ ـ ٥٤١ ، وقال الترمذي : حديث حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبي وهو كما قالا . انظر « الفتوحات الربانية » ٤/٣٣٤ ، و « الأحاديث الصحيحة » رقم (٣٧٢) .

٦٤٩ ـ أبو داود رقم (٥٣٠) والترمذي رقم (٣٥٨٣) ، وفي اسناده أبو كثير مولى أم سلمة وهو مجهول ، وقال الترمذي : حديث غريب ، وحفصة بنت أبي كثير لا نعرفها ولا أباها .

Marfat.com

« اللَّهُمَّ هذِهِ أَصْوَاتُ دُعَائِكَ وَاقْبَالُ لَيْلِكَ وَادْبَارُ نَهَارِكَ ، فَاغْفِرْ لِي » .

٤٠٠ ـ باب ما يقول إذا رأى سهيلا

٦٥٠ ـ أخبرني محمد بن أحمد بن المهاجر ، حدثنا الفضل بن يعقوب الرخامي ، ثنا عبد اللَّه بن جعفر ، ثنا عيسى بن يونس، عن أخيه اسرائيل بن يونس ، عن جابر ، عن أبي الطفيل ، عن علي رضي اللَّه عنه ، قال : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَىٰ سُهَيْلاً ، قَالَ :

« لَعَنَ اللَّهُ سُهَيْلاً فَإِنَّهُ كَانَ عَشَّاراً فَمُسِخَ » .

٦٥١ ـ حدثني الحسين بن موسى بن خلف ، حدثنا إسحاق بن زريق ، ثنا إبراهيم بن خالد ، ثنا سفيان الثوري ، عن جابر ، عن أبي الطفيل ، عن علي لا أراه إلا رفعه إلى النبي ﷺ ، قال :

لَعَنَ اللَّهُ سُهَيْلاً » فقيل له فقال : « كَانَ رَجُلاً يَبْخَسُ النَّاسَ فِي الأَرْضِ بِالظُّلْمِ فَمَسَخَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شِهاباً » .

٦٥٢ ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا المغيرة بن عبد الرحمن ، ثنا عثمان بن عبد الرحمن ، ثنا إبراهيم بن يزيد ، عن عمرو بن دينار أنه صحب عبد اللَّه بن عمر رضي اللَّه عنهما ، فلما طلع سهيل ، قال: لعن اللَّه سهيلاً، فإني سمعت رسول اللَّه ﷺيقول :

« كَانَ عَشَّاراً بِاليَمَنِ يَظْلِمُهُمْ وَيَغْصِبُهُمْ أَمْوَالَهُمْ ، فَمَسَخَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ شِهَاباً فَعَلَّقَهُ حَيْثُ تَرَوْنَهُ » .

---

٦٥٠ ـ في اسناده جابر بن يزيد الجعفي ، وهو متهم بالكذب وكان يؤمن برجعة علي ويقول : إنه دابة الأرض المذكورة في القرآن .

وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٤٤١٦) .

٦٥١ ـ فيه أيضا جابر بن يزيد الجعفي .

٦٥٢ ـ ذكر الحديث الذهبي في « الميزان » ٤٣٣/٣ وعدّه من مناكير مبشر بن عبيد .

Marfat.com

٤٠١ ـ باب ما يقول إذا انقض الكوكب

٦٥٣ ـ حدثني عمر بن سهل ، حدثنا محمد بن عيسى بن السكن ، الأنصاري ، ثنا موسى بن إسماعيل الختلي ، ثنا عبد الأعلى ، عن حماد عن إبراهيم ، عن علقمة ، عن عبد اللَّه رضي اللَّه عنه ، قال : أمرنا أن لا نتبع أبصارنا للكوكب إذا انقض ، وأن نقول عند ذلك : ما شاء اللَّه لا قوة إلا باللَّه .

٤٠٢ ـ باب ما جاء في الزهرة

٦٥٤ ـ أخبرنا محمد بن أحمد بن المهاجر ، حدثنا الفضل بن يعقوب الرخامي ، ثنا عبد اللَّه بن جعفر ، ثنا عيسى بن يونس ، عن أخيه اسرائيل بن يونس ، عن جابر ، عن أبي الطفيل ، عن علي رضي اللَّه عنه قال : « **لَعَنَ رَسُولُ اللَّه ﷺ الزُّهْرَةَ فَإِنَّها فتنت المَلَكَيْنِ** » .

---

٦٥٣ ـ قال في « المرقاة » : إسناده ليس بثابت ، وقال الحافظ بعد أن أورده بإسناده إلى الطبراني : حديث غريب أخرجه ابن السني ، قال الطبراني : لم يروه عن حماد ـ يعني ابن أبي سليمان ـ إلا عبد الأعلى ، تفرد به موسى ، قلت : عبد الأعلى هذا ابن أبي المساور ـ بضم الميم وتخفيف المهملة ـ ضعيف جداً ، وفي الراوي عنه ضعف أيضاً ، وقال الحافظ في باب ما يقول إذا سمع الرعد : أن حديث ابن مسعود تفرد به من اتهم بالكذاب ، وهو عبد الأعلى ، أ هـ .

٦٥٤ ـ قال الألباني في « الأحاديث الضعيفة » : موضوع رواه ابن السني في « عمل اليوم والليلة » رقم (٦٥٤) وابن منده في « تفسيره » كما في « تفسير ابن كثير » (١ / ٢٥٦) من طريق جابر عن أبي الطفيل عن علي رضي الله عنه قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ، وقال الحافظ ابن كثير : لا يصح وهو منكر جداً .

قلت : وآفته جابر ـ وهو ابن يزيد الجعفي ـ وهو متهم بالكذب ، وكان يؤمن برجعة علي ، ويقول : إنه دابة الأرض المذكورة في القرآن .

والحديث أورده السيوطي في « الدر المنثور » (١/٩٧) وكذا في « الجامع الصغير » من رواية ابن راهويه وابن مندة ، وبيض له المناوي فلم يتعقبه بالشيء ، ومن العجيب أن السيوطي لم يورده في « الجامع الكبير » وهو كان أحق به . اهـ.

Marfat.com

٤٠٣ ـ باب ما يقول بعد صلاة المغرب

٦٥٨ ـ حدثنا ابن أبي داود ، ثنا إسحاق بن إبراهيم النهشلي ، ثنا سعيد بن الصلت ، ثنا عطاء بن عجلان ، عن أبي نضرة ، عن أبي هريرة، عن أم سلمة زوج النبي ﷺ رضي اللَّه عنها ، قالت :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلاَةِ المَغْرِبِ يَدْخُلُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا يَدْعُو : يَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلَىٰ دِينِكَ » ، فقلت يا رسول اللَّه : أتخشى على قلوبنا من شيء ؟ قال :

مَامِنْ إِنْسَانٍ إِلاَّ قَلْبُهُ بَيْنَ أُصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَإِنِ اسْتَقَامَ أَقَامَهُ وَإِنْ أَزَاغَ أَزَاغَهُ » .

٤٠٤ ـ باب ما يقول إذا أهل شهر رجب

٦٥٩ ـ أخبرنا ابن منيع ، حدثنا عبد اللَّه بن عمر القواريري ، ثنا زائدة بن أبي الرقاد ، قال : حدثني زياد النميري ، عن أنس بن مالك رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه ﷺ إذا دخل رجب ، قال :

« اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي رَجَبَ وَشَعْبَانَ ، وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ . قَالَ : وَكَانَ يَقُولُ : إِنَّ لَيْلَةَ الجُمُعَةِ لَيْلَةٌ غَرَّاءُ وَيَوْمُهَا يَوْمٌ أَزْهَرُ » .

---

٦٥٨ ـ في سنده عطاء بن عجلان وهو متروك كما قال الحافظ ، ورواه الترمذي رقم (٣٥١٧) في الدعوات باب رقم (٩٠) وأحمد في « المسند » ٦/ ٣٠٢ ـ ٣١٥ من حديث أم سلمة رضي الله عنها وفي سندهما شهر بن حوشب قال في «التقريب». كثير الإرسال والأوهام. والحديث ضعيف.

٦٥٩ ـ في اسناده زائدة بن أبي الرقاد قال البخاري : منكر الحديث ، وقال أبو حاتم : يحدث عن زياد النميري عن أنس أحاديث مرفوعة منكرة ، ولا ندري منه أو من زياد ، ولا أعلم روى عن غير زياد فكنا نعتبر بحديثه . وذكر الحديث الذهبي في « الميزان » وعدّه من مناكير زائدة . انظر « الباعث على أنكار الحوادث » لأبي شامة ص ١١٧ طبعة مكتبة دار البيان بدمشق.

Marfat.com

٤٠٥ ـ باب الاستئذان

٦٦٠ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عمرو بن محمد الناقد وإسحاق بن أبي إسرائيل = قالا : ثنا سفيان بن عيينة ، عن الزهري ، عن سهل بن سعد رضي اللَّه عنه ، قال : اطلع رجل من جحر في حجرة النبي ﷺ والنبي ﷺ معه مدراً يحك به رأسه ، فقال :

« لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ ، إِنَّمَا جُعِلَ الاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ » .

٤٠٦ ـ باب كيف الاستئذان

٦٦١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن المثنى ، ثنا محمد بن جعفر ، ثنا شعبة عن منصور ، عن ربعي ، عن رجل من بني عامر ، أنه استأذن على النبي ﷺ ، فقال : أألج ؟ فقال النبي ﷺ :

« اخْرُجُوا إِلَيْهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يُحْسِنُ الاسْتِئْذَانَ ، فَقُولُوا لَهُ فَلْيَقُلْ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ » ، فسمعته يقول ذلك فقلت : السلام عليكم أأدخل ؟ فأذن لي فدخلت .

٤٠٧ ـ باب كم مرة يستأذن

٦٦٢ ـ أخبرني محمد بن علي بن يحيى بن بري ، حدثنا محمد ابن عبد الملك بن أبي الشوارب ، ثنا يزيد بن زريع ، ثنا داود بن أبي

---

٦٦٠ ـ رواه البخاري ١٢/٢١٥ في الديات : باب من اطلع في بيت قوم ففقؤوا عينه فلا دية له ، وفي اللباس : باب الامتشاط، وفي الاستئذان : باب الاستئذان من أجل البصر ، ومسلم رقم (٢١٥٦) في الآداب : باب تحريم النظر في بيت غيره، والترمذي رقم (٢٧١٠) في الاستئذان : باب من اطلع في بيت قوم بغير إذنهم ، والنسائي ٧/ ٦٠ ـ ٦١ في القسامة : باب في العقول .

٦٦١ ـ رواه أبو داود رقم (٥١٧٧) و (٥١٧٨) و (٥١٧٩) في الأدب باب كيف الاستئذان وأحمد في « المسند » ٥/ ٣٦٩ واسناده صحيح ، كما قال النووي في « الرياض » رقم (٨٨١) طبعة دار البيان بدمشق .

٦٦٢ ـ البخاري ١١ / ٢٣ في الاستئذان : باب التسليم والاستئذان ثلاثاً وفي كتب أخرى ،

Marfat.com

هند ، عن أبي نضرة ، عن أبي سعيد أن أبا موسى استأذن على عمر رضي الله عنهم ثلاث مرات فلم يأذن له ، فرجع : فقال عمر : ما رجعك ؟ قال سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« إِذَا اسْتَأْذَنَ الْمُسْتَأْذِنُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِن أُذِنَ لَهُ وَإِلاَّ فَلْيَرْجِعْ» .

٤٠٨ ـ باب كم مرة يسلم المستأذن

٦٦٣ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا محمد بن أحمد بن يوسف الصيدلاني ، ثنا عيسى بن يونس ، ثنا ابن أبي ليلى ، عن محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة ، عن عمرو بن شرحبيل ، عن قيس بن سعد ابن عبادة ، أن النبي ﷺ دخل ، فقال : « السَّلَامُ عَلَيْكُمْ » . فرد سعد وخافت ، ثم قال : « السَّلَامُ عَلَيْكُمْ » . فرد سعد وخافت ، ثم قال : « السَّلَامُ عَلَيْكُمْ » فرد سعد وخافت ، فلما رأى النبي ﷺ أنه لا يؤذن له انصرف ، فخرج سعد في أثره ، فقال : يا رسول الله ! ما منعني أن أسمعك إلا أني أحببت أن استكثر من تسليمك ، فرجع معه فوضع له ماء في جفنة فاغتسل ، ثم أمر بملحفة مصبوغة بورس فالتحف بها ،

ومسلم رقم (٢١٥٣) في الآداب : باب الاستئذان ، وابو داود رقم (٥١٨٠ ـ ٥١٨٤) في الأدب : = باب كم مرة يسلم الرجل في الاستئذان ، والترمذي رقم (٢٦٩١) فيه : باب ما جاء في الاستئذان ثلاثاً ، وأحمد في « المسند » ٤ / ٣٩٣ و ٣٩٨ و ٤٠٠ و ٤٠٣ و ٤١٠ و ٤١٨ . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٤٨١٩) .

٦٦٣ ـ النسائي في «عمل اليوم والليلة» رقم (٣٢٤).

ورواه أبو داود في الآداب رقم (٥١٨٥) باب كم مرة يسلم الرجل في الاستئذان وأحمد في « المسند » ٦/٦ مختصراً . كلهم عن محمد بن شرحبيل قال في « التهذيب » ٩/ ٢٢١ : محمد بن شرحبيل ، عن قيس بن سعد بن عبادة في زيارة النبي صلى الله عليه وسلم إياهم ، وعنه محمد بن عبد الرحمن بن سعد بن زرارة قاله وكيع عن ابن ابي ليلى عنه ، وتابعه عمران بن محمد عن أبيه ، وقال : عيسى بن يونس عن ابن أبي ليلى عن محمد بن عبد الرحمن عن عمرو بن شرحبيل وفيه خلاف غير ذلك ، قلت : وذكر البخاري عن علي بن هاشم بن البريد وأحمد بن يونس مثل رواية عيسى بن يونس ، قال البخاري ولم يصح اسناده .

Marfat.com

كأني أنظر إلى أثر الورس في عكنه ، فقال : « **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الأَنْصَارِ وَعَلى ذُرِّيَةِ الأَنْصَارِ** » .

٤٠٩ ـ باب إخراج من دخل بغير استئذان ولا تسليم

٦٦٤ ـ حدثنا جعفر بن عيسى الحلواني ، ثنا محمد بن عبد الله ابن المبارك المخرمي ، ثنا روح بن عبادة ، ثنا ابن جريج ، أخبرني عمرو ابن أبي سفيان ، أن عمرو بن عبد الله بن صفوان أخبره أن كلدة بن الحنبل أخبره أن صفوان بن أمية بعثه في الفتح بلبن وجداية وضغابيس والنبي ﷺ بأعلى الوادي ، فدخلت عليه ولم أسلم ولم أستأذنه ، فقال : « **ارْجِعْ فَقُلْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَدْخُلْ ؟** » وذلك بعدما أسلم صفوان ، قال عمرو : أخبرني بهذا الخبر أمية بن صفوان ولم يقل سمعته من كلدة .

٤١٠ ـ باب كراهية الرجل أن يقول اذا استأذن أنا

٦٦٥ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، ثنا شعبة ، عن محمد بن المنكدر ، قال : سمعت جابر بن عبد الله رضي الله عنه ، يقول : أتيت رسول الله ﷺ في دين على أبي فدققت الباب ، فقال : « **مَنْ ذَا ؟** » **فَقُلْتُ : أَنَا** ، فقال : « **أَنَا أَنَا** » مرتين كأنه كرهها .

---

٦٦٤ ـ رجاله ثقات .

٦٦٥ ـ رواه البخاري ١١/٣٠ في الاستئذان : باب إذا قال : من ذا ؟ قال : أنا ، ومسلم رقم (٢١٥٥) في الأدب : باب كراهة قول المستأذن : أنا ، إذا قيل : من هذا ؟ ، وأبو داود رقم (٥١٨٧) في الأدب : باب الرجل يستأذن بالدق ، والترمذي رقم (٢٧١٢) في الاستئذان : باب ما جاء في التسليم قبل الاستئذان .

Marfat.com

٤١١ ـ باب كيف الاستثناء في المخاطبة

٦٦٦ ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثنا محمد بن المثنى ، ثنا محمد بن جعفر ، ثنا شعبة ، عن منصور ، عن عبد الله بن يسار ، عن حذيفة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« **لاَ تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلاَنٌ ، وَلَكِنْ قُولُوا : مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شَاءَ فُلاَنٌ** » .

٦٦٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا محمد بن كثير ، أخبرنا سفيان الثوري عن الأجلح ، عن يزيد بن الأصم ، عن ابن عباس رضي الله عنهما ، قال : سمع رسول الله ﷺ رجلاً يقول : ما شاء الله وشئت ، فقال :

« **أَجَعَلْتَ للَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عِدْلاً ، قُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ** » .

٤١٢ ـ باب ما يقول إذا التقى العدو

٦٦٨ ـ حدثني بيان بن أحمد ، حدثنا الحسين بن الحكم

---

٦٦٦ ـ رواه أبو داود رقم (٤٩٨٠) في الأدب : باب لا يقال خبثت نفسي ، وأحمد في « المسند » ٥/٣٨٤ و٣٩٤ و٣٩٨ ، وهو حديث صحيح . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٣٧) .

٦٦٧ ـ رواه أحمد في « المسند » ١/٢١٤ و٢٨٣ و٢٤٧ ، والبخاري في « الأدب المفرد » رقم (٧٨٣) ، وابن ماجة رقم (٢١١٧) ، وإسناده حسن . كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (١٣٩) .

٦٦٨ ـ في اسناد ابن السني مجاهيل ، وخليل بن مرة ضعيف .

قال ابن علان في « الفتوحات » ٥/ ٦٣ : ولفظ الحديث عن جابر لما كان يوم خيبر بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم رجلاً يخبره ، فجاء محمد بن مسلمة ، فقال : يا رسول الله ! ما رأيت كاليوم قط قتل أخي ، فقال صلى الله عليه وسلم : « لا تتمنوا لقاء العدو فإنكم لا تدرون ما تبتلون به منهم ، فإذا لقيتموهم فقولوا : أنت ربنا وربهم ، ونواصينا ونواصيهم بيدك ، وإنما تغلبهم أنت . . . » ثم ذكر بقية الحديث . هكذا أسنده الحافظ عن الطبراني ، وقال : أخرجه ابن

Marfat.com

الحربي ، حدثنا حسن بن حسين الأنصاري ، ثنا حفص بن راشد ، ثنا جعفر بن سليمان ، عن خليل بن مرة ، عن عمرو بن دينار ، عن جابر بن عبد الله الأنصاري رضي الله عنهما ، قال : قال رسول الله ﷺ يوم حنين :

« لاَ تَتَمَنُّوا لِقَاءَ العَدُوِّ ، فَإِنَّكُمْ لاَ تَدْرُونَ مَا تُبْتَلُونَ بِهِ مِنْهُمْ ، فَإِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ فَقُولُوا : اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ ، وَقُلُوبُنَا وَقُلُوبُهُمْ بِيَدِكَ ، وَإِنَّمَا تَغْلِبُهُمْ أَنْتَ ، وَالْزَمُوا الأَرْضَ جُلُوساً ، فَإِذَا غَشُوكُمْ فَثُورُوْا وَكَبِّرُوا » .

٤١٣ ـ باب ما يقول إذا طعنه العدو

٦٦٩ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا عمرو بن سواد بن الأسود ابن عمرو، وأخبرنا ابن وهب، أخبرني يحيى بن أيوب وذكر آخر قبله، عن عمارة بن غزية ، عن أبي الزبير ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما ، قال : لما كان يوم أحد وولى الناس ، كان رسول الله ﷺ في ناحية اثني عشر رجلاً من الأنصار وفيهم طلحة بن عبيد الله ، فأدركهم المشركون ، فالتفت النبي ﷺ ، فقال :

« مَنِ لِلْقَوْمِ ؟ » فقال طلحة : أنا ، فقال رسول الله ﷺ :

« كَمَا أَنْتَ » فقال رجل من الأنصار : أنا يا رسول الله ، فقال :

= السني ، ووقع في النسخة يوم حنين وهو تصحيف قديم ، لأن أخا محمد بن مسلمة واسمه محمود إنما قتل بخيبر اتفاقاً ، وعند أحمد والطبراني من حديث أبي هريرة « لا تتمنوا لقاء العدو فإنكم لا تدرون ما يكون من ذلك » وهذا شاهد لحديث أنس المذكور اهـ .

قلت : حديث أبي هريرة رضي الله عنه متفق عليه .

قوله : « الحسين بن الحكم الحربي » وفي نسخة : الحسن بن حاكم الحميري .

٦٦٩ ـ قال الذهبي في « سير اعلام النبلاء » ١/٢٧ : رواته ثقات . ورواه النسائي ٦ / ٢٩ ـ ٣٠ في الجهاد : باب ما يقول من يطعنه العدو ، ورجاله ثقات إلا أن أبا الزبير مدلس وقد عنعنه . انظر « الإصابة » ٥/ ٢٣٤ .

Marfat.com

« أَنْتَ » فقاتل حتى قتل ، ثم التفت وإذا بالمشركون ، فقال :
« مَنْ لِلْقَوْمِ ؟ » فقال طلحة : أنا ، قال :
« كَمَا أَنْتَ » فقال رجل من الأنصار : أنا ، فقال :
« أَنْتَ » فقاتل حتى قتل ، فلم يزل يقول ذلك ، ويخرج إليهم رجل من الأنصار فيقاتل قتال من قبله حتى يقتل ، حتى بقي رسول الله ﷺ وطلحة ابن عبيد الله ، فقال رسول الله ﷺ :
« مَنْ لِلْقَوْمِ ؟ » فقال طلحة : أنا ، فقاتل طلحة قتال الأحد عشر حتى ضربت يده فقطعت أصابعه ، فقال : حس ، فقال رسول الله ﷺ :
« لَوْ قُلْتَ : بِسْمِ اللَّهِ لَرَفَعَتْكَ المَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ »، ثم رد الله عز وجل المشركين .

٤١٤ ـ باب استحباب الذكر بعد العصر الى الليل

٦٧٠ ـ حدثنا ابن صاعد ، ثنا لـوين ، ثنا حماد بن زيد .
(ح) وأخبرنا أبو يعلى ، ثنا أبو الربيع الزهراني وخلف بن هشام ، قالا : حدثنا حماد بن زيد = ثنا المعلى بن زياد ، عن يزيد الرقاشي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :
« لأَنْ أَجْلِس مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَلَاةِ العَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرِبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ ثَمَانِيَةً مِنْ وَلَدِ اسْمَاعِيلَ » . وزاد

---

٦٧٠ ـ في اسناده يزيد الرقاشي وهو ضعيف ، ولكن للحديث شواهد بمعناه يقوى بها ، منها ما رواه أبو داود رقم (٣٦٦٧) في العلم : باب في القصص ، من حديث أنس رضي الله عنه ، قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « لأن أقعد من قوم يذكرون الله تعالى من صلاة الغداة حتى تطلع الشمس احب إليَّ من ان اعتق اربعة من ولد اسماعيل ، ولأن أقعد مع قوم يذكرون الله من صلاة العصر إلى أن تغرب احب إليَّ من ان اعتق أربعة » وهو حديث حسن ، وبنحوه رواه أحمد في « المسند » ٥ / ٢٥٥ من حديث أبي أمامة رضي الله عنه .

Marfat.com

لوين كان أنس إذا حدث بهذا الحديث أقبل علي ، فقال : والله ما هو بالذي تصنع أنت وأصحابك ولكنهم قوم يتحلقون الحلق .

٤١٥ ـ باب ما يستحب أن يقرأ في اليوم والليلة

٦٧١ ـ أخبرنا الحسين بن يوسف ، حدثنا علي بن عبد الرحمن بن المغيرة ، ثنا عثمان بن صالح ، ثنا ابن لهيعة ، عن حميد بن مخراق ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ ، قال :

« مَنْ قَرَأَ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ القَانِتِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَي آيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ القُرْآنُ يَوْمَ القِيَامَةِ ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسُمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الأَجْرِ » .

٦٧٢ ـ أخبرنا أحمد بن عمير ، حدثنا عبيد الله بن سعيد ، ثنا أبي ، ثنا يحيى بن أيوب ، عن يزيد بن أبي زياد القَرشي ، حدثه عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : سمعت النبي ﷺ يقول :

« مَنْ قَرَأَ أَرْبَعِينَ آيَةً في لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ القَانِتِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مَائَتَي آيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ القُرْآنُ ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسُمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الأَجْرِ » .

٦٧٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن إسماعيل بن أبي سمينة ، ثنا أبو توبة الربيع بن نافع ، ثنا الهيثم بن حميد ، عن زيد ابن واقد ، عن سليمان بن موسى ، عن كثير بن مرة ، عن تميم الداري

---

٦٧١ ـ في اسناده ابن لهيعة وهو ضعيف ، لكن هناك أحاديث بمعناه انظر « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (٦٤٢) و (٦٤٣) .

٦٧٢ ـ في اسناده يزيد بن أبي زياد القرشي الهاشمي وهو متروك .

٦٧٣ ـ تقدم تخريجه برقم (٤٣٨) .

Marfat.com

رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ قَرَأَ فِي اليَوْمِ وَاللَّيْلَةِ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ » .

٦٧٤ ـ أخبرنا عبد الله بن أحمد بن عبدان ، حدثنا زيد بن الحريش ، ثنا الأغلب بن تميم ، عن أيوب ويونس وهشام عن الحسن ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ قَرَأَ ﴿ يس ﴾ فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ » .

٦٧٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا سليمان بن الحسين بن المنهال ، أخبرنا أبو كامل الجحدري ، حدثنا عبد الواحد بن زياد ، ثنا الليث بن أبي سليم ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه ، قال :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لاَ يَنَامُ كُلَّ لَيْلَةٍ حَتَّى يَقْرَأَ ﴿ أَلَم تنزيل الكتاب ﴾ و ﴿ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ المُلْكُ ﴾ قال : وقال طاووس : وتفضلان كل سورة من القرآن ستين حسنة .

٦٧٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبد الأعلى بن حماد ، ثنا يزيد بن زريع ، عن سعيد ، عن قتادة ، عن سالم ابن أبي

---

٦٧٤ ـ رواه الدارمي رقم (٣٤٢٠) في فضائل القرآن : باب في فضل ﴿ يس ﴾ وأبو نعيم في « الحلية » ٢ / ١٥٩ من حديث أبي هريرة رضي الله عنه . وعزاه المنذري في « الترغيب والترهيب » ٢ / ٤٤٦ لمالك وابن السني وابن حبان في « صحيحه » من حديث جندب رضي الله عنه ، وعزاه صاحب « المشكاة » للبيهقي في « شعب الايمان من حديث معقل بن يسار ، وهو حديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٨٠٠) .

٦٧٥ ـ رواه الترمذي رقم (٢٨٩٤) في فضائل القرآن : باب رقم ٩ والدارمي رقم (٣٤١٤) في فضائل : باب في فضل سورة تنزيل السجدة وتبارك ، وأحمد في « المسند » ٣/ ٣٤٠ ، وهو حديث صحيح كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٥٨٥) .

قلت : لعل في الإسناد سقط وتقديره: أخبرنا سليمان الحسين [أخبرنا] ابن المنهال. والله علم .

٦٧٦ ـ رواه أحمد في « المسند » ٦/ ٤٤٦ ، ومسلم رقم (٨٠٩) في صلاة المسافرين : باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٥٨٢) .

Marfat.com

لجعد ، عن حديث معدان اليعمري عن أبي الدرداء رضي الله عنه أن النبي ﷺ قال :

« مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ ﴿ الكَهْفِ ﴾ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ » .

٦٧٧ ـ أخبرنا الحسين بن يوسف ، حدثنا علي بن عبد الرحمن بن المغيرة ، ثنا عثمان بن صالح ، ثنا ابن لهيعة ، حدثني زبان بن فائد ، عن سهل بن معاذ ، عن أبيه ، عن رسول الله ﷺ أنه قال :.

« مَنْ قَرَأَ مِنْ أَوَّلِ ﴿ سُورَةِ الكَهْفِ ﴾ وآخِرَها كانَتْ لَهُ نُوراً بَيْنَ يَدَيْهِ إلَى رَأْسِهِ ، وَمَنْ قَرَأَهَا كُلَّهَا كَانَتْ لَهُ نُوراً مِنَ السَّمَاءِ إلَى الأَرْضِ » .

٦٧٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن النضر ابن مساور ، ثنا حماد بن زيد ، عن مروان أبي لبابة أن عائشة رضي الله عنها ، قالت :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ ﴿ بَنِي إسْرَائِيلَ ﴾ و ﴿ الزُّمَرَ ﴾ .

٦٧٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا يحيى بن أيوب العابد ، ثنا مصعب بن المقدام ، حدثني أبو المقدام ، عن الحسن ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ قال :

---

٦٧٧ ـ قال الهيثمي في «المجمع» ٥٢/٧٩ : رواه أحمد والطبراني وفي إسناد أحمد : ابن لهيعة وهو ضعيف ، وقد يحسن حديثه . اهـ وفي اسناده أيضاً زبان بن فائد وهو ضعيف .

٦٧٨ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٠٢) في الدعوات : باب رقم (٢٢) ، وأحمد في « المسند » ٦٨/٦ و ١٢٢ ، والحاكم ٤٣٤/٢ ، وإسناده جيد بلفظ : « كان النبي ﷺ لا ينام حتى يقرأ الزمر وبني اسرائيل » انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٦٤١) .

٦٧٩ ـ ورواه أيضاً الترمذي رقم (٢٨٩١) في ثواب القرآن : باب ما جاء في فضل ﴿ حم الدخان ﴾ مقيداً بليلة الجمعة ، ورواه أيضاً الترمذي رقم (٢٨٩٠) من حديث أبي هريرة بلفظ : « من قرأ حم الدخان في ليلة أصبح يستغفر له سبعون ألف ملك » ، ورواه الطبراني عن أبي أمامة بلفظ : « من قرأ حم الدخان في ليلة جمعة أو يوم جمعة بنى الله له بيتاً في الجنة » ، وأسانيده ضعيفة .

Marfat.com

« مَنْ قَرَأَ ﴿ سُورَةَ الدُّخَانِ ﴾ فِي لَيْلَةِ جُمُعَةٍ أَصْبَحَ مَغْفُوراً لَهُ » .

٦٨٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إسحاق بن أبي اسرائيل ، ثنا محمد بن منيب العدني ، ثنا السري بن يحيى الشيباني ، عن أبي ظبية أن ابن مسعود رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله ﷺ يقول :

« مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الوَاقِعَةِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ تُصِبْهُ فَاقَةٌ أَبَداً »، قال : وقد أمرت بناتي أن يقرأنها كل ليلة .

٦٨١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن الحسين بن مكرم ، حدثنا محمود بن غيلان ، ثنا أبو أحمد الزبيري ، ثنا خالد بن طهمان أبو العلاء ، حدثني نافع عن معقل بن يسار ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ، وَقَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الحَشْرِ ، وُكِّلَ بِهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّونَ

---

٦٨٠ ـ قال الألباني في « الأحاديث الضعيفة » رقم (٢٨٩) : ضعيف ، أخرجه الحارث بن أبي أسامة في « مسنده » (١٧٨ من زوائده) وابن السني في « عمل اليوم والليلة » رقم (٦٨٠) وابن لال في « حديثه » (١/١١٦) وابن بشران في « الأمالي » (ج ٢٠/٣٨/١) والبيهقي في « الشعب » وغيرهم من طريق أبي شجاع عن أبي طيبة عن ابن مسعود مرفوعاً .

وهذا سند ضعيف ، قال الذهبي :«أبو شجاع نكرة لا يعرف ، عن أبي طيبة ومن أبو طيبة ؟ عن ابن مسعود بهذا الحديث مرفوعاً » .

وقد أشار بهذا الكلام أن أبا طيبة نكرة لا يعرف ، وصرح في ترجمته بأنه مجهول ، ثم إن في سند الحديث اضطراباً من وجوه ثلاثة بينها الحافظ ابن حجر في « اللسان » في ترجمة أبي شجاع هذا فليراجعه من شاء . وفي « فيض القدير » للمناوي : « وقال الزيلعي تبعاً لجمع : هو معلول من وجوه .

أحدهما : الانقطاع كما بينه الدارقطني وغيره .

الثاني : نكارة متنه كما ذكره أحمد .

الثالث : ضعف رواته كما قاله ابن الجوزي .

الرابع : اضطرابه . وقد أجمع على ضعفه أحمد وأبو حاتم وابنه والدارقطني والبيهقي وغيرهم .

٦٨١ ـ تقدم الحديث برقم (٨٠) .

Marfat.com

عَلَيْهِ حَتَّى يُمْسِي، وَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ اليَوْمِ مَاتَ شَهِيداً ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي كَانَ بِتِلْكَ المَنْزِلَةِ » .

٦٨٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا علي بن حجر ، حدثنا بقية بن الوليد ، عن بحير بن سعيد، عن خالد بن معدان ، عن عبد الله بن أبي بلال ، عن العرباض بن سارية رضي الله عنه أن النبي ﷺ كان يقرأ بالمسبحات قبل أن يرقد ، ويقول :

« إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً هِيَ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ » .

٦٨٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا إسحاق بن منصور ومحمد بن المثنى قالا : حدثنا يحيى بن سعيد ، عن شعبة ، عن قتادة ، عن عباس الجشمي ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ ، قال :

« إِنَّ فِي القُرْآنِ سُورَةً ثَلَاثُونَ آيَةً شَفِعَتْ لِصَاحِبِهَا حَتَّى غُفِرَ لَهُ ﴿ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ المُلْكُ ﴾ » .

٦٨٤ ـ نوع آخر ـ حدثنا محمد بن خريم بن مروان ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا سعيد بن يحيى اللخمي ، ثنا عبيد الله بن أبي حميد ، عن أبي المليح ، عن معقل بن يسار رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله

---

٦٨٢ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٠٣) في الدعوات : باب رقم (٢٢) ، وأبو داود رقم (٥٠٥٧) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، وأحمد في « المسند » ١٢٨/٤ ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٧١٣) و (٧١٤) وفي سنده بقية بن الوليد وهو صدوق لكنه كثير التدليس عن الضعفاء ، وعبد الله بن أبي بلال لم يوثقه غير ابن حبان ، وقال الحافظ في « أمالي الأذكار » كما في « الفتوحات » ١٥٦/٣ : حديث حسن . انظر بقية كلامه .

٦٨٣ ـ رواه الترمذي رقم (٢٨٩٣) في ثواب القرآن : باب ما جاء في فضل سورة الملك ، وأحمد في « المسند » ٢٩٩/٢ و ٣٢١ وابن ماجه رقم (٣٧٨٦) في الأدب : باب ثواب القرآن ، والحاكم في « المستدرك » ٤٩٧/٢ ـ ٤٩٨ وصححه ووافقه الذهبي ، وهو كما قالا .

٦٨٤ ـ في اسناده عبيد الله بن أبي حميد وهو متروك فالحديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (١٠٤٩) .

Marfat.com

ﷺ : « أَعْطِيتُ سُورَةَ البَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الأَوَّلِ ، وَأُعْطِيتُ المُفَصَّلَ نَافِلَةً » .

٦٨٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا محمد بن عبد الله بن يزيد ، عن أبيه ، عن سعيد ، حدثني عياش بن عباس ، عن عيسى بن هلال ، عن عبد الله بـن عمرو رضي الله عنه ، قال : أتى رجل رسول الله ﷺ ، فقال : اقرئني سورة جامعة فأقرأه.

﴿ إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ ﴾ حتى فرغ منها قال الرجل : والذي بعثك بالحق لا أُزيد عليها آية أبداً ، فقال رسول الله ﷺ :

« أَفْلَحَ الرَّجُلُ ، أَفْلَحَ الرَّجُلُ ، أَفْلَحَ الرَّجُلُ » .

٦٨٦ ـ حدثني عبد الله بن محمد ، حدثنا عبيد الله بن أحمد ، ثنا الحسن بن عمر بـن شقيق ، ثنا عيسى بـن ميمون ، ثنا يحيى بن أبي كثير ، عن أبي سلمة بـن عبد الرحمن ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبى ﷺ ، قال :

« مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ ﴿ إِذَا زُلْزِلَتِ الأَرْضُ ﴾ كَانَتْ لَهُ كَعَدْلِ نِصْفِ القُرْآنَ ، وَمَنْ قَرَأَ ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ ﴾ كَانَتْ لَهُ كَعَدْلِ رُبْعِ القُرْآنِ ، وَمَنْ قَرَأَ ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ كَانَتْ لَهُ كَعَدْلِ ثُلُثِ القُرْآنِ » .

---

٦٨٥ ـ رواه النسائي « عمل اليوم والليلة » رقم (٧١٦) وفيه زيادة وهي قوله : يا رسول الله ؟ قال : « اقْرَأْ ثَلاثاً مِن ذَوَاتِ آلـر » قال الرجل : كبرت سني واشتد قلبي وغلظ لساني ، قال : « إقْرَأْ ثَلاثاً مِنْ ذَوَاتِ حمٓ » قال مثل مقالته الأولى ، فقال : « اقْرَأْ ثلاثاً مِنَ المُسَبِّحات » قال مثل مقالته الأولى ، قال لكن أقرئني .

رواه أحمد في « المسند » ٢/ ١٦٩ ، وأبو داود رقم (١٣٩٩) في أبواب شهر رمضان : باب تحزيب القرآن ، واسناده حسن .

٦٨٦ ـ في اسناده عيسى بن ميمون ، وهو ضعيف ، ورواه بنحوه الترمذي والحاكم والبيهقي في « الشعب » عن ابن عباس رضي الله عنهما . وإسناده ضعيف . ورواه الترمذي من حديث أنس رضي الله عنه ، واسناده ضعيف أيضاً .

قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٧٦٩) : وإنما أوردته في « الضعيفة » من أجل الفقرة الأولى ، وإلا الفقرتان الأخريان ثابتتان ، ولذلك أوردتهما في « الصحيح » رقم (٦٣٤٢) .

Marfat.com

٦٨٧ ـ أخبرني أبو العباس بن مخلد ، ثنا ابن الرماح ، ثنا عبد الرحمن بـن أبي بكر ، عن زرارة بن مصعب ، عن أبي سلمة ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ قَرَأَ آيَةَ الكُرْسِيِّ، وَأَوَّلَ ﴿ حٰمٓ المُؤْمِن ﴾ عُصِمَ ذٰلِكَ اليَوْمِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ » .

٦٨٨ ـ نوع آخر ـ أخبرني عبد الله بن محمد بن سالم ، حدثنا هشام بن عمار ، ثنا سليمان بن موسى الزهري ، ثنا مظاهر بـن أسلم المخزومي ، اخبرني سعيد المقبري عن أبي هريرة رضي الله عنه أن النبي ﷺ كَانَ يَقْرأ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ ﴿ آل عمران ﴾ كُلَّ لَيْلَةٍ .

٦٨٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا محمد بن عبد الله ابن المبارك، ثنا يحيى بن آدم ، ثنا زهير بن معاوية ، عن أبي إسحاق ، عن فروة بن نوفل ، عن أبيه رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال :

« مَا جَآءَ بِكَ ؟ » قال : جئت يا رسول الله لتعلمني شيئاً أقوله عند منامي ، قال :

« إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَاقْرَأْ ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ ﴾ ثُمَّ نَمْ عَلَىٰ خَاتِمَتِهَا فَإِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ » .

٦٩٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا حوثرة بن أشرس ، ثنا

---

٦٨٧ ـ في اسناده عبد الرحمن بن أبي بكر وهو ضعيف ، وذكر الحديث الذهبي في «الميزان» وعدَّه من مناكير عبد الرحمن هذا انظر تخريج الحديث المتقدم برقم (٧٦).

٦٨٨ ـ في اسناده مظاهر بن أسلم المخزومي وهو ضعيف .

٦٨٩ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٥٥) في الأدب : باب ما يقال عند النوم، والترمذي رقم (٣٤٠٠) في الدعوات : باب رقم (٣٢) ، وأحمد في « المسند » ٤٥٦/٥ ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٨٠١) والحاكم في « المستدرك » ٥٦٥/١ وصححه ووافقه الذهبي . وقال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٢٨٩) : حديث حسن .

٦٩٠ ـ رواه الترمذي رقم (٢٩٠٣) في ثواب القرآن : باب ما جاء في سورة الإخلاص وهو حديث صحيح .

Marfat.com

المبارك بن فضالة ، عن ثابت ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه أن رجلاً قال : يا رسول الله أنى أحب ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ فقال :

« **حُبُّكَ إِيَّاهَا أَدْخَلَكَ الجَنَّةَ** » .

٦٩١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن عبيد الله بن عبد الرحمن ، عن عبيد بن حنين مولى آل زيد بن الخطاب ، قال : سمعت أبا هريرة رضي الله عنه يقول : أقبلنا مع رسول الله ﷺ فسمع رجلاً يقرأ

﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ * اللَّهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴾ فقال رسول الله ﷺ :

« **وَجَبَتْ** » فسألت ماذا يا رسول الله ؟ قال : « **الجَنَّةُ** » .

٦٩٢ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عبيد الله بن معاذ ، ثنا أبي ، ثنا شعبة ، عن علي بن مدرك ، عن إبراهيم النخعي ، عن الربيع بن خثيم ، عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ قال : « **أَيَعْجَزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَقْرَأَ ثُلُثَ القُرْآنِ كُلَّ لَيْلَةٍ** » قالوا : ومن يستطيع ذلك ؟ قال : **بَلَى ، ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾** » .

٦٩٣ ـ أخبرنا الحسين بن يوسف ، ثنا علي بن عبد الرحمن بن المغيرة ، ثنا عثمان بن صالح ، ثنا ابن لهيعة ، ثنا زبان بن فائد ، عن سهل بن معاذ ، عن أبيه رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

---

٦٩١ ـ رواه الترمذي رقم (٢٨٩٩) في ثواب القرآن : باب ما جاء في سورة الاخلاص ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٧٠٢) والحاكم في « المستدرك » ١/٥٦٦ وصححه ووافقه الذهبي

٦٩٢ ـ قال في « المجمع » ٧/ ١٤٨ : رواه البزار الطبراني في « الكبير » و « الأوسط » باختصار فيهما ، بأسانيد ورجال أحدهما رجال الصحيح غير عبد الله بن أحمد وهو امام ثقة .

٦٩٣ ـ في إسناده ابن لهيعة ، وزبان بن فائد ، وهما ضعيفان ، وللحديث شواهد يرتقي بها إلى رتبة الحسن . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٥٨٩) .

Marfat.com

هود ﴾ و ﴿ سورة يوسف ﴾ فقال : « لَنْ تَقْرَأَ شَيْئاً أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ » .

٦٩٧ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا المفضل بن فضالة ، عن عقيل ، عن ابن شهاب ، عن عروة ، عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم .

« كَانَ إِذَا أوى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَقْرَأُ فِيهِمَا ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ و﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ ﴾ و﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ ويَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ ، يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ ، يَفْعَلُ ذلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

٤١٧ ـ باب قراءة عشرين آية

٦٩٨ ـ أخبرني إبراهيم بن محمد ، حدثنا يونس بن عبد الأعلى ، ثنا ابن وهيب ، أخبرني أبو صخر أن يزيد الرقاشي حدثه أنه سمع أنس ابن مالك رضي الله عنه يقول : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول : « مَنْ قَرَأَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ عِشْرِينَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغافِلِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ القَانِتِينَ ، ومَنْ قَرَأَ مَائَتَي آيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ القُرْآنُ يَوْمَ القِيَامَةِ ، ومَنْ قَرَأَ خَمْسُمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الأَجْرِ » . فأخبر بها ابن قسيط ، فقال : ما زلت اسمع هذا من أشياخنا منذ ثلاث .

---

٦٩٧ ـ رواه البخاري ٥٦/٩ في فضائل القرآن : باب فضل المعوذات ، وفي الطب : باب النفث في الرقية ، وفي الدعوات : باب التعوذ والقراءة عند النوم ، ومسلم رقم (٢١٩٢) في السلام : باب رقية المريض بالمعوذات والنفث ، والترمذي رقم (٣٣٩٩) ، وأبو داود رقم (٣٩٠٢) ، وأحمد ١١٦/٦ و ١٥٤ .

٦٩٨ ـ في اسناده يزيد الرقاشي وهو ضعيف ، وقال النسائي ، متروك .

Marfat.com

٤١٨ - باب قراءة اربعين آية

٦٩٩ ـ أخبرنا أحمد بن عمير ، حدثنا عبد الله بن سعيد بن عفير ، ثنا أبي ، ثنا يحيى بن أيوب ، عن يزيد بن أبي زياد أن يزيد الرقاشي حدثه عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول :

« مَنْ قَرَأَ أَرْبَعِيْنَ آيَةً فِي كُلِّ لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ القَانِتِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَي آيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ القُرْآنُ ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسِمَائَةِ آيَةٍ لَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الأَجْرِ » .

نوع آخر : قراءة خمسين آية

٧٠٠ ـ أخبرني إبراهيم بن محمد بن الضحاك ، حدثنا نصر بن مروان وبحر بن نصر = قالا : ثنا أسد بن موسى ، ثنا العلاء بن خالد بن وردان القرشي ، ثنا يزيد الرقاشي ، قال : ذهبت أنا وثابت البناني وناس معنا فأتينا أنس بن مالك ، فقلنا : يا أبا حمزة أخبرنا ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في قيام الليل ، فقال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

«مَنْ قَرَأَ خَمْسِينَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ أُعْطِيَ قِيَامُ لَيْلَةٍ كَامِلَةٍ ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَي آيةٍ وَمَعَهُ القُرْآنُ أَدَّى حَقَّهُ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسَ مِائَةِ آيَةٍ إلى أَنْ يَبْلُغَ أَلْفاً ، فَإِنَّ أَجْرَهُ كَمَنْ تَصَدَّقَ بِقِنْطَارٍ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ » .

---

٦٩٩ ـ فيه يزيد الرقاشي الآنف الذكر وكذلك فيه يزيد بن أبي زياد وهو متروك . وقد سبق رقم (٦٧٢) .

٧٠٠ ـ في سنده يزيد الرقاشي وهو ضعيف قال الحافظ : روى لنا بعضه من وجه آخر بسند صحيح . انظر بقية كلامه في « الفتوحات الربانية » ٣/٢٧٥ ـ ٣٧٦، وفي الأصل بعد أن سرد الحديث ، والقنطار ألف دينار والعبارة مقحمة من النساخ فحذفتها وأشرت اليها ها هنا .

Marfat.com

نوع اخر : قراءة ثلاثمائة آية

٧٠١ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا أحمد بن عبد العزيز بن مروان ، ثنا بكر بن يونس بن بكير ، عن موسى بن علي بن رباح ، عن أبيه ، عن يحيى بن أبي كثير ، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم ، قال :

« مَنْ قَرَأَ ثَلاَثَمِائَةَ آيَةٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلاَئِكَتِهِ : يَا مَلاَئِكَتِي نَصَبَ عَبْدِي أُشْهِدُكُمْ يَا مَلاَئِكَتِي أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ » .

٤١٩ ـ باب قراءة عشر آيات

٧٠٢ ـ حدثني محمد بن حفص البعلبكي ، ثنا محمد بن إبراهيم الصوري ، ثنا مؤمل بن إسماعيل ، ثنا حماد بن سلمة ، عن سهيل بن ابي صالح ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي اللّه عنه، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ عَشْرَ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الغَافِلِينَ » .

٤٢٠ ـ باب قراة ألف آية

٧٠٣ ـ حدثني أحمد بن داود الحراني ، ثنا حرملة بن يحيى ، ثنا ابن وهب ، أخبرني عمرو بن الحارث أن أبا سوية حدثه أنه سمع ابن حجيرة يحدث عن عبد اللّه بن عمرو رضي اللّه عنهما ، عن النبي صلى

---

٧٠١ ـ في اسناده بكر بن يونس بن بكير الشيباني الكوفي ، وهو ضعيف ، كما قال الحافظ في « التقريب» .

٧٠٢ ـ رواه الحاكم ١/٥٥٥ ، وقال : صحيح على شرط مسلم ووافقه الذهبي . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٦٤٢) .

٧٠٣ ـ رواه أبو داود رقم (١٣٩٨) في الصلاة : باب تحزيب القرآن ، وابن حبان رقم (٦٦٢) « موارد » وإسناده جيد ، كما قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٦٤٢) .

Marfat.com

اللّه عليه وسلم ، قال : « مَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطَرِينَ » .

٧٠٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محرز بن عون ، ثنا رشدين بن سعد ، عن زبان بن فائد ، عن سهل بن معاذ بن أنس ، عن أبيه عن النبي صلى اللّه عليه وسلم :

« مَنْ قَرَأَ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَلْفَ آيَةٍ كُتِبَ يَوْمَ القِيَامَةِ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ، وَحَسُنَ أُوْلَئِكَ رفِيقاً إِنْ شَآءَ اللّهُ تَعَالَى » .

٧٠٥ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ، حدثنا شعبة ، عن منصور وسليمان عن إبراهيم ، عن عبد الرحمن بن يزيد ، قال : ذكر لي عن أبي مسعود حديث فسألته فذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم : « مَنْ قَرَأَ مِنْ آخِرِ سُورَةِ البَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ آيَتَيْنِ كَفَتَاهُ » .

٤٢١ ـ باب ما يقول إذا فرغ من وتره

٧٠٦ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا يحيى بن موسى البلخي ، ثنا عبد العزيز بن خالد ، ثنا سعيد بن أبي عروبة ، عن قتادة ، عن عروة ، عن سعيد بن عبد الرحمن بن أبزي ، عن أبيه ، عن أبيّ بن كعب

---

٧٠٤ ـ في إسناده زبان بن فائد ورشدين بن سعد، وهما ضعيفان، كما قال الحافظ في « التقريب » .

٧٠٥ ـ رواه البخاري ٩ / ٥٠ في فضائل القرآن ، وفي أبواب عدة ، ومسلم رقم (٨٠٨) في صلاة المسافرين : باب فضل فاتحة الكتاب وخواتيم سورة البقرة ، والترمذي رقم (٢٨٨٤) في ثواب القرآن : باب ما جاء في آخر سورة البقرة ، وأبو داود رقم (١٣٩٧) في الصلاة : باب تخريب القرآن ، وابن ماجه رقم (١٣٦٩) في إقامة الصلاة : باب ما جاء فيما يرجى أن يكفى من قيام الليل ، وأحمد في « المسند » ٤/ ١١٨ و ١٢١ و ١٢٢ .

٧٠٦ ـ أبو داود رقم (١٤٢٣) في الصلاة : باب ما يقرأ في الوتر ورقم (١٤٣٠) ، والنسائي ٣/٢٣٥ في قيام الليل : باب ذكر اختلاف الناقلين لخبر أبي بن كعب في الوتر ، وباب نوع آخر من القراءة في الوتر ، وهو حديث صحيح .

Marfat.com

رضي الله عنه ، قال : كانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِي الوتر بـ ﴿ سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى ﴾ وفي الرَكْعَةِ الثَّانِيَةِ بـ ﴿ قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ ﴾ وفي الثَّالِثَةِ ، بـ ﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴾ ولاَ يُسَلِّمْ إلاَّ في آخِرِهِنَّ ، يَقُولُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ : سُبْحَانَ المَلِكُ القُدُّوسُ ثَلاَثاً » .

٤٢٢ ـ باب ما يقول إذا أخذ مضجعه

٧٠٧ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا محمد بن أبي بكر المقدمي ، ثنا أبو عوانة عن عبد الملك بن عمير ، عن ربعي بن حراش ، عن حذيفة رضي الله عنه ، قال : كَانَ رَسُولُ اللَّه صلى الله عليه وسلم إذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَىٰ خَدِّهِ ، ثم قال :
« بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا ، وَإِذَا استيقَظَ قَالَ: الحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَمَا أَمَاتَنَا إِلَيْهِ النُّشُورُ » .

٧٠٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ومحمد بن كثير ، عن شعبة ، ثنا أبو إسحاق ، قال : سمعت البراء بن

---

٧٠٧ ـ رواه البخاري ٩٦/١١ في الدعوات : باب ما يقول إذا نام ، وفي أبواب عدة ، وأبو داود رقم (٥٠٤٩) في الأدب . باب ما يقال عند النوم ، والترمذي رقم (٣٤١٣) في الدعوات : باب ما يدعو به عند النوم ، وابن ماجه رقم (٣٨٨٠) في الدعاء : باب ما يدعو به إذا انتبه من الليل ، وأحمد في « المسند » ٣٨٥/٥ و ٣٩٧ و ٣٩٩ و ٤٠٧ .

٧٠٨ ـ رواه البخاري ٩٧/١١ في الدعوات : باب ما يقول إذا نام ، وباب إذا بات طاهراً ، وباب النوم على الشق الأيمن ، وفي التوحيد : باب قول الله تعالى: ﴿ أنزله بعلمه والملائكة يشهدون ﴾ ، ومسلم رقم (٢٧١٠) في الذكر : باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع ، وأبو داود رقم (٥٠٤٦) في الأدب : باب ما يقول عند النوم ، والترمذي رقم (٣٣٩١) في الدعوات : باب ما يقال عند النوم ، وابن ماجه رقم (٣٨٧٦) في الدعاء : باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه ، وأحمد في « المسند » ٢٨٥/٤ و ٢٩٠ و ٢٩٢ و ٢٩٦ و ٢٩٩ و ٣٠٠ و ٣٠٥ ، والدارمي رقم (٢٦٨٦) في الاستئذان : باب الدعاء عند النوم .

Marfat.com

عازب رضي الله عنه يقول : إن رسول الله صلى الله عليه وسلم أمر رجلاً إذا أخذ مضجعه أن يقول :

« اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ ، وَلاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجَا مِنْكَ إِلاَّ إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ ، وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ؛ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الفِطْرَةِ » .

٧٠٩ ـ نوع آخر : حدثني عبد الله بن أحمد بن سعيد الجصاص ، ثنا محمد بن خلف العصفراني ، ثنا بشير بن حبيب السعدي ـ وكان لا بأس بـه ـ ثنـا حسين المعلم ، عن عبد الله بـن بريدة ، عن عطاء ، عن ابن عباس رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعمه حمزة :

« إِذَا أَوَيْتَ إِلَىٰ فِرَاشِكَ قُلْ : بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي، طَهِّرْ لِي قَلْبِي، طَيِّبْ كَسْبِي ، اَغْفِرْ ذَنْبِي » .

٧١٠ ـ نوع آخر : أخبرني أحمد بن عبد الله بن القاسم الحراني ، حدثنا سعيد بـن حفص النفيلي ، ثنا زهير بن معاوية ، حدثني عبيد الله ابن عمر ، عن سعيد بـن أبي سعيد المقبري ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :

« إذا آوى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ، فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي مَا خَلَّفَهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الأَيْمنِ ، ثُمَّ يَقُولُ : بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ

---

٧٠٩ ـ وهو حديث ضعيف ، كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٠٨) .

٧١٠ ـ رواه البخاري ١١/١٠٧ في الدعوات : باب التعوذ والقراءة عند المنام ، وفي التوحيد : باب السؤال بأسماء الله تعالى ، ومسلم رقم (٢٧١٤) في الذكر : باب ما يقول عند النوم ، والترمذي رقم (٣٣٩٨) في الدعوات : باب رقم (٢٠) ، وأبو داود رقم (٥٠٥٠) في الدعوات : باب ما يقال عند النوم ، وابن ماجه رقم (٣٨٧٤) في الدعاء : باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه ، وأحمد في « المسند » ٢/٢٤٦ و ٢٨٣ و ٢٩٥ و ٤٢٢ و ٤٣٢ .

Marfat.com

إسحاق ، عن الحارث وأبي ميسرة ، عن علي رضي الله عنه ، عن رسول الله ﷺ أنه كان يقول عند مضجعه :

«اللَّهُمَّ إنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ، مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ المَغْرَمَ وَالمَأْثَمَ ، اللَّهُمَّ لاَ يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلاَ يُخْلَفُ وَعْدُكَ ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ ، سُبْحَانَكَ وبِحَمْدِكَ» .

٧١٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا يونس بن عبد الأعلى ، ثنا ابن وهب ، أخبرني حيي بن عبد الله ، عن أبي عبد الرحمن الحبلي ، عن عبد الله بن عمرو رضي الله عنه عن رسول الله ﷺ أنه كان يقول إذا اضطجع للنوم :

« اللَّهُم بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي » .

٧١٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا إسحاق بن إبراهيم ، ثنا جرير ، عن سهيل بن أبي صالح ، قال : كان أبو صالح يأمرنا إذا أراد أحدنا أن ينام أن يضطجع على شقه الأيمن ثم يقول :

«اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الأَرْضِ ، وَرَبَّ العَرْشِ العَظِيمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الحَبِّ وَالنَّوَى ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالفُرْقَانِ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ،

---

٧١٤ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٧٧٠) ، وإسناده حسن كما قال في « المجمع » ١٠/١٢٣ .

٧١٥ ـ رواه مسلم رقم (٢٧١٣) في الذكر والدعاء : باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع ، والترمذي رقم (٣٣٩٧) في الدعوات : باب من الأدعية عند النوم ، وأبو داود رقم (٥٠٥١) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، وابن ماجه رقم (٣٨٧٣) .

وفي الحديث ثلاث سنن عند النوم : إحداها : النوم على طهارة ، والثانية : النوم على الشق الأيمن ، والثالثة : ذكر الله تعالى ليكون خاتمة عمله .

Marfat.com

وَأَنْتَ البَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ ، اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاغْنِنِي مِنَ الفَقْرِ » وكان يروي ذلك عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ .

٧١٦ ـ نوع آخر ـ أخبرني أبو عروبة ، حدثني جميل بن الحسن ، حدثنا أبو همام محمد بن الزبرقان ، قال : ثنا ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان، عن أبي زهير الأنماري قال: كان. . . ح، وأخبرني أحمد بن عمير ، ثنا محمد بن إبراهيم ومحمد بن عبد الرحمن بن الأشعث ويزيد ابن محمد بن عبد الصمد ، قالوا : حدثنا أبو مسهر ، قال : ثنا يحيى بن حمزة ، حدثني ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، عن أبي الأزهر الأنماري رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ كان إذا أخذ مضجعه قال : **« اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي ، واخْسَء شَيْطَاني ، وَفُكَّ رِهَانِي ، وَثَقِّلْ مِيزَانِي ، وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الأَعْلَى »** .

٧١٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا أحمد بن سليمان ، ثنا أبو نعيم ، عن زهير ، عن أبي اسحاق ، عن عاصم ، عن علي قال : **إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَقُلْ : « بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ، وَحِينَ يُدخلُ المَيِّتُ في قَبْرِهِ .**

٧١٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو علي الحسين بن محمد ، حدثنا سليمان بن يوسف ، ثنا عمرو بن عاصم ، ثنا أبو الأشهب ، ثنا يزيد الرقاشي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ أوصى

---

٧١٦ ـ رواه أبو داود ، رقم (٥٠٥٤) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، وإسناده حسن ، وقد حسنه النووي في « كتاب الأذكار » رقم (٢٧٥) من طبعة مكتبة دار البيان بدمشق .

٧١٧ ـ النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٧٦٩) ، وهو حديث موقوف وفيه زهير بن معاوية سمع أبا اسحاق بعد الاختلاط .

٧١٨ ـ قال الحافظ : حديث غريب ، وسنده ضعيف جداً من أجل يزيد بن أبان الراوي للحديث عن أنس . أهـ .

Marfat.com

رجلاً إذا أخذ مضجعه أن يقرأ سورة الحشر ، وقال :

« إنْ مُتَّ مُتَّ شَهِيداً ـ أوْ قَالَ ـ : مِنْ أهْلِ الجَنَّةِ » .

٧١٩ ـ نوع آخر ـ أخبرني أحمد بن جعفر بن رزين الحمصي ، حدثنا إبراهيم بن العلاء الزبيدي ، ثنا إسماعيل بن عياش ، ثنا ابن أبي حسين ، عن شهر بن حوشب عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه ، قال : سمعت النبي ﷺ يقول :

« مَنْ آوَى إلَى فِرَاشِهِ طَاهِراً وَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ لَمْ يَنْقَلِبْ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللَّه عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا خَيْراً مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ إلاَّ أعْطَاهُ إيَّاهُ » .

٧٢٠ ـ نوع آخر ـ أخبرني جعفر بن عيسى الحلواني ، حدثنا عبيد الله بن جرير بن جبلة ، ثنا موسى بن إسماعيل ، ثنا خلف بن المنذر أبو المنذر ، ثنا بكر بن عبد الله المزني ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ قَالَ إذَا آوَى إلَى فِرَاشِهِ : الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي كَفانِي وَآوَانِي ، وَالحَمْدُ للَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ عَلَيَّ ، وَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنْجِيَنِي مِنَ النَّارِ ، إلاَّ حَمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِمَحَامِدِ الخَلْقِ كُلِّهِمْ » .

٧٢١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عبد الله بن

---

٧١٩ ـ قال الحافظ : أخرجه ابن السني من طريق اسماعيل بن عياش ، روايته عن الحجازيين ضعيفة ، وهذا منها ، وشيخه عبد الله بن عبد الرحمن مكي ، وشهر بن حوشب فيه مقال . انظر « الفتوحات الربانية » ٣/١٦٥ .

٧٢٠ ـ في سنده خلف بن المنذر ذكر ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحاً ولا تعديلاً ، وكذلك عبيد الله بن جرير بن جبلة لم أجد له ذكراً فيما لدي من كتب الرجال .

٧٢١ ـ رواه مسلم رقم (٢٧١٢) في الذكر والدعاء : باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع .

Marfat.com

محمد بن عبد الرحمن ، ثنا غندر ، عن شعبة ، عن خالد الحذاء ، قال: سمعت عبد الله بن الحارث يحدث عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما ، أنه أمر رجلاً إذا أخذ مضجعه ، قال :

« **اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَتَوَفَاهَا ، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا ، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا ، وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ العَافِيَةَ** » فقال له : سمعت هذا من عمر ؟ ، قال : مِمَّن هو خير من عمر ، رسول الله ﷺ .

٧٢٢ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن يحيى بن زهير وجعفر بن ضمرة ، قالا : حدثنا عمر بن سهل ، ثنا محمد بن إسماعيل ، ثنا مسعر عن حبيب بن أبي ثابت ، عن عبد الله بن باباه ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي ﷺ ، قال :

« **مَنْ قَالَ حِينَ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ، سُبْحَانَ اللَّه ، وَالحَمْدُ للَّهِ ، وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّه ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ ، غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُه ـ أَوْ خَطَايَاهُ ـ شَكَّ مِسْعَر ـ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ البَحْرِ ، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ البَحْرِ** » .

٧٢٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عمرو بن يزيد ، عن عبد الصمد بن عبد الوارث ، حدثني أبي عن حسين المعلم ، ثنا ابن بريدة ، ثنا ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي ﷺ كان إذا أخذ مضجعه قال :

---

٧٢٢ ـ البخاري ١١/ ١٧٣ في الدعوات : باب فضل التسبيح ، ومسلم رقم (٢٦٩١) في الذكر والدعاء بمعناه .

٧٢٣ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٥٨) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، والنسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٧٩٨) وإسناده صحيح . كما قال النووي في « كتاب الأذكار » رقم (٢٨٠) طبعة دار البيان بدمشق .

Marfat.com

« الحَمْدُ للَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي ، وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ ، وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ ، اللَّهُمَّ فَلَكَ الحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ ، اللَّهُم رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ وَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ ، أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ » .

٧٢٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا عبد الله بن محمد بن تميم ، ثنا حجاج بن محمد ، حدثني شعبة ، أخبرني يعلى بن عطاء ، قال : سمعت عمرو بن عاصم عن أبي هريرة رضي الله عنه أن أبا بكر رضي الله عنه قال للنبي ﷺ : « أخبرني بشيء أقوله إذا أصبحت وإذا أمسيت ، قال :

« قُل اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ . قُلْهَا إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ » .

٧٢٥ ـ حدثنا إسماعيل بن داود المصري ، ثنا عبدة بن عبد الرحيم ، حدثنا النضر بن شميل ، ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء ، عن عمرو بن عاصم ، قال : سمعت أبا هريرة رضي الله عنه ، قال : قال أبو بكر الصديق رضي الله عنه : يا رسول الله أخبرني بشيء أقوله إذا أصبحت وإذا أمسيت ، قال :

« قُلْ اللَّهُمَّ عَالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ

---

٧٢٤ ـ تقدم تخريجه برقم (٤٥) .

٧٢٥ ـ حديث حسن انظر الحديث السابق رقم (٧٢٤).

Marfat.com

لِشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ . قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ » .

٧٢٦ ـ حدثني أبو علي ، ثنا أبو داود ، ثنا سعيد بن عامر ، ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء ، عن عمرو بن عاصم ، عن أبي هريرة ، قال : قال أبو بكر رضي الله عنهما : يا رسول الله علمني شيئاً أقوله إذا أصبحت وإذا أمسيت ، قال :

« قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ ـ قَالَ ـ : قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ ، وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ » .

٧٢٧ ـ أخبرني أبو علي بن حبيب ، حدثنا ابن أبي ميسرة ، ثنا عمرو بن حكام ، ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء عن عمرو بن عاصم ، عن أبي هريرة ، عن أبي بكر الصديق رضي الله عنهما ، أن النبي ﷺ دعا بدعوات ، فقال :

« قُلْ إذا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ : اللَّهُمَّ عالِمَ الغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ ، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ » .

٧٢٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو علي ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج ، ثنا حماد بن سلمة ، عن عاصم بن بهدلة ، عن سواء، عن حفصة زوج

---

٧٢٦ ـ حديث حسن انظر تخريج الحديث رقم (٧٢٤) .
٧٢٧ ـ حديث حسن انظر تخريج الحديث رقم (٧٢٤) .
٧٢٨ ـ حديث صحيح انظر الحديث رقم (٧٣٢) . الأني .

Marfat.com

النبي ﷺ ورضي الله عنها أن رسول الله ﷺ

كَانَ إِذَا آوَى إِلَى فِرَاشِهِ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ ، وَقَالَ : « رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ » .

٧٢٩ ـ أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أبو خيثمة (ح)، وأخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا عبد الرحمن بن محمد بن سلام = قالا : ثنا يزيد بن هارون ، حدثنا حماد بن سلمة ، عن عاصم بن أبي النجود ، عن سواء الخزاعي عن حفصة بنت عمر رضي الله عنهما ، قالت :

« كَانَ رَسُولُ اللَّه ﷺ إِذَا آوَى إِلَى فِرَاشِهِ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَىٰ تحْتَ خَدِّهِ وَقَالَ : « رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ » . ثلاث مرات .

٧٣٠ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا القاسم بن زكريا ، حدثنا حسين عن زائدة ، عن عاصم ، عن المسيب ، عن سواء ، عن حفصة رضي الله عنها ، قالت :

« كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الأَيْمَنَ » .

٧٣١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا علي بن حرب عن القاسم ابن يزيد، ثنا سفيان عن عاصم ، عن المسيب ، عن سواء الخزاعي ، عن حفصة رضي الله عنها قالت : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الأَيْمَنِ .

٧٣٢ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن المثنى ، ثنا عبد

---

٧٢٩ ـ رجاله ثقات .

٧٣٠ ـ رجاله ثقات انظر الحديث رقم (٧٣٢) .

٧٣١ ـ رجاله ثقات انظر الحديث رقم (٧٣٢) .

٧٣٢ ـ رواه أبو داود رقم (٤٠٤٥) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، وأحمد في «المسند» ٢٧٨/٦ و ٢٨٨ ، وهو حديث صحيح .

Marfat.com

ابن الهيثم ، حدثني هشام بن زياد أبو المقدام ، عن هشام ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت :

قالت :

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آوَى إِلَى فِرَاشِهِ ، قَالَ : « اللَّهُمَّ مَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي ، وَاجْعَلْهُمَا الوَارِثَ مِنِّي وانْصُرْنِي عَلَى عَدُوِّي ، وَأَرِنِي مِنْهُ ثَأْرِي ، اللَّهُمَّ إني أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ ، وَمِنَ الجُوعِ ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَجِيعِ » .

٧٣٥ ـ نوع آخر ـ أخبرني محمد بن أحمد بن الحسين بن سلام ، حدثنا أبو سهل بن داود بن أسد ، ثنا مجاشع بن عمرو بن حسان بن كعب الأسدي ، ثنا سليمان بن محمد النخعي ، ثنا عبد الله بن الحسن والحسن بن الحسن ، عن فاطمة بنت الحسين، عن فاطمة بنت رسول الله ﷺ ، قالت :

عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّه ﷺ كَلِمَاتٍ ، وَقَالَ : « إِذَا أَخَذْتِ مَضْجَعَكِ فَقُولِي : الحَمْدُ للَّهِ الكَافِي، سُبْحَانَ اللَّهِ الأَعْلَى، حَسْبِي اللَّهُ وَكَفَى، مَا شَاءَ اللَّهُ قَضَى ، سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا ، لَيْسَ مِنَ اللَّهِ مَلْجَأً وَلاَ وَرَاءَ اللَّهِ مُلْتَجَأً ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ رَبِّي وَرَبُّكُمْ ﴿ مَا مِنْ دَّابَّةٍ إِلاَّ هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴾ [هود : ٥٦] ، ﴿ الحَمْدُ للَّه الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَداً وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي المُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيراً ﴾ [الإسراء :

= لم يسمع من عروة بن الزبير شيئاً . وقال الحافظ في « التهذيب » ٢/ ١٧٩ بعد نقل كلام الترمذي هذا ؛ وقال ابن أبي حاتم في كتاب « المراسيل » عن أبيه : أهل الحديث اتفقوا على ذلك ، يعني عدم سماعه منه ، واتفاقهم على شيء يكون حجة .

أقول: وللحديث شواهد يرتقي إلى درجة الحسن ، والله أعلم .

٧٣٥ـ في سنده انقطاع وبعض رواته لم أجد ترجمته .

Marfat.com

١١١] » ثم قال النبي ﷺ :

« مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُهَا عِنْدَ مَنَامِهِ ثُمَّ يَنَامُ وَسَطَ الشَّيَاطِينِ وَالهَوَامِ فَتَضُرُّهُ » .

٧٣٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا محمد بن محمد ، حدثنا محمد بن الصباح ، ثنا جرير عن السري بن إسماعيل ، عن الشعبي ، عن مسروق ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت :

مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُنْذُ صحبتُهُ يَنَامُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا حَتَّى يَتَعَوَّذَ مِنَ الجُبْنِ ، والكَسَلِ والسَّآمَةِ والبُخْلِ ، وَسُوءِ الكِبْرِ ، وَسُوءِ المَنْظَرِ في الأَهْلِ وَالمَالِ وَعَذَابِ القَبْرِ ، وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ » .

٧٣٧ ـ أخبرني ابن غيلان ، حدثنا أبو هشام الرفاعي ، ثنا ابن فضيل ، عن عطاء بن السائب ، عن أبيه ، قال : كنت عند عمار ، فقال لرجل : ألا أعلمك كلمات كان يرفعهن إلى النبي ﷺ إذا أخذت مضجعك من الليل فقل :

« اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، وَآلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ المُنْزَلِ ، وَنَبِيِّكَ المُرْسَلِ ، اللهُمَّ نَفْسِي خلقتها لك محياها ومماتها ، ان قبضتها فارحمها ، وان أحييتها فاحفظها بحفظ الإيمان » .

---

٧٣٦ ـ في إسناده السري بن اسماعيل ، وهو متروك ، كما قال الحافظ في « التقريب » . وقال الحافظ كما في « الفتوحات » ٣/ ١٦٩ : وقد جاء هذا الحديث متفرقاً، فتقدم أوله من حديث أنس ، وأما الاستعاذة من سوء المنظر في الأهل والمال فسيأتي في أدب المسافر ، وأما الاستعاذة من عذاب القبر ، ففي أذكار التشهد من طرق وأما الاستعاذة من سوء الشيطان وشركه ، ففي حديث لعبد الله ابن عمرو عند أحمد وغيره .

٧٣٧ ـ فيه عطاء بن السائب اختلط بأخرة وسماع ابن فضيل منه بعد الاختلاط .

Marfat.com

٧٣٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو بكر بن أبي داود ، حدثنا أحمد بن صالح وجعفر بن مسافر ، قالا : ثنا ابن أبي فديك ، أخبرني عبد الرحمن بن عبد المجيد ، وقال جعفر عبد الحميد : عن هشام بن الغاز ابن ربيعة ، عن مكحول الدمشقي ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، أن رسول الله ﷺ ، قال :

« مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ أَوْ يُمْسِي : اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلاَئِكَتِكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ . أَعْتَقَ اللَّهُ رُبْعَهُ مِنَ النَّارِ ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللَّهُ نِصْفَهُ مِنَ النَّارِ ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلاَثاً أَعْتَقَ اللَّهُ ثَلاَثَةَ أَرْبَاعِهِ مِنَ النَّارِ ، وَمَنْ قَالَهَا أَرْبَعاً أَعْتَقَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ النَّارِ » .

٧٣٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عروبة ، حدثنا إسحاق بن زيد الخطابي ، ثنا عبيد الله بن جعفر ، ثنا عبد الله بن عمرو ، عن زيد بن أبي أنيسة ، عن الحكم ، عن عبد الرحمن بن أبي ليلى ، عن علي رضي الله عنه، قال: قدم على النبي ﷺ بسببي، فأمرت فاطمة أن تأتي النبي ﷺ تستخدمه ، قال : وكانت فاطمة تطحن وتعجن بيدها حتى تنفطت ، فانطلقت فاطمة وكان يوم عائشة ، فلم تجد النبي ﷺ فرجعت ثلاث مرات ، قال : ولم يرجع حتى صلى العشاء ، فقالت عائشة : يا نبي الله قد جاءت فاطمة اليوم إليك مراراً تطلبك كل ذلك لا تجدك ، ـ وقال في ليلة باردة ـ فقال النبي ﷺ : « مَا جَآءَ بِهَا اليَوْمَ إِلاَّ حَاجَةٌ » فخرج

---

٧٣٨ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٦٩) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، وهو حديث ضعيف كما قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٧٤٣) .

قوله (وقال جعفر بن عبد الحميد) كذا في الأصل ولعلها مقحمة والله أعلم .

٧٣٩ ـ انظر تخريج الحديث الآتي رقم (٧٤٠) .

Marfat.com

حتى قام على الباب ، قال علي : وقد أخذت أنا وفاطمة مضاجعنا ، فلما استأذن تحركت لأقوم ، فقال النبي ﷺ : « **كَمَا أَنْتُمَا عَلَىٰ مَضَاجِعِكُما** » فدخل النبي ﷺ فجلس عند رؤ وسهما ، وادخل قدميه بينهما من البرد ، قال علي : حتى وجدت برد قدميه على صدري ، فقال : « **مَا جَاءَ بِكِ اليَوْمَ يَا فَاطِمَة ؟** » قالت : طحنت اليوم يا رسول الله حتى شق عليّ وتنفطت يداي ، فأتيتك تخدمني ، فقال النبي ﷺ :

« **أَلاَ أَدُلُّكُمَا عَلَىٰ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ ؟** » فقال : قلت بلى ، قال : « **إِذَا أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا فَكَبِّرا اللَّهَ أَرْبعاً وَثَلاَثِينَ ، وَسَبِّحَاهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ ، وَاحْمِدَاهُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِين ، فَهُوَ أَفْضلُ مِنْ ذَلِكَ** » . قال علي : ما تركتها منذ سمعتها من رسول الله ﷺ . قال ابن الكواء : ولا ليلة صفين ، قال : ويلك ما أكثر ما تعنفني ! ولا ليلة صفين ذكرتها من آخر السحر .

٧٤٠ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا سفيان ابن عيينة ، عن عبيد الله بن أبي يزيد ، عن مجاهد ، عن ابن أبي ليلى عن علي رضي الله عنه أن فاطمة رضي الله عنها ، أتت النبي ﷺ تستخدمه خادماً ، فقال لها النبي ﷺ :

« **أَلاَ أَدُلُّك عَلَىٰ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْهُ** ؟ قال : وما هو ؟ قال : « **تُسَبِّحِينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ مَنَامِكَ ثَلاثاً وَثَلاَثِينَ ، وَتُكَبِّرِينَ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ ، وَتَحْمِدِينَ أَرْبَعاً وَثَلاَثِينَ** ، قال علي : فما تركتها منذ سمعتها من رسول الله ﷺ ، قيل : ولا ليلة صفين ؟ قال : ولا ليلة صفين .

---

٧٤٠ ـ رواه البخاري ٥٩/٧ في فضائل أصحاب النبي ﷺ : باب مناقب علي بن أبي طالب ، وفي أبواب عدة ، ومسلم رقم (٢٧٢٧) في الذكر والدعاء : باب التسبيح أول النهار وعند النوم ، والترمذي رقم (٣٤٠٥) في الدعوات : باب ما جاء في التسبيح والتكبير والتحميد عند المنام ، وأبو داود رقم (٢٩٨٨) و (٢٩٨٩) في الخراج : باب بيان مواضع قسم الخمس وسهم ذي القربى ، ورقم (٥٠٦٢) في الأدب : باب في التسبيح عند النوم ، وأحمد في « المسند » ٩٦/١ و ١٠٧ و ١٣٦ و ١٤٦ .

Marfat.com

٧٤١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا كامل بن طلحة وإبراهيم بن الحجاج السامي ، قالا : ثنا حماد بن سلمة ، عن عطاء بن السائب ، عن أبيه ، عن عبد الله بـن عمرو رضي الله عنهما ، أن رسول الله ﷺ قال :

« خَصْلَتَانِ مَنْ يَصْحَبُهُمَا دَخَلَ الجَنَّةَ وَهُمَا يَسيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ ، يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ عَشْراً ، ويَحْمِدُهُ عَشْراً ، ويُكَبِّرُهُ عَشْراً فَذَلِكَ بِاللِّسَانِ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ ، وَبِالمِيزَانِ أَلْفٌ وَخَمْسُمائَةٍ ، وإِذَا آوىٰ أَحَدُكُمْ إلى فِرَاشِه يُسَبِّحُ ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ ، وَيَحْمِد ثَلاَثاً وَثَلاَثِينَ ، وَيُكَبِّر أَرْبَعاً وَثَلاَثِينَ ، فَذلِكَ مِائَةٌ بِاللِّسَانِ ، وَأَلْفٌ بِالمِيزَانِ ، فَأَيُّكُمْ يُخْطِيهُ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ وَخَمْسَمِائَةِ خَطِيئَةٍ ؟ فقال رجل يا رسول الله ! كيف لا نحصى هذا ؟ فقال رسول الله ﷺ :

« يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ ذَلِكَ فَيُذَكِّرُهُ حَاجَةَ كَذَا وَحَاجَةَ كَذَا وإِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ ذَكَّرَهُ حَاجَةَ كَذَا وَحَاجَةَ كَذَا ». قال عبد الله بن عمرو : ولقد رأيت رسول الله ﷺ يعقدهن بيده .

٤٢٤ ـ باب ما يقول من ابتلى بالأهوال يراها في منامه

٧٤٢ ـ أخبرني محمد بن عبد الله بن غيلان ، حدثنا أبو هشام

---

٧٤١ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٦٥) في الأدب : باب في التسبيح عند النوم ، والترمذي رقم (٣٤٠٧) : باب رقم (٢٥) ، والنسائي ٣/ ٧٤ و ٧٥ وفي السهو : باب عدد التسبيح بعد التسليم ، وأحمد في « المسند » ٢/ ١٦٠ و ٢٠٥ ، وابن ماجه رقم (٩٢٦) في إقامة الصلاة : باب ما يقال بعد التسليم ، وابن حبان رقم (٢٣٤٣) « موارد » في الأذكار : باب ما يقول من الذكر بعد الصلاة ، وقال الترمذي : هذا حديث حسن صحيح ، وهو كما قال .

٧٤٢ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة» رقم (٢٦٤) : وهذا سند رجاله ثقات غير أبي هشام واسمه محمد بن محمد بن يزيد الرفاعي العجلي . قال الذهبي : قال البخاري : رأيتهم مجمعين على ضعفه . اهـ . ثم أورد شواهد للحديث فيرتقي لدرجة الحسن .

Marfat.com

الرفاعي ، ثنا وكيع بن الجراح ، ثنا سفيان ، عن محمد بن المنكدر ، قال : جاء رجل إلى النبي ﷺ فشكا إليه أهاويل يراها في المنام ، فقال : « إِذَا آوَيْتَ إلىٰ فِرَاشِكَ فَقُلْ : أَعُوذُ بِكَلِماتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ ، ومِنْ شَرِّ عِبَادِهِ ، ومِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضِرُونَ » .

٤٢٥ ـ باب ما يسأل إذا أوى إلى فراشه من الرؤيا

٧٤٣ ـ أخبرني إبراهيم بن محمد ، حدثنا يونس بن عبد الأعلى ، ثنا ابن وهب ، ثنا الليث بن سعد وجابر بن إسماعيل وابن لهيعة عن عقيل.

(ح) وحدثني بكر بن أحمد، ثنا أبو إسماعيل الترمذي، ثنا سعيد ابن أبي مريم ، ثنا يحيى بن أيوب = ثنا عقيل ابن خالد ، عن ابن شهاب أن عروة بن الزبير أخبره عن عائشة رضي الله عنها أنها كانت إذا أرادت النوم تقول : اللهم إني أسئلك رؤيا صالحة ، صادقة غير كاذبة ، نافعة غير ضارة . وكانت إذا قالت هذا قد عرفوا أنها غير متكلمة بشيء حتى تصبح أو تستيقظ من الليل .

٧٤٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرني محمد بن قدامة ، عن جرير ، عن مطرف ، عن الشعبي ، عن عائشة رضي الله عنها ، قالت : كان رسول الله ﷺ من آخر ما يقول حين ينام وهو واضع

---

٧٤٣ ـ قال الحافظ : موقوف صحيح الاسناد اهـ .

٧٤٤ ـ رجاله ثقات ، ورواه من حديث أبو هريرة رضي الله عنه ، مسلم رقم (٢٧١٣) في الذكر : باب ما يقول عند النوم وأخذ المضجع ، وأبو داود رقم (٥٠٥١) في الأدب : باب ما يقول عند النوم ، والترمذي رقم (٣٣٩٧) في الدعوات : باب من الأدعية عند النوم ، وابن ماجه رقم (٣٨٧٣) في الدعاء : باب ما يدعو به إذا أوى إلى فراشه ، وأحمد في « المسند » ٢/ ٣٨١ و ٤٠٤ و ٥٣٢ وتقدم الحديث برقم (٧١٥) .

Marfat.com

يده على خده الأيمن وهو يرى أنه ميت في ليلته تلك :

« اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمواتِ السَّبْعِ وَرَبَّ العَرْشِ العَظِيم ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ والفُرْقَانِ ، فَالِقَ الحَبِّ وَالنَّوَى ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ، وأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْس بَعْدَكَ شَيْءٌ ،وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ البَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٍ ، اقْضِ عَنِّي الدَّيْن واغْنِنِي مِنَ الفَقْرِ » .

٧٤٥ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا إبراهيم بن الحجاج ، ثنا حماد بن سلمة ، عن الحجاج بن أبي عثمان ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال :

« إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا آوَى إِلَىٰ فِـرَاشِهَ ابْتَـدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ ، فَقَـالَ المَلَكُ : اللَّهُمَّ اخْتِمْ بِخَيْرٍ ، وَقَالَ الشَّيْطَانُ : اخْتِمْ بِشَرٍّ فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ نَامَ بَاتَ المَلَكُ يَكْلَؤُهُ » .

٧٤٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أخبرنا أحمد بن عبد الوهاب بـن نجدة الحوطي ، حدثنا عبد العزيز بن موسى ، ثنا هلال بن حق ـ قديم السماع من الجريري ـ عن أبي العلاء ، عن رجلين من بني

---

٧٤٥ ـ وقال الهيثمي في « المجمع » ١٠/ ١٢٠ : رواه أبو يعلى ورجاله رجال الصحيح غير ابراهيم بن السامي وهو ثقة . ورواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » مطولاً برقم (٨٥٣) والحاكم ١/٥٤٨ وصححه ووافقه الذهبي وابن حبان رقم (٢٣٦٢) موارد .

٧٤٦ ـ رواه الترمذي رقم (٣٤٠٤) في الدعوات : باب سؤال الثبات في الأمر ، وأحمد في « المسند » ٤/ ١٢٥ في اسناده جهالة الرجل من بني حنظلة ، وضعف اسناده النووي في « الأذكار » رقم (٢٨٧) من طبعتنا ـ مكتبة دار البيان بدمشق ، وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٢٢٢): الحديث ضعيف .

Marfat.com

حنظلة ، عن شداد بن أوس رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :
« ما مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَأْوِي إلىٰ فِرَاشِهِ فَيَقْرَأُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ إلاَّ وَكَّلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مَلَكاً لاَ يَدَعُ شَيْئاً يَقْرَبُهُ وَيُؤْذِيهُ حَتَّى يَهُبَّ مِنْ نَوْمِهِ مَتَىٰ هَبَّ » .

٤٢٦ ـ باب كراهية النوم على غير ذكر الله عز وجل

٧٤٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا قتيبة بن سعيد، حدثنا الليث ابن سعد، عن محمد بن عجلان ، عن سعيد المقبري ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن رسول الله ﷺ قال :
« من اضْطَجَعَ مَضْجِعاً لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ إلاَّ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِرَةٌ » .

٤٢٧ ـ باب ما يقول من يفزع في منامه

٧٤٨ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عقبة بن مكرم ، ثنا يونس بن بكير عن محمد بن إسحاق ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه ، عن جده رضي الله عنه ، قال : جاء رجل إلى النبي ﷺ فشكا إليه أنه يفزع في منامه ،

---

٧٤٧ ـ رواه أبو داود رقم (٤٨٥٦) في الأدب : باب كراهية أن يقوم الرجل من مجلسه ولا يذكر الله ، ورقم (٥٠٥٩) في الأدب : باب ما يقال عند النوم ، وإسناده حسن . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٧٨) .

٧٤٨ ـ رواه أحمد في « المسند » ٢/١٨١ ، وأبو داود رقم (٣٨٩٣) في الطب : باب كيف الرقي ، والترمذي رقم (٣٥١٩) في الدعوات : باب رقم (٩٦) ، وفيه عنعنة ابن اسحاق ، ولكن له شاهد من حديث أنس رواه مالك في « الموطأ» فالحديث حسن به . انظر « الأحاديث الصحيحة » رقم (٢٦٤) .

Marfat.com

فقال رسول الله ﷺ :

« إذَا أَوَيْتَ إلىٰ فِرَاشِكَ فَقُلْ : أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ ، مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضِرُون » . فقالها فذهبه عنه فكان عبد الله يعلمها من أطاق الكلام من ولده ، ومن لم يطق كتبها فعلقها عليه .

٤٢٨ ـ باب ما يقول إذا أصابه الأرق

٧٤٩ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا عمرو بن الحصين ، حدثنا ابن علاثة ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، قال : سمعت عبد الملك بن مروان بن الحكم عن أبيه مروان بن الحكم عن زيد بن ثابت رضي الله عنه ، قال : شكوت إلى رسول الله ﷺ أرقاً أصابني فقال :

« قُلْ : اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ ، وَهَدَأَتِ العُيُونُ ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ ، لا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ أَهْدِىءْ لَيْلِي وَأَنِمْ عَيْنِي » . فقلتها فأذهب الله عز وجل عني ما كنت أجد .

٧٥٠ ـ نوع ـ آخر ـ حدثنا علي بن محمد بن عامر ، ثنا محمد بن

---

٧٤٩ ـ قال الحافظ : حديث غريب أخرجه ابن السني ، وأبو أحمد بن عدي في « الكامل » والطبراني في « الكبير » تفرد به عمرو بن الحصين الحراني ، وهو مظلم الحديث ، وحدث عن الثقات بمناكير لا يرويها غيره . اهـ .

وقال ابن أبي حاتم : سمع منه أبي وترك الحديث عنه هو وأبو زرعة . وقال الدارقطني : متروك الحديث وشيخه [محمد بن عبد الله] بن علاثة مختلف فيه ، وقد أفرط فيه الأزدي في « كتاب الضعفاء » فكذبه قال الخطيب : ولعله وقعت له أحاديث من رواية عمرو بن الحصين عنه ، وكان كذاباً فظنها لابن علاثة ، والعلم عند الله . اهـ . «الفتوحات » ٣/١٧٧ .

قلت : وذكر الذهبي الحديث في « الميزان » وعده من مناكير عمرو بن الحصين .

٧٥٠ ـ قال الألباني في « الأحاديث الصحيحة » رقم (٢٦٤) : رجاله ثقات غير شيخه علي بن محمد بن عامر فلم أعرفه ، ولكن يشهد له حديث محمد بن اسحاق عن عمرو بن شعيب عن أبيه . انظر الفتوحات ٣/١٧٩ . اهـ .

Marfat.com

أحمد بن النصر ، ثنا مسدد ، ثنا سفيان بن عيينة ، عن أيوب بن موسى عن محمد بن محمد بن يحيى بن حبان ، أن خالد بن الوليد رضي الله عنه كان يورق أو أصابه أرق فشكا الى النبي ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يَتَعَوَّذَ عِنْدَ مَنَامِهِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ ، وَمِنْ غَضَبِهِ ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُون .

٤٢٩ ـ باب ما يقول إذا تعار من الليل

٧٥١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا محمد بن المصفي بن بهلول ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا الأوزاعي ، حدثني عمير بن هانىء ، ثنا جنادة بن أبي أمية ، حدثني عبادة بن الصامت رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلَه إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمِ ، رَبِّ اغْفِرْ لِي ، إِلاَّ غَفَرَ لَهُ ، فَإِنْ قَامَ فَتَوَضَّأَ قُبِلَتْ صَلاَتُهُ » .

٧٥٢ ـ نوع آخر ـ أخبرني عبد الله بن محمد بن مسلم ، حدثنا عبد الرحمن بن ابراهيم ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا الأوزاعي عن يحيى ابن أبي كثير، حدثني أبو سلمة بن عبد الرحمن ، حدثني ربيعة بن كعب الاسلمي رضي الله عنه قال : كنت أبيت مع رسول الله ﷺ فآتيه بوضوئه وطهوره لحاجته ، وكان يقوم من الليل فيقول :

---

٧٥١ ـ رواه البخاري ٣/٣٣ في التهجد : باب فضل من تعار من الليل فصلى ، والترمذي رقم (٣٤١١) في الدعوات : باب ما جاء في الدعاء إذا انتبه من الليل ، وأبو داود رقم (٥٠٦٠) في الأدب : باب إذا تعار من الليل . وابن ماجه رقم (٣٨٧٨) وأحمد في « المسند » ٥/ ٣١٣ .

٧٥٢ ـ رجاله ثقات غير أن الوليد بن مسلم مدلس رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٨٦٢) وابن ماجه رقم (٣٨٧٩) وأحمد في « مسنده » ٤/٥٧ رواه مسلم رقم (٤٨٩) وأبو داود رقم (١٣٢٠) والترمذي في جامع الدعوات رقم (٣٤١٦) مختصراً .

Marfat.com

« سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ الهَوَى ، ثُمَّ يَقُولُ : سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ ، سَبْحَانَ رَبِّ العَالَمِيَن الهَوَىٰ يَعْنِي الطويل من الليل » .

٧٥٣ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، حدثنا إبراهيم بن عبد الله بن بشار الواسطي ، ثنا يزيد بن هارون ، ثنا سعيد بن زربي عن الحسن ، عن جبير بـن ثور أن أبا هريرة رضي الله عنه حدثه أنه سمع رسول الله ﷺ يقول :

« « إِذَا أَرَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إلى العَبْدِ المُسْلِم نَفْسَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَسَبَّحَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ وَدَعَاهُ تَقَبَّلَ مِنْهُ » .

٧٥٤ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا سويد بن نصر ، ثنا عبد الله بـن المبارك ، عن معمر ، عن الزهري ، عن أنس بن مالك رضي الله عنه ، قال : بينما نحن جلوس عند رسول الله ﷺ قال : « يطلع الآن رجل من أهل الجنة » فاطلع رجل من الأنصار ينطف لحيته ماء من وضوءه ، متعلق نعليه في يده الشمال ، فلما كان من الغد ، قال رسول الله ﷺ :

« يَطْلِعُ عَلَيْكُمْ الآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ » فاطلع ذلك الرجل على مثال مرتبته الأولى ، فلما كان من الغد قال رسول الله ﷺ : « يَطْلِعُ عَلَيْكُمْ الآنَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الجَنَّةِ » فـاطلع ذلك الرجل على مثل مرتبة الأولى ،

---

٧٥٣ ـ في إسناده سعيد بن زربي ، وهو منكر الحديث كما قال الحافظ في « التقريب » ، وقد ضعف الحديث الامام النووي في « كتاب الأذكار » رقم (٣٠١) من طبعتنا ، مكتبة دار البيان بدمشق وقال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٨١٧) : الحديث ضعيف جداً .

٧٥٤ ـ رواه أحمد في « المسند » ٣/ ١٦٦ و ٣٥٦ و ٣٨٠ ، قال الحافظ العراقي في « تخريج الإحياء » ٣ / ١٨٧ : رواه أحمد باسناد صحيح على شرط الشيخين ، ورواه البزار ، وسمي الرجل في رواية له سعداً ، وفيها ابن لهيعة

Marfat.com

فلما قام رسول الله ﷺ أتبعه عبد الله بـن عمرو بن العاص ، فقال : إني غاضبت أبي فأقسمت أن لا أدخل عليه ثلاث ليال ، فإن رأيت أن تؤويني إليك حتى يحل يميني فعلت ، قال : نعم ، قال أنس : فكان عبد الله ابن عمرو يحدث أنه بات معه ليلة أو ثلاث ليال ـ فلم يره قام من الليل ساعة ، غير أنه إذا انقلب إلى فراشه ذكر الله عز وجل وكبـر حتى يقوم لصلاة الفجر فيسبغ الوضوء ، قال عبد الله : غير أني لا أسمعه يقول إلا خيراً ، فلما مضت الثلاث الليالي كدت أحقر عمله ، قلت : يا عبد الله إنه لم يكن بيني وبين أبي غضب ولا هجرة ، ولكني سمعت رسول الله ﷺ يقول لك ثلاث مرات في ثلاث مجالس « يطلع الآن عليكم رجل من أهل الجنة » فإطلعت أنت تلك الثلاث مرات ، فأردت آوى إليك ، فانظر عملك فلم أرك تعمل كثير عمل ، فما الذي بلغ بك ما قال رسول الله ﷺ قال : ما هو إلا ما رأيت ، فانصرفت عنه فلما وليت دعاني ، فقال : ما هو إلا ما رأيت ، غير أني لا أجد في نفسي غلاً لأحد من المسلمين ولا أحسده على خير أعطاه الله إياه ، قال عبد الله بن عمرو : وهذه التي بلغت بك وهي التي لا يطيق مطيق .

٧٥٥ ـ نوع آخر ـ حدثني أحمد بن هشام البعلبكـي ، حدثنا سليمان بن عبد الرحمن الحراني الحضرمي ، ثنا يعقوب بن الجهم عن عمرو بن جرير ، عن عبد العزيز بن صهيب ، عن أنس رضي الله عنه ، قال : قال رسول الله ﷺ :

« إِذَا نَامَ العَبْدُ عَلَى فِرَاشِهِ ـ أَوْ عَلَى مَضْجَعِهِ مِنَ الأَرْضِ الَّتِي هُوَ فِيهَا ـ

---

٧٥٥ ـ في اسناده يعقوب بن الجهم قال ابن عدي : البلاء منه .

Marfat.com

فَانْقَلَبَ فِي لَيْلَتِهِ عَلَى جَنْبِه الأَيْمَنِ ـ أَوْ جَنْبِهِ الأَيْسَرِ ـ ثُمَّ قَالَ : أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ المُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ ، وَهُوَ حَيٌّ لاَ يَمُوتُ ، بِيَدِهِ الخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلاَئِكَتِهِ : إِنْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا لَمْ يَنْسَنِي فِي هٰذَا الوَقْتِ ، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ رَحِمْتُهُ وَغَفَرْتُ لَهُ ذُنُوبَهُ » .

٧٥٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو يحيى الساجي ، حدثنا هارون بن سعيد ، ثنا ابن وهب .

(ح) ، أنا أبو عبد الرحمن ، أنا عمرو بن سواد ، ثنا ابن وهب = حدثني سعيد بن أبي أيوب ، عن عبد الله بن الوليد .

(ح) ، قال أبو عبد الرحمن : أخبرني عبيد الله بن فضالة ، ثنا عبد الله ابن يزيد ، ثنا سعيد = حدثني عبد الله بن الوليد .

(ح) ، وحدثني علي بن أحمد بن سليمان ، ثنا أحمد بن سعيد الهمداني ، ثنا ابن وهب ، أخبرنا يحيى بن أيوب كذا قال = عن عبد الله ابن الوليد ، عن سعيد بن المسيب ، عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ كان إذا استيقظ من الليل قال :

« لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي اسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي ، وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ، اللَّهُمَّ وَزِدْنِي عِلْماً ، وَلاَ تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي ، وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الوَهَّابُ » .

٧٥٧ ـ نوع آخر ـ أخبرنا علي بن الحسين بن رحيم ، حدثنا محمد

---

٧٥٦ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٦١) في الأدب : باب ما يقول الرجل إذا تعار من الليل، وفي اسناده عبد الله بن الوليد التجيبي البصري ، وهو لين الحديث ، كما قال الحافظ في « التقريب » وباقي رجاله ثقات ومع ذلك فقد صححه ابن حبان رقم (٢٣٥٩) والحاكم ١ / ٥٤٠ ووافقه الذهبي .

٧٥٧ ـ رواه النسائي في « عمل اليوم والليلة » رقم (٨٦٤) ، وهو حديث صحيح كما قال الألباني في « صحيح الجامع » رقم (٤٥٦٩) .

Marfat.com

ابن الهيثم أبو الأحوص ، ثنا يوسف بن عدي ، ثنا غنام بن علي العامري ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه عن عائشة رضي الله عنها قالت : كان يعني رسول الله ﷺ إذا تعار من الليل قال :

« لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ الوَاحِدُ القَهَّارُ ، رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا العَزِيزُ الغَفَّارُ » .

٧٥٨ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو القاسم بن منيع ، ثنا يحيى بن عبد الحميد الحماني ، ثنا عبد الوارث بن سعيد ، عن محمد بن جحادة ، عن ابن بريدة ، عن أبيه ، قال : مر رسول الله ﷺ برجل يدعو فقال :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ، فقال رسول الله ﷺ :

لَقَدْ دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِاسْمِهِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ » .

٧٥٩ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أحمد بن محمد بن عبيد بن العاص ، حدثنا هشام بن عمار ، ثنا صدقة بن خالد ، ثنا ابن جابر ، عن القاسم ابن عبد الرحمن ، عن عقبة بن عامر الجهني رضي الله عنه ، قال : بينما

---

٧٥٨ ـ رواه أبو داود رقم (١٤٩٢) في الصلاة : باب الدعاء ، والترمذي رقم (٣٤٧١) في الدعوات : باب ما جاء في جامع الدعوات عن رسول الله ﷺ ، وأحمد في «السند» ٥/٣٦٠ ، وابن ماجه رقم (٣٨٥٧) في الدعاء : باب اسم الله الأعظم ، وهو حديث صحيح . وصححه ابن حبان رقم (٢٣٨٣) «موارد» ، والحاكم ١/٥٠٤ ووافقه الذهبي .

٧٥٩ ـ مسلم رقم (٨١٤) في صلاة المسافرين : باب فضل قراءة المعوذتين، وأبو داود رقم (١٤٦٢) في الصلاة : باب في المعوذتين، والترمذي رقم (٢٩٠٤) و (٢٩٠٥) في ثواب القرآن : باب ما جاء في المعوذتين، والنسائي ٢/١٥٨في افتتاح الصلاة: باب القراءة في الصبح بالمعوذتين وباب الفضل في قراءة المعوذتين و٨ / ٢٥١ ـ ٢٥٤ الاستعاذة في فاتحته ، وأحمد في « المسند » ٤/ ١٤٤ و ١٥٠ و ١٥١ و ١٥٢ و ١٥٣ و ١٥٥ و ١٥٨ و ٢٠١ انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (٦٢٧٠) .

Marfat.com

أنا أقود برسول الله ﷺ إذ قال لي رسول الله ﷺ :

« يَا عُقْبَةُ ألاَ أُعَلِّمُكَ مِنْ خَيْرِ سُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ ؟ » قلت : بلى بأبي وأمي أنت يا رسول الله ، قال :

« فَقَرَأَ عَلَيَّ ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ ﴾ و ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ قال : فلما أقيمت الصلاة صلاة الصبح ، قرأ بهما رسول الله ﷺ ، ثم مر بي ، فقال : « كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبَةُ اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ » .

٧٦٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، عن مالك عن أبي الزبير ، عن طاووس ، عن ابن عباس رضي اللَّه عنهما ، أن رسول اللَّه صلى اللَّه عليه وسلم كان إذا قام إلى الصلاة من جوف الليل يقول :

« اللَّهُمَّ لَكَ الحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَلَكَ الحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ ، أَنْتَ الحَقُّ ، وَقَوْلُكَ الحَقُّ وَوَعْدُكَ الحَقُّ ، وَلِقَاءُكَ حَقٌّ ، وَالجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ ، وَبِكَ خَاصَمْتُ ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ ، أَنْتَ إِلٰهِي لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ » .

٧٦١ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، أنا عمرو بن عثمان ، حدثنا بقية بن الوليد ، حدثني عمرو بن جعثم ، حدثني الأزهر بن عبد اللَّه الحرازي ، حدثني شريق الهوزني ، قال : دخلت على عائشة

---

٧٦٠ ـ رواه البخاري ٢/٣ ـ ٤ في قيام الليل : باب التهجد ، وفي التوحيد : باب قوله تعالى : ﴿ يريدون أن يبدلوا كلام الله ﴾ ، ومسلم رقم (٧٦٩) في صلاة المسافرين : باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه ، وأبو داود رقم (٧٧١) في الصلاة : باب ما جاء ما يستفتح به الصلاة من الدعاء . والترمذي رقم (٣٤١٨) في الدعوات : باب ما جاء في الدعاء عند افتتاح الصلاة بالليل ،

٧٦١ ـ رواه أبو داود رقم (٥٠٨٥) في الأدب : باب ما يقول إذا أصبح ، والنسائي ٨/٢٨٤ في =

Marfat.com

رضي اللَّه عنها ، فسألتها ما كان رسول اللَّه ﷺ يفتتح الصلاة إذا هب من الليل ، قالت :

« كَانَ إِذَا هَبَّ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ عَشْراً ، وَحَمِدَ عَشْراً ، وَقَالَ : « سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَشْراً وَقَالَ : سُبْحَانَ المَلِكُ القُدُّوسُ عَشْراً ، واسْتَغْفَرَ عَشْراً ، وَهَلَّلَ عَشْراً ، وَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا وَضِيقِ يَوْمِ القِيَامَةِ عَشْراً ، ثُمَّ يَسْتَفْتِحُ الصَّلاَةَ » .

٧٦٢ ـ نوع آخر ـ أخبرنا حامد بن شعيب ، حدثنا سريج بن يونس ، ثنا هشيم ، حدثنا حصين عن حبيب بن أبي ثابت ، عن محمد

= الاستعاذة : باب الاستعاذة من ضيق المقام يوم القيامة ، وفي « عمل اليوم والليلة » رقم (٨٧١) ، وابن ماجه رقم (١٣٥٦) ، وابن رقم (٦٤٩) « موارد» .

في إسناده بقية بن الوليد وهو وإن كان مدلساً عن الضعفاء لكن هذا إذا لم يصرح بالسماع وهو هنا قد صرح به ، بيد أن أبا حاتم الرازي قال : إن بقية كان يروي عن شيوخ ما لم يسمعه ، فيظن أصحابه أنه سمعه ، فيرون عنه تلك الأحاديث ويصرحون بسماعه لها من شيوخه ولا يضبطون ذلك ، وحينئذ ينبغي التفطن لهذه الأمور ولا يغتر بمجرد ذكر السماع والتحديث في الأسانيد . اهـ . انظر « شرح علل الترمذي » لابن رجب ١/ ٣٧٠ و « الأحاديث الصحيحة » للألباني رقم (٨١٦) .

وقال الذهبي في « السير » ٨ /٥٢٢ :

وقال أبو حاتم : يكتب حديثه ولا يحتج به ، وقال إمام الأئمة ابن خزيمة : لا أحتج ببقية ، ثم قال : حدثنا أحمد بن الحسن الترمذي ، سمعت احمد بن حنبل يقول : توهمت أن بقية لا يحدث المناكير إلا عن المجاهيل فإذا هو يحدث المناكير عن المشاهير فعلمت من أين أتي .

وفيه أيضاً شريق الهوزني وهو مجهول فالحديث ضعيف إلاَّ أن أبا داود أخرجه من طريق أخرى في الصلاة رقم (٧٦٦) دون قوله : وقال سبحان الملك القدوس عشراً ودون الاستعاذة من ضيق الدنيا وإسناده صحيح .

٧٦٢ ـ رجاله ثقات . وأيضاً رواه من طرق البخاري ١/ ١٨٩ ـ ١٩٠ في العلم : باب السحر في العلم وفي الوضوء : باب التخفيف في الوضوء وباب قراءة القرآن بعد الحدث وغيره وفي كتب وأبواب أخر ـ ومسلم رقم (٧٦٣) في صلاة المسافرين : باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه ، وأبو داود رقم (٥٨) في الطهارة : باب السواك لمن قام من الليل وفي الصلاة : باب الرجلين يؤم أحدهما صاحبه كيف يقومان ، وباب صلاة الليل ، والنسائي ٣/ ٢٣٦ في قيام الليل : باب ذكر الاختلاف على حبيب بن أبي ثابت في حديث ابن عباس في الوتر ، وفي كتب أخرى . انظر روايات الحديث في « جامع الأصول » رقم (١٤٩٧) .

Marfat.com

ابن علي بن عبد الله بن عباس ، عن أبيه عن جده رضي الله عنهم ، قال : بت ليلة عند رسول الله ﷺ فلما استيقظ من منامه قام إلى طهوره ، فأخذ سواكه فإستاك ثم تلا هذه الآية ﴿ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِأُولِي الأَلْبَابِ ﴾ حتى قارب أن يختم السورة أو ختمها ، ثم توضأ فأتى مصلاة وصلى ركعتين .

٧٦٣ ـ نوع آخر : أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا علي بن محمد بن علي ، حدثنا خلف بن تميم ثنا أبو الأحوص ، ثنا شريك عن أبي اسحاق ، عن أبي عبيدة عن عبد الله بن مسعود رضي الله عنه « قال : « يَضْحَكُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى رَجُلَيْنِ ، رَجُلٌ لَقِيَ العَدُوَّ وهُوَ عَلَى فَرَسٍ مِنْ أَمْثَلِ خَيْلِ أَصْحَابِه فَانْهَزَمُوْا وَثَبَتَ ، فَإِنْ قُتِلَ اسْتَشْهَدْ ، وَإِنْ بَقِيَ فَذَلِكَ الَّذِي يَضْحَكُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ ، وَرَجُلٌ قَامَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ لاَ يَعْلَمُ بِهِ أَحَدٌ ، فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الوُضُوْءَ ، ثُم حَمِدَ اللَّهَ وَمَجَّدَهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صلى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَفْتَحَ القُرْآنَ فَذَلِكَ الَّذِي يَضْحكُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ يَقُولُ : انْظُرُوْا إِلَى عَبْدِي فَإِنَّمَا لاَ يَرَاهُ غَيْرِيْ » .

٤٣٠ ـ باب ما يقول إذا نظر الى السماء في جوف الليل

٧٦٤ ـ أخبرنا أبو يعلى ، حدثنا المعلى بن مهدي ، ثنا أبو عوانة ،

---

٧٦٣ ـ قال الهيثمي في « المجمع » ٢/ ٢٥٥ : رواه الطبراني في الكبير موقوفاً . وفيه أبو عبيدة ولم يسمع من أبيه فالحديث منقطع إلاّ أن ابن المديني قال : في حديث يرويه أبو عبيدة بن عبد الله بن مسعود عن أبيه هو منقطع وهو حديث ثبت .

وقال يعقوب بن شيبة : إنما استجاز أصحابنا أن يدخلوا حديث أبي عبيدة عن أبيه في المسند يعني في الحديث المتصل لمعرفة أبي عبيدة بحديث أبيه وصحتها وأنه لم يأت فيها بحديث منكر. اهـ. انظر « شرح علل الترمذي » للحافظ ابن رجب ١/ ٢٩٨ .

٧٦٤ ـ في إسناد ابن السني جهالة وضعف لكن للحديث روايات صحيحة انظر الحديث رقم (٧٦٢) وتخريجه

Marfat.com

عن عاصم ، عن بعض أصحابه ، عن سعيد بن جبير ، عن عبد اللّه بن عباس رضي اللّه عنهما ، أن رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم خرج ذات ليلة بعدما مضى من الليل ، فنظر إلى السماء ثم تلا هذه الآية ﴿ إنَّ فِي خَلْقِ السَّموَاتِ والأرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لأُولِي الأَلْبَاب ﴾ ، ثم قال : « اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوراً ، وَفِي بَصَرِي نُوراً ، وَفِي سَمْعِي نُوراً ، وَعَنْ يَمِينِي نُوراً ، وَعَنْ شِمَالِي نُوراً ، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوراً ، وَمِنْ خَلْفِي نُوراً ، وَمِنْ فَوْقِي نُوراً ، وَمِنْ تَحْتِي نُوراً ، وَأَعْظِمْ لِي نُوراً يَوْمَ الْقِيَامَةِ » .

دعاء نور

٤٣١ ـ باب ما يقول إذا قام عن فراشه من الليل ثم عاد إليه

٧٦٥ ـ أخبرنا أحمد بن الحسن الصوفي ، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا أبو خالد الأحمر عن محمد بن عجلان ، عن سعيد ، عن أبي هريرة رضي اللّه عنه ، قال : قال رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم : « إذَا قَامَ أَحَدُكُمْ عَنْ فِرَاشِهِ مِنَ اللَّيْلِ ، ثُمَّ عَادَ إلَيْهِ فَلْيَنْفِضْهُ بِصِنْفَةِ إزَارِهِ لاَ يَدْرِي مَا خَلَّفَهُ عَلَيْهِ ، ثُمَّ لِيَضْطَجِعَ ، ثُمَّ لِيَقُلْ : بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، إنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا ، وَإنْ رَدَدتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ أَحَداً مِنَ الصَّالِحِينَ » .

٧٦٦ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، ثنا علي بن حجر ، ثنا إسماعيل بن جعفر ، عن يزيد بن خصيفة ، عن إبراهيم بن عبد اللّه بن

---

٧٦٥ ـ تقدم برقم (٧١٠) من حديث سعيد عن أبي هريرة رضي الله عنه .

٧٦٦ ـ رواه أبو داود رقم (١٤٢٧) في الوتر : باب القنوت في الوتر ، والترمذي رقم (٣٥٦١) في الدعوات : باب في دعاء الوتر ، والنسائي ٣/ ٢٤٩ في قيام الليل : باب الدعاء في الوتر ، و « في عمل اليوم والليلة » رقم (٨٩١) وابن ماجه رقم (١١٧٩) في إقامة الصلاة : باب ما جاء في القنوت في الوتر . وهو حديث صحيح .

Marfat.com

عبد القاري ، عن علي بن أبي طالب رضي اللّه عنه ، قال : بت عند رسول اللّه صلى اللّه عليه وسلم ذات ليلة ، فكنت أسمعه إذا فرغ من صلاته وتبوأ مضجعه يقول :

« اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ، اللَّهُمَّ لاَ أُسْتَطِيعُ ثَنَاءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرِصْتُ ، وَلَكِنْ أَنْتِ عَلَيْكَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ » .

٤٣٢ ـ باب ما يقول إذا وافق ليلة القدر

٧٦٧ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا جعفر ابن سليمان، عن كهمس ، عن عبد اللّه بن بريدة ، عن عائشة رضي اللّه عنها ، قالت : قلت : يا رسول اللّه إن علمت ليلة القدر ماذا أقول فيها ، قال :

« قُولِي : اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ العَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي » .

٤٣٣ ـ باب ما يقول إذا رأى في منامه ما يحب

٧٦٨ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، ثنا بكر ـ يعني ابن مضر ـ عن ابن الهاد ، عن عبد اللّه بن خباب ، عن أبي سعيد الخدري رضي اللّه عنه ، أنه سمع رسول اللّه ﷺ يقول :

« إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِي مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَحْمِدِ اللَّهَ

---

٧٦٧ ـ رواه الترمذي رقم (٣٥٠٨) في الدعوات : باب رقم ٨٩ ، وقال : هذا حديث حسن صحيح ، وأحمد في « المسند » ١٧١/٦ ، وابن ماجه رقم (٣٨٥٠) في الدعاء : باب الدعاء بالعفو والعافية ، وصححه النووي في « الأذكار » رقم (٥٨٢) طبعتنا ، والحاكم ٥٣٠/١ وأقره الذهبي ، وهو كما قالوا .

٧٦٨ ـ رواه البخاري ٣٢٧/١٢ في التعبير: باب الرؤيا من الله، وباب إذا رأى ما يكره فلا يخبر بها ولا يذكرها ، والترمذي رقم (٣٤٤٩) في الدعوات : باب ما يقول : إذا رأى رؤيا يكرهها .

Marfat.com

عَلَيْهَا ، وَلِيُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا رَأَىٰ غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا يَكْرَهُ فَإِنَّمَا هِيَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَلاَ يَذْكُرْهَا لِأَحَدٍ فَإِنَّهَا لاَ تَضُرُّهُ » واللَّه اعلم .

٤٣٤ ـ باب ما يقول إذا رأى في منامه ما يكره

٧٦٩ ـ أخبرنا أبو خليفة ، حدثنا أبو عمر الحوضي ، عن شعبة ، عن عبد ربه بن سعيد ، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن ، قال : إن كنت لأرى الرؤيا فتمرضني حتى سمعت أبا قتادة يقول : سمعت رسول اللَّه ﷺ يقول :

« الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَىٰ ، فَإِذَا رَأَىٰ أَحَدُكُمُ مَا يُحِبُّ فَلْيَقُصَّهُ عَلَىٰ مَنْ يُحِبُّ ، وَإِذَا رَأَىٰ أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ ، وَلْيَتْفِلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثاً ، فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ » .

٧٧٠ ـ نوع آخر ـ أخبرنا أبو محمد بن صاعد ، قال ذكره إبراهيم ابن يوسف أخو عصام البلخي ، حدثنا المسيب بن شريك ، عن إدريس ابن يزيد الأودي ، عن أبيه ، عن أبي هريرة رضي اللَّه عنه أن النبي ﷺ ، قال :

« إِذَا رَأَىٰ أَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَتْفِلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ

---

٧٦٩ ـ رواه البخاري ١٠ / ١٧٧ و ١٧٨ في الطب : باب النفث في الرقية ، وفي بدء الخلق : باب صفة ابليس وجنوده ، وفي التعبير : باب الرؤيا من الله ، وباب الرؤيا الصالحة جزء من ستة واربعين جزءاً من النبوة ، وباب من رأى النبي صلى الله عليه وسلم في المنام ، وباب الحلم من الشيطان فإذا حلم فليبصق عن يساره ، وباب إذا رأى ما يكره فلا يخبر بها ولا يذكرها ، ومسلم رقم (٢٢٦٢) في الرؤيا والترمذي رقم (٢٢٨٨) في الرؤيا : باب ما جاء إذا رأى في المنام ما يكره ، وأبو داود رقم (٥٠٢٠) في الأدب : باب ما جاء في الرؤيا .

٧٧٠ ـ قال الحافظ : أخرجه ابن السني من طريق ادريس بن يزيد الأودي عن أبيه عن أبي هريرة ، والراوي ادريس ليس متروك الحديث ، وفي السند إليه من ابن السني انقطاع . اهـ .

قلت : وفيه المسيب بن شريك ، قال يحيى : ليس بشيء ، وقال مسلم وجماعة : متروك .

قال الألباني في « ضعيف الجامع » رقم (٥٩٧٠) : ضعيف جداً

Marfat.com

لِيَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ، وَسَيِّئَاتِ الأَحْلَامِ ، فَإِنَّهَا لاَ تَكُونُ شَيْئاً » .

٤٣٥ ـ باب النهي أن يحدث الرجل بما رأى في منامه مما يكره

٧٧١ ـ أخبرنا أبو عبد الرحمن ، حدثنا قتيبة بن سعيد ، حدثنا الليث بن سعد ، عن أبي الزبير ، عن جابر بن عبد اللَّه رضي اللَّه عنهما ، عن النبي ﷺ أنه قال لأعرابي جاءه ، فقال : إنَّ حلمت أن رأسي قطع وأنا اتبعه ، فزجره النبي ﷺ وقال :

« لاَ تُخْبِرْ بتَلَعُبِّ الشَّيْطَانِ بِكَ فِي المَنَامِ » .

٤٣٦ ـ باب ما يقول إذا استعبر الرؤيا

٧٧٢ ـ حدثنا أحمد بن خالد بن مسرح ، ثنا عمي الوليد بن عبد الملك بن مسرح ، ثنا سليمان بن عطاء ، عن مسلمة بن عبد اللَّه الجهني ، عن عمه أبي مشجعة بـن ربعي ، عن ابن زمل رضي اللَّه عنه ، قال : كان رسول اللَّه ﷺ إذا صلى الصبح استقبل الناس بوجهه ، وكان يعجبه الرؤيا ، فيقول :

« هَلْ رَأَىٰ أَحَدُكُمْ رُؤْيَا ؟ » فقال ابن زمل : فقلت أنا يا نبي اللَّه ، فقال :

---

٧٧١ ـ مسلم رقم (٢٢٦٨) (١٤) ، والنسائي في «عمل اليوم والليلة» رقم (٩١٢) وابن ماجه رقم (٣٩١٢) والحاكم ٤/ ٣٩٢ .

٧٧٢ ـ اسناده ضعيف جداً . قال ابن علان « الفتوحات الربانية » ٣ / ١٩٣ ـ ١٩٤ . في سنده سليمان بن عطاء منكر الحديث ، قال ابن حبان : روى عن مسلمة الجهني أشياء موضوعة فلا أدري البلاء منه او من مسلمة ، وأبو مشجعة شيخ مسلمة لا يعرف اسمه ولا حاله . اهـ . وأورد الحديث الذهبيُّ في « الميزان » وعدّه من مناكير سليمان بن عطاء .

Marfat.com

« **خَيْرٌ تَلْقَاهُ وَشَرٌّ تَوْقَاهُ ، وَخَيْرٌ لَنَا وَشَرٌّ لِأَعْدَائِنَا ، وَالحَمْدُ للَّهِ رَبِّ العَالَمِينَ أَقْصُصْ** » وذكر الحديث .

٧٧٣ ـ نوع آخر ـ حدثني عمر بن سهل ، حدثنا زكريا بن يحيى ابن مروان الناقد ، ثنا الخليل بن عمرو ، ثنا محمد بن سلمة ، عن القراريري عن سعيد بن أبي بردة، عن أبيه ، عن أبي موسى رضي اللَّه عنه ، قال : رأيت في المنام كأني جَالِسٌ في ظل شجرة ومعي دواة وقرطاس ، وأنا أكتب من أول ﴿ص﴾ حتى بلغت السجدة فسجدت الدواة والقرطاس والشجرة ، وسمعتهن يقلن في سجودهن اللَّهُمَّ احطط بها وزراً واحرز بها شكراً ، وأعظم بها أجراً ، وعدن كما كن ، فلما استيقظت أتيت رسول اللَّه ﷺ فأخبرته الخبر ، فقال :

« **خَيْرًا رَأَيْتَ ، وَخَيْراً يَكُوْنُ ، نِمْتَ وَنَامَتْ عَيْنُكَ تَوْبَةَ نَبِي ذَكَرَتَ تَرَقَبْ عِنْدَهَا مَغْفِرَةً ، وَنَحْنُ نَرْقَبُ مَا تَرْقَبُ** » .

* * *

---

٧٧٣ ـ قال الحافظ كما في « الفتوحات » ٣/ ١٩٣ : الراوي له عن سعيد بن أبي بردة : محمد ابن عُبيد الله العرزمي ضعيف جداً ، حتى قال الحاكم أبو أحمد : أجمعوا على تركه . اهـ . قال الذهبي في « الميزان » هو من شيوخ شعبة المجمع على ضعفه ، ولكن كان من عباد الله الصالحين .

Marfat.com

فهرس الأحاديث

الحديث	رقمه
اتقوا النار ولو بشق تمرة ، فإن لم تجدوا فبكلمة طيبة	٣٢٠
اخرجوا اليه ، فإنه لا يحسن الاستئذان ، فقولوا له	١٦١
ادع أحب الناس إليك فقال : يا محمد ﷺ	١٧٢
ادن ، أي بني ، فسم الله ، وكل بيمينك ، وكل مما يليك	٣٢٣
ادن وكل ، وسم الله عز وجل ، وكل بيمينك ، وكل مما يليك	٤٦٢
اذكر أحب الناس إليك ، فقال محمد ﷺ	١٦٩
اذكر أحب الناس إليك، فقال: يا محمد صلى الله عليه وسلم	١٧٠
اذكر أحب الناس إليك ، فقال : يا محمداه	١٦٨
اذهب الى فلان الأنصاري ، فإنه قد كان يجهز	٢٣٧
اذهبوا بنا نعود جارنا اليهودي	٥٥٤
ارجع فقل : السلام عليكم أدخل؟	٦٦٤
ارفعوا طعامكم	٦١٧
استغفروا لأخيكم ، وسلوا الله التثبيت هو الآن يسأل	٥٨٥
اصبر على أذاه وكف أذاك عنه	٥٦٠
اضربوا على الصلاة لسبع ، واعزلوا فراشه لتسع	٤٢٦
اعرضها . . . هذه مواثيق أخذها سليمان بن داود	٥٧٣
اقرأ عليها من الله عز وجل السلام ، وبشرها ببيت في الجنة	٢٤٠
إقرأ قومك السلام ، فإنهم ما علمت أعفة صبر	٣٣١
اكشف البأس ، رب الناس ، إله الناس	٥٦٧
البس جديداً ، وعش حميداً ، ومت شهيداً	٢٦٨

Marfat.com

الحديث	رقمه
الزم بيتك ، وامسك لسانك ، وخذ بما تعرف	٤٣٩
امسح بيمينك سبع مرات ،وقل : أعوذ بعزة الله وقدرته	٥٤٥
انطلقوا بنا إلى البصير الذي في بني واقف حتى نعوده	٤٠٢
آيبون ، عابدون ، لربنا حامدون	٥٢٦
أبلي وأخلقي ، ثم أبلي وأخلقي	٢٦٩
أبو هر ! الحق بأهل الصّفة فادعهم	٤١٢
أتزوجت ؟.. بكراً أم ثيب	٦١١
أجديد هذا أم غسيل ؟	٢٦٨
أجعلت الله عز وجل عدلاً ، قل ما شاء الله وحده	٦٦٧
أخذنا فألك من فيك	٢٩١
أذيبوا طعامكم بذكر الله عز وجل والصلاة ، ولا تناموا عليه	٤٨٨
إذا أتى أحدكم مجلساً فليسلم ، فإن بدا له أن يجلس جلس	٤٥٠
إذا أحب أحدكم أخاه فليعلمه ذلك	١٩٧
إذا أحببت رجلاً فلا تماره ولا تجاره ولا تشاوره	٢٠٠
إذا أخذت مضجعك فاقرأ ﴿ قل يا أيها الكافرون ﴾	٦٨٩
إذا أخذت مضجعك فقل : أعوذ بكلمات الله التامات من غضبه	٦٣٨
إذا أخذت مضجعك فقل : بسم الله وعلى ملة رسول الله ﷺ	٧١٧
إذا أخذت مضجعك فقولي : الحمد لله الكافي	٧٣٥
إذا أخذتما مضجعكما فكبرا الله أربعاً وثلاثين	٧٣٩
إذا ادهن أحدكم فليبدأ بحاجبيه ، فإنه يذهب بالصداع	١٧٥
إذا أذنب عبدي ذنباً فقال : أي رب اغفر لي ذنبي	٣٦٠
إذا أراد أحدكم السلام فليقل : السلام عليكم فإن الله هو السلام	٢٣٣
إذا استأذن المستأذن ثلاث مرات ، فإن أذن له وإلا	٦٦٢
إذا استيقظ أحدكم فليقل : الحمد لله الذي ردَّ عليَّ روحي	٩
إذا أصاب أحدكم الحمى ، فإنما الحمى قطعة من النار	٥٦٨
إذا أصابت أحدكم مصيبة فليقل : إنا لله وإنا اليه راجعون	٥٨٠
اذا أصبح ابن آدم ، فإن الأعضاء تكفر اللسان	١
إذا أصبحت فقل : اللهم أنت ربي لا شريك لك	٦٦
إذا أصبحتم فقولوا : اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا	٣٥
إذا أفاد أحدكم امرأة فلياخذ بناصيتها وليقل	٦٠٠

Marfat.com

الحديث	رقمه
إذا أفصح أولادكم فعلموهم : لا إله إلا الله ثم لا تبالوا متى ماتوا	٤٢٣
إذا التقيا المسلمان فتصافحا وحمدا الله واستغفرا	١٩٣
إذا أنت عطست فقل الحمد لله ككرمه ، والحمد لله كعز جلاله	٢٦٠
إذا انفلت دابة أحدكم بأرض فلاة فليناد يا عباد الله احبسوا	٥٠٨
إذا أوى أحدكم إلى فراشه فلينفض فراشه بداخلة ازاره	٧١٠
اذا أويت إلى فراشك فقل : أعوذ بكلمات الله التامة	٧٤٢ و ٧٤٨
إذا أويت الى فراشك قل : باسمك اللهم وضعت جنبي	٧٠٩
إذا توضأتم أو لبستم فابدؤ وا بميامنكم	١٦
إذا جاء الرجل يعود مريضاً فيقول : اللهم اشف عبدك	٥٤٧
إذا جهل على أحدكم وهو صائم فليقل : أعوذ بالله منك	٤٣٢
إذا خرج الرجل من بيته فقال : بسم الله توكلت على الله	١٧٨
إذا خفت سلطاناً وغيره فقل: لا إله إلا الله الحليم الكريم	٣٤٥
إذا دخل أحدكم بيته فذكر الله عز وجل عند دخوله وعند طعامه	١٥٧
إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم على النبي ﷺ وليقل	٨٦
إذا دخل أحدكم المسجد فليسلم وليقل : اللهم افتح لي أبواب	١٥٦
إذا دخلت على مريض فمره فليدع لك ، فإن دعاءه كدعاء الملائكة	٥٥٧
إذا دخلتم على المريض فنفسوا له في أجله	٥٣٧
إذا دعا أحدكم فليبدأ بتحميد الله والثناء عليه ثم يصلي على النبي ﷺ	١١٣
إذا دعي أحدكم فليجب ، فإن كان مضطراً فليأكل	٤٨٩
إذا رأى أحدكم رؤ يا يكرهها فليتفل عن يساره	٧٧٠
إذا رأى أحدكم الرؤ يا يحبها فإنما هي من الله عز وجل	٧٦٨
إذا رأى أحدكم من نفسه وماله وأخيه ما يعجبه	٢٠٦
إذا رأيتم الحريق فكبروا فإن التكبير يطفئه	٢٩٤ و٢٩٥ و٢٩٦ و٢٩٧
إذا رأيتم رجلاً يبيع في المسجد فقولوا: لا أربح الله تجارك	١٥٤
إذا ردَّ الله عز وجل إلى العبد المسلم نفسه من الليل فسبحه	٧٥٣
إذا سمعتم الأذان فقولوا مثل ما يقول المؤذن	٩٠٠
إذا سمعتم صوت الديكة فإنها رأت ملكاً فاسألوا الله	٣١١
إذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما يقول وصلوا عليَّ	٩٣
إذا سمعتم المؤذن يؤذن فقولوا : اللهم افتح أقفال قلوبنا	١٠٠

Marfat.com

الحديث	رقمه
إذا سمعتم نهيق حمار ونباح كلب وصوت ديك بالليل فتعوذوا	٣١٢
إذا شتم أحدكم أخاه فلا يشتم عشيرته ولا أباه ولا أمه	٣٣٠
إذا صليت الصبح فقل قبل أن تتكلم سبع مرات : اللهم أجرني من النار	١٣٩
إذا طنت أذن أحدكم فليذكرني وليصل عليَّ	١٦٦
إذا عسر على المرأة ولدها أخذ إناءً لطيفاً يكتب فيه	٦١٩
إذا عطس أحدكم فليشمته جليسه ، وإن زاد على ثلاث	٢٥١
إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله رب العالمين والحمد لله على كل حال	٢٦١
إذا عطس أحدكم فليقل الحمد لله رب العالمين ويقال له : يرحمك الله	٢٥٩
إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله على كل حال	٢٥٥
إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله وحق على من سمعه أن يقول :	٢٥٧
إذا عطس أحدكم فليقل : الحمد لله ، وليقل أخوه : يرحمك الله	٢٥٤
إذا عطس الرجل فقال : الحمد لله ، قالت الملائكة : رب العالمين	٢٥٦
إذا قام أحدكم عن فراشه من الليل ثم عاد اليه فلينفضه بصنفه	٧٦٥
إذا قبض ولد المسلم قال الله عز وجل للملائكة : قبضتم ولد عبدي	٥٨١
إذا قرأ أحدكم ﴿ لا أقسم بيوم القيامة﴾ فانتهى الى آخرها	٤٣٦
إذا كان في يد الرجل القرحة قال باصبعيه هكذا	٥٧٦
إذا كان يوم حار فقال الرجل : لا إله إلا الله ما أشد حر هذا اليوم	٣٠٦
إذا كنت بواد تخاف فيها السباع فقل : أعوذ	٣٤٧
إذا لقيتم المشركين في طريق فلا تبدؤهم بالسلام	٢٤١
إذا مررتم بقبورنا وقبورهم من أهل الجاهلية فأخبروهم	٥٩٤
إذا نادى المنادي فتحت أبواب السماء واستجيب الدعاء	٩٨
إذا نام العبد على فراشه فانقلب في ليلته على جنبه الأيمن	٧٥٥
إذا نهق الحمار فتعوذوا بالله من الشيطان الرجيم	٣١٣
إذا الناس مرجت عهودهم وخفت أماناتهم	٤٣٩
إذا هم أحدكم بالأمر فليركع ركعتين من غير الفريضة ثم ليقل	٥٩٦
إذا وقعت في ورطة فقل : بسم الله الرحمن الرحيم ولا حول ولا قوة إلا بالله	٣٣٦
إذا وقعت كبيرة أو هاجت ريح مظلمة فعليكم بالتكبير	٢٨٤
أذهب البأس رب الناس ، اشف أنت الشافي	٥٤٣
أسقطت من النبي ﷺ سقطاً فسماه عبد الله ـ عن عائشة ـ	٤١٧
أستودعكم الله الذي لا يخيب ودائعه	٥٠٧

Marfat.com

الحديث	رقمه
أستودع الله دينكم وأمانتكم وخواتيم أعمالكم	٥٠٤
أشهد أن لا إله إلا الله ، الرحمن الرحيم ، اللهم أذهب عني الهم	١١٢
أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد	٧٥٥
أصبحت يا رب أشهدك وأشهد ملائكتك وأنبياءك	٥٢
أصبحنا على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص ودين نبينا محمد ﷺ	٣٤
أصبحنا وأصبح الملك لله عز وجل ، والحمد لله ، والكبرياء والعظمة لله	٣٨
أصبحنا وأصبح الملك لله ، والحمد لله كله لله عز وجل لا شريك له	٨٢
أصبحنا وأصبح الملك لله ، والحمد لله ولا إله إلا الله وحده لا شريك له	٣٧
أصدقها الفأل ولا يرد مسلماً	٢٩٣
أعطيت سورة البقرة من الذكر الأول وأعطيت المفصل نافلة	٦٨٤
أعلمتم أن الله عز وجل قد أدخل فلاناً الجنة	١٠١
أعيذكما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة	٦٣٤
أفطر عندكم الصائمون وأكل طعامكم الأبرار وصلت عليكم الملائكة	٤٨٢
أفلح الرجل ، أفلح الرجل ، أفلح الرجل	٦٨٥
أقامها الله وأدامها	١٠٤
أقول : اللهم بك أحاول وبك أصاول وبك أقاتل	١١٧
أكثر من أن تقول : سبحان الملك القدوس ، رب الملائكة والروح	٦٣٩
أكثروا ذكر الله تعالى حتى يقال : مجنون	٤
أكثروا عليَّ الصلاة يوم الجمعة	٣٧٩
أكمل المؤمنين إيماناً أحسنهم خلقاً ، وألطفهم لأهله	٦١٠
ألا أخبرك بأمر هو حق ، من تكلم به عند الموت فقد نجا	٥٤٩
ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة . . . لا حول ولا قوة الا بالله	٥١٧
ألا أدلك على ما هو خير لك منه	٧٤٠
ألا أدلكما على ما هو خير من ذلك	٧٣٩
ألا أعلمك كلمات تذهب عنك الضر والسقم	٥٤٦
ألا أعلمك كلمات ينفعك الله عز وجل بهن	٥٧٩
ألا تصبر . . . ائت الميضاة فتوضأ وصل ركعتين	٦٢٨
ألا جلست في بيت أبيك وأمك حتى تأتيك هديتك	٣٢٩
ألا هل عسى رجل يغلق بابه ويرخي ستره ، ويستر بستر الله	٦١٥
أما إنه إن كان صادقاً ثم قتلته دخلت النار	٣٩٨

Marfat.com

الحديث	رقمه
أمان لأمتي من الغرق إذا ركبوا في السفينة أن يقولوا . . .	٥٠٠
أمرنا أن لا نتبع أبصارنا للكوكب إذا انقض	٦٥٣
أمرنا ﷺ أن لا نزيدهم على وعليكم ـ يعني أهل الكتاب	٢٤٣
أمرني رسول الله ﷺ أن أقرأ بالمعوذات دبر كل صلاة	١٢٢
أمسينا وأمسى الملك لله ، والحمد لله ، ولا إله إلا الله وحده	٣٦
أمسينا وأمسى الملك لله ، والحمد لله ، كله لله	٦٧
أنْ تموت ولسانك رطب من ذكر الله تعالى	٢
إنْ كان أحدكم مادحاً أخاه لا محالة فليقل : أحسب فلاناً	٣٣٢
إنَّ كنَّا لنعد لرسول الله ﷺ في المجلس الواحد يقول	٤٤٨
إنْ متَّ مت شهيداً ـ أو قال ـ من أهل الجنة	٧١٨
أنا النبي لاكذب ، أنا ابن عبد المطلب	٤١٤
أنا أول من نزل إلى رسول الله ﷺ يوم الطائف	٤٠٧
أنت أبو الورد	٤٠٣
أنَّ رسول الله ﷺ لما دنا ولادة ـ فاطمة ـ أمر أم سليم وزينب	٦٢٠
أنَّ رسول الله ﷺ مرَّ بمجلس فيه أخلاط من المسلمين	٢٣٠
أنَّ رسول الله ﷺ مرَّ على الصبيان فسلم عليهم وهو معهم	٢٢٦
أنَّ رسول الله ﷺ مرَّ على نسوة فسلم عليهن	٢٢٥
إنَّ آدم عليه السلام لما أهبطه الله عز وجل الى الأرض قالت الملائكة	٦٥٧
إنَّ أبواب الخير كثير : التسبيح والتحميد والتكبير والتهليل	٤٣٠
إنَّ أحدكم إذا أراد أن يخرج من المسجد تداعت جنود ابليس	١٥٥
إنَّ البخيل من ذكرت عنده فلم يصلِّ عليَّ	٣٨٢
إنَّ الحمد لله ، نستعينه ، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا	٥٩٩
إنَّ الرجل إذا أوى إلى فراشه ابتدره ملك وشيطان فقال الملك	٧٤٥
إنَّ الرجل ليبتاع الثوب بدينار أو بنصف دينار فليلبسه	١٥
إنَّ الرجل ليضع طعامه فما يرفع حتى يغفر له	٤٨٣
إنَّ الشيطان لما أعياه أن ندع ذكر الله عز وجل على طعامنا جاء بهذا	٤٥٨
إنَّ الشيطان يأتي العبد فيقول : من خلقك ؟ فيقول الله عز وجل	٦٢٤
إن العبد إذا دخل بيته وآوى إلى فراشه ابتدره ملكه	١٢
إنَّ الله عز وجل رفيق يحب الرفق ، فإذا سافرتم في الخصب	٥٢٣
إنَّ الله عز وجل ليرضى عن العبد يأكل الأكلة أو يشرب الشربة	٤٨٦

Marfat.com

الحديث	رقمه
إنَّ الله عز وجل يقول: إذا أنا أخذت كريمتي عبدي فحمدني	٦٢٩
إنَّ الله عز وجل يقول : هي ناري أسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا	٥٤١
إنَّ الله عز وجل يقول : هي ناري أسلطها على عبدي المؤمن لتكون حطة	٥٤٢
إنَّ الله عز وجل يكره رفع الصوت بالعطاس والتثاؤب	٢٦٧
إنَّ الله عز وجل يلوم على العجز ، ولكن عليك بالكيس	٣٤٩
إنَّ المرأة خلقت من ضلع أعوج فإن أقمتها كسرتها فدارها	٦٠٩
إنَّ المُسْلمين إذا التقيا فتصافحا وتكاثرا بود ونصيحة	١٩٥
إنَّ الملائكة لا تدخل بيتاً فيه تصاوير ولا كلب	٥٣٢
إنَّ اليهود إذا سلم أحدهم فإنما يقول السام عليكم	٢٤٢
إنَّ جبريل يقرأ عليك السلام ـ يعني لعائشة ـ	٢٣٩
إنَّ رجلاً خيره الله تعالى بين أن يعيش في الدنيا ما شاء	٤٤٢
إنَّ رسول الله ﷺ أمرنا من اعتزى بعزاء الجاهلية	٤٣٣
إنَّ على ظهر كل بعير شيطاناً ، فإذا ركبتموها فقولوا : بسم الله	٤٩٧
إنَّ عليك السلام تحية الموتى ، إذا لقي أحدكم أخاه فليقل	٢٣٦
إنَّ فاتحة الكتاب وآية الكرسي والآيتين من آل عمران	١٢٥
إنَّ في الجنة غرفاً يرى بطونها من ظهورها وظهورها من بطونها	٣١٩
إنَّ في القرآن سورة ثلاثون آية شفعت لصاحبها حتى غفر له	٦٨٣
إنَّ فيهن ـ يعني المسبحات ـ آية هي أفضل من ألف آية	٦٨٢
إنَّ للاسلام ضوءاً أو مناراً كمنار الطريق ومن ذلك أن تعبد الله عز وجل	١٦٠
إنَّ للصائم عند فطرة لدعوة ما ترد	٤٨١
إن ليلة الجمعة ليلة غراء ، ويومها يوم أزهر	٦٥٩
إن من أعظم الأمانة عند الله عز وجل يوم القيامة الرجل يفضي إلى امرأته	٦١٤
إنَّ هذا حمد الله وهذا لم يحمد الله	٢٤٨
إنَّا لله وإنا إليه راجعون	٣٥٣
إنَّك إن قلت ثلاثاً حين تمسي : أمسينا وأمسى الملك لله	٦٧
إنكما دخلتما عليَّ فلما خرجتما من عندي	٥٦٩
إنَّكم لا تدعون أصم ولا غائباً	٥١٧
إنَّما أنت أبو تراب	٤٠٤
إنَّما جعل الاستئذان من أجل النظر	٦٦٠

Marfat.com

الحديث	رقمه
إنما هي مواثيق	٥٧٥
إنَّما يفدي الحبيب بالحبيب	٤٤٣
إنَّه ريحاني من الدنيا ، وإن ابني هذا سيد	٣٨٩
إنَّه قد حضر من أبيك ما ليس الله بتارك منه أحداً	٥٦٤
إنّي لأستغفر الله في كل يوم سبعين مرة	٣٦٧
إني لأستغفر الله وأتوب إليه كل يوم مائة مرة	٣٦٥
إنّي لأعلم كلمة لا يقولها مكروب إلا فرج الله عنه كلمة أخي	٣٤٣
إني لأعلم كلمة لو قالها لذهب غضبه : أعوذ بالله من الشيطان الرجيم	٤٥٤
إني لأفعل ذلك ، أنا وهذه ثم نغتسل	٦١٦
إني لا أقول إلا حقاً	٤١٨
أوصيك بتقوى الله والتكبير على كل شرف اللهم ازو له الأرض	٥٠١
أوصيك بتقوى الله والتكبير على كل شرف	٥٢٠
أول من صنعت له الحمامات والنورة : سليمان بن داود	٣١٦
أولم ولو بشاة	٦٠١
أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن كل ليلة ﴿قل هو الله أحد﴾	٦٩٢
أيعجز أحدكم أن يكون كأبي ضمضم	٦٥
أين أنت من الاستغفار وإني لأستغفر الله عز وجل	٣٦٢
أيُّكم المتكلم بالكلمات فإنه لم يقل بأساً . . .	١٠٨
أيما قوم جلسوا فأطالوا ثم تفرقوا قبل أن يذكروا الله عز وجل	٤٤٩
الله أكبر الله أكبر ، بسم الله على نفسي وديني	٣٤٦
الله الله فيما ملكت أيمانكم : أشبعوا بطونهم	٣٣١
اللهم آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة	٢٠٤
اللهم اجعل خير عمري آخره وخير عملي خواتمه	١٢١
اللهم اجعل شهرنا الماضي خير شهر وخير عافية	٦٤٦
اللهم اجعل في قلبي نوراً وفي بصري نوراً وفي سمعي نوراً	٧٦٤
اللهم اجعلنا مفلحين	٩٢
اللهم اجعله صيباً هنيئاً	٣٠٤
اللهم اجعله هلال يمن وبركة	٦٤٠
اللهم اجعله هلال يمن ورشد ، وآمنت بالله	٦٤٣
اللهم اجعلني أوجه من توجه إليك وأقرب من تقرب إليك	٣٧٤

Marfat.com

الحديث	رقمه
اللهم أخرج عنه الشيطان	٥٧٨
اللهم أدخله علينا بالأمن والإيمان والسلامة والاسلام	٦٤٥
اللهم اذهب عنه حرها ووصبها	٢٠٦
اللهم ارحمني بترك المعاصي أبداً ما أبقيتني	٥٧٩
اللهم ازو له الأرض ، وهون عليه السفر	٥٠١
اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهت وجهي إليك وألجأت	٧٠٨
اللهم أسلمت نفسي إليك ووجهت وجهي إليك وفوضت	٧٣٧
اللهم اشف عبدك ينكأ لك عدواً أو يمشي لك إلى صلاة	٥٤٧
اللهم أصلح لي ديني الذي جعلته عصمة أمري	١٢٧ و ٥١٥
اللهم أطعمت وسقيت وأغنيت وأقنيت وهديت	٤٦٥
اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك	١١٨
اللهم اغفر لنا ذنوبنا ، وافتح لنا أبواب رحمتك	٨٩
اللهم اغفر لنا وارحمنا وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم	٣٧١
اللهم اغفر لي ذنبي واخسء شيطاني وفك رهاني	٧١٦
اللهم اغفر لي ذنبي ووسع لي في داري	٢٨
اللهم اغفر لي ذنوبي وخطاياي كلها	١١٦
اللهم اغفر لي وافتح لي أبواب رحمتك	٨٧
اللهم افتح لي أبواب رحمتك	١٥٦
اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك	٤٤٦
اللهم امتعه بشبابه	٤٧٥
اللهم أنت ربي لا اله إلا أنت خلقتني وأنا عبدك	٣٧٢
اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت ، عليك توكلت ، وأنت رب العرش العظيم	٥٧
اللهم أنت السلام ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام	١٠٩
اللهم أنت الخليفة في الأهل والصاحب في السفر ، اللهم إني أسألك البر	٤٩٤
اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل ، اللهم أصبحنا بنصحك	٤٩٨
اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل ، اللهم أصبحنا في سفرنا	٤٩٢
اللهم أنت الصاحب في السفر والخليفة في الأهل ، اللهم إني أعوذ بك	٥٣١
اللهم أنت كسوتني هذا الثوب ، فلك الحمد ، أسألك من خيره	٢٧٠
اللهم إنا نجعلك في نحورهم ، ونعوذ بك من شرورهم	٣٣٣

Marfat.com

الحديث	رقمه
اللهم إنا نسألك من خير هذه الريح وخير ما فيها	٢٩٨
اللهم إنا نعوذ بك من شر ما أرسلت به	٣٠٢
اللهم إني أحبه فأحبه	٤٢١
اللهم إني أسألك باسمك بأني أشهد أنك أنت الله	٧٥٨
اللهم إني أسألك خيرها وخير ما جعلت عليه	٦٠٠
اللهم إني أسألك رؤ يا صالحة صادقة غير كاذبة	٧٤٣
اللهم إني أسألك العافية في الدنيا والآخرة ، اللهم إني أسألك العفو	٤٠
اللهم إني أسألك علماً نافعاً ورزقاً طيباً وعملاً متقبلاً	٥٤
اللهم إني أسألك علماً نافعاً وعملاً متقبلاً ورزقاً طيباً	١١٠
اللهم إني أسألك من خير هذه الأرض وخير ما جمعت فيها	٥٢٧
اللهم إني أسألك من خيره وخير ما هو له ، وأعوذ بك من شره	١٤
اللهم إني أسألك من فجأة الخير ، وأعوذ بك من فجأة الشر	٣٩
اللهم إني أسألك وأتوجه إليك بنبيي محمد صلى الله عليه وسلم	٦٢٨
اللهم إني أستخيرك بعلمك واستقدرك بقدرتك	٥٩٦
اللهم إني أصبحت أشهدك وأشهد حملة عرشك	٧٣٨
اللهم إني أعوذ بك أن أشرك بك وأنا أعلم	٢٨٦
اللهم إني أعوذ بك بمعافاتك من عقوبتك ، وأعوذ برضاك من سخطك	٧٦٦
اللهم إني أعوذ بوجهك الكريم وبكلماتك التامة من شر ما أنت آخذ بناصيته	٧١٣
اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث	١٧
اللهم إني أعوذ بك من الرجس النجس الخبيث المخبث : الشيطان الرجيم	١٨ و ٢٥
اللهم إني أعوذ بك من شر ما أرسلت فيها (الريح)	٣٠٠
اللهم إني أعوذ بك من الكفر والفقر وعذاب القبر	١١١
اللهم إني أعوذ بك من كل عمل يخزيني ، وأعوذ بك من كل صاحب يرديني	١٢٠
اللهم إني أعيذه بك وذريته من الشيطان الرجيم	٦٠٦
اللهم إني عبدك وابن عبدك وابن أمتك ، في قبضتك ناصيتي	٣٤٠
اللهم إني قد وهبت نفسي وعرضي لك	٦٥
اللهم أهله علينا بالأمن والإيمان ، والسلامة والاسلام	٦٤١
اللهم بارك فيه ولا يضره	٢٠٨
اللهم بارك فيهما وبارك عليهما وبارك لهما في شبلهما	٦٠٧
اللهم بارك فيهن	٢٢٩

Marfat.com

الحديث	رقمه
اللهم بارك لنا في ثمرنا وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في صاعنا	٢٧٩
اللهم بارك لنا في رجب وشعبان وبلغنا شهر رمضان	٦٥٩
اللهم بارك لنا فيما رزقتنا ، وقنا عذاب النار ، بسم الله	٤٥٧
اللهم بارك لهم فيما رزقتهم واغفر لهم وارحمهم	٤٧٦
اللهم باسمك ربي وضعت جنبي فاغفر لي ذنبي	٧١٤
اللهم برحمتك أرجو فلا تكلني إلى نفسي طرفة عين	٣٤٢
اللهم بك أحاول وبك أصاول وبك أقاتل	١١٧
اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا وبك حياتنا وموتنا	٥٠
اللهم بك انتشرت وإليك توجهت وبك اعتصمت	٤٩٥
اللهم بلاغاً يبلغ خيراً ، ومغفرة منك ورضواناً	٤٩٣
اللهم جمله	٤٧٧
اللهم جمله ـ فاسود شعره	٢٨٥
اللهم خر لي ، واختر لي	٥٩٧
اللهم خلقت نفسي وأنت تتوفاها ، لك مماتها ومحياها	٧٤١
اللهم رب جبريل واسرائيل وميكائيل ومحمد صلى الله عليه وسلم	١٠٣
اللهم رب السموات ورب الأرض ورب العرش العظيم ربنا ورب	٧١٥
اللهم رب السموات السبع ورب العرش العظيم ، ربنا ورب كل شيء	٧٤٤
اللهم رب السموات السبع وما أظللن ، رب الأرضين السبع وما أقللن	٥٢٤
اللهم رب هذه الدعوة التامة ، وهذه الصلاة القائمة صل على محمد وآته سؤله	١٠٥
اللهم ربنا لك الحمد	٤٣٤
اللهم ربنا ورب كل شيء ، أنا أشهد أنك أنت الرب وحدك	١١٤
اللهم صل على الأنصار وعلى ذرية الأنصار	٦٦٣
اللهم عافه ، اللهم اشفه	٥٥٦
اللهم عافني في بدني ، اللهم عافني في سمعي ، اللهم عافني في بصري	٦٩
اللهم عالم الغيب والشهادة فاطر السموات والأرض رب كل شيء ومليكه	٧٢٧
اللهم قني عذابك يوم تبعث عبادك	٧٣٢
اللهم كما أريتنا أوله فأرنا آخره	٢٨٠
اللهم لك الحمد ، أنت نور السموات والأرض ومن فيهن ، ولك الحمد	٧٦٠
اللهم لك الشرف على كل شرف ، ولك الحمد على كل حال	٥٢٢
اللهم لك صمنا وعلى رزقك أفطرنا ، فتقبل منا إنك أنت السميع العليم	٤٨٠

Marfat.com

الحديث	رقمه
اللهم لقحاً لا عقيماً	٢٩٩
اللهم متعني بسمعي وبصري ، واجعله الوارث مني - أنس -	٥٦٥
اللهم متعني بسمعي وبصري ، واجعلها الوارث مني - عائشة -	٧٣٤
اللهم مصغر الكبير ، ومكبر الصغير ، صغر ما بي	٦٣٥
اللهم هذه أصوات دعائك ، واقبال ليلك ، وادبار نهارك	٦٤٩
اللهم لا تحزني يوم القيامة ولا تحزني يوم البأس	١٢٨
اللهم لا تقلنا بغضبك ، ولا تهلكنا بعذابك، وعافنا قبل ذلك	٣٠٣
اللهم لا سهل إلا ما جعلته سهلاً ، وأنت تجعل الحزن إذا شئت سهلاً	٣٥١
اللهم لا يأتي بالحسنات إلا أنت ، ولا يدفع السيئات إلا أنت	٢٩٣
بارك الله فيك ، وبارك عليك ، وجمع بينكما بخير	٦٠٣
بارك الله لك . . . ثم قال : أولم ولو بشاة	٦٠١
بارك الله لك في أهلك ومالك ، إنما جزاء السلف الحمد والأداء	٢٧٧
بارك الله لك ، وبارك الله عليك	٦٠٢
بارك الله لكما في غابر ليلتكما	٦١٨
باسمك اللهم أموت وأحيا	٧٠٧
باسمك اللهم وضعت جنبي وبك أرفعه	٧٦٥ و٧١٠
باسمك اللهم وضعت جنبي وطهر لي قلبي وطيب كسبي	٧٠٩
بئس الرجل أخو العشيرة	٣٢٨
بسم الله الرحمن الرحيم أعيذك بالله الأحد الصمد الذي لم يلد ولم يولد	٥٥٣
بسم الله، آمنت بالله ، توكلت على الله ، لا حول ولا قوة إلا بالله	٨٤
بسم الله ، اذهب البأس رب الناس ، واشف أنت الشافي	٥٥١
بسم الله أرقيك ، والله يشفيك من كل داء يؤذيك	٥٦٩ و ٥٧٠
بسم الله ، اللهم اشف عبدك وصدق رسولك	٥٦٨
بسم الله . . . اللهم أطعمت وسقيت وأغنيت	٤٦٥
بسم الله . . . اللهم إني أسالك من خير هذه السوق وخير ما فيها	١٨١
بسم الله ، اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا	٦٠٨
بسم الله ، اللهم داوني بدوائك واشفني بشفائك	٦٢١
بسم الله ، اللهم صل على محمد صلى الله عليه وسلم	٨٨
بسم الله ، تربة أرضنا بريقه بعضنا يشفي سقيمنا باذن الله	٥٧٦
بسم الله ، التكلان على الله ، لا حول ولا قوة إلا بالله	١٧٧

Marfat.com

الحديث	رقمه
بسم الله ، توكلت على الله ، اللهم إني أعوذ بك من أن أزل أو نضل	١٧٦
بسم الله . . . الحمد لله ، ﴿سبحان الذي سخر لنا هذا . . .﴾	٤٩٦
بسم الله . . . الحمد لله الذي كرمنا وحملنا في البر والبحر	٤٩٩
بسم الله الكبير ، نعوذ بالله العظيم من شر عرق نعار	٥٦٦
بسم الله ، محمد رسول الله ، اخسأ عدو الله	٦٣٣
بسم الله ، وعلى سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم	٥٨٤
بت ليلة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فلما استيقظ من منامه قام	٧٦٢
بشرك الله بخير يا عمر في الدنيا الآخرة ، وسلمك الله يا عمر	٢٨٨
بها نظرة ، فاسترقوا لها	٥٧٤
تسبحين الله عز وجل عند منامك ثلاثاً وثلاثين	٧٤٠
تشميت المسلم إذا عطس ثلاث مرات ، فإن عطس فهو مزكوم	٢٥٠
تعلموا سيد الاستغفار، اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت	٣٧٢
تعوذي بالله من شر هذا الغاسق إذا وقب	٦٤٨
تقدم فصب على رأسي وبين يدي	٦٠٦
توضووا بسم الله	٢٧
الثاؤب الشديد والعطسة الشديدة من الشيطان	٢٦٤
ثكلتك أمك يا صديق ، الشرك أخفى فيكم من دبيب النمل	٢٨٦
ثلاث من كن فيه واحدة فيهن زوج من الحور العين	١٣٥
ثلاثة كلهم ضامن على الله عز وجل : رجل خرج غازياً في سبيل الله	١٦١
جزى الله الأنصار عنا خيراً	٢٧٦
جملك الله ، فما رأى الشيب حتى مات	٢٨٩
حبك إياها أدخلك الجنة	٦٩٠
حق المسلم على المسلم : رد السلام وعيادة المريض	٢١٠
حيث ما مررت بقبر كافر فبشره بالنار	٥٩٥
الحمد لله ، اللهم كما حسنت خلقي فحسن خلقي	١٦٣
الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه غير مكفي ولا مودع	٤٦٨
الحمد لله كثيراً طيباً مباركاً فيه غير مكفي ولا مودع ولا مستغني عنه	٤٨٤
الحمد لله كثيراً طيباً مباركاً فيه كما يحب ربنا أن يحمد وينبغي له	٤٤٤
الحمد لله الذي أحسن إليَّ في أوله وآخره	٢٤
الحمد لله الذي أحيانا بعدما أماتنا وإليه النشور	٨

Marfat.com

الحديث	رقمه
الحمد لله الذي أحيانا بعدما أماتنا وإليه النشور	٧٠٧
الحمد لله الذي أذاقني لذته وأبقى فيَّ قوته	٢٥
الحمد لله الذي أذهب عنا الحزن والأذى وعافاني	٢٢
الحمد لله الذي أطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجاً	٤٧٠
الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين	٤٦٤
الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا وكفانا وآوانا	٧٧١
الحمد لله الذي أعانني فصمت ورزقني فأفطرت	٤٧٩
الحمد لله الذي أعتق رقبة من النار	٥٥٤
الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات	٥٧٨
الحمد لله الذي جللنا اليوم عافية وجاء بالشمس من مطلعها	١٤٧
الحمد لله الذي حسن خلقي وخلقي وزان مني ما شان من غيري	١٦٤
الحمد لله الذي سوى خلقي فعدله وكرم صورة وجهي	١٦٥
الحمد لله الذي كفاني وآواني ، الحمد لله الذي أطعمني	١٥٨
الحمد لله الذي كفاني وآواني وأطعمني وأسقاني	٧٢٣
الحمد لله الذي منَّ علينا وهدانا ، والذي أشبعنا وأوانا	٤٦٦
الحمد لله الذي نصر عبده وأعز دينه	٥٦٢
الحمد لله الذي وهب لنا هذا اليوم وأقالنا فيه عثراتنا	١٤٨
الحمد لله الذي يطعم ولا يطعم ، من علينا فهدانا	٤٨٥
الحمد لله ، نستعينه ، ونعوذ بالله منَّ شرور أنفسنا	٥٩٩
الحمى من فيح جهنم فأبردوها بالماء	٥٦٧
خصلتان من كانتا فيه كتبه الله عز وجل شاكراً صابراً	٣٠٩
خصلتان من يصحبهما دخل الجنة وهما يسير	٧٤١
خيراً رأيت ، وخيراً يكون ، نمت ونامت عينك	٧٧٣
خيراً تلقاه وشر توقاه ، وخير لنا وشر لأعدائنا	٧٧٢
دعوه اللهم إني أذكرك إذا ذكرت بك	٤٣١
الدعاء لا يرد بين الاذان والإقامة ، فادعوا	١٠٢
ذاك جبريل عليه السلام أخبرني أنه لقيك ومعك غذاء وهو حيس	٢٤٠
ذلك شيطان يقال له : خنزب ، فإذا حسسته فتعوذ بالله منه	٥٧٧
ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الأجر إن شاء الله عز وجل	٤٧٨
رب اغفر لي وتب عليَّ إنك أنت التواب الرحيم	٣٧٠

Marfat.com

الحديث	رقمه
رب قني عذابك يوم تبعث عبادك	٧٢٨ و ٧٢٩
ربي وربك الله ، آمنت بالذي أبداك ثم يعيدك	٦٤٤
رحمك الله أبا بكر ! ألست تمرض ، ألست تنصب	٣٩٢
ردّوا علي الرجل	٣٤٩
رويدك يا أنجشة ، لا تكسر القوارير	٥١٣
الرؤ يا الصالحة من الله تعالى ، فإذا رأى أحدكم ما يحب	٧٦٩
زودك الله التقوى . . . وغفر ذنبك	٥٠٢
﴿سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين . . .﴾	١١٩
سبحان ربي وبحمده ، سبحان ربي وبحمده الهوى	٧٥٢
سبحان الله لا تطيقه ، فهلا قلت : اللهم آتنا في الدنيا حسنة	٥٥٥
ستر ما بين أعين الجن وعورات بني آدم إذا جلس أحدكم	٢١
ستر ما بين أعين الجن وعورات بني آدم إذا نزع أحدكم ثوبه	٢٧٤
ستر ما بين أعين الجن وعورات بني آدم أن يقول الرجل المسلم	٢٧٣
سلام عليكم أهل الديار من المؤمنين والمؤمنات والمسلمين	٥٩٠
سلوا الله كل شيء حتى الشسع فإن الله عز وجل إن لم يتيسر	٣٥٥
سمّى رسول الله صلى الله عليه وسلم علي بن أبي طالب أبا تراب	٤٠٥
سمع سامع بحمد الله وحسن بلائه علينا ، ربنا صاحبنا	٥١٤
السلام عليك يا أبا ابراهيم	٤١٠
السلام عليكم أهل البيت	٦١٧
السلام عليكم أهل دار قوم مؤمنين ، وإنا وإياكم وما توعدون	٥٩٢
السلام عليكم أهل الديار من المؤمنين وإنا إن شاء الله بكم لاحقون	٥٨٩
السلام عليكم أيتها الأرواح الفانية والأبدان البالية	٥٩٣
السلام عليكم . . . . اللهم صل على الأنصار وعلى ذرية الأنصار	٦٦٣
السلام عليكم دار قوم مؤمنين أنتم لنا فرط وإنّا بكم لاحقون	٥٩١
السلام عليكم دار قوم مؤمنين وإنا إن شاء الله عن قريب بكم لاحقون	٥٨٨
السلام عليكم كيف أصبحتم	١٨٥
السلام عليكم يا صبيان	٢٢٧
السيد الله عز وجل	٣٨٧
الشرك أخفى فيكم من دبيب النمل	٢٨٦

Marfat.com

الحديث	رقمه
صالحاً من رجل لم يصبح صائمًا ولم يعد مريضاً	١٨٤
صح الجسم يا خوات	٥٥٨
صرف الله عنا السوء منذ أسلمنا	٢٨٣
صل ليلة الجمعة أربع ركعات تقرأ في الركعة الأولى	٥٧٩
ضع عليه يدك وقل أعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما أجد	٥٧٨
ضعي يدك اليمنى على فؤادك وامسحيه وقولي : بسم الله	٦٢١
عجبت من هؤلاء اللاتي كن عندي	٢٠٣
علمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطبة الحاجة : الحمد لله ، نستعينه	٥٩٩
عليك وعلى أبيك السلام	٢٣٨
عمر ! عمر ! يا عمر !	٢٨٨
العطاس من الله عز وجل والتثاؤب من الشيطان	٢٦٦
فأخبرته ؟ . . . . قم فأخبره	١٩٨
فاكني بابنك عبد الله بن الزبير	٤١٦
فلحت يا قديم ! إن مت ولم تكن أميراً ولا كاتباً	٣٩٣
فهلا بكراً تلاعبها وتلاعبك وتضاحكها وتضاحكك	٦١١
في حفظ الله ، وفي كنفه ، وزودك الله التقوى	٥٠٣
في المعاريض مندوحة عن الكذب	٣٢٧
في النار . . . حيث ما مررت بقبر كافر فبشره بالنار	٥٩٥
في يوم الجمعة ساعة لا يوافقها عبد يستغفر الله عز وجل إلا غفر له	٣٧٣
قال موسى عليه السلام لربه عز وجل : ما جزاء من عزى الثكلى	٥٨٧
قل إذا أصبحت : بسم الله على نفسي وأهلي ومالي	٥١
قل إذا أصبحت وإذا أمسيت وإذا أخذت مضجعك	٧٢٧
قل : أستودعكم الله الذي لا يضيع ودائعه	٥٠٥
قل : اللهم إني ظلمت نفسي ظلماً كثيراً ولا يغفر الذنوب إلا أنت	١٥٩
قل : اللهم عالم الغيب والشهادة فاطر السموات والأرض	٧٢٥
قل : اللهم غارت النجوم وهدأت العيون وأنت حيٌّ قيوم	٧٤٩
قل : اللهم فاطر السموات والأرض ، رب كل شيء ومليكه ،	٧٢٤ و ٧٢٦
قل : اللهم فاطر السموات والأرض ، عالم الغيب والشهادة	٤٥
قل : الحمد لله . . . قولوا : يرحمك الله	٢٥٨

Marfat.com

الحديث	رقمه
قل : ﴿قل هو الله أحد﴾ والمعوذتين حين تمسي وحين تصبح	٨١
قل : لا إله إلا الله الحليم الكريم ، سبحان الله رب العرش العظيم	٥٥٢
قم بنا . . . اللهم اذهب عنه حرها ووصبها	٢٠٦
قولوا : اللهم صل على محمد عبدك ورسولك ، كما صليت	٣٨٣
قولوا : اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته	٣٨٤
قولوا : اللهم صل على محمدوعلى آل محمد ، كما صليت على ابراهيم	٩٤
قولي : اللهم إنك عفو تحت العفو فاعف عني	٧٦٧
قولي : اللهم مصغر الكبير ومكبر الصغير ، صغر ما بي	٦٣٥
قولي : حين تصبحين : سبحان الله وبحمده ، ولا حول ولا قوة الا بالله	٤٦
كان [ابراهيم] عليه الصلاة والسلام يقول إذا أصبح وإذا أمسى	٧٨
كان ـ ابن عمر ـ إذا نظر الى الزهرة قذفها	٦٥٦
كان أصحاب رسول الله ﷺ يتماشون فإذا استقبلتهم شجرة	٢٤٥
كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه جعل كفه اليمنى تحت خده الأيمن	٧٣٠
كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه من الليل وضع يده على خده، ثم قال	٧٠٧
كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجعه وضع كفه اليمنى تحت خده الأيمن	٧٣١
كان رسول الله ﷺ إذا أراد أن يخرج في سفر قال : اللهم أنت الصاحب	٥٣١
كان رسول الله ﷺ إذا استجد ثوبا سماه باسمه وقال : اللهم أنت كسوتني	٢٧٠
كان رسول الله ﷺ إذا اشتدت الريح يقول : اللهم لقحاً ولا عقيماً	٢٩٩
كان رسول الله ﷺ إذا أشرف على أرض يريد دخولها قال : اللهم اني أسألك	٥٢٧
كان رسول الله ﷺ إذا أصبح قال : أصبحنا على فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص	٣٤
كان رسول الله ﷺ إذا أصبح قال : أصبحنا وأصبح الملك لله عز وجل	٣٨
كان رسول الله ﷺ إذا أصبح قال : اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا ، وبك حياتنا	٥٠
كان رسول الله ﷺ إذا أفطر عند قوم دعا لهم	٤٨٢
كان رسول الله ﷺ إذا أفطر قال : الحمد لله الذي أعانني فصمت	٤٧٩
كان رسول الله ﷺ إذا أفطر : ذهب الظمأ وابتلت العروق	٤٧٨
كان رسول الله ﷺ إذا أفطر يقول : اللهم لك صمنا وعلى رزقك أفطرنا	٤٨٠
كان رسول الله ﷺ إذا انصرف من صلاة المغرب يدخل فيصلي ركعتين	٦٥٨
كان رسول الله ﷺ إذا أوى إلى فراشه قال : اللهم متعني بسمعي وبصري	٧٣٤
كان رسول الله ﷺ إذا أوى الى فراشه وضع يده اليمنى تحت خده	٧٢٩
كان رسول الله ﷺ إذا تعار من الليل قال : لا إله إلا الله الواحد القهار	٧٥٧

Marfat.com

الحديث	رقمه
كان رسول الله ﷺ إذا جلس فأراد أن يقوم استغفر الله عشراً	٤٥٢
كان رسول الله ﷺ إذا حزبه أمر قال : يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث	٣٣٧
كان رسول الله ﷺ إذا خرج الى السفر قال : اللهم بلاغاً يبلغ خيراً	٤٩٣
كان رسول الله ﷺ إذا خرج إلى السوق قال : بسم الله ، اللهم إني أسألك من خير	١٨١
كان رسول الله ﷺ إذا خرج الى الصلاة قال : بسم الله ، آمنت بالله ، توكلت على الله	٨٤
كان رسول الله ﷺ إذا خرج من الخلاء قال : الحمد لله الذي أذهب عنا	٢٢
كان رسول الله ﷺ إذا خرج من الغائط قال : الحمد لله الذي أحسن إليَّ في أوله	٢٤
كان رسول الله ﷺ إذا دخل رجب قال : اللهم بارك لنا في رجب وشعبان	٦٥٩
كان رسول الله ﷺ إذا دخل الغائط قال : اللهم إني أعوذ بك من الرجس النجس	١٨
كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد حمد الله وسمى ، وقال : اللهم اغفر لي	٨٧
كان رسول الله ﷺ إذا دخل المسجد ، قال : بسم الله اللهم صل على محمد وإذا خرج	٨٨
كان رسول الله ﷺ إذا رأى سهيلاً قال : لعن الله سهيلاً	٦٥٠
كان رسول الله ﷺ إذا رأى في السماء ناشئاً غباراً أو ريحاً استقبله	٣٠١
كان رسول الله ﷺ إذا رأى ما يحب قال : الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات	٣٧٨
كان رسول الله ﷺ إذا رأى الهلال قال : ربي الله ، آمنت بالذي أبداك	٦٤٤
كان رسول الله ﷺ إذا رفأ رجلاً قال : بارك الله فيك	٦٠٤
كان رسول الله ﷺ إذا سمع الرعد والصواعق قال : اللهم	٣٠٣
كان رسول الله ﷺ إذا سمع المؤذن قال : حي علي الفلاح ، قال : اللهم اجعلنا مفلحين	٩٢
كان رسول الله ﷺ إذا شبع من الطعام قال: الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه	٤٦٨
كان رسول الله ﷺ إذا شرب في الإناء تنفس ثلاثة أنفاس	٤٧١
كان رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح قال في سفر رفع صوته حتى يسمع	٥١٥
كان رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح قال : اللهم إني أسألك علماً نافعاً	١١٠
كان رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح قال في سفر رفع صوته حتى يسمع أصحابه	١٢٧
كان رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح قال وهو ثان رجليه : سبحان الله وبحمده	١٤١
كان رسول الله ﷺ إذا طلعت الشمس قال : الحمد لله الذي جللنا اليوم عافية	١٤٧
كان رسول الله ﷺ إذا دعا مريضاً يضع يده على المكان الذي يشتكي	٥٥١
كان رسول الله ﷺ إذا عطس خمر وجهه وغض صوته	٢٦٥
كان رسول الله ﷺ إذا قضى صلاته مسح جبهته بيده اليمنى ثم قال	١١٢
كان رسول الله ﷺ إذا قفل من الجيوش . . كبر ثلاثاً	٥١٩
كان رسول الله ﷺ إذا نظر في المرآة قال : الحمد لله الذي حسن خلقي	١٦٤

Marfat.com

الحديث	رقمه
كان رسول الله ﷺ إذا نظر وجهه في المرآة قال : الحمد لله الذي سوى خلقي	١٦٥
كان رسول الله ﷺ من آخر ما يقول حين ينام وهو واضع يده على خده	٧٤٤
كان رسول الله ﷺ من أفكه الناس مع صبي	٤١٩
كان رسول الله ﷺ من أقل الناس غفلة كان إذا رأى الهلال	٦٤٧
كان رسول الله ﷺ لا ينام كل ليلة حتى يقرأ ﴿ ألم تنزيل الكتاب﴾	٦٧٠
كان رسول الله ﷺ يدعو بهذه الدعوات كلما سلم : اللهم لا تخزني يوم القيامة	١٢٨
كان رسول الله ﷺ يشرب بثلاثة أنفاس يسمي الله عز وجل في أوله ويحمده	٤٧٢
كان رسول الله ﷺ يعجبه أن يدعو ثلاثاً ويستغفر ثلاثاً	٣٦٨
كان رسول الله ﷺ يقرأ في الوتر بـ ﴿ سبح اسم ربك الأعلى ﴾ وفي الركعة الثانية	٧٠٦
كان رسول الله ﷺ يقرأ كل ليلة ﴿ بني اسرائيل ﴾ و ﴿ الزمر ﴾	٦٧٨
كان رسول الله ﷺ يقول إذا أصبح : أصبحنا وأصبح الملك لله والحمد لله كله	٨٢
كان رسول الله ﷺ يقول إذا أصبح وأمسى : أصبحنا وأصبح الملك لله	٣٧
كان رسول الله ﷺ يقول في دبر كل صلاة : لا إله إلا الله ولا نعبد إلا إياه	١٣٠ - ١٣١
كان ﷺ إذا أخذ مضجعه قال : اللهم اغفر لي ذنبي	٧١٦
كان ﷺ إذا أخذ مضجعه قال : الحمد لله الذي كفاني وآواني	٧٢٣
كان ﷺ إذا أراد أن يرقد وضع يده اليمنى تحت خده الأيمن	٧٣٢
كان ﷺ إذا استيقظ من الليل قال : لا إله إلا أنت سبحانك	٧٥٦
كان ﷺ إذا أصبح قال : اللهم إني أسألك علماً نافعاً ورزقاً طيباً	٥٤
كان ﷺ إذا أصبح يقول : أصبحت يا رب أشهدك وأشهد ملائكتك	٥٢
كان ﷺ يقول إذا أمسى : أمسينا وأمسى الملك لله والحمد لله	٣٦
كان ﷺ إذا أوى إلى فراشه اضطجع على يمينه وقال	٧٢٨
كان ﷺ إذا أوى إلى فراشه قال : الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا	٧١١
كان ﷺ إذا أوى إلى فراشه كل ليلة جمع كفيه ثم يقرأ فيهما	٦٩٧
كان ﷺ إذا خاف قوماً قال : اللهم إنا نجعلك في نحورهم	٣٣٣
كان ﷺ إذا خرج مسافراً قال : اللهم أنت الخليفة في الأهل والصاحب في السفر	٤٩٤
كان ﷺ إذا خرج من بيته قال : بسم الله توكت على الله . .	١٧٦
كان ﷺ إذا خرج من منزله قال : بسم الله التكلان على الله	١٧٧
كان ﷺ إذا دخل الخلاء قال : اللهم إني أعوذ بك من الرجس النجس الخبيث	٢٥
كان ﷺ إذا دخل الخلاء قال : يا ذا الجلال	١٩

Marfat.com

الحديث	رقمه
كان ﷺ إذا دخل على مريض قال : أذهب البأس رب الناس	٥٤٣
كان ﷺ إذا رأى سحاباً مقبلاً من أفق من الآفاق ، ترك ما هو فيه	٣٠٢
كان ﷺ إذا رأى المطر قال : اللهم اجعله صيباً هنيئاً	٣٠٤
كان ﷺ إذا رأى الهلال قال : اللهم اجعله هلال يمن وبركة	٦٤٠
كان ﷺ إذا رأى الهلال قال : اللهم أدخله علينا بالأمن والايمان	٦٤٥
كان ﷺ إذا رأى الهلال قال : اللهم أهله علينا بالأمن والايمان والسلامة	٦٤١
كان ﷺ إذا رأى الهلال قال : هلال خير ورشد ـ ثلاث مرات ـ	٦٤٢
كان ﷺ إذا راعه شيء قال : هو الله ربي لا أشرك به شيئاً	٣٣٥
كان ﷺ إذا رفعت مائدته قال : الحمد لله حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه	٤٨٤
كان ﷺ إذا سلم يقول هؤلاء الكلمات : اللهم أنت السلام ومنك السلام	١٠٩
كان ﷺ إذا فرغ من صلاته قال لا أدري قبل أن يسلم أو بعد أن يسلم :	١١٩
كان ﷺ إذا قام الى الصلاة من جوف الليل يقول	٧٦٠
كان ﷺ إذا قفل كبر ثلاثاً ثم قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له	٥٣٠
كان ﷺ إذا لبس ثوباً سماه باسمه قميصاً أو رداء أو عمامة	١٤
كان ﷺ إذا نظر الى الهلال قال : اللهم اجعله هلال يمن ورشد	٦٤٣
كان ﷺ إذا نظر وجهه في المرآة قال : الحمد لله	١٦٣
كان ﷺ إذا هب من الليل كبر عشراً وحمد عشراً وقال . .	٧٦١
كان ﷺ إذا همه أمر نظر إلى السماء وقال : سبحان الله العظيم	٣٣٨
كان ﷺ يدعو بهذه الدعوات إذا أصبح وإذا أمسى : اللهم اني أسألك	٣٩
كان ﷺ يدعو بهذه الكلمات : اللهم اقسم لنا من خشيتك ما تحول به	٤٤٦
كان ﷺ يعوذ الحسن والحسين يقول : أعيذكما بكلمات الله التامة	٦٣٤
كان ﷺ يقرأ بالمسبحات قبل أن يرقد ويقول :	٦٨٢
كان ﷺ يقرأ عشر آيات من آخر ﴿آل عمران﴾ كل ليلة	٦٨٨
كان ﷺ يقول عند مضجعه : اللهم إني أعوذ بوجهك الكريم وبكلماتك	٧١٣
كان عشاراً (سهيل) باليمن يظلمهم ويغصبهم أموالهم	٦٥٢
كان النبي ﷺ إذا أراد الأمر قال : اللهم خر لي واخترلي	٥٩٧
كان النبي ﷺ إذا أصاب الرمد واحداً من أصحابه	٥٦٥
كان النبي ﷺ إذا أفصح الغلام من بني عبد المطلب علمه هذه الآية	٤٢٤
كان النبي ﷺ إذا أكل طعاماً قال : الحمد لله الذي أطعمنا وسقانا	٤٦٤
كان النبي ﷺ إذا خاف أن يصيب شيئاً بعينه قال : اللهم بارك فيه	٢٠٨

Marfat.com

الحديث	رقمه
كان النبي ﷺ إذا دخل الخلاء قال : اللهم إني أعوذ بك من الخبث والخبائث	١٧
كان النبي ﷺ إذا سافر قال : اللهم أنت الصاحب في السفر	٤٩٢
كان النبي ﷺ إذا سمع المؤذن قال : مثل ما يقول	٩١
كان النبي ﷺ إذا علا شرفاً من الأرض قال : اللهم لك الشرف	٥٢٢
كان النبي ﷺ إذا فرغ من دفن الميت قال : استغفروا لأخيكم	٥٨٥
كان النبي ﷺ إذا قام من المجلس استغفر عشرين مرة	٤٥٣
كان النبي ﷺ إذا وضع الميت في القبر قال : بسم الله وعلى سنن رسول الله	٥٨٤
كانت اليهود يتعاطسون عند النبي ﷺ يرجون أن يقول لهم	٢٦٢
كانوا يتخوفون من جور الولاة وقحوط المطر	٥٢٥
كفى بالدهر واعظاً والموت مفرقاً	٥٦٠
كفارة وطهور	٥٣٥
كُلْ بسم الله ، ثقة بالله ، وتوكلاً عليه	٤٦٣
كُلْ ، فلعمري من أكل برقية باطل ، لقد أكلت برقية حق	٦٣٠
كل الكذب مكتوب لا محالة كذباً إلا أن يكذب الرجل في حرب	٦١٢
كل نفس من بني آدم سيد ، فالرجل سيد أهله ، والمرأة سيدة بيتها	٣٨٨
كلام ابن آدم كله عليه ، لا له ، إلا أمر بمعروف ، أو نهي عن منكر	٥
كلمات المكروب اللهم برحمتك أرجو، فلا تكلني إلى نفسي طرفة عين	٣٤٢
كما أنتما على مضاجعكما	٧٣٩
كنا إذا كنا مع رسول الله ﷺ على أكمة كبرنا ، وإذا صعدنا على جبل كبرنا	٥١٦
كنَّا إذا نزلنا سبحنا حتى تحل الرحال	٥٢٩
كنَّا نعد لرسول الله ﷺ في المجلس الواحد مائة مرة	٣٧٠
كنَّاني رسول الله ﷺ بقلة كنت أجتنبتها	٤٠٦
كيف أنت وكيف أصبحت	١٨٨
كيف أنتِ يا أم عبد الله . . . . بخير وكيف عبد الله ؟	١٨٧
كيف تجدك . . . أصلحك الله	٥٣٨
كيف تجدك . . . لن يجتمعا في قلب رجل عند هذا الموطن	٥٣٩
كيف رأيت يا عقبة !؟ اقرأ بهما كلما نمت وقمت	٧٥٩
كيف قلت ؟. . . . اللهم عافه ، اللهم اسقه	٥٥٦
لأن أجلس مع قوم يذكرون الله عز وجل من صلاة العصر إلى أن تغرب الشمس	٦٧٠
لبيك ، أخذنا فألك من فيك	٢٩٠

Marfat.com

الحديث	رقمه
لعن رسول الله ﷺ الزهرة ، فإنها افتتنت الملكين	٦٥٤
لعن الله سهيلاً ، فإنه كان عشاراً ، فمسخ	٦٥٠
لعن الله سهيلاً ، كان رجلاً ينجس للناس في الأرض بالظلم	٦٥١
لقد جمع لي رسول الله ﷺ يوم أُحد أبويه	٤٤٠
لقد دعا الله عز وجل باسمه الذي إذا دعي به أجاب	٧٥٨
لقنني رسول الله ﷺ هؤلاء الكلمات ، وأمرني إن نزل بي كرب	٣٤١
للمسلم على المسلم خمس : ردُّ السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز	٢٤٦
للمسلم على المسلم ست بالمعروف : يسلم عليه إذا لـقيه ، ويجيبه إذا دعاه	٢٠٩
لم يكن رسول الله ﷺ سباباً ولا فحاشاً ولا لعاناً	٣٢٤
لَمِن العقوق أن تسمي أباك ، وأن تمشي أمامه في الطريق	٣٩٦
لن تقرأ شيئاً أبلغ عند الله من ﴿ قل أعوذ برب الفلق ﴾	٦٩٦
لن يجتمعا في قلب رجل عند هذا الموطن إلا أعطاه الله عز وجل رجائه	٥٣٩
لن ينهق الحمار حتى يرى شيطاناً فإذا كان ذلك فاذكروا الله عز وجل	٣١٤
لو أعلم أنك تنظر لطعنت به في عينك	٦٦٠
لو أمرتم هذا فيغسله	٣٢٦
لو أن أحدكم إذا جامع أهله قال : بسم الله، اللهم جنبنا الشيطان	٦٠٨
لو قلت : بسم الله ، لرفعتك الملائكة والناس ينظرون	٦٦٩
ليس رجلاً يكون على دابة صعبة فيقول في أذنها ﴿أفغير دين الله . . .﴾	٥١٠
ليس شيء من الجسد إلا وهو يشكو ذرب اللسان	٧
ليس نفس من بني آدم إلا عليها صدقة ، كل يوم طلعت فيه الشمس	٤٣٠
ليس يتحسر أهل الجنة على شيء إلا على ساعة مرت بهم	٣
ليسأل أحدكم ربه حاجته كلها حتى يسأله شسع نعله إذا انقطع	٣٥٤
ليسترجع أحدكم في كل شيء حتى في شسع نعله فإنها من المصائب	٣٥٢
الذي يبدأ بالسلام أولى بالله عز وجل ورسوله محمد ﷺ	٢١٢
ما أخذ رسول الله ﷺ بيد رجل ففارقه حتى قال : ربنا آتنا	٢٠٤
ما أصر من استغفر ، وإن عاد في اليوم سبعين مرة	٣٦١
ما أنعم الله عز وجل على عبد نعمة في أهل ومال وولد	٣٥٧
ما أنعم الله عز وجل على عبده نعمة فقال :	٣٥٦
ما تستقـل الشمس فيبقى شيء من خلق الله عز وجل إلا سبح الله عز وجل	١٤٩
ما جاء بك ؟ . . . إذا أخذت مضجعك فاقرأ ﴿قل يا أيها الكافرون﴾	٦٨٩

Marfat.com

الحديث	رقمه
ما جاء بك (يا قبيصة) ، وقد كبرت سنُّك ، ورق عظمك	١٣٣
ما جاء بكِ يا فاطمة	٧٣٩
ما جاء بها اليوم إلا حاجة	٧٣٩
ما جلس قوم في مجلس فخاضوا واستغفروا الله عز وجل	٤٥١
ما خرج رجل من بيته إلى الصلاة فقال : اللهم إني أسألك بحق	٨٥
ما خرج رسول الله ﷺ من الغائط إلا قال : غفرانك	٢٣
ماذا معك يا جابر ! ألحم ذا ؟	٢٧٦
ما رأيت أحداً بعد رسول الله ﷺ أكثر أن يقول : استغفر الله	٣٦٣
ما زال الشيطان يأكل معك حتى سميت فقاء الشيطان ما أكل	٤٦١
ما سألني عنها أحد قبلك ـ يعني : تفسيره لا إله إلا الله والله أكبر	٧٣
ما قرأت في أذنه ؟ . . . لو أن رجلاً موقناً قرأ بها على جبل لزال	٦٣١
ما كان رسول الله ﷺ منذ صحبته ينام حتى فارق الدنيا حتى يتعوذ	٧٣٦
ما لهذا ! . . . أو لا تسترقون له من العين ؟	٥٧١
ما من إنسان إلا قلبه بين أصبعين من أصابع الله عز وجل	٦٥٨
ما من رجل يحسن الوضوء فيغسل يديه ورجليه ووجهه	١٦٢
ما من رجل يفجأه صاحب بلاء فيقول : الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به	٣٠٨
ما من رجل ينتبه من نومه فيقول : الحمد لله الذي خلق النوم واليقظة	١٣
ما من صباح يصحبه العبد إلا صرخ صارخ : أيها الخلائق سبحوا	٦٢
ما من عبد بسط كفيه في دبر كل صلاة ثم يقول : اللهم إلهي وإله ابراهيم	١٣٨
ما من عبد صلى صلاة الصبح ثم جلس يذكر الله عز وجل حتى تطلع الشمس	١٤٦
ما من عبد مسلم ولا أمة مسلمة قرأ في يوم وليلة مائتي مرة	٦٩٤ و ٦٩٥
ما من عبد مسلم يأوي إلى فراشه فيقرأ سورة من كتاب الله عز وجل	٧٤٦
ما من عبد يتوضأ فيحسن الوضوء ثم يقول : أشهد أن لا إله إلا الله وحده	٣٣
ما من عبد يذنب ذنباً فيتوضأ ويصلي ركعتين ثم يستغفر الله عز وجل لذلك	٣٥٩
ما من عبد يقول حين ردَّ الله اليه روحه : لا إله إلا الله وحده	١٠
ما من عبدين متحابين في الله يستقبل أحدهما صاحبه فيصافحه	١٩٤
ما من قوم جلسوا مجلساً فيقوموا عن غير ذكر الله عز وجل	٤٤٥
ما من قوم جلسوا مجلساً لم يذكر الله عز وجل فيه إلا كانت عليهم تره	١٧٩
ما من مسلم ولا مسلمة يصاب بمصيبة وإن قدم عهدها فيحدث لها	٥٥٩
ما من مسلم يعود مريضاً لم يحضر أجله فيقول سبع مرات : أسأل الله العظيم	٥٤٤

Marfat.com

الحديث	رقمه
ما من مسلم يقول إذا أصبح : الحمد لله ، ربي الله لا أشرك به شيئاً	٥٩
ما من مسلم يقول إذا سمع النداء بالصلاة فكبر المنادي يكبر	٩٩
ما من مسلم يقولها عند منامه ثم ينام وسط الشياطين والهوام فتضره	٧٣٥
ما من الناس أمن عليَّ في صحبته وذات يده من ابن أبي قحافة	٤٤٢
ما من الناس أمن في صحبته وذات يده من ابن أبي قحافة	٤١٣
ما وجع أخيك ؟ . . . فابعث إليَّ به	٦٣٢
ما يقول في قريش فيقولون : ابن وابن أخ ، قال : أقول كما قال أخي	٣١٨
ما يمنع أحدكم إذا رأى من أخيه ما يعجبه في نفسه أو ماله فليبرك عليه	٢٠٥
ما يمنع أحدكم إذا عسر عليه أمر معيشته أن يقول إذا خرج من بيته	٣٥٠
ما يمنعك أن تسمعي ما أوصيك ؟ تقولي إذا أصبحت وإذا أمسيت	٤٨
مثل شيطان لقي شيطانة في سكة فنكحها والناس ينظرون	٦١٥
مداراة الناس صدقة	٣٢٥
مرحباً بأخي ، لا تداري ولا تماري	٥٣٤
مرحباً بك يا أبا يزيد ! كيف أصبحت ؟	١٨٦
مرحباً وأهلاً	٦٠٥
مرحباً وعليك السلام ، من أين أقبلت	٦
مروا أبا ثابت فليتعوذ	٣٨٦
مسح الله عنك يا أبا أيوب ما تكره	٢٨١
من ادهن ولم يسم ادهن معه سبعون شيطاناً	١٧٤
من أذل عنده مؤمن فلم ينصره وهو يقدر على أن ينصره	٤٢٨
من أراد أن يحدث بحديث فنسيه فليصل عليَّ	٢٨٧
من أرجعته الطيرة عن حاجته فقد أشرك	٢٩٢
من استغفر الله في دبر كل صلاة ثلاث مرات	١٣٧
من استغفر الله عز وجل في كل يوم سبعين مرة لم يكتب في يومه	٣٦٦
من أصابته منكم مصيبة فليذكر مصيبته بي فإنها من أعظم المصائب	٥٨٣
من أصابه هم أو حزن فليدع بهذه الكلمات يقول : أنا عبدك	٣٣٩
من أصابه هم أو حزن فليقل : اللهم إني عبدك وابن عبدك	٣٤٠
من أصيب بمصيبة فليذكر مصيبته بي فإنها من أعظم المصائب	٥٨٢
من اضطجع مضجعاً لم يذكر الله عز وجل فيه إلا كانت عليه من الله تره	٧٤٧
من أطعمه الله طعاماً فليقل : اللهم بارك لنا فيه وأطعمنا خيراً منه	٤٧٤

Marfat.com

الحديث	رقمه
من أكثر من الاستغفار جعل الله عز وجل له لا من كل هم فرجاً	٣٦٤
من أكل طعاماً فقال : الحمد لله الذي أطعمني هذا الطعام	٤٦٧
من أكل فشبع وشرب فروي ، فقال : الحمد لله الذي أطعمني	٤٧٣
من أوى إلى فراشه طاهراً وذكر الله عز وجل حين يدركه النعاس	٧١٩
من بات على طهارة ثم مات من ليلة مات شهيداً	٧٣٣
من بدأ بالكلام قبل السلام فلا تجيبوه	٢١٤
من تعار من الليل فقال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له	٧١٥
من توضأ فأحسن الوضوء ، ثم رفع بصره إلى السماء فقال	٣١
من توضأ فأحسن الوضوء ثم قال عند فراغه : لا إله إلا الله وحده لا شريك له	٣٢
من توضأ فأسبغ الوضوء ، ثم قال عند فراغه من وضوئه	٣٠
من تمام العيادة أن تضع على المريض يدك فتقول	٥٣٦
من جلس مجلساً كثر فيه لغطه ثم قال قبل أن يقوم : سبحانك	٤٧٧
من حسب كلامه من عمله قل كلامه إلا فيما يعنيه	٦
من حفظ عشر آيات من أول ﴿ الكهف ﴾ عصم من فتنة الدجال،	٦٧٦
من خرج من بيته يريد سفراً فقال حين يخرج	٤٩١
من دعا رجلاً بغير اسمه لعنته الملائكة	٣٩٤
من ذا ؟ . . . . أنا . . . أنا ، كأنه كرهها	٦٦٥
من ذكرت عنده فليصل عليَّ ، فإنه من صلى عليَّ مرة	٣٨٠
من ذكرت عنده فلم يصل عليَّ فقد شقي	٣٨١
من رأى شيئاً فأعجبه فقال : ما شاء الله لا قوة إلا بالله	٢٠٧
من رأيتموه ينشد شعراً في المسجد فقولوا : فض الله فاك	١٥٣
من ردَّ من عرض أخيه كان له حجاباً من النار	٤٢٩
من سره أن يقرأ القرآن رطباً كما أنزل فليقرأه على قراءة	٤١٥
من سمع رجلاً ينشد ضالته في المسجد فليقل : لاردها الله عليك	١٥١
من سلم على قوم فضلهم بعشر حسنات	٢١٣
من صلى صلاة الصبح ثم قرأ ﴿ قل هو الله أحد ﴾ مائة مرة	١٤٣
من صلى صلاة الفجر ثم قعد يذكر الله عز وجل حتى تطلع الشمس	١٤٤
من صلى صلاة الفجر فقعد في مقعده ولم يلغ بشيء من أمر الدنيا	١٤٥
من صنع إليه معروفاً فقال لفاعله : جزاك الله خيراً	٢٧٥
من عزى مصاباً كان له مثل أجره	٥٨٦

Marfat.com

الحديث	رقمه
من عطس عنده أخوه المسلم ولم يشمته كانت له عليه ديناً	٢٤٧
من قال إذا أوى الى فراشه : الحمد لله الذي كفاني وآواني	٧٢٠
من قال إذا استيقظ من منامه :سبحـان الذي يحيي الموتى	١١
من قال إذا أصبح : اللهم أصبحت ممنك في نعمة وعافية	٥٥
من قال إذا أصبح : اللهم أنت ربي لا إله إلا أنت خلقتني	٤٣
من قال إذا أصبح وإذا أمسى ربي الله الذي لا إله إلا هو	٤٢
من قال : بسم الله الذي لا يضر مع اسمه شيء في الأرض	٤٤
من قال بعد صلاة الصبح أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له	١٣٦
من قال بعد الفجر ثلاث مرات وبعد العصر ثلاث مرات	١٢٦
من قال بعد ما يقضي الجمعة : سبحان الله العظيم وبحمده	٣٧٧
من قال حين يأوي إلى فراشه : لا إله إلا الله وحده لا شريك له	٧٢٢
من قال حين يدخل السوق لا إله إلا الله وحده لا شريك له	١٨٣
من قال حين يسمع المؤذن وأنا أشهد أن لا إله إلا الله وحده	٩٧
من قال حين يسمع النداء: اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمة	٩٥
من قال حين يصبح : أعوذ بالله السميع العليم من الشيطان الرجيم	٤٩
من قال حين يصبح أو يمسي : اللهم إني أصبحت أشهد	٧٣٨
من قال حين يصبح : اللهم إني أصبحت أشهدك وأشهد	٧٠
من قال حين يصبح : اللهم ما أصبح بي من نعمة أو بأحد	٤١
من قال حين يصبح ثلاث مرات : أعوذ بالله من الشيطان الرجيم	٨٠ و ٦٨١
من قال حين يصبح : الحمد لله ربي الله، لا أشرك به شيئاً	٦٣
من قال حين يصبح : الحمد لله ربي لا أشرك به شيئاً	٦٠
من قال حين يصبح : ربي الله الذي لا إله إلا هو ،عليه توكلت	٥٨
من قال حين يصبح : ﴿فسبحان الله حين تمسون وحين تصبحون . . .﴾	٥٦ و ٧٩
من قال حين يصبح : لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك	٦٤
من قال حين يصبح : لا إله إلا الله والله أكبر	٦١
من قال حين يصبح : لبيك اللهم ،لبيك وسعديك، والخير في يديك	٤٧
من قال حين يصبح : ما شاء الله لا قوة إلا بالله ،	٥٣
من قال حين يصبح وحين يمسي ثلاث مرات : رضيت بالله رباً	٦٨
من قال حين يصبح وحين يمسي : سبحان الله وبحمده مائة مرة	٧٤
من قال حين يفرغ من طعامه :الحمد لله الذي أطعمني فاشبعني	٤٦٩

Marfat.com

الحديث	رقمه
من قال حين يفرغ من وضوئه : أشهد أن لا إله إلا الله	٢٩
من قال حين ينادي المنادي : اللهم رب هذه الدعوة التامة	٩٦
من قال حين ينصرف من صلاته : سبحان الله العظيم وبحمده	١٢٩
من قال حين ينصرف من صلاة الغداة : لا إله إلا الله وحده	١٤
من قال : السلام عليكم كتب له عشر حسنات	٢٣١
من قال صبيحة يوم الجمعة قبل صلاة الغداة : أستغفر الله	٨٣
من قال في دبر صلاة الغداة : لا إله إلا الله وحده لا شريك له	١٤٢
من قال في دبر كل صلاة مكتوبة : اللهم اعط محمداً الوسيلة	١٣٢
من قال في سوق من الأسواق : لا إله إلا الله وحده لا شريك له	١٨٢
من قال في كل يوم حين يصبح وحين يمسي : حسبي الله لا اله الا هو	٧١
من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد ـ عشر مرات ـ	٧٢
من قال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد ـ مائة مرة ـ	٧٥
من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة كان بمنزلة	١٢٣
من قرأ آية الكرسي عند الحجامة كانت له منفعة حجامته	١٦٧
من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلاة مكتوبة، لم يحل بينه وبين	١٢٤
من قرأ آية الكرسي وأول ﴿حم المؤمن﴾ عصم ذلك اليوم من كل سوء	٦٨٧
من قرأ آية الكرسي و ﴿حم الأول﴾ يعني المؤمن ـ حتى ينتهي إلى	٧٦
من قرأ آية الكرسي وخواتيم سورة البقرة عند الكرب	٣٤٤
من قرأ أربعين آية في كل ليلة لم يكتب من الغافلين	٦٧٢ و ٦٩٩
من قرأ بعد صلاة الجمعة ﴿قل هو الله أحد﴾ و ﴿قل أعوذ برب الفلق﴾	٣٧٥
من قرأ ثلاثمائة آية قال الله عز وجل لملائكته : يا ملائكتي	٧٠١
من قرأ خمسين آية لم يكتب من الغافلين ومن قرأ مائة آية أعطي	٧٠٠
من قرأ ﴿سورة الدخان﴾ في ليلة جمعة أصبح مغفوراً له	٦٧٩
من قرأ سورة الواقعة في كل ليلة لم تصبه فاقة أبداً	٦٨٠
من قرأ في سبيل الله ألف آية كتب يوم القيامة مع النبيين والصديقين	٧٠٤
من قرأ في كل ليلة عشرين آية لم يكتب من الغافلين	٦٩٨
من قرأ في ليلة ﴿إذا زلزلت الأرض﴾ كانت له كعدل نصف القرآن	٦٨٦
من قرأ في ليلة عشر آيات لم يكتب من الغافلين	٧٠٢
من قرأ في يوم وليلة خمسين آية لم يكتب من الغافلين	٤٣٧
من قرأ في يوم وليلة خمسين آية لم يكتب من الغافلين ، ومن قرأ مائة	٦٧١

Marfat.com

الحديث	رقمه
هل رأى أحدكم رؤيا ؟	٧٧٢
هل كنت تدعو بشيء وتسأله ؟	٥٥٥
هل مع أحد منكم ماء ؟	٢٧
هلال خير ، الحمد لله الذي ذهب بشهر كذا وكذا	٦٤٧
هلال خير ورشد ، هلال خير ورشد	٦٤٢
هو الله ربي لا أشرك به شيئاً	٣٣٥
هو يوم القيامة مع من أحب	١٩٢
والله إني لأحبكم	٢٢٨
والذي نفسي بيده ، لقد ابتدرها عشرة أملاك	٤٤٤
وأنا أشهد أنك ـ أي رب	٤٣٥
وجبت . . . . الجنة	٦٩١
وجهنا رسول الله ﷺ في سرية ، فأمرنا أن نقرأ إذا أمسينا	٧٧
وراءك يا بني	٣٢٢
وعليك السلام ورحمة الله وبركاته	٤٤٤
وعليك وعلى أمك	٢٦١
وعليكم السلام ورحمة الله عشر لي وعشر لك	٢٣٢
وفيهم بارك الله ، فنزد عليهم مثل ما قالوا وبقي أجرنا لنا	٢٧٨
وما علمت أنها رقية ؟ . . . اقتسموها واضربوا لي معكم بسهم	٦٣٦
ويحك قطعت عنق صاحبك ، ثم قال	٣٣٢
لا أعده كذباً : الرجل يصلح بين الناس ، يقول القول يريد به	٦١٣
لا إله إلا أنت سبحانك ، اللهم إني استغفرك لذنبي	٧٥٦
لا إله إلا الله الكريم العظيم ، سبحان الله رب العرش العظيم	٣٤١
لا إله إلا الله الواحد القهار ، رب السموات والأرض	٧٥٧
لا إله إلا الله وحده لا شريك له ، له الملك وله الحمد بيده الخير	١١٥
لا إله إلا الله وحده لا شريك له ،له الملك وله الحمد وهو على كل شيء	٥١٩
لا إله إلا الله وحده لا شريك له . . . أيبون	٥٣٠
لا إله إلا الله ، ولا نعبد إلا إياه، له النعمة وله الفضل	١٣٠ و ١٣١
لا تتمنوا لقاء العدو ، فإنكم لا تدرون ما تبتلون به منهم	٦٦٨
لا تخبر بتعلب الشيطان بك في المنام	٧٧١
لا ترم من منزلك أنت وبنوك حتى آتيكم	١٨٥

Marfat.com

الحديث	رقمه
يا قبيصة جئت حين كبرت سنك ودق عظمك واقترب أجلك	١٣٤
يا عائشة إن شر الناس من يتقي الناس فحشه	٣٢٨
يا عائشة ان الله عز وجل زوجني مريم بنت عمران وآسية بنت مزاحم في الجنة	٦٠٣
يا عائشة ان الله عز وجل لم يأمرنا فيما رزقنا أن نكسوا الحجارة واللبن	٥٣٢
يا عبد الله بن قيس ألا أدلك على كنز من كنوز الجنة : لا حول ولا قوة إلا بالله	٥٢١
يا عثمان تعوذ بها فما تعوذ متعوذ بمثلها	٥٥٣
يا عقبة ألا أعلمك من خير سورتين قرأ بهما الناس	٧٥٩
يا علي ! ألا أعلمك كلمات إذا وقعت في ورطة قلتها	٣٣٦
يا علي لا تحدث شيئاً حتى تلقاني	٦٠٧
يا عويش قولي اللهم اغفر لي ذنبي واذهب غيظ قلبي	٦٢٢
يا عويش! قولي : اللهم رب محمد اغفر لي ذنبي واذهب غيظ قلبي	٤٥٥
يا غدر	٤٠١
يا غلام إني معلمك كلمات: احفظ الله عز وجل يحفظك ،احفظ الله تجده أمامك	٤٢٥
يا غلام زودك الله التقوىٰ	٥٣٣
يا غلام زودك الله التقوى ووجهك في الخير وكفاك الهم	٥٠٦
يا مالك يوم الدين إياك نعبد وإياك نستعين	٣٣٤
يا محمد قل أعوذ بكلمات الله التامات التي لا يجاوزهن بر ولا فاجر من شر ما نزل	٦٣٧
يا مصرف القلوب ثبت قلبي على طاعتك	٣٠٥
يا معاذ ! إني أحبك فلا تدع أن تقول في دبر كل صلاة اللهم أعني على ذكرك	١١٨
يا معاذ ! إني أحبك في الله . . . أفلا أعلمك كلمات تقولها في دبر كل صلاة	١٩٩
يا معاذ ! هل تدري ما حق الله عز وجل على العباد	١٩٠
يا مقلب القلوب ثبت قلوبنا على دينك	٦٥٨
يأتي الشيطان يقول : من خلق كذا من خلق كذا	٦٢٥
يجزىء من الجماعة إذا مرت أن يسلم أحدهم ويجزي عن القعود أن يرد أحدكم	٢٢٤
يرحمك الله . . . . الرجل مزكوم	٢٤٩
يسلم الراكب على الراجل، ويسلم الراجل على القاعد، ويسلم الأقل على الأكثر	٢١١
يسلم الراكب على الماشي ، والماشي على القاعد ، والقليل على الكثير	٢١٨ و ٢٢٢
يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد ، والماشيان جميعاً	٢٢٠
يسلم الرجال على النساء ولا يسلم النساء على الرجال	٢٤٤
يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير	٢١١ و ٢٢٣

Marfat.com

الحديث	رقمه
يسلم الصغير على الكبير ، ويسلم الواحد على الاثنين ويسلم القليل على الكثير	٢١٩
يسلم الفارس على الماشي ، والماشي على القائم ،ويسلم القليل على الكثير	٢١٧
يشمت العاطس ثلاثاً فان زاد فإن شاء شمته وان شاء تركه	٢٥٢
يضحك الله عز وجل إلى رجلين : رجل لقي العدو وهو على فرس	٧٦٣
يطلع عليكم الآن رجل من أهل الجنة	٧٥٤
ينزل ربنا عز وجل حين يبقىٰ ثلث الليل الآخر فيقول من يدعوني فاستجيب له	٣٦٩
يهديكم الله ويصلح بالكم	٢٦٢
يوشك الناس يتساءلون بينهم حتى يقول قائلهم	٦٢٧

* * *

Marfat.com

فهرس شيوخ ابن السني

ابـراهيم بن محمد ٥٩ ـ ٦٧ ـ ٤٩٤ ـ ٥٣٧ ـ ٦٩٨ ـ ٧٤٣.

ابـراهيم بن محمد بن الضحـاك ٧٩ ـ ١٠٣ ـ ١٥٨ ـ ١٩٥ ـ ٢٦٩ ـ ٤٢٨ ـ ٤٧٥ ـ ٧٠٠.

ابراهيم بن محمد بن عباد ٦٣٨.

ابراهيم بن محمد بن عيسى ٥٥٧.

ابن أبي داود = عبد الله بن سليمان.

ابن غيلان = محمد بن عبد الله بن غيلان.

ابن مكرم = محمد بن الحسن بن مكرم.

ابن منيع = أبو القاسم بن بنت أحمد بن منيع.

أبو بكر بن أبي داود = عبد الله بن سليمان.

أبـو بكـر بن مكـرم = محمـد بن الحسن بن مكرم.

أبـو بكـر النيسـابـوري = أحمـد بن علي بن الحسين.

أبو جعفر بن بكر ١٢٥.

أبو جعفر بن زهير = أحمد بن يحيى بن زهير.

أبـو الحسن بن جوصـاء = أحمد بن عمير بن يوسف.

أبو خليفة = الفضل بن الحباب الجمحي.

أبو طالب بن أبي عروبة ٩٢.

أبو العباس الجرادي ١٣.

أبـو العباس بن قتيبـة = محمـد بن الحسن بن قتيبة.

أبو العباس بن مخلد ٦٨٧.

أبو عبد الرحمن النسائي = أحمد بن شعيب.

أبو عبد الله الصوفي = أحمد بن الحسن.

أبو عثمان ٤٣٤.

أبو عروبة = الحسين بن محمد بن أبي معشر.

أبو القاسم بن يحيى بن نصر ٢٨٥.

أبو علي بن حبيب = محمد بن زيان المصري.

أبو القاسم بن بنت أحمد ١١ ـ ٣٣ ـ ٤٨ ـ ٤٩ ـ ٥٧ ـ ٦٢ ـ ٨٤ ـ ١٠٤ ـ ١٢٠ ـ ١٥٠ ـ ١٨٦ ـ ١٩٨ ـ ٢٠٢ ـ ٢٤٥ ـ ٢٥٥ ـ ٢٧٣ ـ ٢٧٤ ـ ٢٨٣ ـ ٢٩٤ ـ ٢٩٥ ـ ٢٩٧ ـ ٣٠٢ ـ ٣١٣ ـ ٣١٥ ـ ٣٣٢ ـ ٣٣٤ ـ ٣٧٤ ـ ٤٠٨ ـ ٤١٠ ـ ٤٢٢ ـ ٤٥٢ ـ ٤٧١ ـ ٤٨٩ ـ ٤٩١ ـ ٥٠٢ ـ ٥٢٢ ـ ٥٦٤ ـ ٦٣٩ ـ ٦٥٩ ـ ٦٩٤ ـ ٧١١ ـ ٧٤٥ ـ ٧٥٨ ـ ٧٦٤.

أبو الليث الفرائضي = نصر بن القاسم.

أبـو محمد بن صـاعد = يحيى بن محمـد بن صاعد.

أبو يحيى الساجي = زكريا بن يحيى بن عبد الرحمن.

أبو يعلى = أحمد بن علي بن المثنى.

أحمد بن إبراهيم المديني ١٣٢ ـ ٦٠٣.

أحمد بن جعفر بن رزين ١١٩.

أحمد بن الحسن بن أديبوية ٨٣ ـ ١٠١ ـ ١٣٨.

Marfat.com

أحمد بن الحسن بن عبد الجبار ١٧٢ ـ ٢٦٦ ـ ٣١١ ـ ٤٥٠ ـ ٥٨١ ـ ٧٦٥.
أحمد بن الحسن بن هارون ٣٢.
أحمد بن الحسين الموصلي ٦٦.
أحمد بن خالد بن مسرح ١٤١ ـ ٧٧٢.
أحمد بن داود الحراني ٧٠٣.
أحمد بن زهير ١٨٣.
أحمد بن سليمان الجرمي ٧١.
أحمد بن شعيب النسائي ٢٢ ـ ٢٣ ـ ٢٧ ـ ٢٨ ـ ٣١ ـ ٣٦ ـ ٤٠ ـ ٤١ ـ ٤٤ ـ ٤٦ ـ ٦٨ ـ ٦٩ ـ ٧٠ ـ ٧٢ ـ ٨١ ـ ٨٦ ـ ٩٠ ـ ٩١ ـ ٩٣ ـ ٩٥ ـ ٩٧ ـ ١٠٢ ـ ١٠٦ ـ ١١١ ـ ١١٤ ـ ١٢٢ ـ ١٤٠ ـ ١٥٧ ـ ١٧٦ ـ ١٧٩ ـ ١٨٢ ـ ١٨٤ ـ ١٨٩ ـ ١٩٧ ـ ٢٠٦ ـ ٢١٧ ـ ٢٢١ ـ ٢٣٦ ـ ٢٣٨ ـ ٢٣٩ ـ ٢٤٢ ـ ٢٤٨ ـ ٢٥٤ ـ ٢٥٧ ـ ٢٥٩ ـ ٢٦٨ ـ ٢٧٥ ـ ٢٧٧ ـ ٢٧٨ ـ ٢٧٩ ـ ٣٠٥ ـ ٣٠٧ ـ ٣٢٦ ـ ٣٣٣ ـ ٣٣٥ ـ ٣٤١ ـ ٣٤٩ ـ ٣٥٨ ـ ٣٦٢ ـ ٣٦٤ ـ ٣٦٥ ـ ٣٦٨ ـ ٣٦٩ ـ ٣٧١ ـ ٣٧٣ ـ ٣٨٣ ـ ٣٨٤ ـ ٣٨٦ ـ ٣٨٧ ـ ٣٩١ ـ ٤٠٠ ـ ٤٤٤ ـ ٤٤٦ ـ ٤٤٧ ـ ٤٤٨ ـ ٤٥٤ ـ ٤٥٨ ـ ٤٦٤ ـ ٤٦٨ ـ ٤٧٨ ـ ٤٩٢ ـ ٤٩٦ ـ ٥٠٤ ـ ٥٠٩ ـ ٥١٢ ـ ٥١٤ ـ ٥١٨ ـ ٥٢٥ ـ ٥٢٦ ـ ٥٢٨ ـ ٥٣٤ ـ ٥٤٥ ـ ٥٥٢ ـ ٥٩٦ ـ ٦٠٤ ـ ٦٠٥ ـ ٦٠٧ ـ ٦١٧ ـ ٦٢٥ ـ ٦٣٠ ـ ٦٤٨ ـ ٦٦١ ـ ٦٦٣ ـ ٦٦٩ ـ ٦٧٨ ـ ٦٨٢ ـ ٦٨٣ ـ ٦٨٥ ـ ٦٨٩ ـ ٦٩١ ـ ٦٩٦ ـ ٦٩٧ ـ ٧٠٦ ـ ٧١٢ ـ ٧١٣ ـ ٧١٤ ـ ٧١٥ ـ ٧١٧ ـ ٧٢١ ـ ٧٢٣ ـ ٧٢٤ ـ ٧٢٩ ـ ٧٣٠ ـ ٧٣١ ـ ٧٣٢ ـ ٧٤٠ ـ ٧٤٤ ـ ٧٤٦ ـ ٧٤٧ ـ ٧٥١ ـ ٧٥٤ ـ ٧٥٦ ـ ٧٦٠ ـ ٧٦١ ـ ٧٦٣ ـ ٧٦٦ ـ ٧٦٧ ـ ٧٦٨ ـ ٧٧١.
أحمد بن عبد الجبار ٥٢٠.
أحمد بن عبد اللّه بن القاسم ٧١٠.
أحمد بن عبد اللّه بن محمد ١٢٨.
أحمد بن عبيد الصفار ٣٣٠.
أحمد بن علي بن الحسين ٢١٨.
أحمد بن علي بن سليمان ٥٧٨.
أحمد بن علي بن المثنى ٤ ـ ٥ ـ ٧ ـ ٨ ـ ١٢ ـ ١٧ ـ ٢٠ ـ ٣٩ ـ ٤٧ ـ ٥٤ ـ ٧٣ ـ ٩٦ ـ ٩٨ ـ ١٠٥ ـ ١٠٨ ـ ١١٠ ـ ١١٧ ـ ١٣٧ ـ ١٤٤ ـ ١٤٥ ـ ١٥٩ ـ ١٦٤ ـ ١٩٠ ـ ١٩١ ـ ١٩٢ ـ ١٩٣ ـ ١٩٤ ـ ١٩٦ ـ ١٩٩ ـ ٢٠٥ ـ ٢١٣ ـ ٢١٥ ـ ٢٢٢ ـ ٢٢٤ ـ ٢٢٥ ـ ٢٢٦ ـ ٢٢٩ ـ ٢٣١ ـ ٢٣٣ ـ ٢٣٧ ـ ٢٧١ ـ ٢٧٢ ـ ٢٧٦ ـ ٢٨٤ ـ ٢٨٦ ـ ٢٩١ ـ ٢٩٩ ـ ٣٠٣ ـ ٣٠٨ ـ ٣١٢ ـ ٣١٧ ـ ٣١٩ ـ ٣٢١ ـ ٣٢٢ ـ ٣٣١ ـ ٣٣٨ ـ ٣٤٠ ـ ٣٤٢ ـ ٣٤٣ ـ ٣٤٨ ـ ٣٥٤ ـ ٣٥٥ ـ ٣٦٠ ـ ٣٦١ ـ ٣٦٣ ـ ٣٧٠ ـ ٣٨٠ ـ ٣٩٠ ـ ٣٩٢ ـ ٣٩٧ ـ ٤٠٣ ـ ٤١١ ـ ٤١٢ ـ ٤١٥ ـ ٤١٦ ـ ٤٢٠ ـ ٤٣٠ ـ ٤٣٨ ـ ٤٣٩ ـ ٤٥١ ـ ٤٥٩ ـ ٤٦٠ ـ ٤٦٣ ـ ٤٦٥ ـ ٤٦٧ ـ ٤٧٠ ـ ٤٧٣ ـ ٤٨١ ـ ٤٨٦ ـ ٤٩٣ ـ ٥٠٠ ـ ٥٠٧ ـ ٥٠٨ ـ ٥١١ ـ ٥١٣ ـ ٥١٩ ـ ٥٢١ ـ ٥٣٠ ـ ٥٣١ ـ ٥٣٢ ـ ٥٣٥ ـ ٥٣٩ ـ ٥٤٠ ـ ٥٤٦ ـ ٥٥١ ـ ٥٥٣ ـ ٥٥٥ ـ ٥٥٩ ـ ٥٦٣ ـ ٥٦٦ ـ ٥٦٧ ـ ٥٧١ ـ ٥٧٤ ـ ٥٧٦ ـ ٥٨٠ ـ ٥٨٥ ـ ٥٩٢ ـ ٥٩٤ ـ ٥٩٧ ـ ٦٠١ ـ ٦٠٩ ـ ٦١١ ـ ٦١٢ ـ ٦١٤ ـ ٦١٥ ـ ٦١٨ ـ ٦٢١ ـ ٦٢٣ ـ ٦٣١ ـ ٦٣٢ ـ ٦٣٧ ـ ٦٤١ ـ ٦٦٠ ـ ٦٧٠ ـ ٦٧٣ ـ ٦٧٦ ـ ٦٧٩ ـ ٦٨٠ ـ ٦٩٠ ـ ٦٩٢ ـ ٧٠١ ـ ٧٠٤ ـ ٧٠٧ ـ ٧٢٩ ـ ٧٤١ ـ ٧٤٨ ـ ٧٤٩.
أحمد بن عمرو بن إبراهيم ١٨٨.

Marfat.com

أحمد بن عمير بن جوصاء ١٦١ ـ ٢١٦ ـ ٤١٩ ـ ٤٦٨ ـ ٦٧٢ ـ ٦٩٩ ـ ٧١٦ .
أحمد بن محمد بن حمدان ١٢٧ .
أحمد بن محمد بن عبيد بن العاص ٧٥٩ .
أحمد بن محمد بن عثمان ١٥ ـ ٣٠٠ .
أحمد بن محمد بن المؤمل ٤١٧ .
أحمد بن محمود الواسطي ٢٨٠ ـ ٥٤٨ .
أحمد بن هشام البعلبكي ٧٥٥ .
أحمد بن يحيى بن زهير ٢٦ ـ ٣٣٧ ـ ٣٦٧ ـ ٤٩٥ ـ ٥٠٦ ـ ٥٣٣ ـ ٥٦٠ ـ ٦٣٦ ـ ٦٤٢ ـ ٧٢٢ .
إسحاق بن إبراهيم بن يونس ٢٠١ ـ ٢٥٦ ـ ٥٧٢ ـ ٥٨٦ .
إسحاق بن إبراهيم ٥٧٢ .
اسماعيل بن إبراهيم بن بلال ٣٧ .
اسماعيل بن إبراهيم الحلواني ٣٤٧ .
إسماعيل بن داود المصري ٢٤٠ ـ ٧٢٥ .
الباغندي = محمد بن محمد بن سليمان .
بكر بن أحمد ٧٤٣ .
بيان بن أحمد ٦٦٨ .
جعفر بن أحمد بن بهجرد ٣٤٤ .
جعفر بن أحمد بن عبد السلام ٥٦ ـ ٢٧٤ .
جعفر بن ضمرة ٧٢٢ .
جعفر بن عيسى ٤٢ ـ ١٦٩ ـ ٣٤٥ .
جعفر بن عيسى الحلواني ٢٠٧ ـ ٣٠٦ ـ ٦٦٤ ـ ٧٢٠ .
جعفر بن عيسى التمار ٢٢٣ .
جعفر بن محمد بن أبان ٦٠٢ .
جعفر بن محمد بن المفلس ١٤٣ .
حاجب بن أركين الفرغاني ٣٦٦ ـ ٤٠٦ .
حامد شعيب البلخي ٤٥ ـ ٣٧٦ ـ ٤٢٩ ـ ٥٨٤ ـ ٦٤٥ ـ ٦٤٧ ـ ٧٦٢ .
الحسن بن طريف ٥٦٩ .
الحسن بن موسى الرسفني ٨٨ .
الحسين بن اسماعيل بن محمد المحاملي ٢٣٢ .
الحسين بن عبد الله القطان ٣ ـ ١٥٣ ـ ٣٢٨ ـ ٣٥٣ ـ ٤١٨ ـ ٤٨٤ ـ ٥٨٢ ـ ٥٨٧ .
الحسين بن محمد ٣٨ ـ ٤٠٤ ـ ٥٣٦ ـ ٦٢٧ ـ ٧١٨ .
الحسين بن محمد بن أبي معشر ١٠ ـ ١٦ ـ ١٨ ـ ٣٠ ـ ٤٣ ـ ٤٨ ـ ٧٥ ـ ٧٦ ـ ٧٨ ـ ١١٩ ـ ١٣٠ ـ ١٣١ ـ ١٣٩ ـ ١٤٦ ـ ١٦٠ ـ ١٧٨ ـ ٢٣٥ ـ ٢٥١ ـ ٢٦٢ ـ ٢٦٤ ـ ٢٧٤ ـ ٢٨٤ ـ ٣٢٥ ـ ٣٣٩ ـ ٣٥٠ ـ ٣٧٢ ـ ٣٩٣ ـ ٣٩٤ ـ ٤٤٥ ـ ٤٧٢ ـ ٤٨٧ ـ ٤٩٥ ـ ٥٣٨ ـ ٥٤٤ ـ ٥٥٤ ـ ٥٧٠ ـ ٥٨٩ ـ ٦٠٢ ـ ٦٠٨ ـ ٦١٣ ـ ٦٢٢ ـ ٦٢٦ ـ ٦٢٨ ـ ٦٢٩ ـ ٦٣٣ ـ ٦٣٤ ـ ٦٣٨ ـ ٦٥٢ ـ ٦٦٦ ـ ٧١٦ ـ ٧٣٩ .
الحسين بن محمد بن الضحاك ٥٥٠ .
الحسين بن محمد بن المكتب ١٤٩ .
الحسين بن موسى بن خلف ٢٦١ ـ ٦٥١ .
الحسين بن يوسف الفحام ٤٣٧ ـ ٦٧١ ـ ٦٧٧ ـ ٦٩٣ .
داود بن إبراهيم ٢٢٤ ـ ٤٤٧ ـ ٦٠٦ .
روح بن عبد المجيد ٣٨١ .
زكريا بن يحيى الساجي ١٩ ـ ٧٧ ـ ٢٩٢ ـ ٣٨٨ ـ ٤٢١ ـ ٥٠٥ ـ ٥٤٩ ـ ٧٥٦ .
سلم بن معاذ ١١٢ ـ ٢٠٨ ـ ٥٦١ ـ ٥٩٣ .
سليمان بن الحسين بن المنهال ٣٤٠ ـ ٥٠١ ـ ٦٧٥ .
سليمان بن محمد الخزاعي ٣٧٨ ـ ٤٣١ ـ ٤٥٣ ـ ٥٤٢ .
سليمان بن معاذ ٢٥٢ .
العباس بن أحمد بن حسان ٢١٤ ـ ٤٠١ .

Marfat.com

العباس بن علي النسائي ٤٠٢.
عبدان الأهوازي ٣٠٤ ـ ٣٧٢ ـ ٤٦٢ ـ ٥١٦ ـ ٥٤١ ـ ٦١٠.
عبد الجواد بن محمد بن عبد الرحمن ١٣٦.
عبد الرحمن بن حمدان ٥٨ ـ ١٣٤ ـ ٢٤٧.
عبد الرحمن بن سعيد بن هارون ٢٨٢.
عبد الرحمن بن محمد أبو صخرة ١٦٦ ـ ٣٠١ ـ ٥٦٢.
عبد الرحمن بن محمد البقراوندي ٢٤٣.
عبد الرحيم بن محمد بن عمرو ٣٣.
عبد الصمد بن سعيد بن يعقوب ١٠٠.
عبد الصمد بن المهتدي باللّه ٢٢٤.
عبد الكريم بن أحمد الرواس ٢٥٣.
عبد اللّه بن أحمد الجصاص ٧٠٩.
عبد اللّه بن أحمد بن عبدان ٦٧٤.
عبد اللّه بن أحمد بن مرة ١٤.
عبد اللّه بن زيدان البجلي ٢٠ ـ ٥١ ـ ٣٩٩ ـ ٤٠٧ ـ ٤٢٤.
عبد اللّه بن سليمان ٤٤٣ ـ ٦٤٩ ـ ٦٥٨ ـ ٧٣٨.
عبد اللّه بن محمد ٦٨٦.
عبد اللّه بن محمد بن إسحاق ٦.
عبد اللّه بن محمد بن جعفر ٢٩.
عبد اللّه بن محمد بن سعد ٦٠ ـ ٤٩٧.
عبد اللّه بن محمد بن سلام ٢٤٦.
عبد اللّه بن محمد بن مسلم المقدسي ٥٦٥ ـ ٥٧٩.
عبد اللّه بن محمد بن سالم ٦٨٨.
عبد الملك بن محمد بن عدي ١٨٠.
عبيد اللّه بن شبيب ٥٥ ـ ٢٨٩.
عثمان بن سهل ٢٢٧.
عزرة بن عبد الدائم ٥٣.
علي بن أحمد بن علي ١١٣ ـ ١٦٥ ـ ٢٣٠ ـ ٤٣٢ ـ ٤٤٥ ـ ٥٤٧ ـ ٥٩٢ ـ ٦١٦ ـ ٦١٩ ـ ٧٥٦.
علي بن إسحاق بن رداء ٣١٠.
علي بن الحسن المهند ١٧١.
علي بن الحسين بن رحيم ٧٥٧.
علي بن الحسين بن حرب ٥٩٥.
علي بن الحسين بن قحطبة ٢١ ـ ٤٨٣.
علي بن الحسين بن قديد ١٥١.
علي بن عبد الحميد الحلبي ٦٥٦.
علي بن محمد ١٦٧.
علي بن محمد المربعي ١١٦.
علي بن محمد بن عامر ١٧٣ ـ ٤٢٦ ـ ٥٧٥ ـ ٦٢٠ ـ ٦٣٥ ـ ٧٣٤ ـ ٧٥٠.
عمر بن سهل ٥٠ ـ ١٢١ ـ ٢٠٤ ـ ٤٧٩ ـ ٥٢٧ ـ ٦٥٣ ـ ٧٧٣.
عمر بن محمد بن بكار ٨٩.
عمرو بن جنيد بن عيسى ١٦٨.
عمرو بن حفص ٢٩٠.
عمر بن حفص بن عمرو ٢١٠.
الفضل بن الحباب محي ١ ـ ٣٤ ـ ٦١ ـ ٩٤ ـ ١٠٩ ـ ١١٥ ـ ١٥٢ ـ ١٥٤ ـ ١٥٦ ـ ١٧٧ ـ ٢٤١ ـ ٢٤٩ ـ ٢٥٨ ـ ٢٧٠ ـ ٣٢٠ ـ ٣٤٠ ـ ٣٥٢ ـ ٣٥٩ ـ ٣٨٠ ـ ٣٨٥ ـ ٣٨٩ ـ ٤٠٩ ـ ٤١٣ ـ ٤١٤ ـ ٤٢٥ ـ ٤٣٦ ـ ٤٤٢ ـ ٤٦١ ـ ٤٧٦ ـ ٤٨٨ ـ ٥٨٨ ـ ٥٩٩ ـ ٦٦٥ ـ ٦٦٧ ـ ٧٠٥ ـ ٧٠٨ ـ ٧٦٩.
الفضل بن عبد اللّه بن سليمان ٤٥٧ ـ ٤٦٦.
الفضل بن يعقوب القطان ٣٢٣.
القاضي أبو عبيد = علي بن الحسين بن حرب.
القاضي المحاملي = الحسن بن إسماعيل بن محمد.

Marfat.com

كهمس بن معمر ٥٢ ـ ٥٦٨ .
محسن بن محمد بن خالد ٢٥٠ ـ ٤٠٠ .
محمد بن إبراهيم الأنماطي ١٦٨ .
محمد بن إبراهيم بن أبي الرجال ٣٥٦ .
محمد بن أحمد بن الحسين ٧٣٥ .
محمد بن أحمد بن عثمان ٣٣ ـ ٣٤٦ .
محمد بن أحمد بن المهاجر ٢٠٧ ـ ٢٦٠ ـ ٣١٤ ـ ٦٥٠ ـ ٦٥٤ .
محمد بن بشر ٥٩ .
محمد بن بشير الزبيري ٢٢٠ ـ ٢٦٣ .
محمد بن جرير الطبري ٩٩ ـ ٣٢٧ ـ ٥٩٣ .
محمد بن جعفر بن رزين ٢١٩ ـ ٤٢٧ .
محمد بن الحسن بن صالح ٢٤ ـ ١٧٤ ـ ١٧٥ .
محمد بن الحسن بن قتيبة ١٦٣ ـ ٢٠٠ ـ ٣١٦ ـ ٤٣٥ ـ ٥٢٤ ـ ٥٩٠ ـ ٥٩٨ ـ ٦٤٦ .
محمد بن الحسين بن مكرم ٨٠ ـ ١٤٢ ـ ١٦٢ ـ ٣٨٢ ـ ٤٨٥ ـ ٤٩٨ ـ ٥٠٣ ـ ٦٤٠ ـ ٦٨١ .
محمد بن حفص البعلبكي ٧٠٢ .
محمد بن حمدان بن سفيان ٢٨٧ .
محمد بن حمدوية بن سهل ٢٨٢ ـ ٢٨٨ .
محمد بن خالد النيلي ٦٥ .
محمد بن خالد الراسبي ٢٣٤ .
محمد بن خالد بن خداش ٦٢٦ .
محمد بن خالد بن محمد البرذعي ١٧٠ .
محمد بن خريم ٢١٠ ـ ٣٢٨ ـ ٥٢٣ ـ ٥٧٩ ـ ٥٨٣ ـ ٦٨٤ .
محمد بن زيان البصري ٤٦٩ ـ ٧٢٦ ـ ٧٢٧ ـ ٧٢٨ .
محمد بن سعيد البزوري ١٤٧ ـ ٥٧٧ .
محمد بن سعيد البصري ٥٤٣ .
محمد بن سعيد بن هلال ٣٢٤ .
محمد بن عبد الحميد الفرغاني ٣٣٦ .
محمد بن عبد الله بن حفص ٩ .
محمد بن عبد الله بن غيلان ٧٣٧ ـ ٧٤٢ .
محمد بن عبد الله بن الفضل ٢ ـ ١٢٤ ـ ٣٩٣ .
محمد بن عبيد الله المستغني ٣٥٧ .
محمد بن علي القطبي ٨٥ ـ ١٤٨ .
محمد بن علي بن بحر ٢٩٨ .
محمد بن علي بن جابر ٢٦٥ .
محمد بن علي بن عبد الله ٢٥ .
محمد بن علي بن مهدي العطار ٤٩٩ .
محمد بن علي بن يحيى ٦٦٢ .
محمد بن عمر بن خزيمة ٣٧٧ .
محمد بن عمرو بن زفر ١٥٥ .
محمد بن محمد الباهلي ١١٨ ـ ٤٧٤ ـ ٥٥٨ ـ ٦٢٤ ـ ٦٥٧ ـ ٧٣٦ .
محمد بن محمد بن حمدان ٥١٥ .
محمد بن محمد بن سليمان ١٢٦ ـ ٥٧٣ ـ ٧٣٣ .
محمد بن مخلد القطان ١٤٧ .
محمد بن المهاجر ٤٥٥ .
محمد بن نصر الخواص ٢٩٦ .
محمد بن هارون بن إبراهيم ٨٢ ـ ١٢٩ ـ ١٣٣ ـ ١٣٥ ـ ١٨٥ ـ ٣٧٥ .
محمد بن هارون بن المجدر ٣٥١ .
محمد بن يحيى الرهاوي ٢٠٣ ـ ٢٦٧ .
محمود بن محمد الواسطي ٢١١ ـ ٥١٧ .
مسدد بن يعقوب القلوسي ١٨١ .
موسى بن جعفر بن قرين ٦٤٤ .
موسى بن جعفر بن موسى ٦٣ .
موسى بن الحسن الكوفي ٨٧ .
موسى بن عمر القلزمي ٤٣٣ .

Marfat.com

موسى بن محمد المكتب ٤٨٠.
نصر بن القاسم ٢١٢ ـ ٣٩٨ ـ ٤٥٦ ـ ٥١٠.
يحيى بن محمد بن صاعد ٣٥ ـ ٧٤ ـ ١٢٣ ـ ١٨٧ ـ ٢٩٣ ـ ٣٠٩ ـ ٣١٨ ـ ٣٢٩ ـ ٤٢٣ ـ ٤٤٩ ـ ٤٨٢ ـ ٤٩٠ ـ ٥٣٨ ـ ٥٥٦ ـ ٥٩٥ ـ ٦٠٠ ـ ٦٤٣ ـ ٦٧٠ ـ ٧٥٥ ـ ٧٧٠.
يعقوب بن حجر العسقلاني ٣٧٩.
يونس بن الفضل الطيالسي ٦٤.

Marfat.com

الفهرس العام

رقم الباب		رقم الصفحة
١	ـ باب حفظ اللسان واشتغاله بذكر الله تعالى	٥
٢	ـ باب ما يقول إذا استيقظ من منامه	٧
٣	ـ باب ما يقول إذا لبس ثوبه	١٠
٤	ـ باب كيفية لبس الثوب	١١
٥	ـ باب ما يقول إذا دخل الخلاء	١٢
٦	ـ باب التسمية عند دخوله الخلاء	١٣
٧	ـ باب التسمية عند الجلوس على الخلاء	١٣
٨	ـ باب ما يقول إذا خرج من الخلاء	١٤
٩	ـ باب التسمية على الوضوء	١٥
١٠	ـ باب كيف التسمية على الوضوء	١٦
١١	ـ باب ما يقول بين ظهراني وضوئه	١٦
١٢	ـ باب ما يقول إذا فرغ من وضوئه	١٧
١٣	ـ باب ما يقول إذا أصبح	٢٠
	ثواب من قال ذلك	٤٠
١٤	ـ باب ما يقول صبيحة يوم الجمعة	٤٢
١٥	ـ باب ما يقول إذا خرج الى الصلاة	٤٢

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
١٦	ـ باب ما يقول إذا دخل المسجد	٤٤
١٧	ـ باب ما يقول إذا سمع الأذان	٤٦
١٨	ـ باب ما يقول إذا قال المؤذن : حي على الصلاة حي على الفلاح	٤٦
١٩	ـ باب الصلاة على النبي ﷺ عند الأذان	٤٧
٢٠	ـ باب كيف الصلاة على النبي ﷺ	٤٨
٢١	ـ باب كيف مسألة الوسيلة	٤٨
٢٢	ـ باب الدعاء بين الأذان والاقامة	٥١
٢٣	ـ باب ما يقول بعد ركعتي الفجر	٥٢
٢٤	ـ باب ما يقول إذا أقيمت الصلاة	٥٢
٢٥	ـ باب ما يقول إذا انتهى الى الصف	٥٣
٢٦	ـ باب ما يقول إذا قام الى الصلاة	٥٤
٢٧	ـ باب ما يقول إذا حفزه النفس	٥٧
٢٨	ـ باب ما يقول إذا سلم من الصلاة	٥٨
٢٩	ـ باب ما يقول في دبر صلاة الصبح	٥٨
٣٠	ـ باب فضل الذكر بعد صلاة الفجر	٧٤
٣١	ـ باب ما يقول إذا طلعت الشمس	٧٦
٣٢	ـ باب ما يقول إذا استقلت الشمس	٧٧
٣٣	ـ باب ما يقول إذا سمع رجلاً ينشد ضالته في المسجد	٧٧
٣٤	ـ باب ما يقول إذا سمع رجلاً ينشد الشعر في المسجد	٧٨
٣٥	ـ باب ما يقول إذا رأى أحداً يبيع في المسجد	٨٠
٣٦	ـ باب ما يقول إذا قام على باب المسجد	٨٠
٣٧	ـ باب ما يقول إذا خرج من المسجد	٨٠
٣٨	ـ باب ما يقول إذا دخل بيته	٨١
٣٩	ـ باب تسليم الرجل على أهله إذا دخل بيته	٨٣

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٤٠	ـ باب فضل من دخل بيته بسلام	٨٣
٤١	ـ باب ثواب من دخل بيته بسلام	٨٤
٤٢	ـ باب ما يقول إذا نظر في المرآة	٨٥
٤٣	ـ باب ما يقول إذا طنت أذنه	٨٧
٤٤	ـ باب ما يقول إذا احتجم	٨٨
٤٥	ـ باب ما يقول إذا خدرت رجله (يا محمد ﷺ)	٨٨
٤٦	ـ باب ما يفعل من لم يكن له مرآة	٩٠
٤٧	ـ باب التسمية إذا ادهن	٩١
٤٨	ـ باب ما يقول إذا خرج من بيته	٩٢
٤٩	ـ باب ذكر الله عز وجل في الطريق	٩٣
٥٠	ـ باب قراءة ﴿قل هو الله أحد﴾ في الطريق إذا مشى	٩٤
٥١	ـ باب ما يقول إذا خرج الى السوق	٩٤
٥٢	ـ باب ما يقول إذا دخل السوق	٩٥
٥٣	ـ باب ما يقول إذا قيل له : كيف أصبحت	٩٦
٥٤	ـ باب قول الرجل للرجل مرحباً	٩٨
٥٥	ـ باب ما يقول الرجل للرجل إذا ناداه	٩٨
٥٦	ـ باب جواب من نادى أخاه بالجفاء	٩٩
٥٧	ـ باب الحمد والاستغفار من رجلين إذا التقيا	١٠٠
٥٨	ـ باب الصلاة على النبي ﷺ إذا التقيا	١٠٠
٥٩	ـ باب تبسم الرجل في وجه أخيه إذا لقيه	١٠١
٦٠	ـ باب كيف يسأل الرجل أخاه عن حاله	١٠١
٦١	ـ باب اعلام الرجل أخاه أنه يحبه	١٠٢
٦٢	ـ باب ما يقول الرجل لأخيه إذا قال له : إنّي أحبك	١٠٢
٦٣	ـ باب النهي أن يسأل الرجل عن الرجل إذا أخاه أو أحبه	١٠٣

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٦٤	ـ باب ما يقول الرجل لأخيه إذا عرض عليه ماله	١٠٣
٦٥	ـ باب كيف يدعو الرجل لأخيه	١٠٤
٦٦	ـ باب ما يقول الرجل لأخيه إذا رآه يضحك	١٠٤
٦٧	ـ باب ما يقول إذا أخذ بيد أخيه ثم فارقه	١٠٥
٦٨	ـ باب ما يقول إذا رأى من نفسه وماله ما يعجبه	١٠٥
٦٩	ـ باب ما يقول إذا رأى من أخيه ما يعجبه	١٠٦
٧٠	ـ باب ما يقول إذا رأى شيئاً فخاف أن يعينه	١٠٧
٧١	ـ باب سلام الرجل على أخيه إذا لقيه	١٠٧
٧٢	ـ باب ما يجب على الرجل من رد السلام	١٠٧
٧٣	ـ باب التغليظ في ترك رد السلام	١٠٨
٧٤	ـ باب فضل البادي بالسلام	١٠٩
٧٥	ـ باب ثواب البادي بالسلام	١٠٩
٧٦	ـ باب من بدأ بالكلام قبل السلام	١٠٩
٧٧	ـ باب الفضل في إفشاء السلام	١١٠
٧٨	ـ باب كيف إفشاء السلام	١١٠
٧٩	ـ باب سلام الراكب على الماشي	١١١
٨٠	ـ باب سلام الماشي على القاعد	١١١
٨١	ـ باب سلام المار على القائم	١١٢
٨٢	ـ باب سلام الماشيين إذا التقيا	١١٢
٨٣	ـ باب سلام المار على القاعد	١١٣
٨٤	ـ باب سلام القليل على الكثير	١١٣
٨٥	ـ باب سلام الصغير على الكبير	١١٣
٨٦	ـ باب سلام الواحد من الجماعة على الجماعة	١١٤
٨٧	ـ باب سلام الرجل على النساء	١١٤

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٨٨	ـ باب السلام على الصبيان	١١٥
٨٩	ـ باب كيف السلام على الصبيان	١١٥
٩٠	ـ باب السلام على الخدم والصبيان والجواري	١١٥
٩١	ـ باب السلام على المشركين إذا كانوا مع المسلمين في المجلس	١١٦
٩٢	ـ باب ثواب السلام	١١٧
٩٣	ـ باب صفة السلام	١١٨
٩٤	ـ باب رد الواحد من الجماعة يجزىء عن جميعهم	١١٨
٩٥	ـ باب منتهى رد السلام	١١٨
٩٦	ـ باب النهي أن يقول الرجل عليكم السلام ابتداء	١١٩
٩٧	ـ باب كيف يرسل السلام إلى أخيه	١١٩
٩٨	ـ باب كيف يرد السلام إلى من بلغه السلام	١٢٠
٩٩	ـ باب النهي أن يبدأ المشركين بالسلام	١٢١
١٠٠	ـ باب كيف رد السلام على أهل الكتاب إذا سلم عليهم	١٢٢
١٠١	ـ باب النهي أن يزيد أهل الكتاب على : وعليكم	١٢٢
١٠٢	ـ باب كراهية أن يبدأ النساء الرجال بالسلام	١٢٣
١٠٣	ـ باب تسليم الرجل على أخيه إذا فرق بينهما الشجر ثم التقيا	١٢٣
١٠٤	ـ باب العاطس وتشميت الرجل أخاه إذا عطس	١٢٤
١٠٥	ـ باب متى يشمت العاطس	١٢٤
١٠٦	ـ باب كم مرة يشمت العاطس	١٢٥
١٠٧	ـ باب تشميت العاطس ثلاثاً	١٢٥
١٠٨	ـ باب النهي عن أن يشمت الرجل بعد ثلاث	١٢٦
١٠٩	ـ باب الرخصة في التشميت بعد ثلاث	١٢٦
١١٠	ـ باب ما يقول الرجل إذا عطس	١٢٧
١١١	ـ باب كيف تشميت العاطس	١٢٨

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
١١٢	ـ باب كيف يرد على من شمته	١٢٨
١١٣	ـ باب كيف يرد على من لم يحسن التشميت	١٢٩
١١٤	ـ باب كيف تشميت أهل الكتاب	١٣٠
١١٥	ـ باب ما يقول إذا عطس في الصلاة	١٣١
١١٦	ـ باب كراهية العطسة الشديدة	١٣٢
١١٧	ـ باب غض الصوت بالعطاس	١٣٢
١١٨	ـ باب ما يقول إذا تثاوب	١٣٢
١١٩	ـ باب كراهية رفع الصوت بالتثاؤ ب	١٣٣
١٢٠	ـ باب ما يقول إذا رأى على أخيه ثوباً	١٣٣
١٢١	ـ باب ما يقول إذا استجد ثوباً	١٣٤
١٢٢	ـ باب ما يقول إذا خلع ثوباً لغسل أو نوم	١٣٥
١٢٣	ـ باب ما يقول لمن صنع إليه معروفاً	١٣٦
١٢٤	ـ باب ما يقول لمن يهدي إليه هدية	١٣٧
١٢٥	ـ باب ما يقول لمن يستقرض منه قرضاً	١٣٧
١٢٦	ـ باب ما يرد المهدي إذا ادعى له	١٣٨
١٢٧	ـ باب ما يقول إذا أتي بباكورة الفاكهة	١٣٨
١٢٨	ـ باب ما يقول لمن أماط عنه الأذى	١٣٩
١٢٩	ـ باب ما يقول إذا وقعت كبيرة أو هاجت ريح مظلمة	١٤٠
١٣٠	ـ باب ما يقول إذا قضى له حاجة	١٤١
١٣١	ـ باب الشرك	١٤١
١٣٢	ـ باب ما يقول إذا أراد أن يحدث بحديث فنسيه	١٤٢
١٣٣	ـ باب ما يقول لمن بشره ببشارة	١٤٢
١٣٤	ـ باب ما يقول للذي إذا قضى له حاجة	١٤٣
١٣٥	ـ باب ما يقول إذا سمع ما يعجبه وتفاءل	١٤٣

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
١٣٦	ـ باب ما يقول إذا تطير من شيء	١٤٤
١٣٧	ـ باب ما يقول إذا رأى الحريق	١٤٥
١٣٨	ـ باب ما يقول إذا هبت الريح	١٤٦
١٣٩	ـ باب ما يقول إذا هبت الشمال	١٤٧
١٤٠	ـ باب ما يقول إذا رأى غباراً في السماء أو ريحاً	١٤٧
١٤١	ـ باب ما يقول إذا رأى سحاباً مقبلاً	١٤٨
١٤٢	ـ باب ما يقول إذا سمع الرعد والصواعق	١٤٨
١٤٣	ـ باب ما يقول إذا رأى المطر	١٤٩
١٤٤	ـ باب ما يقول إذا رفع رأسه إلى السماء	١٤٩
١٤٥	ـ باب ما يقول إذا كان يوم شديد الحر أو شديد البرد	١٥٠
١٤٦	ـ باب ما يقول إذا أصبح كسلان	١٥٠
١٤٧	ـ باب ما يقول إذا رأى مبتلاً	١٥١
١٤٨	ـ باب ما يقول إذا رأى من فضل عليه في الدين والدنيا	١٥١
١٤٩	ـ باب ما يقول إذا سمع هدير الحمام	١٥٢
١٥٠	ـ باب ما يقول إذا سمع أصوات الديكة	١٥٢
١٥١	ـ باب ما يقول إذا سمع صياح الديك ليلاً	١٥٣
١٥٢	ـ باب ما يقول إذا نهق الحمار	١٥٣
١٥٣	ـ باب ما يقول إذا دخل الحمام	١٥٤
١٥٤	ـ باب ما يقول إذا اعتذر إلى أخيه	١٥٥
١٥٥	ـ باب ما يقول المتعذر إليه من الجواب	١٥٥
١٥٦	ـ باب مخاطبة الرجل أخاه بطيب الكلام	١٥٦
١٥٧	ـ باب مخاطبة الناس بطيب الكلام	١٥٦
١٥٨	ـ باب لين الكلام للعبد	١٥٧
١٥٩	ـ باب مخاطبة الخادم بالبنوة	١٥٧

Marfat.com

رقم الباب	رقم الصفحة
١٦٠ ـ باب مخاطبة الرجل ربيبته بالبنوة	١٥٧
١٦١ ـ كيف معاتبة الرجل أخاه	١٥٨
١٦٢ ـ باب مداراة الناس	١٥٨
١٦٣ ـ باب ترك مواجهة الإنسان بما يكره	١٥٨
١٦٤ ـ باب التعريض بالشيء	١٥٩
١٦٥ ـ باب اباحة ذكر ما يكره	١٥٩
١٦٦ ـ باب الافصاح بالمكروه إذا احتيج إليه	١٦٠
١٦٧ ـ باب كيف المدح	١٦١
١٦٨ ـ باب ما يقول إذا خاف قوماً	١٦١
١٦٩ ـ باب ما يقول إذا نظر إلى عدوه	١٦٢
١٧٠ ـ باب ما يقول إذا راعه شيء	١٦٢
١٧١ ـ باب ما يقول إذا وقع في ورطة	١٦٣
١٧٢ ـ باب ما يقول إذا حزبه أمر	١٦٣
١٧٣ ـ باب ما يقول إذا أهمه أمر	١٦٤
١٧٤ ـ باب ما يقول إذا أصابه هم أو حزن	١٦٤
١٧٥ ـ باب ما يقول إذا نزل به كرب أو شدة	١٦٥
١٧٦ ـ باب ما يقول إذا خاف سلطاناً	١٦٧
١٧٧ ـ باب ما يقول إذا خاف سلطاناً أو شيطاناً أو سبعاً	١٦٨
١٧٨ ـ باب ما يقول إذا خاف السباع	١٦٩
١٧٩ ـ باب ما يقول إذا غلبه أمر	١٦٩
١٨٠ ـ باب ما يقول إذا عسرت عليه معيشته	١٧٠
١٨١ ـ باب ما يقول إذا استصعب عليه أمر	١٧١
١٨٢ ـ باب ما يقول إذا انقطع شسعه	١٧١
١٨٣ ـ باب ما يقول إذا ذكر نِعم الله عز وجل	١٧٣

مشكلات

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
١٨٤	ـ باب ما يقول لدفع الآفات	١٧٣
١٨٥	ـ باب ما يقول إذا قيل له : غفر الله لك	١٧٣
١٨٦	ـ باب ما يقول إذا أذنب ذنباً	١٧٤
١٨٧	ـ باب ما يقول من أذنب ذنباً بعد ذنب	١٧٤
١٨٨	ـ باب الإستغفار من الذنوب	١٧٥
١٨٩	ـ باب ما يقول من ابتلى ذرب لسانه	١٧٦
١٩٠	ـ باب الإكثار من الإستغفار	١٧٦
١٩١	ـ باب ثواب الإستغفار والاستكثار منه	١٧٦
١٩٢	ـ باب كم يستغفر في اليوم	١٧٧
١٩٣	ـ باب ثواب من استغفر كل يوم سبعين مرة	١٧٧
١٩٤	ـ باب الإستغفار في اليوم سبعين مرة	١٧٨
١٩٥	ـ باب الإستغفار ثلاثاً	١٧٨
١٩٦	ـ باب الوقت الذي يستحب فيه الإستغفار	١٧٨
١٩٧	ـ باب كيف الإستغفار	١٧٩
١٩٨	ـ باب سيد الإستغفار	١٨٠
١٩٩	ـ باب الإستغفار يوم الجمعة	١٨٠
٢٠٠	ـ باب ما يقول اذا دخل المسجد يوم الجمعة	١٨١
٢٠١	ـ باب ما يقول بعد صلاة الجمعة	١٨١
٢٠٢	ـ باب ما يقول إذا رأى ما يحب ويكره	١٨٣
٢٠٣	ـ باب الإكثار من الصلاة على النبي ﷺ يوم الجمعة	١٨٣
٢٠٤	ـ باب ما يقول إذا ذكر عنده النبي ﷺ	١٨٣
٢٠٥	ـ باب التغليظ في ترك الصلاة على رسول الله ﷺ إذا ذكر	١٨٤
٢٠٦	ـ باب كيف الصلاة على النبي ﷺ	١٨٥
٢٠٧	ـ باب المخاطبة بالأخوة	١٨٦

Marfat.com

رقم الباب	رقم الصفحة
٢٠٨ ـ باب المخاطبة بالسؤدد للرؤساء	١٨٦
٢٠٩ ـ باب كراهية ذلك على التكبر	١٨٦
٢١٠ ـ باب اباحة ذلك على الإضافة	١٨٧
٢١١ ـ باب مخاطبة الصبيان بالبنوة	١٨٧
٢١٢ ـ باب كيف مخاطبة العبد لمولاه	١٨٨
٢١٣ ـ باب من لا يجوز أن يخاطب بالسؤدد	١٨٨
٢١٤ ـ باب المخاطبة بالكنية لمن غلبت عليه	١٨٩
٢١٥ ـ باب الرخصة في ذلك يعني في تصغير اسم	١٨٩
٢١٦ ـ باب الوعيد في أن يدعى الرجل بغير اسمه	١٩٠
٢١٧ ـ باب النهي أن يسمى الرجل أباه باسمه	١٩٠
٢١٨ ـ باب كراهية الألقاب	١٩٠
٢١٩ ـ باب الألقاب الجائزة	١٩١
٢٢٠ ـ باب كيف يدعو الرجل بمن لا يعرف اسمه	١٩١
٢٢١ ـ باب تسمية الرجل بلباسه	١٩٢
٢٢٢ ـ باب تسمية الرجل بما يشبه عمله	١٩٢
٢٢٣ ـ باب تسمية الأعمى بصيراً	١٩٢
٢٢٤ ـ باب الكنية بالألوان	١٩٣
٢٢٥ ـ باب الكنية بالأسباب	١٩٣
٢٢٦ ـ باب الكنية بالأبقال	١٩٤
٢٢٧ ـ باب الكنية بالأفعال	١٩٤
٢٢٨ ـ باب تكنية من لم يولد له بعد	١٩٥
٢٢٩ ـ باب تكنية الأطفال	١٩٥
٢٣٠ ـ باب تكنية الرجل باسم ولده وإن كانت له كنية غيرها	١٩٦
٢٣١ ـ باب ترخيم الأسماء	١٩٦

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٢٣٢	ـ باب ترخيم الكنى	١٩٦
٢٣٣	ـ باب نسبة الرجل بما قد شهر به من آبائه	١٩٧
٢٣٤	ـ باب انتساب الرجل إلى جده	١٩٧
٢٣٥	ـ باب نسبة الرجل إلى من أشهر به من أمهاته	١٩٨
٢٣٦	ـ باب ما جاء في كنى النساء	١٩٨
٢٣٧	ـ باب ممازحة الرجل اخوانه	١٩٩
٢٣٨	ـ باب ممازحة الصبيان	١٩٩
٢٣٩	ـ باب كيف ممازحة الصبيان	٢٠٠
٢٤٠	ـ باب بقيق الصبيان	٢٠٠
٢٤١	ـ باب ما يلقن الصبي إذا أفصح بالكلام	٢٠١
٢٤٢	ـ باب أول ما يوصي به الصبي إذا عقل	٢٠١
٢٤٣	ـ باب ما يقول لولده إذا زوجه	٢٠٢
٢٤٤	ـ باب ما يجب على الرجل إذا جلس بفناء داره	٢٠٣
٢٤٥	ـ باب ما يجب عليه من نصرة أخيه إذا ذكر عنده	٢٠٣
٢٤٦	ـ باب ثواب من نصر أخاه	٢٠٣
٢٤٧	ـ باب ما يجب عليه من اسماع الأصم	٢٠٤
٢٤٨	ـ باب ما يقول إذا ذكر الله عز وجل	٢٠٤
٢٤٩	ـ باب ما يقول لمن جهل عليه وهو صائم	٢٠٥
٢٥٠	ـ باب ما يقول إذا سمع من يدعو بدعاء الجاهلية	٢٠٥
٢٥١	ـ باب ما يقول إذا ختم سورة البقرة	٢٠٦
٢٥٢	ـ باب ما يقول إذا قرأ ﴿شهد اللّه . . . . .﴾	٢٠٦
٢٥٣	ـ باب ما يقول إذا أتى على آخر ﴿لا أقسم﴾ و﴿المرسلات﴾ و﴿التين﴾	٢٠٧
٢٥٤	ـ باب ثواب من قرأ خمسين آية في اليوم والليلة	٢٠٧
٢٥٥	ـ باب ثواب من قرأ مائة آية في اليوم	٢٠٨

Marfat.com

رقم الباب	رقم الصفحة
٢٥٦ ـ باب تفدية الرجل أخاه	٢٠٨
٢٥٧ ـ باب التفدية بالأبوين	٢٠٩
٢٥٨ ـ باب التفدية بالوجه	٢٠٩
٢٥٩ ـ باب التفدية بالأموال والأولاد	٢١٠
٢٦٠ ـ باب من يرد على من يفديه	٢١٠
٢٦١ ـ باب ما يقول إذا انتهى إلى مجلس يجلس فيه	٢١٠
٢٦٢ ـ باب السلام إذا انتهى الرجل إلى المجلس	٢١١
٢٦٣ ـ باب ما يدعو به الرجل لجلسائه	٢١٢
٢٦٤ ـ باب ما يقول إذا جلس مجلساً كثر فيه لغطه	٢١٢
٢٦٥ ـ باب كم مرة يستغفر في المجلس	٢١٣
٢٦٦ ـ باب الصلاة على النبي ﷺ عند التفرق من المجلس	٢١٣
٢٦٧ ـ باب السلام على أهل المجلس إذا أراد أن يقوم	٢١٤
٢٦٨ ـ باب الاستغفار قبل أن يقوم	٢١٤
٢٦٩ ـ باب كم يستغفر إذا قام من المجلس	٢١٥
٢٧٠ ـ باب ما يقول إذا غضب	٢١٥
٢٧١ ـ باب كيف يسلم الرجل إذا دخل بيته	٢١٦
٢٧٢ ـ باب ما يقول إذا الطعام قرب إليه	٢١٦
٢٧٣ ـ باب التسمية عند الطعام	٢١٧
٢٧٤ ـ باب ما يقول إذا نسي التسمية في أول طعامه	٢١٧
٢٧٥ ـ باب التسمية على آخر الطعام	٢١٨
٢٧٦ ـ باب يقول لمن يأكل معه	٢١٩
٢٧٧ ـ باب ما يقول إذا أكل مع ذي عاهة	٢١٩
٢٧٨ ـ باب ما يقول إذا أكل	٢٢٠
٢٧٩ ـ باب ما يقول إذا شبع من الطعام	٢٢١

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٢٨٠	ـ باب ما يقول إذا شرب	٢٢٢
٢٨١	ـ باب ما يقول إذا شرب اللبن	٢٢٤
٢٨٢	ـ باب ما يقول لمن سقاه	٢٢٤
٢٨٣	ـ باب ما يقول إذا أكل عند قوم	٢٢٥
٢٨٤	ـ باب ما يقول لمن أماط الأذى عن طعامه وشرابه	٢٢٥
٢٨٥	ـ باب ما يقول إذا أفطر	٢٢٦
٢٨٦	ـ باب الدعاء عند الافطار	٢٢٧
٢٨٧	ـ باب ما يقول إذا أفطر عند قوم	٢٢٧
٢٨٨	ـ باب ما يقول إذا رفع طعامه	٢٢٨
٢٨٩	ـ باب ما يقول إذا رفعت مائدته	٢٢٨
٢٩٠	ـ باب ما يقول إذا غسل يديه	٢٢٨
٢٩١	ـ باب ثواب من حمد الله عز وجل على طعامه	٢٢٩
٢٩٢	ـ باب ما يقول إذا فرغ من غدائه وعشائه	٢٢٩
٢٩٣	ـ باب ذكر الله عز وجل بعد الطعام	٢٣٠
٢٩٤	ـ باب ما يقول إذا حضر الطعام وهو صائم	٢٣٠
٢٩٥	ـ باب كيف يدعى إلى الطعام	٢٣١
٢٩٦	ـ باب ما يقول إذا خرج في سفر	٢٣١
٢٩٧	ـ باب ما يقول إذا وضع رجله في الركاب	٢٣٣
٢٩٨	ـ باب التسمية عند الركوب	٢٣٤
٢٩٩	ـ باب ما يقول إذا ركب	٢٣٥
٣٠٠	ـ باب ما يقول إذا ركب سفينة	٢٣٦
٣٠١	ـ باب ما يقول لمن خرج في سفر	٢٣٦
٣٠٢	ـ باب ما يقول إذا شيَّع رجلاً	٢٣٨
٣٠٣	ـ باب ما يقول إذا ودع رجلاً	٢٣٨

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٣٠٤	ـ باب ما يقول إذا ودع من يريد الحج	٢٣٨
٣٠٥	ـ باب ما يقول لأهله إذا ودعهم	٢٣٩
٣٠٦	ـ باب ما يقول إذا انفلتت دابته (ياعباد الله احبسوا)	٢٣٩
٣٠٧	ـ باب ما يقول إذا عثرت دابته	٢٤٠
٣٠٨	ـ باب ما يقول على الدابة الصعبة	٢٤٠
٣٠٩	ـ باب ما يقول إذا عثر فدميت أصبعه	٢٤١
٣١٠	ـ باب ما يحدى به في السفر (لا تكسر القوارير)	٢٤٣
٣١١	ـ باب ما يقول إذا كان في سفر فأسحر	٢٤٢
٣١٢	ـ باب ما يقول إذا صلى الصبح في السفر	٢٤٢
٣١٣	ـ باب ما يقول إذا صعد في عقبة	٢٤٣
٣١٤	ـ باب ما يقول إذا أشرف على واد	٢٤٤
٣١٥	ـ باب ما يقول إذا أوفى على فدفد من الأرض	٢٤٥
٣١٦	ـ باب ما يقول إذا علا شرفاً من الأرض	٢٤٥
٣١٧	ـ باب ما يقول إذا تغولت الغيلان	٢٤٦
٣١٨	ـ باب ما يقول إذا رأى قرية يريد دخولها	٢٤٧
٣١٩	ـ باب ما يقول إذا أشرف على مدينة	٢٤٧
٣٢٠	ـ باب ما يقول إذا نزل منزلاً	٢٤٩
٣٢١	ـ باب ما يقول إذا قفل من سفره	٢٤٩
٣٢٢	ـ باب ما يقول إذا قدم من سفره فدخل على أهله	٢٥٠
٣٢٣	ـ باب ما يقول لمن قدم من الغزو	٢٥٠
٣٢٤	ـ باب ما يقول لمن يقدم من حج	٢٥١
٣٢٥	ـ باب ما يقول لمن يقدم عليه من سفر	٢٥٢
٣٢٦	ـ باب ما يقول إذا دخل على مريض	١٥٢
٣٢٧	ـ باب تطبيب نفس المريض	٢٥٣

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٣٢٨	ـ باب مسألة المريض عن حاله	٢٥٣
٣٢٩	ـ باب ما يستحب من جواب المريض	٢٥٤
٣٣٠	ـ باب اشتهاء المريض	٢٥٤
٣٣١	ـ باب تلقين المريض الصبر	٢٥٤
٣٣٢	ـ باب دعاء العواد للمريض	٢٥٥
٣٣٣	ـ باب دعاء المريض لنفسه	٢٥٨
٣٣٤	ـ باب ما يقول لمرضى أهل الكتاب	٢٦٠
٣٣٥	ـ باب ما يكره للمريض من الدعاء	٢٦١
٣٣٦	ـ باب دعاء المريض للعواد	٢٦٢
٣٣٧	ـ باب ما يقول للمريض إذا برأ وصح من مرضه	٢٦٣
٣٣٨	ـ باب ما يقول إذا ذكر مصيبة قد أصيب بها	٢٦٣
٣٣٩	ـ باب ما يقول إذا بلغه وفاة رجل	٢٦٤
٣٤٠	ـ باب ما يقول إذا بلغه وفاة أخيه	٢٦٤
٣٤١	ـ باب ما يقول إذا بلغه قتل رجل من أعداء المسلمين	٢٦٥
٣٤٢	ـ باب ما يقول إذا أصابه ضر وسئم الحياة	٢٦٥
٣٤٣	ـ باب ما يقول لأهله إذا حضرته الوفاة	٢٦٦
٣٤٤	ـ باب ما يقول إذا رمدت عينه	٢٦٦
٣٤٥	ـ باب ما يقول إذا صدع	٢٦٧
٣٤٦	ـ باب ما يقول إذا حمَّ	٢٦٧
٣٤٧	ـ باب رقية الحمى	٢٦٨
٣٤٨	ـ باب ما يقول إذا اشتكى	٢٦٩
٣٤٩	ـ باب الإسترقاء من العين	٢٦٩
٣٥٠	ـ باب الإسترقاء من العقرب	٢٧٠
٣٥١	ـ باب رقية العقرب	٢٧٠

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٣٥٢	ـ باب الإسترقاء من النظرة	٢٧٠
٣٥٣	ـ باب رقية الحية والإسترقاء من الحية	٢٧١
٣٥٤	ـ باب رقية القرحة	٢٧١
٣٥٥	ـ باب رقية الشياطين	٢٧٢
٣٥٦	ـ باب رقية الأوجاع	٢٧٢
٣٥٧	ـ باب الدعاء لحفظ القرآن	٢٧٣
٣٥٨	ـ باب ما يقول من أصيب بمصيبة	٢٧٤
٣٥٩	ـ باب ما يقول إذا أصيب بولده	٢٧٤
٣٦٠	ـ باب ما يقول إذا وضع ميتاً في قبره	٢٧٥
٣٦١	ـ باب ما يقول إذا فرغ من دفن الميت	٢٧٦
٣٦٢	ـ باب تعزية أولياء الميت	٢٧٦
٣٦٣	ـ باب ما يقول إذا خرج الى المقابر	٢٧٧
٣٦٤	ـ باب ما يقول إذا مر بقبور المشركين	٢٧٩
٣٦٥	ـ باب الإستخارة عند طلب الحاجة	٢٨٠
٣٦٦	ـ باب كم مرة يستخير الله عز وجل	٢٨١
٣٦٧	ـ باب خطبة النكاح	٢٨٢
٣٦٨	ـ باب ما يقول إذا أفاد امرأة	٢٨٣
٣٦٩	ـ باب ما يقول للرجل إذا تزوج	٢٨٣
٣٧٠	ـ باب الرخصة في ذلك	٢٨٤
٣٧١	ـ باب ما يقول الرجل لمن يخطب اليه	٢٨٥
٣٧٢	ـ باب ما يقول للعرس ليلة البناء	٢٨٦
٣٧٣	ـ باب ما يقول إذا جامع أهله	٢٨٧
٣٧٤	ـ باب مداراة الرجل أهله	٢٨٧
٣٧٥	ـ باب ملاطفة الرجل أهله	٢٨٧

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٣٧٦	ـ باب ممازحة الرجل امرأته ومضاحكته إياها	٢٨٨
٣٧٧	ـ باب الرخصة في أن يكذب الرجل امرأته	٢٨٨
٣٧٨	ـ باب الرخصة في أن تكذب المرأة زوجها لترضيه	٢٨٩
٣٧٩	ـ باب التغليظ في افشاء الرجل سر امرأته	٢٨٩
٣٨٠	ـ باب كراهية الرجل يحدث الرجل بما يكون بينه وبين امرأته	٢٩٠
٣٨١	ـ باب الرخصة في أن يحدث بذلك	٢٩٠
٣٨٢	ـ باب ما يقال للرجل صبيحة بنائه بأهله	٢٩١
٣٨٣	ـ باب ما تعوذ به المرأة التي تطلق	٢٩٢
٣٨٤	ـ باب ما تدعو به المرأة الغيرى	٢٩٣
٣٨٥	ـ باب ما يعمل بالولد اذا ولد	٢٩٤
٣٨٦	ـ باب ما يقول من يبتلى بالوسوسة	٢٩٤
	كم مرة يقول ذلك	٢٩٥
٣٨٧	ـ باب ما يقول إذا سئل عن شيء من ذلك	٢٩٦
٣٨٨	ـ باب ما يقول لمن ذهب بصره	٢٩٦
٣٨٩	ـ باب ثواب من حمد الله على ذهاب بصره	٢٩٧
٣٩٠	ـ باب ما يقرأ على من يعرض له في عقله	٢٩٧
٣٩١	ـ باب ما يقرأ على من به لمم	٢٩٨
٣٩٢	ـ باب ما يعوذ به الصبيان	٣٠٠
٣٩٣	ـ باب ما يعوذ به القوية والبثرة	٣٠٠
٣٩٤	ـ باب ما يقرأ على الملدوغ	٣٠١
٣٩٥	ـ باب من يخالف من مردة الشياطين	٣٠١
٣٩٦	ـ باب ما يقول من بلي بالوحشة	٣٠٢
٣٩٧	ـ باب ما يقول إذا رأى الهلال	٣٠٣
٣٩٨	ـ باب ما يقول إذا نظر إلى القمر	٣٠٦

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٣٩٩	ـ باب ما يقول إذا سمع أذان المغرب	٣٠٦
٤٠٠	ـ باب ما يقول إذا رأى سهيلاً	٣٠٧
٤٠١	ـ باب ما يقول إذا انقض الكوكب	٣٠٨
٤٠٢	ـ باب ما جاء في الزهرة	٣٠٨
٤٠٣	ـ باب ما يقول بعد صلاة المغرب	٣١٠
٤٠٤	ـ باب ما يقول إذا أهل شهر رجب	٣١٠
٤٠٥	ـ باب الإستئذان	٣١١
٤٠٦	ـ باب كيف الإستئذان	٣١١
٤٠٧	ـ باب كم مرة يستأذن	٣١١
٤٠٨	ـ باب كم مرة يسلم المستأذن	٣١٢
٤٠٩	ـ باب اخراج من دخل بغير استئذان ولا تسليم	٣١٣
٤١٠	ـ باب كراهية الرجل أن يقول إذا استأذن : أنا	٣١٣
٤١١	ـ باب كيف الاستثناء في المخاطبة	٣١٤
٤١٢	ـ باب ما يقول إذا التقى العدو	٣١٤
٤١٣	ـ باب ما يقول إذا طعنه العدو	٣١٥
٤١٤	ـ باب استحباب الذكر بعد العصر إلى الليل	٣١٦
٤١٥	ـ باب ما يستحب أن يقرأ في اليوم والليلة	٣١٧
٤١٦	ـ باب ثواب من قرأها مائتي مرة في اليوم والليلة	٣٢٥
٤١٧	ـ قراءة عشرين آية	٣٢٦
٤١٨	ـ باب قراءة أربعين آية	٣٢٧
	نوع آخر قراءة خمسين آية	٣٢٧
	نوع آخر قراءة ثلاثمائة آية	٣٢٨
٤١٩	ـ باب قراءة عشر آيات	٣٢٨
٤٢٠	ـ باب قراءة ألف آية	٣٢٨

Marfat.com

رقم الباب		رقم الصفحة
٤٢١	ـ باب ما يقول إذا فرغ من وتره	٣٢٩
٤٢٢	ـ باب ما يقول إذا أخذ مضجعه	٣٣٠
٤٢٣	ـ باب فضل من بات طاهراً	٣٤٠
	نوع آخر إذا أوى إلى فراشه	٣٤٠
٤٢٤	ـ باب ما يقول من ابتلي بالأهوال يراها في منامه	٣٤٥
٤٢٥	ـ باب ما يسأل إذا آوى إلى فراشه من الرؤيا	٣٤٦
٤٢٦	ـ باب كراهية النوم على غير ذكر الله عز وجل	٣٤٨
٤٢٧	ـ باب ما يقول من يفزع في منامه	٣٤٨
٤٢٨	ـ باب ما يقول إذا أصابه الأرق	٣٤٩
٤٢٩	ـ باب ما يقول إذا تعار من الليل	٣٥٠
٤٣٠	ـ باب ما يقول إذا نظر إلى السماء في جوف الليل	٣٥٧
٤٣١	ـ باب ما يقول إذا قام عن فراشه من الليل ثم عاد اليه	٣٥٨
٤٣٢	ـ باب ما يقول إذا وافق ليلة القدر	٣٥٩
٤٣٣	ـ باب ما يقول إذا رأى في منامه ما يحب	٣٥٩
٤٣٤	ـ باب ما يقول إذا رأى في منامه ما يكره	٣٦٠
٤٣٥	ـ باب النهي أن يحدث الرجل بما رأى في منامه مما يكره	٣٦٢
٤٣٦	ـ باب ما يقول إذا استعبر الرؤيا	٣٦٢
	فهرس الأحاديث والآثار النبوية	٣٦٣
	فهرس شيوخ ابن السني	٣٩٥
	الفهرس العام	٤٠١

* * *

Marfat.com

Marfat.com